دلائل الخيرات

وشوارق الأنوار في ذكر الصلاة على النبي المختار ﷺ

للامام أبي عبد الله محمد بن سليمان الجزولي

Index of Holy Good Deeds

Days of The Weak		PDF Pages	Book Page No.
دوشنبه	Monday	4-7 26-37 115 To 125	6-13 50-72 228 To 248
سهشنبه	Tuesday	37-47	72-92
چهارشنبه	Wednesday	48-60	95-118
پنج شنبه	Thursday	60-73	119-144
جمعه	Friday	73-87	144-172
شنبه	Saturday	87-101	172-200
يکشنبه	Sunday	101-115	200-228

Dala'il al-Khayrat

by Muhammad ibn Sulayman al-Jazuli



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوانح عمری مؤلف دلائل الخیرات

جو دلائل الخیرات کی معتبر شروح خصوصاً مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات مصنفہ امام محمد المہدی بن احمد ساکن شہر فاس واقع مراکش اور شرح شیخ زروق قدس سرہٗ مغربی سے نقل کی گئی ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات امام ہمام۔ عالم۔ ولی کامل۔ عارف واصل محقق فاضل۔ فرید عصر۔ وحید دہر۔ ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی ابن یخلف بن موسےٰ بن علی بن یوسف بن عیسےٰ بن عبداللہ بن جُندُر بن عبدالرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن الحسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین ہیں۔

اور طریقہ آپ کا شاذلیہ ہے اور آپ کی تصانیف کا اکثر حصہ تصوف میں ہے۔ آپ کے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ تھے جنہوں نے آپ سے حدیث کی نقل و روایت کی ہے اور علم فقہ و تفسیر کی تحصیل کی ہے۔ آپ کے والد قبلہ جزولہ و سہلالہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے جن کی سکونت ضلع سُوس اقصیٰ ملک بربر واقع افریقہ میں تھی۔ شہر فاس (واقع مراکش) میں آپ نے علم تحصیل کیا اور ایک عرصہ تک وہاں تفسیر و احادیث پڑھاتے رہے۔ پھر فاس سے یہ ساحل دریف، کی طرف چلے آئے اور یہاں اُن کی ملاقات حضرت شیخ محمد بن عبداللہ سے ہوئی جن سے انہوں نے علم باطن کے بہت سے نکات حاصل کئے تب عبادت کے لئے خلوت خانہ میں داخل ہوئے جہاں وہ چودہ برس تک مراقبہ اور ریاضت کرتے رہے۔ پھر خلوت خانہ سے ہدایتِ خلق کے لئے نکلے۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ آدمیوں نے آپ کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ اور نیک کاموں پر قائم رہنے کی بیعت کی۔ جو خالص عابد بنے اور ہر ایک نے آپ سے فیضِ عظیم و معرفتِ فخیم حاصل کی اور آپ سے بڑی بڑی کرامات اور خوارق عجیبہ ظاہر ہوئے۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے بڑے پابند اور عامل تھے۔ اور کثرت کے ساتھ اوراد اور وظائف پڑھا کرتے تھے اور ہدایت خلق کے لئے مع اپنے شاگردوں کے ملک بربر و مراکش واقع افریقہ میں گشت کرتے کرتے جب شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو وہاں ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے لگا پانی نہ تھا۔ بہزار جستجو ایک کنواں ملا لیکن ڈول رسّی ندارد۔ شیخ موصوف نہایت پریشان ہوئے اور کنوئیں کے گرد پھرتے تھے۔ وہاں کچھ فاصلہ پر ایک مکان تھا جس کے روزن سے ایک آٹھ یا نو سالہ لڑکی شیخ کی یہ حالت دیکھ رہی تھی۔ بولی اے شیخ باعث پریشانی کیا ہے؟ جواب دیا کہ میں محمد بن سلیمان جزُولی ہوں (اس قسم کے جواب دینے سے شیخ کی مراد یہ نہیں ہے کہ شاید میرا نام سن کر جو مشہور ہے کچھ مدد کرے) وقت ظہر کا تنگ ہے پانی میسر نہیں ہے۔ لڑکی نے کہا تم اس قدر مشہور آدمی ہو پر اتنے سے کام سے عاجز ہونے کا سبب کیا ہے؟ صبر کرو آتی ہوں۔ جب لڑکی آئی تو جا کر کنوئیں میں تھوک دیا جس کی وجہ سے اس کے پانی میں ایک دم جوش آیا اور چاروں طرف بہنے لگا۔ لڑکی اپنے گھر چلی گئی۔ شیخ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سیدھے اُس کے گھر کے دروازے پر گئے اور دستک دی۔ لڑکی نے کہا کون؟ شیخ نے فرمایا اے پیاری بیٹی! تم کو خدا کی قسم ہے جس نے تم کو پیدا کر کے راستہ دکھایا۔ اور تم کو میں خدا اور تمام پیغمبروں کا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جن کی شفاعت کی تم امیدوار ہو واسطہ دیتا ہوں کہ مجھے یہ بتا دو کہ اس مرتبہ کو تم کیونکر پہنچیں۔ اُسنے جواب دیا کہ اگر تم اس قدر بڑی قسم نہ دلاتے تو ہرگز نہ بتاتی۔ فلاں درود کے پڑھنے سے جس کا میں ورد کرتی ہوں یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ تب شیخ نے وہ درود اور اُس کے پڑھنے کی اجازت لڑکی سے حاصل کی اور فوراً دل میں خیال اور شوق عظیم پیدا ہوا کہ ایک ایسی کتاب لکھوں جو درود کے بہترین الفاظ پر مشتمل ہو اور لڑکی کا بتایا ہوا درود بھی اُس میں درج کیا جائے۔ تب آپ نے دلائل الخیرات لکھی جس کے درود کے تمام الفاظ کو اختصار کے لئے اسنادوں کو حذف کر کے احادیث سے جمع کیا اور اس لڑکی کا درود بھی اس میں جمع کر دیا اور کتاب کو مندرجہ ذیل طریقہ پر ترتیب دیا۔ دیباچہ وجہ تالیف فضل فضائلِ درود میں۔ رسول کریم صلعم کے اسماء مبارکہ۔ روضہ مطہرہ۔ دُعا بعد اسماء شریفہ پھر اس کے بعد شیخ نے درود شریف کے مجموعہ کو سات حزبوں میں تقسیم کیا ہے۔ اور آپ کی وفات یکم ربیع الاوّل ۸۷۰ھ (آٹھ سو ستر ہجری) میں بمقام سوس واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں ہوئی اور اُسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے۔ اولاد ذکور آپ کے نہ تھی۔ پھر ستتر سال بعد ایسا ہوا کہ مراکش کے بادشاہ نے آپ کی نعش کو مقام سوس سے منتقل کرا کے قبرستان ریاض الفردوس واقع مراکش میں دفن کیا جس پر ایک عالی شان قبہ بنوایا۔ جب نعش برآمد ہوئی تھی تو بالکل تازہ معلوم ہوتی تھی۔ جس پر زمین کا اثر مطلق نہیں ہوا تھا بلکہ سر اور ڈاڑھی کے بال اسی روز کے بنے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ بعض حاضرین نے اُنگلی سے چہرہ مبارک کو دبایا تو خون اپنے مقام سے سرک گیا اور جب انگلی کو ہٹایا تو اپنے مقام پر آ گیا۔ آپکی قبر مبارک پر انوار عظیمہ کا ظہور ہوتا ہے۔ ہر وقت زائرین کا ازدحام رہتا ہے جو کثرت سے وہاں قرآن شریف اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ درود و ظائف میں تمام عالم اسلام کے درمیان اور خصوصاً حرمین شریفین اور مصر میں اس کتاب کو خدا نے مقبول خاص و عام بنایا ہے گویا اس کتاب سے خدا کے اس قول کی تعمیل پوری ہو گئی إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (ترجمہ) بیشک فرشتے نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اور خدا رحمت نازل کرتا ہے۔ پیغمبر پر اے مسلمانو! تم بھی پیغمبر کے لئے (خدا سے) نزول رحمت اور سلامتی کی دعا مانگتے رہا کرو اور یہ ہم نے مشاہدہ... کیا ہے کہ جو لوگ اس کا ورد کرتے ہیں ان کے چہروں پر خدا کے جلال کا نور ہوتا ہے۔ تمام اہل علم کا اتفاق ہے کہ تلاوت قرآن کے بعد باطن کی صفائی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے درود شریف کا پڑھنا بہترین ہتھیار ہے جس کی فرضیت قرآن سے ثابت ہے خود صاحب دلائل الخیرات نے اس کے ثبوت میں قرآن کریم کی آیات اور بہت سی صحیح احادیث نقل کی ہیں جن کا سلسلہ صفحہ ۱۴ سے شروع ہو کر صفحہ ۳۳ پر ختم ہوتا ہے۔ یہ سب احادیث صحاح میں موجود ہیں تمام علماء و مشایخ امت کا اجماع ہے کہ جو درود و صلوٰۃ اور مناجات و تحیات صاحب دلائل الخیرات نے اس کتاب میں جمع کئے ہیں وہ بحذف اسانید احادیث کا لب لباب ہیں اس وجہ سے تمام عالی مقام بزرگان دین اس کتاب کا ورد کرتے تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رح محدث دہلوی اس کے عامل تھے۔ حرمین شریفین و تمام امصار اسلام میں مقبول خاص و عام ہے۔ اور اس خاک پائے علماء و مشایخ عطاء الرحمٰن خاں شروانی (غفر اللہ لہٗ ولوالدیہ) کو برائے زاد آخرت مدت سے شوق تھا کہ دلائل الخیرات عمدہ طرز پر چھپواؤں جس کا متن صحت کے ساتھ روایت مولانا سید علی حریری مدنی قدس سرہٗ کے مطابق ہو جو اس وقت تمام عرب خاص کر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں رائج ہے اور اسی روایت پر دونوں مقامات...... متبرکہ سے اجازت ملتی ہے اس وجہ سے متن میں یہی روایت لازم رکھی گئی ہے۔ اور حاشیہ پر مولانا سید محمد مغربی کی روایت درج کی ہے تاکہ جس کو اس سند کی اجازت ہو وہ بھی محروم نہ رہے۔ اور حاشیہ پر نکات کے اظہار کے لئے ایک جامع تفسیر ہے غرض یہ کہ اس کے چھاپنے کے

وقت مصر وقسطنطنیہ اور ہندوستان کے مطبوعہ نسخوں اور شروح کو جمع کر کے مطابقت کے بعد خاص نسخہ ملاحظہ کردہ حضرت شیخ الدلائل سے مقابلہ کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ کتابت کرایا تاکہ یہ تمام فروگزاشت اور جملہ اغلاط سے پاک ہو اور ہر سالک پورے اطمینان کے ساتھ اس کا ورد کر سکے چنانچہ خدا کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔ دیگر خوبیوں کے علاوہ کتب احادیث۔ اقوال بزرگان دین کے حوالہ سے اس پر زر کثیر خرچ کر کے فوائد و تفسیر حاشیہ پر چڑھائے گئے ہیں

(خادم العلماء) عطاء الرحمٰن خان شروانی (عفی عنہ)

دلائل الخیرات پڑھنے کے آداب!

(۱) اول انسان کو لازم ہے کہ بغض و حسد و عُجب اور تعصب سے دل کو پاک و صاف کرے کیونکہ یہ پانچ چیزیں انسان کو انسانیت سے نکال کر محض حیوان بنا دیتی ہیں اور بدی کی طرف مائل کرتی ہیں نیکیوں کو بالکل جلا دیتی ہیں جیسے لکڑی کو آگ۔ اللہ جل شانہٗ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درگاہ میں بھی عجز پسند ہے اور بزرگان دین بھی اپنے مریدوں کو ان چیزوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں اس کے بعد تلقین وظیفہ و وظائف کرتے ہیں چنانچہ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں :- بیت

مرا پیر دانائے مرشد شہاب	دو اندرز فرمود بر روی آب	یکے آنکہ بر خویش خود بیں مباش	دیگر آنکہ بر غیر بدبیں مباش

انسان اپنی حقیقت پر خیال کرے کہ ایک قطرۂ ناپاک سے پیدا کیا گیا ہے پھر بزرگی اور بڑائی ڈھونڈھنا کتنی بڑی غفلت اور نادانی ہے۔ بعدہٗ کپڑا اور بدن اور مکان طاہر و پاک ہو اور مسواک وغیرہ سے دہن اور دانتوں کے چرک اور لعاب کو خوب صاف کرے باوضو ہو۔ اگر عذر ہو تو تیمم کرے تاکہ صفائی ظاہر اور باطن کی ہو جائے اور بغیر طہارت کے درود پڑھنا یا نام پاک آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم کا زبان پر لانا ادب کے خلاف ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ ایاز کا ایک بیٹا تھا محمد نام۔ ایاز نے اُس کو ملازم سلطان محمود کا کر دیا تھا ایک روز سلطان محمود نے طہارت خانہ میں جا کر کہا کہ ایاز کے بیٹے سے کہو کہ پانی لائے۔ ایاز نے اس بات کو سن کر تامل کیا کہ شاید آج محمد بن ایاز سے کوئی قصور سرزد ہوا جس کے سبب بادشاہ نے اس کا نام نہیں لیا۔ جب بادشاہ وضو کر کے باہر آیا اور ایاز کو متفکر دیکھا تو پوچھا کہ سبب اثر ملال کا جو تیری پیشانی پر پاتا ہوں کیا ہے؟ ایاز نے عرض کیا کہ بندہ زادے کو حضور نے آج اُس کے نام سے نہیں پکارا لہٰذا میں ڈرا کہ مبادا اس سے کچھ بے ادبی ہوئی ہو جس کے باعث خدام عالی مقام کو رنج ہوا ہو۔ بادشاہ نے مسکرا کر کہا کہ ایاز خاطر جمع رکھ کہ تیرے بیٹے سے کوئی ایسا امر خلاف ہماری مرضی کے سرزد نہیں ہوا اصل یہ ہے کہ نام اس کا محمد ہے اور فرمایا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو پڑھے یا سُنے نام اللہ کا تو لازم ہے کہ لفظ جلَّ جلالہٗ کہے اور جو کوئی پڑھے یا سنے نام میرا تو لازم ہے کہ درود پڑھے اور جس کسی نے پڑھا یا سنا ان دونوں ناموں کو اور نہ کہا جلَّ جلالہٗ اور نہ درود شریف تو قیامت کے دن زمرہ بخیلوں میں داخل کیا جائے گا اور مجھے چونکہ اسوقت وضو نہ تھا میں شرمایا کہ لفظ محمدؐ میری زبان پر گذرے بلا وضو کے اس واسطے کہ تیرا فرزند ہمنام حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے حق تو یہ ہے کہ اگرچہ ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب۔ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

(۲) قبلہ رُخ مصلے پر بیٹھ کر باآواز بلند یا آہستہ بشوق و ذوق تمام و حضور و خلوص قلب تام پڑھے (۳) مراقبہ کے ساتھ پڑھے یعنی حضوری قلب ہو اور غفلت زائل ہو یعنی ہر طرف سے دل مع جمیع فکر و حواس ظاہریہ و باطنیہ کے متوجہ ہو الفاظ کے پڑھنے اور معانی اور فضائل درود کے سمجھنے میں (۴) نیت ریا اور سُمعہ سے پاک ہو یعنی دوسروں کو دِکھانے اور سُنانے کے ارادے سے تاکہ وہ تعریف کریں نہ پڑھے بلکہ درود پڑھنا فقط واسطے امتثال امر رحمٰن یعنی اللہ جل شانہٗ کے حکم کی اطاعت کے لئے اور بنظر طلب ثواب اور امید شفاعت شفیع عاصیان صلی اللہ علیہ وسلم کے ہو کہ انما الاعمال بالنیات۔ (۵) جس طرح زبان سے درود پڑھے دل بھی اسی میں لگائے کہ ذکر زبانی بلا حضوری دل مفید نہیں (۶) درود پڑھنے کے وقت ایسا سمجھے کہ جناب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں درود پڑھ رہا ہے اور اس درود کو حضورؐ خود بلا واسطہ سُن رہے ہیں یا یہ خیال رکھے کہ فرشتوں کے ذریعہ سے یہ درود آپ کے حضور میں پیش کیا جاتا ہے (۷) رقت قلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ (۸) تعلقِ قلب خدا کی طرف ہو (۹) درود پڑھتے وقت کسی سے باتیں نہ کرے (۱۰) جس جگہ پر نجاست یا بدبو ہو وہاں درود نہ پڑھے (۱۱) ہنسی ٹھٹھے کے وقت اور وقت دیکھنے پلیدیوں کے درود پڑھنے میں خوف کفر کا ہے معاذ اللہ (۱۲) وطی کے وقت مکروہ اور بے ادبی اور گستاخی ہے (۱۳) بول و براز کے وقت بھی مکروہ ہے (۱۴) وقت کسی گناہ کرنے کے درود نہ پڑھنا چاہیئے (۱۵) جہاں ناچ رنگ ہوتا ہو وہاں بھی درود نہ پڑھے۔

دلائل الخیرات پڑھنے کا طریقہ

مؤلف دلائل الخیرات نے اپنی اس کتاب کو تقسیم کیا ہے۔ دو نصف اور تین ثلث اور چار رُبع اور آٹھ حزب پر براہ شفقت اور رعایت کے لوگوں پر اور غرض اس سے یہ ہے کہ ورد کرنے والے کو مناسب ہے کہ ہر روز ایک یا دو یا تین ختم دلائل الخیرات کے یا زیادہ اس سے جہاں تک ہو سکے کرے اور جس کسی سے ایک ختم بھی ہر روز نہ ہو سکے تو دو دن میں یہ بھی نہ ہو سکے تو تین دن میں ورنہ چار دن میں ایک ختم کرے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ایک ہفتہ میں ایک مرتبہ ختم کرے اس طرح کہ ایک حزب روزانہ پڑھتا رہے۔ جو شخص ایک حزب روز پڑھنے کا ارادہ کرے وہ بروز دوشنبہ حزب ہفتم سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو اول میں یعنی صفحہ ۱۱ پر مرقوم ہے خطبہ دلائل الخیرات کا پڑھے۔ جب قولہ صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لَبَّيْكَ پھر کہے اسماء سیدنا و نبینا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مائتان و واحد و هي هٰذه اللهم صل وسلم و بارك على من اسمه سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم و سیدنا احمد صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح آخر اسماء شریفہ تک یعنی ہر اسم پاک کے اوّل لفظ سیدنا اور آخر میں ہر اسم پاک کے صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتا جائے۔ اور اسی طرح اوّل کتاب سے آخر کتاب تک جس مقام پر آپ کا اسم مبارک یا کسی اور پیغمبر کا یا کسی فرشتے کا ہو اُس کے اوّل میں لفظ سیدنا ضرور کہا کرے۔ باقی وہ حدیثیں جو بعد خطبہ قبل اسماء شریفہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فضائل درود کے بارے میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری نہیں۔ کبھی کبھی پڑھ لے واسطے جاننے فضائل درود شریف اور ازدیاد محبت درود خوانی کے۔

اور جب ساتویں حزب روز یکشنبہ کو مع ادعیہ وغیرہ ختم کرے تو بروز دوشنبہ آٹھویں حزب روز دوشنبہ کو آخر کتاب تک ختم کر کے مع حزب اوّل روز دوشنبہ کا شروع سے آخر تک پڑھے۔ واللہ الموفق۔ فقط

Monday from page 6-13



فَاتِحَةُ الْاَوْرَادِ

اوراد کی ابتداء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ كُلِّ نَفَسٍ

الٰہی میں پیش کرتا ہوں تیری طرف ہر سانس

وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَا اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور ہر وقت اور ہر پلک جھپکنے میں کہ جھپکتے ہیں اس کو آسمان والے اور

اَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلِّ شَیْءٍ هُوَ فِیْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ

زمین والے اور ہر چیز کہ تیرے علم میں ہونے والی ہے

اَوْ قَدْ كَانَ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

یا ہو چکی پیش کرتا ہوں تیری طرف ان سب اوقات میں

اَلتَّهْلِيْلُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ

لآ الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہر لمحہ میں

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ

اور ہر سانس میں ان تمام چیزوں کی بقدر جو خدا کے علم میں ہیں

اَلصَّلٰوةُ الْعَظِيْمَةُ

(یعنی بے شمار) درودِ عظیمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَلَاَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نور کے وسیلہ سے وہ نور کہ بھر دیا

اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ

ارکان عرش بزرگ خدا کو اور ٹھہرے ہیں برکت اس کے خدا کے

الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ

جہاں یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمد صاحب مرتبہ

الْعَظِيْمِ وَعَلٰٓی اٰلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ

بلند پر اور آپ کی اولاد پر بقدر بزرگی ذات

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ عظیم کے ہر لمحہ اور سانس میں ان تمام چیزوں کی بقدر جو خدا کے علم میں ہیں

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا

رحمت ہمیشہ رہنے والی اور ساتھ ہمیشگی خدا کے واسطے بزرگی تیرے حق کے اے ہمارے سردار

يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خلق والے اور سلام آپ پر اور آپ کی اولاد پر اسی طرح

وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا

اور جمع کر مجھے آپ کے ساتھ مثل یکجائی روح اور نفس کے علانیہ

وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِیْ مِنْ

اور پوشیدہ جاگتے اور سوتے اور اے رب بنا دے آپ کو میرے واسطے روح

جَمِيعِ الْوُجُوهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ يَا عَظِيمُ الْاِسْتِغْفَارُ

ہر صورت سے دنیا میں پہلے عقبیٰ سے یا اللہ (بڑا استغفار)

الْكَبِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہو بخشش مانگتا ہوں میں اللہ عظیم

الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ الذُّنُوبِ ذُو الْجَلَالِ وَ

سے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ ہو بندوبست کرنیوالا گناہوں کا بخشنے والا بڑی بزرگی او

الْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ وَ

جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں جمیع گناہوں سے بتمامہ اور خطاؤں سے اور

الْآثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا وَخَطَأً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا

اس گناہ سے کہ ارتکاب کیا میں نے اس کا جانکر اور غلطی سے علانیہ اور پوشیدہ

قَوْلًا وَفِعْلًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِي وَسَكَنَاتِي وَخَطَرَاتِي

زبان سے اور عمل سے تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں

وَأَنْفَاسِي كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي

اور سانسوں میں تمام میں ہمیشہ ہمیشہ جس گناہ کو میں

أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ

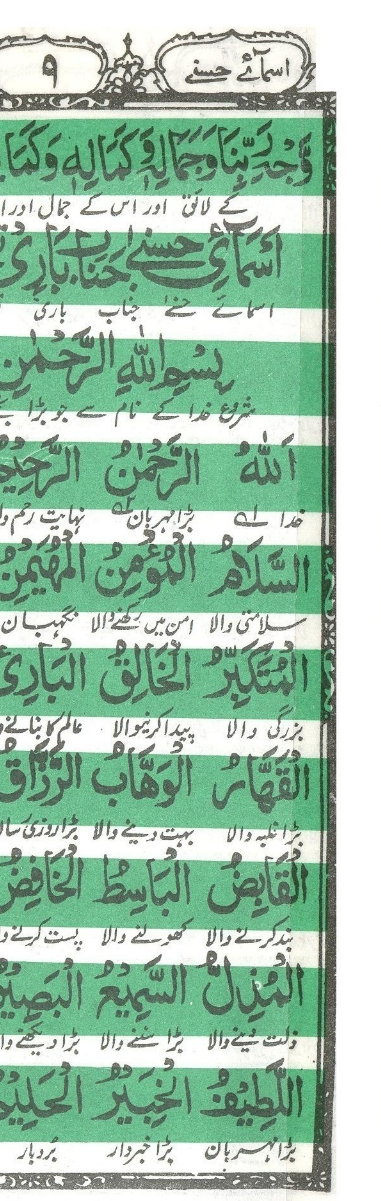
جانتا ہوں اور جس گناہ کو میں نہیں جانتا بقدر ان تمام چیزوں کے جو علم الٰہی میں ہیں

وَأَحْصَاهُ الْكِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَ

اور جو لوح محفوظ میں ہیں اور جن کو قلم نے لکھا ہے یا قدرت خداوندی نے ان کو پیدا کیا ہے اور

خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ

ارادہ نے خصوصیت رکھے اور مقدار خدا کے کلمات کہ ہمارے خدا کی ذات بزرگ





وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهِ وَكَمَالِهِ وَكَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

کے لائق اور اس کے جمال اور اس کے کمال کے لائق جسطرح خدا پسند کرے

أَسْمَائِ حُسْنٰى جَنَابِ بَارِي تَعَالٰى عَزَّ اسْمُهُ

اسمائے حسنےٰ جناب باری تعالےٰ عز اسمہٗ

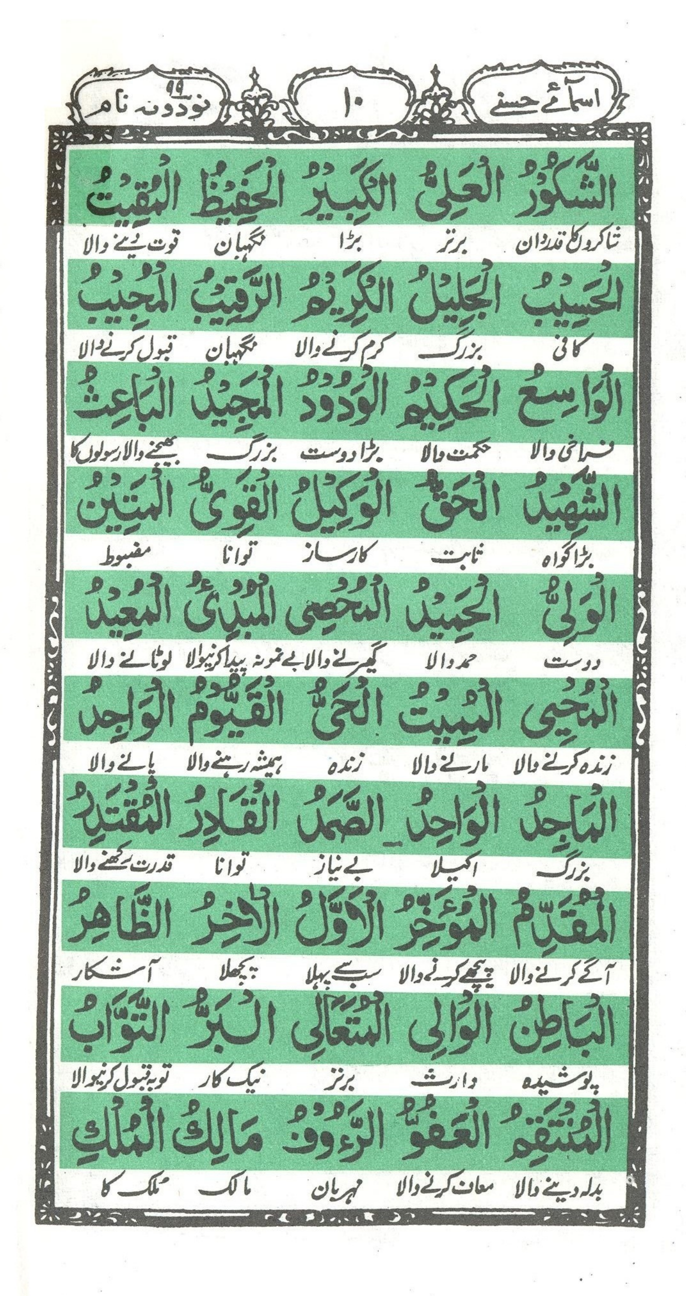
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

الْقُدُّوسُ	الْمَلِكُ	الرَّحِيمُ	الرَّحْمٰنُ	اَللّٰهُ
بہت پاک	سب کا بادشاہ	نہایت رحم والا	بڑا مہربان[2]	خدا[1]
الْجَبَّارُ	الْعَزِيزُ	الْمُهَيْمِنُ	الْمُؤْمِنُ	السَّلَامُ
نقصان کا پورا کرنیوالا	سب پر غالب	نگہبان	امن میں رکھنے والا	سلامتی والا
الْغَفَّارُ	الْمُصَوِّرُ	الْبَارِئُ	الْخَالِقُ	الْمُتَكَبِّرُ
بڑا بخشنے والا	صورت بنانیوالا	عالم کا بنانے والا	پیدا کرنیوالا	بزرگی والا
الْعَلِيمُ	الْفَتَّاحُ	الرَّزَّاقُ	الْوَهَّابُ	الْقَهَّارُ
بڑا جاننے والا	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا روزی رساں	بہت دینے والا	بڑا غلبہ والا
الْمُعِزُّ	الرَّافِعُ	الْخَافِضُ	الْبَاسِطُ	الْقَابِضُ
بڑا عزت دینے والا	بلند کرنے والا	پست کرنے والا	کھولنے والا	بند کرنے والا
الْعَدْلُ	الْحَكَمُ	الْبَصِيرُ	السَّمِيعُ	الْمُذِلُّ
بڑا داد دینے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا دیکھنے والا	بڑا سننے والا	ذلت دینے والا
الْغَفُورُ	الْعَظِيمُ	الْحَلِيمُ	الْخَبِيرُ	اللَّطِيفُ
بڑا بخشنے والا	بزرگ	بردبار	بڑا خبردار	بڑا مہربان

[1] جس وقت اسمائے حسنےٰ شروع کرے اس طرح سے پڑھے هو الله الذی لا اله الا هو جل جلاله الرحمٰن جل جلاله آخر تک ۱۲۔

[2] حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی ان کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمان رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کئے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھ دی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کئے جا سکیں ۱۲ اللهم اغفر لكاتب الكتاب۔



الشَّكُورُ الْعَلِیُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ

شاکروں کا قدردان — برتر — بڑا — نگہبان — قوت دینے والا

الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ

کافی — بزرگ — کرم کرنے والا — نگہبان — قبول کرنے والا

الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ

فراخی والا — حکمت والا — بڑا دوست — بزرگ — بھیجنے والا رسولوں کا

الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِیُّ الْمَتِينُ

بڑا گواہ — ثابت — کارساز — توانا — مضبوط

الْوَلِیُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِی الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ

دوست — حمد والا — گھیرنے والا — بے نمونہ پیدا کرنیوالا — لوٹانے والا

الْمُحْيِی الْمُمِيتُ الْحَیُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ

زندہ کرنے والا — مارنے والا — زندہ — ہمیشہ رہنے والا — پانے والا

الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

بزرگ — اکیلا — بے نیاز — توانا — قدرت رکھنے والا

الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ

آگے کرنے والا — پیچھے کرنے والا — سب سے پہلا — پچھلا — آشکار

الْبَاطِنُ الْوَالِی الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ

پوشیدہ — وارث — برتر — نیک کار — توبہ قبول کرنیوالا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ دینے والا — معاف کرنے والا — مہربان — مالک — ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ

صاحب بزرگی اور انعام کا — انصاف کرنیوالا — جمع کرنے والا — بے پرواہ

الْمُغْنِی الْمُعْطِی[1] الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ

بے پرواہ کرنیوالا — عطاء کرنیوالا — باز رکھنے والا — ضرر پہنچانے والا — نفع پہنچانے والا

النُّورُ الْهَادِی الْبَدِيعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ

روشنی والا — راہ دکھانے والا — نیا پیدا کرنیوالا — ہمیشہ رہنے والا — مالک

الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الصَّادِقُ السَّتَّارُ الْأَحَدُ

راست تدبیر — بڑا تحمل کرنیوالا — سچا — ڈھانپنے والا عیب کا — ایک

هٰذَا دُعَاءُ الْافْتِتَاحِ يُقْرَءُ عِنْدَ الشُّرُوعِ فِی

یہ دعا دلائل الخیرات شروع کرتے وقت

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

خطبہ سے پہلے پڑھنی چاہیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع خدا کے نام سے[2] جو بڑا بخشنے والا[3] بہت مہربان ہے[4]

اِلٰهِی بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

[5] اے خدا واسطے رتبہ اپنے نبی ہمارے سردار محمد کے درود بھیجے خدا ان پر

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

اور سلام نزدیک تیرے اور واسطے ان کے رتبے کے تیرے نزدیک اور واسطے محبت تیری کے

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِی بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ

اُن سے اور ان کی محبت کے تجھ سے اور بواسطہ اُس بھید کے کہ درمیان تیرے اور اُس کے ہے

[1] یہ اسم یعنی المعطی اور سب کے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ حاشیہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہے اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲

[2] کہا گیا ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالےٰ کے یہ تینوں اسم اللہ اور رحمان اور رحیم ہیں اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ الرحمان الرحیم کے حال سے فرمایا کہ وہ ایک اسم ہے اسمائے الٰہیہ سے اور درمیان بسم اللہ اور درمیان اسم اللہ تعالےٰ کے اتنی نزدیکی ہے جتنی درمیان سیاہی اور سفیدی آنکھ کے ۱۲ زرقانی

[3] علماء نے اختلاف کیا ہے اسم اعظم میں، پس کہا بعض نے کہ لفظ اللہ ہے اور کہا بعض نے کہ اللہ الرحمن الرحیم ہے ۱۲ قسطلانی شرح بخاری

[4] حق تعالےٰ کے تین ہزار نام ہیں۔ ہزار تو فرشتے جانتے ہیں اور ہزار انبیاء اور تین سو توریت میں ہیں اور تین سو انجیل میں ہیں اور تین سو زبور میں اور ننانوے قرآن مجید میں اور ایک علم الٰہی میں مخفی ہے پس جس نے حق تعالیٰ کو ان تین ناموں کیساتھ جو بسم اللہ میں مذکور ہیں یاد کیا تو اُسنے حق تعالیٰ کو ان تین ہزار نام کے ساتھ یاد کیا ۱۲ تفسیر بحر مواج

[5] اس کا پڑھنا قبل شروع دلائل الخیرات کے حضرت شیخ الدلائل سید علی حریری مدنی رحمۃ اللہ سے منقول ہے اور اسمائے حسنےٰ خدائے تعالےٰ کے پہلے پڑھنا منقول نہیں چاہے پڑھے اور چاہے نہ پڑھے واللہ اعلم ایسا ہی فرمایا ہمارے شیخ علام نے ۱۲

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ اپنی رحمت بھیج اور سلام اُن پر اور اُن کی اولاد[۱] پر اور

صَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ

یاروں پر[۲] اور دونی کر اے خدا میری محبت ان سے اور پہچنوا دے مجھ کو

بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاِتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ

ان کا حق اور رتبے ان کے اور میرا سامان کردے ان کی پیروی اور بجالانے ان کے ادب کا

وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَ

اور ان کی سنت کا اور اکٹھا کر مجھکو اس پر اور نفع دے مجھکو ان کی زیارت سے اور

اَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَ

نیک بخت کر مجھ کو ان کے ساتھ کلام کرنے سے اور دور کر مجھ سے روکنے والے اور

الْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ

علاقے اور وسائط اور پردے کو اور سنا میرے کان کو

مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِيْ لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَ

ان کے ساتھ مزے دار کلام اور مستعد کردے مجھ کو ان سے ملنے کا اور

اَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلَاتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا

لائق کردے مجھ کو واسطے ان کی خدمت کے اور کردے میرے درود کو ان پر روشنی

نَيِّرًا كَامِلًا مُكَمِّلًا طَاهِرًا مُطَهِّرًا مَاحِيًا كُلَّ

چمکتی پوری کامل کرنے والی پاک پاک کرنے والی مٹانے والی سب

ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ وَشِرْكٍ وَكُفْرٍ وَوِزْرٍ

ظلم اور اندھیرے کو اور شک اور شرک اور کفر اور گناہ کو

[۱] آل کے معنی اہل اور اولاد اور اولاد کی اولاد آخر تک اور کبھی مجازاً اتباع اور توابع کو اولاد کہتے ہیں جیسا کہ معروف ہے من سلک علی طریقتی فھو آلی یعنی جو میری راہ پر چلا وہ میری اولاد ہے ۱۲ [۲] صحب جمع یعنی اصحاب اور یار۔ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ شخص ہے جس نے آپکو ایمان کے ساتھ ایک بار دیکھا اور ایمان پر اس کی موت ہو اور دیکھنا حقیقتاً یا حکماً جیسے نابینا کا دل و اعتقاد سے دیکھنا ۱۲ منہ محشی

[۳] درود پڑھنا ہر مسلمان مکلف پر تمام عمر میں ایک بار فرض ہے۔ اس لئے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یعنی اے ایمان والو درود پڑھو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلام بھیجو سلام اور لفظ صلوا اور سلموا امر ہیں اور اصل امر کی ایجاب یعنی واجب کرنا ہے اور سلام ہر نماز پنجگانہ میں اور ضمن تشہد یعنی التحیات میں واجب ہے اور ہر نماز میں بعد التحیات کے سنت مؤکدہ اور سوائے ان کے اور وقتوں میں مستحب اور احادیث صحیحہ میں فضائل درود شریف کے بہت منقول ہیں اور آداب مناجات سے ہے کہ اوّل اور آخر اس کے درود شریف پڑھے۔ حدیث صحیح میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے خدائے تعالیٰ دس بار اس پر صلوٰۃ یعنی اپنی رحمت کاملہ بھیجتا ہے اور جو دس بار مجھ پر درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور بعض روایات میں وارد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ دس بار اس پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور دس گناہ اس کے معاف کرتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کرتا ہے اور بعض روایات فضائل درود کے خود اس کتاب دلائل الخیرات میں مذکور ہیں۔ محشی ۱۲ [۴] یعنی ان چاروں ناموں کو تین تین بار اور لفظ ثلاثا کو نہ پڑھے ۱۲

GoTo Page No. 50

وَاجْعَلْهَا سَبَبًا لِلتَّمْحِيْصِ وَمُرَقِّيًا لِاَنَالَ بِهَا

اور کر اس کو سبب خالص ہونے اور ترقی کا تاکہ پہنچیں ہم اسکے سبب سے

اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى

برتر مقام محبت اور خصوصیت کو یہاں تک کہ

لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ

نہ باقی رہے مجھ میں عبادت تیرے غیر کے لئے اور یہاں تک کہ لائق ہوں میں

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

تیری بارگاہ کے اور ہوں میں تیرے خاصوں سے

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا

چنگل مارنے والا ان کے ادب کے ساتھ[۱] اور درود خدا کا ان پر اور سلام

مِنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝

مدد طلب کرنے والا ہوں ان کی درگاہ برتر سے ہر وقت اور ہر زمانے میں

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ثَلَاثًا

اے اللہ! اے نور! اے حق! اے مبین! تین بار ان ناموں کو کہو[۴]

دِيْبَاچَه (سَبَبِ تَالِيْف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت بڑا مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور رحمت کاملہ نازل کرے[۳] خدا تعالیٰ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد پر اور انکی اولاد پر

[۱] منجملہ آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ہے کہ جب نام مبارک آپ کا زبان پر آوے یا کانوں سے سنے صلے اللہ علیہ وسلم کہے اگرچہ ایک مجلس میں مکرر چند بار نام لیا جاوے ورنہ گنہگار ہوگا۔ جامع ترمذی میں حدیث مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بخیل ہے وہ شخص کہ ذکر کیا جاوے میرا اس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اگر اس وقت بھول جاوے تو جب یاد آوے تو اس وقت صلے اللہ علیہ وسلم کہے اور تفصیل اس مسئلہ کی دُرِ مختار اور رد المختار میں مذکور ہے ۱۲۔

[۲] اہل عرب کا قاعدہ ہے کہ ہر شے کا نام پاک خدا تعالیٰ اور درود شریف حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع کرتے ہیں ۱۲۔

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ❊ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِیُّ
اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیج کہا شیخ پیشوا

الْفَقِيْهُ الْعَالِمُ الصَّالِحُ سَيِّدِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمٰنَ
ولی فقیہ عالم نیکوکار میرے سردار محمد بن محمد سلیمان

الْجَزُوْلِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
جزولی نے رحمت کرے ان پر اللہ برتر سب تعریف خدائے تعالےٰ کو ہے

هَدَانَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
جس نے راہ دکھائی ہم کو طرف ایمان کے[۱] اور اسلام کے[۲] اور رحمت اللہ تعالیٰ کی اور سلام[۲]

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِی اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ
نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمد پیغمبر خدا پر جن کے سبب سے چھڑایا ہم کو خدا نے

عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ
پرستش سے بتوں کی اور معبودانِ باطلہ کی اور اوپر اولاد اور یاروں

النُّجَبَآءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَبَعْدُ هٰذَا فَالْغَرَضُ
آنحضرت کے کہ برگزیدہ نیکوکار صاحب کرامت ہیں اور بعد حمد و نعت کے پس غرض

فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی
اس کتاب میں بیان کرنا درود کا ہے[۳] حضرت پیغمبر پر کہ رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا نَذْكُرُهَا
بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور فضائل درود کے ذکر کریں گے ہم ان کا

مَحْذُوْفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهَلَ حِفْظُهَا عَلٰی
سندیں چھوڑ کے یعنی راویوں کے نام چھوڑ دیئے اسلئے کہ آسان ہو یاد کرنا اس کا

۱ معنے ایمان کے یہ ہیں گرویدہ ہونا دین پر اور باور کرنا اس کا جس کی خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دی ہے اور سب احکام الٰہی کا ماننا ہے اور سچا جاننا اور زبان سے اقرار کرنا اور معنی اسلام کے فرمانبرداری کے ہیں ۱۲ ۲ معنے صلوٰۃ کے رحمت اور استغفار اور دُعا کے ہیں اگر خدا کی جانب سے ہو تو رحمت ہے اور فرشتوں کی طرف سے ہو تو استغفار اور بندوں کی جانب سے ہو تو دُعا ۱۲ منہ ۳ بعض نسخوں میں صلوٰۃ وسلام دونوں لفظ ہیں اور نسخ سہیلیہ معتمدہ میں جو نسخہ ابی عبداللہ محمد صغیر بڑے شاگرد صاحب دلائل کا ہے اور آٹھ دس برس قبل وفات مولف دلائل کے لکھا گیا ہے اور مولف نے تصحیح کی ہے فقط لفظ صلوٰۃ ہے سلام نہیں اور چونکہ یہ ساری کتاب مملو ہے صلوٰۃ وسلام سے اس واسطے لفظ سلام لکھنا اور پڑھنا اولیٰ ہے ۱۲ فاسی ۴ اکثر نسخوں میں یہاں پر لفظ سیدنا نہیں ہے۔ جہاں جہاں ساری کتاب میں آپ کے اسم مبارک پر یا کسی نبی یا فرشتے کے نام پر لفظ سیدنا لکھا ہوا نہ ہووے تو وہاں بھی لفظ سیدنا ملا کر پڑھنا ضرور ہے، روایت ہے کہ ایک مرد ترکی دلائل پڑھتا اور لفظ سیدنا کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسم پاک پر جہاں لکھا نہ ہوتا نہ پڑھتا۔ شیخ نے کہا سیدنا زیادہ کرکے پڑھا کرو ترکی نے جو اصحاب ظاہر سے تھا کہا کتاب میں لکھا نہیں ہے میں کیوں کر پڑھوں اور اس پر اس نے اصرار کیا نا ماننا رات کو سیدنا امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے تلوار اس ترکی کے پیٹ پر رکھی۔ فرماتے ہیں کیوں تو لفظ سیدنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک پر نہیں پڑھتا حالانکہ آپ سید العالمین ہیں۔ پس ترکی نے توبہ کی ۱۲

الْقَارِیْءِ وَهِیَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ
پڑھنے والے پر اور یہ درود بہترین سب مقصدوں کا ہے اس شخص کے لئے جو

الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ
نزدیکی چاہے درگاہ خداوند حقیقی سے اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ فِیْ ذِكْرِ
دلائل الخیرات[۱] شوارق الانوار

الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ ابْتِغَآءً لِّمَرْضَاةِ اللّٰهِ
فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار واسطے چاہنے خوشی اللہ

تَعَالٰی وَمَحَبَّةً فِیْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
برتر کے اور محبت حضرت رسول صاحب کرم کے کہ نام ان کا محمدؐ درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ
اللہ ان پر اور سلام بھیجے سلام اور اللہ ہی سے ہمارا سوال ہے کہ

يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلِذَاتِهِ
داخل کرے ہم لوگوں کو انکی سنت کے[۲] اتباع کرنے والوں میں اور ان کی ذات

الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِيْرٌ ❊
کامل کے دوستداروں میں سو بیشک اللہ تعالےٰ اس سوال کے قبول کرنے پر قادر ہے

لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ وَهُوَ نِعْمَ
نہیں کوئی معبود سوا اس کے اور نہیں کوئی نیکی مگر نیکی اس کی اور وہ کیا اچھا

الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
مولیٰ ہے اور کیا اچھا مددگار ہے اور نہیں کوئی حیلہ گناہ سے بچنے کا[۳] اور کچھ زور نہیں عباد

۱ دلائل جمع دلیل کی ہے بمعنی راہ نما اور لفظ خیرات شامل ہے دنیا اور آخرت کو یعنی جمع کیا میں نے اس کتاب کو اور نام رکھا۔ میں نے اس کا دلائل الخیرات اس واسطے کہ ہر درود اس کا راہ نما ہے طرف منافع اور مقاصد اخرویہ کے اور اعظم سب سے حصولِ غفران ہے اور وصول برضوان او دخول جنان اور رضائے رحمان ہے ۱۲ مزرع اور شوارق جمع شرق کی ہے بمعنی روشنی اور چیز روشن کے اور انوار جمع نور کی ہے بمعنی روشنی اور شگوفے کے، بر تقدیر معنی اول بضم اوّل اور بر تقدیر معنی دوم بفتح اول ہی ۱۲ ۲ سنت مراد ہے قول اور فعل اور سکوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کسی کے قول یا فعل پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کا قول اور فعل بھی سنت ہے مگر سکوت ان کا سنت نہیں ۱۲ ۳ حدیث شریف میں آیا ہے کہ لاحول کنجی ہر فلاح کی ہے اور دوا ہر مرض اور غم والم کی ہے ۱۲ ۳ جب تو چاہے کہ دوا کرے تیری اللہ تعالےٰ ننانوے بیماریوں سے کہ ادنےٰ ان میں سے جنون ہے تو کہہ جو وارد ہوا ہے حدیث میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ حیوۃ الحیوان۔ ۳ حدیث شریف میں ہے کہ کہو لاحول ولاقوۃ الا باللہ اس واسطے کہ یہ کلمہ ایک خزانہ ہے خزانوں سے بہشت کے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک دروازہ ہے دروازوں سے بہشت کے اور درخت لگانا ہے بہشت میں اور بالتحقیق یہ کلمہ ہے دوا ننانوے درد کی کہ آسان ترین اس کا غم ہے کہ برکت سے اس کے درد و غم برطرف ہوتا ہے ۱۲ مزرع الحسنات۔

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ

اللہ برتر ۱ بزرگ کی عنایت سے یہ فصل درود بھیجنے کی بزرگی کے بیان میں ہے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا اللہ غالب ۲ اور

جَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

بزرگ نے کہ تحقیق اللہ اور سارے فرشتے اس کے برابر درود بھیجتے ہیں حضرت نبی پر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام ۳

لَبَّيْكَ وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حاضر ہوں اور روایت ہے کہ تحقیق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ

وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی ظاہر تھی آپ کے چہرے سے

فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ

پس فرمایا آپ نے تحقیق آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام پس کہا جبریل نے

لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ

مجھ سے کہ آیا آپ راضی نہیں ۴ ہیں اے حضرت محمد اس امر سے کہ درود نہ بھیجے آپ پر ایک بھی

مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ

کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ رحمت بھیجوں میں اس پر دس بار ۵ اور نہ سلام بھیجے

عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

آپ پر کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ سلام بھیجوں میں اس پر دس بار ۶

۱ پوچھا کسی نے ایک بزرگ سے حال عظمت کا حق تعالیٰ کی کہا کیا عرض کروں اس کی عظمت کا حال کہ اس کا ایک بندہ ہے نام اس کا جبرئیل ہے اس کے چھ سو بازو ہیں اگر دو بازو ان میں سے کھولے تو ساری دنیا کو ڈھانپ لیوے ۱۲ مزرع الحسنات ۲ بعد نزول اس آیت کے دونوں رخسارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت خوشی سے سرخ ہو گئے اور فرمایا بشارت اور مبارکبادی دو تم لوگ مجھ کو کہ ایسی آیت ہمارے اوپر اُتری ہے کہ دوست تر ہے میرے نزدیک دنیا وما فیہا سے ۱۲ تفسیر روح البیان ۳ یہاں تک پڑھ کے توقف کرے اور لبیک کہہ کے اسمائے شریف رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے شروع کرے ۱۲ ۴ اور بعضے نسخوں میں بجائے اما ترضی کے اما یرضیک آیا ہے یعنی آیا راضی نہیں کرتا ہے تم کو یہ امر کہ درود بھیجے۔ الیٰ آخرہ ۱۲ منہ ۵ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے طفیل سے بفحوائے من جاء بالحسنة فله عشر امثالها۔ بارگاہ رحمت ایزدی سے ایک درود کے عوض دس رحمتیں بندے پر نازل ہوتی ہیں اور اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ جناب باری سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایک ہی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اللہ جل شانہٗ تو مع جمیع ملائکہ اپنے برابر ہمیشہ آپ پر صلوٰۃ بھیجا کرتا ہے ولو فرضنا کہ حق تعالیٰ کا آپ پر ایک ہی صلوٰۃ پہنچتا ہے مگر پھر بھی وہ ایک درود شریف عظمت ونفاست وکرامت میں کروڑہا درود سے بڑھ کر ہے کیونکہ وہی موتی ہے جو کوڑیوں کے مول بکتا ہے ۱۲ صلوات ناصری ۶ یہ روایت ہے کہ ابو عیسیٰ ترمذی نے اور ابو حبان نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خادم خاص رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے تھے مہاجرین حبشہ سے عمر شریف ان کی ساٹھ برس کی ہوئی ۲۲ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی ۱۲ منہ

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ

اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ نزدیک ترین سب لوگوں کا

اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

مجھ سے وہ ہوگا جو بہت زیادہ ۱ ان میں درود بھیجا کرتا ہوگا مجھ پر اور فرمایا حضرت صلی

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ

اللہ علیہ وسلم نے کہ جو درود بھیجتا ہے مجھ پر تو درود بھیجتے ہیں اس پر فرشتے جب تک وہ شخص

يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ وَقَالَ

درود بھیجتا رہتا ہے مجھ پر پس وہ شخص مختار ہے اس فضل درود کو جان کر درود کم بھیجا کرے یا زیادہ اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافی ہے مرد کے واسطے اسی قدر بخیلی ۳

اُذْكَرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّيْ عَلَيَّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

کہ میرا ذکر کیا جائے اس کے پاس اور وہ نہ درود بھیجے مجھ پر اور فرمایا حضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

علیہ وسلم نے زیادہ بھیجا کرو درود ۴ مجھ پر دن جمعہ کے ۵

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ

اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھ پر میری

اُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

امت میں سے ایک بار تو لکھی جائیں گی اس کے واسطے دس نیکیاں ۶ اور

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محو کر دی جائیں گی اس سے دس برائیاں اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ

۱ کمتر مرتبہ اکثریت کا تین سو بار ہے ۱۲ قوت القلوب ۲ روایت کیا اس کو طبرانی نے اوسط میں اور امام احمد اور ابو نعیم نے ۱۲ فاسی ۳ یعنی وہ بخیل نہیں جو مال اپنا باوجود احتیاط کے خرچ نہ کرے بلکہ سخت بخیل وہ ہے کہ اس کے پاس میرا نام لیا جاوے اور غفلت سے کلمہ درود کا زبان پر نہ لاوے اور ادائے شکر اپنی نعمتوں کا کہ میرے ہی واسطے سے اس کو حاصل ہوئیں نہ کرے ۱۲۔ مزرع الحسنات ۴ روایت کیا ابن ماجہ نے حدیث ابو الدرداء سے اور بعض نسخہ میں الصلوٰۃ سے پہلے لفظ من بھی آیا ہے ۱۲ فاسی ۵ دن جمعہ کا بہت بزرگ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور جمعہ ہی میں ان کی روح بھی قبض ہوئی اور جمعہ کے دن ایک ساعت اجابت دعا کی بھی ہے اور فرشتے بھی نزول کرتے ہیں اور بغیر واسطہ کے امت کے حال سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوتی ہے اور نام اس کا عید المومنین اور سید الایام ہے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کثرت کرے درود کی دن جمعہ کے اور رات کو جمعے کی میں اس کا گواہ اور شفیع اس کا ہوں گا قیامت کے دن ۱۲ ۶ یعنی بخشدیئے جاویں گے اس کے دس گناہ اور کچھ بھی مواخذہ نہ ہوگا ان کا روایت کیا اس حدیث نسائی نے فی الیوم واللیلہ میں حدیث عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ سے اور زیادہ کیا اس میں مخلصاً من قبلہ یعنی جو خلوص دل سے پڑھے ۱۲ نسائی

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ

وسلم نے جو شخص پڑھے ۱؎ یہ دُعا جب سُنے اذان اور اقامت

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ النَّافِعَةِ وَالصَّلٰوةِ

الٰہی اے پروردگار! اس دُعاپوری نفع دینے والی کے اور نماز

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

حاضر کے دے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ۲؎ اور بزرگی ۳؎

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

اور کھڑا کر ان کو مقام محمود میں ۴؎ جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے (قرآن مجید میں)

حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ

تو واجب ہو جائے گی اس کے لئے شفاعت میری دن قیامت کے اور فرمایا حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے درود بھیجا مجھ پر کسی

كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ

کتاب میں لکھ کر تو ہمیشہ فرشتے درود بھیجا کرتے ہیں اس پر

مَادَامَ اسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ وَقَالَ

جب تک لکھا رہتا ہے میرا نام اس کتاب میں اور فرمایا

اَبُوْسُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ

ابوسلیمان ۵؎ دارانی نے کہ جو شخص چاہے یہ کہ سوال کرے

اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى

اللہ سے حاجت اپنی تو چاہیے کہ وہ زیادہ درود بھیجا کرے

۱؎ حدیث میں ہے کہ جب نازل ہو کسی پر کرب یا شدت تو اُسے چاہیے کہ جواب دیوے مؤذن کا اس واسطے کہ اس وقت دروازے آسمان کے کھل جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

۲؎ وسیلہ جو خاص کئے گئے ہیں آپ ساتھ اس کے سو وہ توسل ہے یعنی آپ جنت میں اللہ تعالےٰ کے پاس رہیں گے۔ بمنزلہ وزیر کے بادشاہ کے پاس نہ ملے گا کسی کو کوئی مرتبہ اور نہ رزق مگر بواسطہ آپکے ۱۲ سیرۃ محمدیہ

۲؎ وسیلہ وہ ایک اعلےٰ درجہ ہے جنت کا ۱۲ مواہب

۲؎ روایت کیا ابن ابی حاتم رحؒ نے علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ بہشت میں دو موتی ہیں ایک سفید اور نام اس کا وسیلہ ہے واسطے حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت ان کی کے اور ایک زرد واسطے ابراہیم علیہ السلام اور اہل بیت ان کی کے ۱۲ زرقانی

۳؎ وہ ایک مرتبہ زائد ہے اوپر تمامی خلق کے اور احتمال ہے کہ وہ ایک درجہ اور دوسرا ہووے یا تفسیر ہووے واسطے وسیلہ کے ۱۲ زرقانی

۴؎ مقام محمود ایک مقام ہے مرجع سارے مقامات کا اور مظہر تمامی اسمائے الٰہیہ کا اور وہ خاص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہے اور باب شفاعت اسی مقام میں کشادہ ہوگا ۱۲ فتوحات مکیہ۔

۴؎ مراد اس سے قول اللہ تعالےٰ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا ہے ۱۲

۵؎ ابوسلیمان رہنے والے داران کے تھے اور وہ ایک گاؤں ہے ملک شام میں متعلق شہر دمشق کے ۲۰۵ھ میں انھوں نے وفات پائی ۱۲

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تب مانگے اللہ سے

حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حاجت اپنی اور چاہیے کہ ختم کرے دعا کو ساتھ درود کے حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَ

علیہ وسلم پر اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ لامحالہ قبول کرے گا درودوں کو دونوں کو اور

هُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا وَرُوِيَ

وہ بڑا کریم ہے پاک تر اس سے کہ چھوڑ دے اس دعا کو جو درمیان دونوں درودوں کے ہے اور روایت ہے

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ بتحقیق فرمایا آپ نے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

کہ جو آدمی درود بھیجے مجھ پر دن جمعے کے ۱؎ سو بار

غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَ

تو بخش دیئے جائیں گے اس کے گناہ اسی برس کے ۲؎ اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ۳؎ کہ بتحقیق جناب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واسطے درود بھیجنے والے کے

نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ

مجھ پر ایک نور ہوگا پل صراط پر اور جو آدمی ہوگا پل صراط پر

۱؎ خبر میں ہے کہ جس نے درود بھیجا ہم پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ تو اللہ تعالےٰ بخشدیتا ہے گناہ اس کے اسّی برس کے کہا گیا یا رسول اللہ صلعم آپ پر کس طرح ہم درود بھیجیں فرمایا کہو اللھم صل علی محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی اور اسے ایک بار شمار کرو۔ قوت القلوب اور غنیۃ الطالبین میں حضرت انس رضؓ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور ایسا ہی جامع صغیر میں بھی ہے۔

۲؎ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو آدمی نماز عصر کی جمعہ کے دن پڑھ کے قبل اس کے کہ اپنی جگہ سے اُٹھے یہ درود پڑھے اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آلہ وسلم تسلیما تو اسّی برس کے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے ۱۲ فاسی

۳؎ نام ابوہریرہ رضؓ کا ایام جاہلیت میں عبدالشمس تھا۔ بعد قبول اسلام کے حضرت سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نام ان کا عبدالرحمٰن رکھا اور ابوہریرہ رضؓ کنیت ان کی ہے اس وجہ سے کہ وہ بلی سے محبت کرتے اور اسے پالتے تھے۔ چھ ہزار حدیث سے زیادہ ابوہریرہ رضؓ سے روایتیں ہیں۔ عمر شریف ان کی اٹھتر سال کی ہوئی ۵۸ھ میں انہوں نے وفات پائی یہ حدیث دیلمی رحؒ نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے

٭ صحیح یہ ہے کہ آپ کی نقل کردہ حدیثیں پانچ ہزار تین سو چوہتر ہیں۔

مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ وَ

نور والوں سے تو نہ ہوگا ۵۱ وہ دوزخی اور

قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ الصَّلٰوةَ

فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی بھولا درود بھیجنا

عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَا اَرَادَ

مجھ پر پس وہ بیشک بھولا راہ جنت کی اور البتہ مراد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ

بھولنے سے درود کے چھوڑ دینا ہے اس کا اور جب ہوا چھوڑ دینے والا ۵۳ درود کا

يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ

بھولنے والا جنت کی راہ کا تو ہوا درود بھیجنے والا آپ پر

سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

چلنے والا طرف جنت کے اور روایت میں عبد الرحمٰن

ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

ابن عوف رضی اللہ عنہ کی ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علیہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

پس کہا یا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۵۳ نہیں بھیجتا ہے آپ پر کوئی شخص آپکی امت سے درو

اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

مگر یہ کہ درود بھیجتے ہیں اس پر ۵۴ ستر ہزار فرشتے اور جس آدمی پر

۵۱ اس واسطے کہ نور ایمان مومن کا آتشِ دوزخ کو بجھا دے گا۔ اور سرد کر دے گا اور دوزخ فریاد کرے گی کہ اے مسلمان جلدی گزر جا میرے پاس سے اور دور رہو کیونکہ نور تیرا مجھے بجھائے دیتا ہے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۲ ابن مسعودؓ نے کہا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سُنا کہ قیامت کے دن ایک گروہ کو بہشت میں جانے کا حکم ہوگا وہ لوگ بہشت کی راہ بھول جائیں گے اور متحیر کھڑے رہ جائیں گے لوگوں نے عرض کیا یا حضرت وہ کون ہوگا گروہ فرمایا آپؐ نے یہ وہ لوگ ہیں کہ میرا نام اُن کی مجلس میں مذکور ہوا اور یہ لوگ میرے اوپر درود بھیجیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا من نسی الصلوٰۃ الخ ۱۲ صلوٰت ناصری

۵۳ مکروہ ہے حدیث شریف پڑھنے والے کو اور کھڑا ہونا کسی کی تعظیم کے واسطے اس لئے کہ اس میں ترکِ ادب ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قلت احترام ہے اور سلف نہیں قطع کرتے تھے حدیث کو آپ کی اور حرکت نہیں کرتے تھے اگرچہ پہنچتا ضرر ان کے بدنوں میں واسطے احترام اور تعظیم حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کافی ہے تجھے جو واقعہ پیش آیا امام مالک رحمۃ اللہ کو کہ حدیث پڑھنے میں بچھو نے سترہ بار ان بدن میں نیش مارے مگر امام مالک رحمہ اللہ نے واسطے تعظیم حدیث شریف کے ذرا حرکت نہ کی اور اس کے ڈنک کو برداشت کر لیا ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۴ اور یہ بسبب درود اور تفاوت اس کی کے ہوگا اخلاص اور محبت اور شوق اور تعظیم میں اور دوسری حدیث میں روایت ہے عبد الرحمان بن عوف سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیل علیہ السلام نے خوشخبری دی مجھے اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ جو کوئی درود بھیجے گا آپ پر درود بھیجوں گا میں اس پر اور جو سلام بھیجے گا آپ پر سلام بھیجوں گا اس پر۔ پس میں نے سجدہ اللہ تعالےٰ کا واسطے شکر کے ادا کیا ۱۲۔

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ

درود بھیجا فرشتوں نے ۵۱ تو ہوگا وہ آدمی ۵۲ بہشتی اور

قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

فرمایا حضرت ۵۳ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے بہت درود بھیجا کرے گا

اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

مجھ پر تو وہ بہت بیبیوں والا ہوگا بہشت میں ۵۴ اور مروی ہے جناب رسول اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے درود بھیجا مجھ پر محض

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّيْ خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ

میرے حق کی تعظیم کے لئے تو پیدا کرتا ہے اللہ عز وجل اس

ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَ

درود سے ایک فرشتہ کہ اس کا ایک بازو پورب میں اور

الْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقَرُوْرَتَانِ فِي

دوسرا پچھم میں ہے اور دونوں پاؤں اس کے ٹھہرے ہوئے ہیں ساتویں زمین میں

الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ

جو سب زمینوں کے نیچے ہے اور گردن اس کی لگی ہوئی ہے نیچے

الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى

عرش کے فرماتا ہے اللہ عز وجل اس فرشتے سے کہ تو درود بھیجتا رہ میرے

عَبْدِيْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ

بندے پر جس طرح اس نے درود بھیجا ہے میرے نبی پر۔ پس وہ فرشتہ برابر درود

۵۱ آیا داخل ہیں فرشتے حد صحابی میں محل نظر ہے اور کہا بعضوں نے کہ یہ موقوف ہے اس بات پر کہ آپ فرشتوں کی طرف مبعوث تھے یا نہیں اور ترجیح دی شیخ تقی الدین سبکی نے کہ آپ رسول فرشتوں کے بھی ہیں ۱۲ اصابہ

۵۲ اس واسطے کہ فرشتے اہل ہیں رحمتِ ایزدی کے اور پاک ہیں گناہ سے پس جس کے ساتھ حق تعالیٰ رحمت اور نیکی چاہتا ہے تو جاری کرتا ہے اوپر زبان فرشتوں کے دعا اس کے واسطے ساتھ رحمت کے اور استغفار کے۔ پس قبول کر لیتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو ان سے اور بخش دیتا ہے اس کو ۱۲ فاسی۔

۵۳ اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ دیکھیں گی منہ ہمارا تین قومیں ایک جو ماں باپ کا نافرمان ہو دوسرا تارک میری سنت کا تیسرے وہ جو ذکر کیا جاؤں میں اس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۱۲ تفسیر رُوح البیان

۵۴ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ ایک بہشتی کی چند بیبیاں ہوں گی حسب مراتب اُن کے جو کثرت سے درود پڑھیں گے اس کو زیادہ حوریں ملیں گی عورتیں بہشت میں سولہ برس کی ہوں گی اور مرد تینتیس ۳۳ برس کے ہوویں گے اور حور کے معنی عورت گوری خوب صورت صاحب جمال کے ہیں اگر کوئی ایک حور جنتی اپنی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی اندھیری رات میں دنیا کے اندر دکھاوے تو دنیا روشن اور اجالی ہو جاوے اور تاریکی اور اندھیرا بالکل دور ہو جاوے ۱۲ بحر مواج

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ

بھیجتا رہتا ہے اس درود خواں پر قیامت تک اور روایت ہے حضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَىَّ الْحَوْضَ

علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا آپ نے البتہ آویں گی میرے پاس حوض کوثر پر ؎۱

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ

قیامت کے دن اس قدر قومیں کہ نہ پہچانوں گا میں ان کو مگر بباعث ان کے زیادہ

الصَّلٰوةِ عَلَىَّ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود بھیجنے کے مجھ پر اور روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً

وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جو شخص درود بھیجے مجھ پر ایک بار

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَىَّ

تو رحمت بھیجتا ہے حق تعالےٰ اس پر دس بار اور جو درود بھیجے مجھ پر

عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ

دس بار تو رحمت بھیجتا ہے حق تعالےٰ اس پر ہزار بار اور جو شخص

صَلّٰى عَلَىَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ

درود بھیجے مجھ پر سو بار تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اس پر ہزار

مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَىَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ

بار اور جو درود بھیجتا ہے مجھ پر ہزار بار تو حرام کر دیتا ہے اللہ تعالےٰ

جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

بدن اس کا آتش دوزخ پر ؎۲ اور ثابت رکھتا ہے اسکو ساتھ قول ثابت کے

؎۱ روایت ہے انس رضؓ سے کہ فرمایا حضرت ؐ نے میرے حوض کے چار رکن ہیں۔ رکن اول ابوبکر صدیق کے ہاتھ میں دوسرا عمر فاروق کے ہاتھ میں۔ تیسرا عثمان ذی النورین کے ہاتھ میں چوتھا علی مرتضیٰ کے ہاتھ میں پس جو آدمی محب ابوبکر کا ہے اور دشمن عمر رضؓ کا تو ابوبکر رضؓ اسے پانی نہ پلائیں گے اور جو آدمی محب علی رضؓ کا ہے اور دشمن عثمانؓ کا علی رضؓ اس کو پانی نہ پلائیں گے اور فرمایا حضرت علی رضؓ نے کہ جو ابوبکر رضؓ کے ساتھ دشمنی کریگا ہرگز میں اُسے حوضِ کوثر کا پانی نہ دونگا ۱۲

؎۲ یعنی آتش دوزخ پر بدن اس کا حرام ہوجاتا ہے مطلقاً بحسب ظاہر کے گناہ صغیرہ اور کبیرہ دونوں بخش دیئے جاتے ہیں اور بہت سی حدیثیں اس کی مقتضی ہیں کہ اعمالِ صالحہ سے گناہ صغیرہ وکبیرہ دونوں معاف ہوجاتے ہیں علما کا اس میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ کل ان احادیث سے مراد صغائر کی معافی ہے اور حدیثیں مقید ہیں۔ بحدیث ما اجتنب الکبائر کے کہا شیخ ابوعبداللہ بن مرزوق نے کہ معتقد اہلِ سنت والجماعت کا یہی ہے کہ صغائر معاف ہوجاتے ہیں اور کبائر توبہ سے معاف ہوتے ہیں یا بفضلِ الٰہی اگر شاملِ ہو تب معاف ہوتے ہیں یہ نص ہے تمامی ائمہ متکلمین کی اور کہا اور بعض نے کہ جائز ہے تکفیر کبائر اور صغائر کی اعمال صالحہ سے فضلِ الٰہی سے اور اس میں روایات کثیرہ وارد ہوئی ہیں ۱۲

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَ

زندگانی دنیا اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور

اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَىَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ

داخل کرے اسکو جنت میں اور آویں گے درود اسکے جو مجھ پر بھیجے ہیں نور ہو کر اس درود خواں کیلئے

الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

قیامت کے دن پل صراط پر پانسو برس کی راہ ؎۲ تک

وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِى

اور دے گا اللہ اس کو بدلے ہر درود کے کہ اس نے پڑھا ایک بڑا محل

الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

جنت میں کم ہو یہ درود ؎۴ یا زیادہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَىَّ اِلَّا خَرَجَتِ

علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایسا بندہ کہ جس نے درود بھیجا مجھ پر مگر یہ کہ نکلتا ہے وہ

الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا

درود جھٹ پٹ اس کے منہ سے پھر نہیں باقی رہتا کوئی میدان اور نہ

بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ

کوئی دریا اور نہ کوئی جانب پورب اور پچھم کی مگر یہ کہ گذرتا ہے وہ درود ان سب تک اور کہتا ہے

اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

کہ میں درود فلاں شخص کا ہوں جو فلاں شخص کا بیٹا ہے کہ اس نے درود بھیجا ہے حضرت محمد صاحب پر

الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَىْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى

جو مختار ہیں اللہ تعالےٰ کے اور بہترین خلق اللہ کے پس نہیں باقی رہتی کوئی چیز مگر یہ درود پہنچتی ہے

؎۱ نسخوں معتمد میں اسی طرح ہے ساتھ اسقاط علیٰ کے اور بعض میں علیٰ ثابت ہے ؎۲ برسوں سے مراد دنیا کے برس ہیں بعض حدیث میں ہے کہ پلصراط میں مسافت تین ہزار برس کی ہے۔ ایکہزار برس اس کی چڑھائی ہے اور ایک ہزار برس وہ برابر ہے اور ایک ہزار برس اس کا اتراؤ ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ پلصراط بمسافت پندرہ ہزار برس کے ہے۔ پانچ ہزار برس چڑھائی ہے اور پانچہزار برس اتراؤ ہے اور پانچہزار برس برابر ہے اور باریک تر ہے بال سے اور تیز تر تلوار سے پشتِ جہنم پر ہے نہیں پار ہوگا اس پلصراط سے مگر جو دُبلا پتلا ہوگیا ہوگا خوف الٰہی سے ۱۲

؎۳ قصر منزل عالی جو مشتمل ہووے اوپر چند گھروں مستحکم کے ۱۲ ؎۴ جملہ حالیہ یا نعتیبہ کے ہے گویا کہنے والے نے کہا کہ آیا یہ مفید ہے ساتھ کم یا زیادہ درود پڑھنے کے۔ پس فرمایا برابر ہے کہ ہووے یہ قلیل یا کثیر۔ پس وہ دیا جائیگا ہر درود کے بدلے ایک محل جنت میں ۱۲ ؎۵ عبد کا لفظ یہاں عام ہے مذکر اور مونث دونوں کے واسطے ۱۲ منہ ؎۶ جس طرح مسمّٰی اس کا حق سبحانہ وتعالیٰ کو بہت ہی محبوب ہے اسی طرح یہ لفظ بھی حق سبحانہ تعالےٰ کو بہت ہی پیارا ہے۔ یہاں تک کہ واسطے اکرام صورت لفظ محمد صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے داخل نہیں کرے گا حق سبحانہ دوزخ میں (اعاذنا باللہ من ذالک) ان کی صورت کو مگر مسخ کر کے اور میم سے اس اسمِ پاک میں اشارہ ہے طرف اس کے نبوت کا آپ پر خاتمہ بخیر ہوا جس طرح مخرج میم کا لب ہے اور وہ خاتمہ ہے سب حروف کے مخرج کا اور بحساب میم کے چالیس عدد ہوتے ہیں اس میں اشارہ ہے کہ نبوت آپ کو چالیسویں برس ہوگی ۱۲۔

۵۱ جاننا چاہیئے کہ حضرت علی مرتضیٰ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا کے صاحبزادے تھے اور فاطمہ بنت اسد علی مرتضےٰ کی والدہ حضرت کی پھوپھی تھیں جمعہ کے دن تیرھویں رجب واقعہ فیل کے تیسویں سال مکہ شریف میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔ پانچ برس کی عمر سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے دوسرے برس ہجرت بابرکت عقد نکاح ان کا فاطمہ علیہا السلام کے ساتھ ہوا غرہ محرم ۳۶ھ کو مسندِ خلافت پر بیٹھے چار برس کئی مہینے جلوس فرما رہے اور ۲۰ رمضان ۴۰ھ کو زخم شمشیر عبد الرحمان بن ملجم سے درجۂ شہادت کو پہنچے عمر شریف آپ کی تریسٹھ برس کی ہوئی اور لڑکپن میں حجرۂ نبوی میں رہتے تھے اور ہر وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے آتے اور ابن عباس کہ رئیس المفسرین ہیں شاگرد حضرت علی رضؓ کے ہیں اور حضرت علی رضؓ فقہ اور فصاحت میں مرتبہ اعلےٰ رکھتے تھے اور علم نحو آپ ہی سے ظاہر ہوا اور کنیت آپ کی ابو تراب ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک دن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بی بی فاطمہ رضؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت علی رضؓ کو نہ پایا پوچھا کہاں گئے ہیں بی بی فاطمہ نے عرض کیا کچھ مجھ سے ناراض ہوکر باہر چلے گئے ہیں۔ ایک آدمی کو بھیجا تو دریافت ہوا کہ مسجد میں سوتے ہیں آپ نے تشریف لے جاکر دیکھا بوجہ زمین پر سونے کے پہلو اور پشت پر مٹی بھری ہے آپ محبت سے مٹی جھاڑتے تھے اور دوبارہ بہ نرمی فرمایا ابو تراب قم یا ابو تراب یعنی اٹھو اے مٹی کے سونے والے ۱۲

عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَهٗ
اس درود خواں پر اور پیدا کیا جاتا ہے اسی درود سے ایک پرندہ جس کے
سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ
ستر ہزار بازو ہوتے ہیں ہر بازو میں ستر ہزار
اَلْفَ رِیْشَةٍ فِیْ كُلِّ رِیْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
پر ہر پر میں ستر ہزار
رَاْسٍ فِیْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِیْ
سر ہر سر میں ستر ہزار چہرے
كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِیْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ
ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہر منہ میں ستر ہزار
اَلْفَ لِسَانٍ فِیْ كُلِّ لِسَانٍ یُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰی
زبان ہر زبان میں وہ تسبیح کرتا ہے اللہ برتر کی
بِسَبْعِیْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَّیَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ
ستر ہزار بولیوں میں اور لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس درود خواں کیلئے ثواب
ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَّضِیَ اللّٰهُ
ان سب تسبیحوں کا اور روایت ہے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ۵۱
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
سے کہا انھوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ
جو شخص درود بھیجے مجھ پر جمعے کے دن سو بار

۵۱ عرش کے تین سو ساٹھ پائے ہیں اور عرض ہر پائے کا دنیا کے عرض سے ستر ہزار مرتبہ بڑھ کے ہے اور درمیان ہر دو پائے کی ستر ہزار میدان ہیں اور ہزار میدان میں ستر ہزار عالم ہیں اور ہر عالم جیسے جن و انس کا ۱۲ ۵۲ جب ارادہ نکلنے کا کیا آدم علیہ السلام نے بہشت سے دیکھا لکھا ہوا ساق عرش پر اور ہر موضوع پر جنت کے اسم پاک محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقرون ساتھ نام اللہ تعالے کے پس کہا اے رب محمدؐ کون ہیں فرمایا بیٹے تیرے ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا۔ پھر آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے رب حرمت سے اس ولد کی رحم کر اس والد پر پس ندا آئی قبول کی میں نے اے آدم دعا تیری اے آدم اگر شفاعت چاہتا ہے مجھ سے بحرمت محمد کے بیچ حق آسمان و زمین کے تو میں اسے قبول کر لیتا ۱۲ ۵۳ اور روایت ہے بعض صحابہ سے کہ نہیں ہے کوئی ایسی جگہ جس میں ذکر کئے جاویں نبی صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم یا درود پڑھا جاوے آپ پر اس جگہ مگر یہ کہ اڑتی ہے اس مجلس سے ایک ایسی خوشبو کہ ساتوں آسمانوں کو پھاڑ کر عرش الٰہی تک پہنچ جاتی ہے اور اس درود کی خوشبو ساری مخلوق اللہ تعالے کی جو زمین پر ہے آتی ہے مگر آدمی اور جن نہیں پاتے اس واسطے کہ اگر انسان اور جنات اس خوشبو کو پاویں تو اسی کی لذت میں رہ جاویں سارا کاروبار دنیاوی چھوڑ دیں اور جب فرشتے اور مخلوق کو یہ خوشبو پہنچتی ہے تو وہ استغفار کرتے ہیں اس اہلِ مجلس کے لئے اور لکھی جاتی ہیں بےشمار ان سب مخلوق کے نیکیاں اور بلند کئے جاتے ہیں درجے برابر ہے کہ اس مجلس میں ایک آدمی ہو یا لاکھ آدمی مگر ثواب سب کو اسی قدر ملے گا ۱۲

جَآءَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ ذٰلِكَ
تو آوے گا وہ شخص قیامت کے دن اور ساتھ اسکے ایسا نور ہوگا کہ اگر تقسیم کیا جاوے وہ
النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِیْ
نور درمیانِ تمامی خلق کے تو کافی اور بس ہو جاوے سب کو ذکر کیا گیا ہے۔
بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ
بعض خبروں میں کہ لکھا ہوا ہے عرش کے پائے پر ۵۱
مَنِ اشْتَاقَ اِلَیَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِیْ
کہ جو مشتاق ہوگا میرا تو میں اس پر اپنی مہر کروں گا اور جو شخص سوال کریگا
اَعْطَیْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِالصَّلٰوةِ عَلٰی
مجھسے تو میں اس کو دوں گا اور جو شخص نزدیکی چاہے گا میری طرف بوسیلہ درود بھیجنے کے میرے
مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ
پیارے محمدؐ پر تو میں بخش دوں گا اس کے گناہ ۵۲ اگرچہ ہوں گے گناہ اسکے برابر
زَبَدِ الْبَحْرِ وَرُوِیَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ
جھاگوں دریائے سمندر کے اور روایت کیا گیا ہے بعض صحابہ سے
رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا
(رضامندی اللہ پاک کی ان سب پر نازل ہو) کہ انہوں نے کہا کہ نہیں ہے
مِنْ مَّجْلِسٍ یُّصَلّٰی فِیْهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
۵۳ کوئی ایسی مجلس جس میں درود بھیجا جائے حضرت محمد صلے اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَیِّبَةٌ
علیہ وسلم پر مگر یہ کہ اٹھتی ہے اس مجلس سے ایک خوشبو پاکیزہ

حَتّٰی تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِکَةُ

یہاں تک کہ پہنچ جاتی ہے اطراف آسمان تک پس کہتے ہیں فرشتے کہ

هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّیَ فِیْهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

یہ وہ مجلس ہے کہ جس میں درود بھیجا گیا ہے حضرت محمد صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

علیہ و سلم پر مذکور ہے بعضی خبروں میں

اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا

کہ البتہ جب کوئی مرد مسلمان یا عورت مسلمان جب

بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

شروع کرے درود بھیجنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ و سلم

فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ

پر تو کھولے جاتے ہیں اس کے لئے دروازے آسمان کے اور سراپردے

حَتّٰی اِلَی الْعَرْشِ فَلَا یَبْقٰی مَلَکٌ فِی السَّمٰوٰتِ

عرش تک پس نہیں باقی رہتا کوئی فرشتہ آسمانوں میں

اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّیَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِکَ

مگر یہ کہ درود بھیجتا ہے حضرت محمدؐ پر اور سب فرشتے استغفار کرتے ہیں اس

الْعَبْدِ وَالْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ

مرد یا عورت کے واسطے جب تک اللہ پاک چاہے اور فرمایا حضرت صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْهِ حَاجَةٌ

علیہ و سلم نے کہ جس پر مشکل ہو جاوے ےہ کوئی حاجت

ےہ جو کوئی حضرت کے قبر مبارک کے پاس کھڑا ہو کے یہ آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی آخر تک پڑھے اور ستر بار درود پڑھے صلے اللہ علیک یا محمد تو فرشتہ ندا کرتا ہے کہ صلے اللہ علیک یا فلاں یعنی رحمت خدا کی تجھ پر اے فلانے چاہ جو حاجت کہ تو رکھتا ہے کوئی حاجت تیری آج رد نہیں کی جائے گی ۱۲ تفسیر روح البیان روایت ہے ےہ عبیداللہ بن عمر سے کہا انھوں نے کہ جس کو کچھ حاجت ہووے تو بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزے رکھے اور پھر جمعے کے دن نماز پڑھنے کو جاوے اور کہے اللھم انی اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم و اسالک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم الذی ملأت عظمتہ السموات والارض و اسالک باسمک باسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ہو عنت لہ الوجوہ وخشعت لہ الابصار ووجلت القلوب من خشیتہ ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد ان تعطینی مسئلتی و تقضی حاجتی برحمتک یا ارحم الراحمین اور اس حاجت کا نام لے کہ یہ ہر لطیف مجرب ہے اور بعض روایت میں ہے کہ اول وقت نماز جمعہ کو جاوے اور اللہ کے نام پر کچھ تصدق کرے کم ہو یا بہت جب نماز پڑھ چکے تو دعائے مذکور پڑھے پس تحقیق قبول کی جاوے گی دعا اس کی اور کہتے تھے عبداللہ رض کہ یہ دعا اد انوں کو نہ سکھانا اس واسطے کہ دعا کریں گے ساتھ اُس کے گناہ اور قطع رحم پر ۱۲ سر الاسرار

ےہ مراد اس سے عبیداللہ بن عمر القواریری امام حدیث ہیں ۱۲

فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَکْشِفُ الْهُمُوْمَ

پس اس کو چاہئے کہ بہت درود بھیجے مجھ پر اس واسطے کہ درود بیشک دور کرتا ہے سب وہموں

وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُوْبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ

اور غموں اور سخت سخت رنجوں کو اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو

وَتَقْضِی الْحَوَآئِجَ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِیْنَ

اور روا کرتا ہے حاجتوں کو اور روایت ہے بعض نیکو کاروں سے

اَنَّهٗ قَالَ کَانَ لِیْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَیْتُهٗ

کہ کہا انھوں نے کہ تھا میرا پڑوسی ایک شخص کہ کتابیں لکھا کرتا تھا پس وہ مرگیا پھر میں نے

فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِکَ

اس کو خواب میں دیکھا سو کہا میں نے اس کو کیا کیا اللہ پاک نے تیرے ساتھ

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ فِیْمَ ذٰلِکَ قَالَ کُنْتُ

اس نے کہا مجھے تو بخشدیا میں نے اس سے کہا کس سبب سے تجھے بخشا کہا اسلئے کہ جب میں

اِذَا کَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

لکھتا تھا نام پاک حضرت محمد صلے اللہ علیہ و سلم کا

فِیْ کِتَابٍ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا

کسی کتاب میں تو درود بھیجتا تھا میں آپ پر پس دیں پروردگار نے مجھے وہ چیزیں کہ

لَا عَیْنٌ رَّاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی

نہ تو آنکھوں نے دیکھیں اور نہ کانوں نے سنیں اور نہ ان کا کھٹکا ہوا کسی

قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدمی کے دل پر اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ انھوں نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ

ےہ کہا عبیداللہ نے میرے ہمسائے میں ایک کاتب تھا جب وہ مرگیا میں نے خواب میں دیکھا پوچھا اللہ تعالے نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ بخش دیا مجھے میں نے پوچھا کس سبب سے کہا اس واسطے کہ جب نام پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا تھا تو اس پر صلے اللہ علیہ وسلم لکھتا تھا اور اسی کے مشابہ ہے جو حکایت کی گئی ہے۔ ابو عمرؒ سے کہا خبر دی مجھے ایک مرد صوفی نے کہ میرا ایک دوست تھا جب وہ مرگیا خواب میں میں نے اُسے دیکھا پوچھا میں نے اللہ تعالے نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا کہا بخش دیا میں نے۔ پوچھا کس سبب سے؟ کہا میں حدیث شریف لکھتا تھا جب ذکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آتا تو میں اسم پاک حضرت پر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھتا بامید ثواب کے اسی سبب سے حق سبحانہ تعالے نے بخش دیا اور روایت ہے سفیان ابن عیینہ سے کہا بیان کیا مجھ سے صاحب خلقان کے بیٹے نے کہ میرا ایک دوست تھا کہ میرے ساتھ حدیث شریف لکھا کرتا تھا جب مرگیا تو میں نے اُسے خواب میں دیکھا کہ سبز کپڑا نیا پہنے ہوئے بیٹھا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ یار تم میرے دوست نہیں ہو سو یہ کیا ہے کہا میں جب ذکر حضرت کا آتا تو درود شریف لکھا کرتا تھا یہ خلعت اسی کے عوض میں ہے اور محمد بن سلیمان نے اپنے باپ کو اسی طرح خواب میں دیکھا اور سوال وجواب ہوا اور کہا ابو صالح عبداللہ نے کہ دیکھے گئے بعض اصحاب حدیث کے خواب میں اسی طرح ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پورا مومن ہوتا کوئی شخص تم لوگوں میں کا

حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ
مگر جب ہو جاؤں میں بڑا پیارا اس کے نزدیک ۱؎ اس کی جان سے اور مال

وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ
اور بیٹے اور باپ اور سارے جہان کے لوگوں سے اور

حَدِيْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
حدیث میں حضرت عمرؓ کی آیا ہے کہ انھوں نے عرض کیا کہ آپ بڑے پیارے ہیں میرے نزدیک ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِي الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ
پاک ہر چیز سے سوائے میری جان کے جو درمیان میرے دو پہلو کے ہے پس فرمایا

لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا
عمرؓ سے رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ اے عمرؓ تم پورے ۲؎ مومن نہیں ہوئے

حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ
جبتک کہ ہو جاؤں میں بڑا پیارا تمہارے نزدیک تمہاری جان سے پس عرض کیا

عُمَرُ وَالَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ
عمرؓ نے کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے اتاری آپ پر کتاب کہ آپ ۳؎ بڑے

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ
پیارے ہیں میرے نزدیک میری جان سے جو درمیان میرے ہر دو پہلو کے ہے پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ اب اے عمرؓ

۱؎ یعنی مومن حقیقی نہیں ہوتا اور مقدم کیا نفس کو اس واسطے کہ وہ مقدم ہے ہر شخص پر اور اس کے مال کو فرمایا اس لئے کہ محبت اس کی معلوم ہے اور بعض نسخے میں والد کی جگہ پر لفظ تثنیہ ہے ۱۲ فاسی ۱؎ روایت ہے انسؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ تین باتیں جس میں ہوں گی وہ لذت ایمان کی پاویگا جو نہیں دوست رکھے مگر اللہ اور جس کے نزدیک اللہ تعالیٰ اور رسول زیادہ پیارے ہوں ماسوائے ان دونوں کے اور جس کو آگ میں ڈالا جانا محبوب ہو کفر میں پڑنے سے بعد اس کے کہ اللہ تعالےٰ نے اس کو کفر سے نجات دی صحیح مسلم۔ اس حدیث سے ثابت ہوا وجوب محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ علیٰ آلہ وسلم کا زیادہ اپنے نفس اور مال اور ولد اور والد اور سب لوگوں سے اور اطلاق عدم ایمان کا اس شخص پر جو ایسی محبت آپ سے نہ رکھے مراد اس سے محبت اختیاری ہے محبت طبعی نہیں اس واسطے کہ محبت انسان کی اپنے نفس کیساتھ طبعی ہے اور نہیں کوئی راہ ہو طرف قلب اس کے کے ۱۲ شرح مسلم ۲؎ اور بعض نسخوں میں الا کے بعد لفظ من کا بھی ہے۔ لیکن نسخہ سہیلیہ میں اسی طرح ہے ۱۲ ۳؎ یعنی مومن کامل زیادہ اور برطریقہ ماتقدم کے اور نہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ قبل اس کے بھی مومن کامل تھے ۱۲ فاسی ۴؎ حضرت عمرؓ نے اپنے حال کی شکایت کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کی طرف رجوع لائے آپ نے ان کو فرمایا لاتکون مومناً حتی اکون احب الیک من نفسک پس حضرت عمرؓ کو اسی وقت یہ بات حاصل ہوگئی آپ نے تشکرًا للہ ولرسولہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ بات عرض کی تب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے شہادت دی ساتھ ایمان ان کے کے ۱۲

تَمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
پورا ہوا ایمان تمہارا ۱؎ اور عرض کیا گیا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُؤْمِنًا وَفِيْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا
وسلم سے کہ میں کب ہوں گا مومن اور دوسری روایت میں ہے مومن

صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰى
سچا فرمایا جب ۲؎ تو دوست رکھیگا اللہ پاک کو پھر عرض کیا گیا کیونکر معلوم ہو

اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ
کہ میں دوست رکھتا ہوں اللہ پاک کو فرمایا جب تو دوست رکھے اسکے رسول کو پھر عرض کیا گیا

وَمَتٰى اُحِبُّ رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ
اور کیونکر معلوم ہو کہ دوست رکھتا ہوں میں اس کے رسول کو پھر جب پیروی کرے تو اسکی راہ کی

وَاسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهٗ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ
اور عمل کرے تو اسکی سنت پر ۳؎ اور دوستی کرے تو بسبب اسکی دوستی کے اور

اَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ
دشمنی کرے تو بسبب اس کی دشمنی کے اور یاری کرے تو بسبب اسکی یاری کے اور بدخواہی

بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِي الْاِيْمَانِ
بسبب اس کی بدخواہی کے اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں

عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ
بقدر ان کے تفاوت کے میری دوستی میں اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ

فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ اَلَا
کفر میں بقدر ان کے تفاوت کے میرے بغض میں ہاں

۱؎ بعض نسخے میں فقال کے بعد لفظ لہ کا ہے ۱۲ منہ ۲؎ محبت دو قسم کی ہوتی ہے اختیاری اور طبعی کہ بمقتضائے طبیعت کے بے اختیار صادر ہوتی ہے اور یہ مبحث سے خارج ہے اس واسطے کہ کلام ایمان میں ہے کہ تکلیف شرع کی تحصیل میں اس کے ہوتی ہے پس مراد محبت سے یہاں محبت اختیاری ہے جس میں تکلیف جاری ہو اور محبت نفس کی ہر آدمی کو طبعی ہوتی ہے کوئی اس سے بچا نہیں ہو مگر جو لوگ بہ مجاہدہ اپنے نفس پر غالب آتے ہوویں کہ ایسے لوگوں کے نزدیک محبت اللہ تعالیٰ اور رسول کی غالب ہوتی ہے محبت پر جان و مال کی ۱۲ مزرع الحسنات ۳؎ صدق ایمان یہ ہے کہ آدمی شاغل ہووے ساتھ اس چیز کے کہ ثابت ہوتی ہے قرآن مجید اور سنت سے اور شاغل ہووے ساتھ اس چیز کے کہ معلوم ہوئی ہو قیاس اور اجماع امت سے ۱۲ منہ ۴؎ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوتا ہے اثر اس کا اتباع سنت سے آپ کی اور چلنے سے اوپر طریقوں آپکے اور محبت حضرت کی اس کے سوا اور علامتیں ہیں ایک یہ کہ محبت نہ رکھے مگر اس سے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے دوست رکھا اور بغض نہ رکھے مگر اس سے جس نے آپ سے بغض رکھا پس چاہیے کہ ہووے خواہش تیری تابع آپ کے اور تابع اس کے کہ لائے آپ اس کو اور یہ کہ اختیار کرے محبت آپکی محبت پر ہر محبوب کے اور بعد ذکر الٰہی کے دل سے ذکر کیا کرے آپ کا اور دل لگاتے رہے آپ سے اور کثرت سے درود پڑھا کرے آپ پر اور دوست رکھے دیدار مبارک آپکا بعوض کل مملوکات اپنے یا بعوض زمین بھر سونے کے اگر ہووے اسکے پاس اور متخلق ہونا آپکے اخلاق کے ساتھ اور متادب ہونا آپ کے ادب کے ساتھ اور آپکے شمائل کیساتھ جس طرح جود و ایثار و علم و صبر و تواضع و زہد اور اعراض ابنائے دنیا اور غفلت اور لہو سے اور محبت رکھنی فقرا اور مساکین سے اور کثرت سے بیٹھنا ان کے پاس اور اعتقاد کرنا ان کی بزرگی کا ابنائے دنیا پر اور لذت پانا رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے اور خوش ہونا وقت سننے اسم پاک آپ کے ۱۲ مطالع للمسرات۔

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ

اس کو ایمان نہیں جسکو آنحضرت ؐ سے محبت نہیں ہاں اس کو ایمان نہیں جس کو آنحضرت ؐ

لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ وَ

سے محبت نہیں ہاں اس کو ایمان نہیں جس کو آنحضرت سے محبت نہیں اور

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ

نَرٰی مُؤْمِنًا یَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا یَخْشَعُ مَا

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض مومن فروتنی کرتے ہیں اور بعض مومن فروتنی نہیں کرتے کیا

السَّبَبُ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِیْمَانِهٖ

سبب ہے اس کا پس آپ نے فرمایا جس نے پائی اپنے ایمان میں

حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْهَا لَمْ یَخْشَعْ

حلاوت اس نے فروتنی کی [۱] اور جس نے نہ پائی حلاوت اس نے فروتنی نہ کی

فَقِیْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَتُكْسَبُ

پھر عرض کیا گیا کس طرح پائی جاتی ہے یا پہنچائی جاتی ہے اور حاصل کی جاتی ہے

قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰهِ فَقِیْلَ وَبِمَ

حلاوت ایمانی فرمایا سچی محبت سے اللہ کے ساتھ پھر عرض کیا گیا اور کیونکر

یُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ یُكْتَسَبُ فَقَالَ

پائی جاتی ہے محبت اللہ کی یا کس طرح حاصل کی جاتی ہے پس فرمایا کہ

بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَی اللّٰهِ وَ

محبت کرنے سے اسکے رسول کے ساتھ [۲] پس جستجو کرو رضامندی اللہ پاک کی اور

[۱] خضوع وہی ہے جو خشوع ہے یا اس کے قریب ہے مگر خضوع اکثر مستعمل ہوتا ہے بدن میں اور گردن میں خصوصاً اور خشوع قلب میں اور وہ متصف ہونا ہی دل کا ساتھ ذلت اور خواری کے اور خوف کرنا اللہ تعالیٰ سے اور اثر خشوع کا سکون ہے جوارح میں اور پست کرنا آواز کا اور نظر کرتے رہنا طرف زمین کے اور یہ نتیجہ ہے حلاوت ایمان کا اور بشر درخت الفان کا شعر جز خشوع و بندگی و اضطرار اندریں حضرت ندارد اعتبار ۱۲ مطالع مرع

[۲] یعنی دوست رکھو مجھے واسطے دوستی خدا کے اس واسطے کہ تم خدا کو دوست رکھتے ہو یا اس واسطے کہ خدا مجھے دوست رکھتا ہے یعنی میں محبوب الٰہی ہوں اور محبوب کا محبوب محبوب ہوتا ہے اور دوست رکھو میری اہل بیت کو بسبب دوستی میری کے یعنی کہ تم مجھ کو دوست رکھتے ہو یا اس وجہ سے کہ میں اہلبیت کو دوست رکھتا ہوں۔ غرض یہ ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی محبت چاہتے ہو تو دوست رکھو مجھے کیونکہ میں اس کا محبوب ہوں اور جو تم میری محبت چاہتے ہو تو میرے اہلبیت سے دوستی رکھو اس لئے کہ وہ میرے محبوب ہیں اور محبوب کے محبوب کا محبوب محبوب ہوتا ہے ۱۲ ناصر الابرار

رِضٰی رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ

رضامندی اس کے رسولوں کی محبت میں ان دونوں کی [۱] اور عرض کیا گیا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کون ہیں آل آپ کے

اَلَّذِیْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَ

جن کے ساتھ محبت کرنے کا [۲] اور ان کی تعظیم اور ان کے ساتھ نیکی کرنے کا ہمکو

الْبِرِّ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ

حکم ہوا۔ پس فرمایا آپ نے کہ وہ لوگ جو دل کے صاف اور وعدے کے پورے ہیں

مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِیْلَ لَهٗ وَمَا

جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص ہوئے پھر عرض کیا گیا آپ سے اور کیا ہیں

عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی كُلِّ مَحْبُوْبٍ

نشانیاں ان کی پس فرمایا کہ وہ اختیار کرتے ہوں گے میری محبت کو اپنے ہر دوست کی محبت پر

وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ

اور دل لگائے رہتے ہوں گے میرے ذکر کے ساتھ اللہ کے ذکر کے بعد [۳]

وَفِیْ اُخْرٰی عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ وَ

اور دوسری روایت میں ہے کہ پہچان ان کی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ میرا ذکر کرتے ہونگے اور

الْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

کثرت سے درود بھیجتے ہوں گے مجھ پر اور عرض کیا گیا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِیُّ فِی الْاِیْمَانِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کون قوی ہے آپ پر ایمان لانے میں

[۱] جمع کیا ہے اللہ تعالےٰ اور رسول کی محبت کو ایک ضمیر میں اور یہ جمع خاص ہے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں جائز ہے واسطے غیر کے آپ کے ۱۲ منہ

[۲] تفسیر کشاف اور تفسیر کبیر میں ہے کہ ہاں خبردار ہو کہ جو شخص مرا اوپر محبت آل محمدؐ کے تو وہ مرا مومن اور جو مرا اوپر محبت آلِ محمد کے تو وہ مرا مستکمل الایمان اور جو مرا اوپر محبت آل محمدؐ کے وہ شہید مرا اور جو مرا اوپر محبت آل محمدؐ کے تو وہ داخل کیا جائیگا جنت کے اندر جس طرح داخل کی جاتی ہے دلہن اپنے شوہر کے گھر اور جو مرا اوپر محبت آل محمدؐ کے تو وہ طریقہ سنت والجماعۃ پر مرا اور جو مرا اوپر محبت آل محمد کے تو کرے گا حق سبحانہ وتعالیٰ اس کی قبر کو زیارت گاہ ملائکہ رحمت اور خبردار ہو کہ جو مرا اوپر بغض آل محمد کے تو آئے گا قیامت کے دن درحالیکہ لکھا ہوگا اسکے دونوں ہاتھوں پر کہ یہ شخص ناامید ہے رحمت الٰہی سے اور جو مرا اوپر بغض آل محمد کے وہ مرا کافر اور جو مرا اوپر بغض آل محمد کے تو وہ نہ سونگھے گا بوئے جنت ۱۲ ناصر الابرار

[۳] علاماتِ محبتِ حضرت کثرتِ ذکر شریف آپ کا ہے اس واسطے کہ کثرتِ ذکر لوازم محبت سے ہے من احب شیئاً اکثر ذکرہ اور فی الواقع جب شب و روز آدمی ذکر شریف حضرت کا کیا کریگا تو حضرت بھی جو متخلق ساتھ اخلاق الٰہیہ کے ہیں بقضیہ فاذکرونی اذکرکم کے اس کا ذکر کیا کریں گے اور درود کہ اقرب وسائل ہے جزو اس محبت کا۔ ہے او علامات محبت حضرت سے توقیر اور تعظیم خضوع و خشوع کا ظاہر کرتا ہے وقت ذکر شریف اور نام پاک آپ کے اور جب صحابہ رضؓ بعد آپ کے آپ کا ذکر کرتے تو روتے اور مارے ہیبت و عظمت حضرت کے رونگٹے ان کے بدن پر کھڑے ہو جاتے اور چاہیئے کہ جب ذکر ہو آپ کا تو آدمی حرکت سے سکون میں ہو جاوے اور ادب کرے جیسا کہ آپ کے حضور میں ہوتا ۱۲ مدارج

ك بک فقال من امن بی ولم یرنی فانه

پس فرمایا کہ جو ایمان لائے مجھ پر در حالیکہ نہ دیکھا ہو مجھ کو کیونکہ وہ ایمان لایا

مؤمن بی علی شوق منی وصدق فی

مجھ پر محض ایک شوق سے جو کہ میرے ساتھ ہے اور سچی محبت سے جو میرے ساتھ ہے اور

محبتی وعلامة ذلك منه انه یود رؤیتی

شناخت اس کے شوق اور محبت کی یہ ہے کہ وہ دوست رکھے گا میرے دیدار کو سے

بجمیع ما یملك وفی اخری مل‌ء الارض

بمقابلہ اپنی ساری ملکیت کے اور دوسری روایت میں ہے کہ چاہے کا میرا دیدار زمین بھر

ذهبا ذلك المؤمن بی حقا والمخلص فی

سونے کے عوض یہ ایمان لانے میں میرے ساتھ پکا ہے اور خالص محبت کرنیوالا ہے

محبتی صدقا وقیل لرسول الله صلی الله

میرے ساتھ سچائی سے اور عرض کیا گیا رسول اللہ صلے اللہ

علیه وسلم ارایت صلاة المصلین علیك

علیہ وسلم سے خبر دیجئے ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں آپ پر

ممن غاب عنك ومن یاتی بعدك ما حالهما

جو آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپکے بعد کیا حال ہے ان دونوں کا

عندك فقال اسمع صلوة اهل محبتی و

آپ کے نزدیک پس فرمایا کہ میں خود سن لیتا ہوں درود اپنے اہل محبت کا اور

اعرفهم وتعرض علی صلوة غیرهم عرضا

پہچانتا ہوں ان کو اور پیش ہوتے ہیں میرے پاس درود غیر محبت والوں کے فرشتوں کے واسطے

ف۱ روایت کی احمد اور دارمی نے ابو عبیدہؓ سے کہا گیا یا رسول اللہ آیا کوئی ہم لوگوں سے بھی بہتر ہوگا کہ ہم لوگ آپ کے ساتھ ایمان لائے اور آپ کے ساتھ جہاد کئے۔ فرمایا ایک قوم ہوویگی تمہارے بعد کہ ایمان لاوے گی میرے ساتھ بن دیکھے اور اس کی اسناد حسن ہے اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ آیا کوئی ہم سے بہتر ہے۔ فرمایا ہاں ایک لوگ آئیں گے تمہارے بعد پائیں گے کلام اللہ کو بس عمل کریں گے اس پر اور ایمان لاویں گے میرے اوپر بن دیکھے میرے اور تصدیق کریں گے اس کی کہ میں لے آیا اس کو اور عمل کریں گے اس پر پس وہ لوگ بہتر ہیں تم سے اس سے معلوم ہوا کہ صحابہ کل امت سے ہر صفت میں افضل ہیں۔ لیکن یقین لانے میں ان کے بعد کے لوگ افضل ہیں جو بن دیکھے ایمان لائے ۱۲ ف۲ سوال کئے گئے ابو علی کہ کیا فرق ہے درمیان شوق اور اشتیاق کے جواب دیا انھوں نے کہ شوق ٹھہر جاتا ہو ملاقات سے اور اشتیاق نہیں جاتا ملاقات سے بلکہ بڑھتا جاتا ہے اور دو چند سہ چند ہوتا جاتا ہے ۱۲ خلاصہ ف۳ شوق نتیجہ محبت کا اور ثمرہ اس کا ہے بس مستحکم ہو جاتی ہے محبت تو ظاہر ہوتا ہے شوق اور شوق کیا ہے بھڑکنا شعلہ محبت کا ہے۔ بیچ حال وصال محب کے ساتھ محبوب کے بخوف جدائی کے بعد وصال کے پس شوق ٹھہر جاتا ہے ملاقات اور دید سے اور اشتیاق نہیں جاتا ملاقات سے پس اشتیاق اعلیٰ ہے شوق سے ۱۲ فاسی ف۴ استعمال رویا کا خواب میں ہے اور استعمال رویت کا اس میں کم ہے اگرچہ جائز ہے استعمال ہر ایک میں ۱۲ خیر جاری شرح صحیح بخاری۔

اسماء سیدنا ونبینا ومولٰنا

نام پاک ف۱ ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے مولا

محمد صلی الله علیه وسلم

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے

مائتان وواحد وهی هذه

دو سو ف۲ اور ایک ہیں اور وہ نام سب یہ ہیں

اللهم صل وسلم وبارك علی من اسمه

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے ان پر جن کا نام

سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم

ہمارے سردار محمد ف۳ ہے درود بھیجے خدا ان پر اور سلام

احید	محمود	حامد	احمد
ایکطرف کرنیوالے ف۶	سراہے گئے	تعریف کرنیوالے اللہ کے ف۵	بڑے تعریف کئے گئے ف۴
عاقب	حاشر	ماح	وحید
سب نبیوں سے پیچھے آنیوالے	مردوں کو اٹھانیوالے ف۸	کفر کے مٹانے والے ف۷	یکتا
مطهر	طاهر	یٰس	طٰه
پاک کئے گئے ہر عیب سے	پاک صاف	سردار بشر کے	طالب شفاعت اور ہادی شریعت
نبی	رسول	سید	طیب
پیغمبر اللہ کے	رسول تمام مخلوق کے	سردار سب کے	پاکیزہ
جامع	قیم	رسول الرحمة	
جامع کمالات کے	قائم امت کے امور پر	رحمت الٰہی کے پیغمبر	

ف۱ بعد ایک کے یہاں سے پڑھنا شروع کرے ۱۲ ف۲ ذکر اس عدد کا حصر کیلئے نہیں ہے۔ مؤلف نے اتنے ہی نام لکھے ہیں نہیں تو اسمائے پاک آپکے بہت ہیں ۱۲ امنہ ف۳ ہر نام کے اول میں سیدنا اور آخر میں صلے اللہ علیہ وسلم کہنا چاہیئے۔ حضرات مشائخ سے اسی طرح منقول ہے اور محمد اسم ذات ہے اور باقی اسم صفات ۱۲ ف۴ قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کا نام احمد نہیں ہوا ۱۲ احیاۃ ف۵ ثنا کرنے والے حق سبحانہ وتعالےٰ کے جس ثنا کے وہ لائق ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ تو حاملہ ہوئی ساتھ خیر البریہ اور سید عالمین کے سو تو جب اُسے جنے تو نام اس کا محمد رکھنا۔ سو بالتحقیق نام اس کا تورات میں حامد ہے اور انجیل میں احمد ہے زرقانی اور آسمان پر احمد نام ہے۔ اور زمین پر محمد ہے اور زمین کے نیچے محمود ہے ۱۲ امنہ ف۶ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ فرمایا حضرت نے نام میرا قرآن مجید میں محمد اور انجیل میں احمد اور توراۃ میں احید ہے اور میرا نام احید اس واسطے ہوا کہ میں دفع کروں گا اپنی امت سے نار جہنم کو اپنی شفاعت سے ۱۲ تہذیب ف۷ نیست ونابود کرنیوالے کفر کے اور جس قدر کفر آپ کے باعث سے نیست و نابود ہوا کسی کے سبب سے نہ ہوا کیونکہ آپ اُس وقت میں رسول ہوئے کہ تمامی روئے زمین کے رہنے والے کافر تھے پس آپ سے کفر اور آثار کفر کے محو کر دیئے گئے تھے ۱۲ سیرت محمدیہ ف۸ سب سے پہلے اپنی قبر شریف سے رسول اللہ صلعم ہی نکلیں گے تب سارے لوگ اپنی اپنی قبروں سے نکل کے آپ کے پیچھے پیچھے میدانِ قیامت میں آئیں گے اور سب لوگ آپ ہی کی طرف پناہ اور التجا شفاعت کی لائیں گے یہاں تک کہ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی اور آپ کی لوائے احمد کی سائے کے نیچے آدم سے لے کے سارے لوگ آکر پناہ پکڑیں گے ۱۲

۱ھ فرمایا آپؐ نے میں جبل حرا میں تھا کہ ناگہاں ایک آواز آئی یا محمد میں نے اپنی داہنی طرف نظر کی کچھ نہ دیکھا پھر بائیں طرف نظر کی کچھ نہ دیکھا پھر پیچھے نظر کی کچھ نہ دیکھا۔ جب اوپر نظر کی تو دیکھا کہ ایک فرشتہ ہے جس نے مجھے پکارا ہے تخت پر آسمان ما بین آسمان و زمین کے تھا آخر میں ڈرا اور خدیجہ رضہ سے گھر آکر کہا دثرونی دثرونی یعنی مجھے لحاف میں لپیٹو مجھے لحاف میں لپیٹو پس آئے جبرئیل اور براہ نرمی و ملاطفت کے کہا یا ایہا المدثر ۱۲ مواہب لدنیہ۔

۲ھ یعنی کپڑے میں لپٹنے والے واضح ہو کہ شرح ان اسمائے پاک کی یہاں پر بخوبی گنجائش نہیں ناصر اللبیب نے اسماء الحبیب میں شرح ان اسماء مبارک کی اور اسماء کی بسط اور تفصیل کے ساتھ ہے جس کو شوق ہووے اس کتاب کو دیکھے ۱۲ منہ

۳ھ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ بنایا اللہ تعالے نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل اور موسےؑ کو اپنا ہمراز اور بنایا مجھے اپنا حبیب پھر فرمایا اللہ تعالے نے کہ قسم کھاتا ہوں اپنی عزت اور جلال کی کہ میں البتہ پسند اور اختیار کروں گا اپنے حبیب کو اپنے خلیل اور نجی پر ۱۲ از زرقانی

۴ھ خاتم بکسر و فتح تا دونوں سے ہے یعنی ختم کرنے والے یا مہر تمامی انبیاء اور رسل کے پس آپ خاتم اور تابع ہوئے بعد آپ کے اور ساتھ آپ کے کوئی اور نبی اور رسول نہیں ۱۲ فاسی

مُقْتَفٍ پیچھے آنیوالے سب پیغمبروں کے	مُقَفِّیْ پیچھے آنے والے	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ پیغمبر معرکوں کے	
رَسُوْلُ الرَّاحَةِ پیغمبر راحت بخشنے والے امت کے		کَامِلٌ پورے سب کمالوں میں	اِکْلِیْلٌ سرتاج انبیاء کے
مُدَّثِّرٌ چادر میں لپٹنے والے[1]	مُزَّمِّلٌ کملی اوڑھنے والے[2]	عَبْدُ اللّٰهِ اللہ کے بندے	حَبِیْبُ اللّٰهِ اللہ کے پیارے[3]
صَفِیُّ اللّٰهِ چنے ہوئے اللہ کے	نَجِیُّ اللّٰهِ ہمراز خدا کے	کَلِیْمُ اللّٰهِ خدا سے باتیں کرنیوالے	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ آخر پیغمبروں کے[4]
خَاتَمُ الرُّسُلِ آخر سب رسولوں کے	مُحْیِیْ زندہ کرنیوالے	مُنْجٍ نجات دلانے والے	مُذَکِّرٌ نصیحت کرنے والے
نَاصِرٌ مدد دینے والے	مَنْصُوْرٌ مدد دیئے گئے	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ نبی رحمت[5] اور بخشش کے	
نَبِیُّ التَّوْبَةِ نبی توبہ قبول ہونے کے		حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ حرص کرنیوالے تمہارے اسلام پر	
مَعْلُوْمٌ جانے گئے	شَهِیْرٌ مشہور	شَاهِدٌ گواہی دینے والے	شَهِیْدٌ گواہ
مَشْهُوْدٌ گواہی دیئے گئے	بَشِیْرٌ خوشخبری دینے والے	مُبَشَّرٌ خوشخبری دیئے گئے	نَذِیْرٌ ڈرانے والے
مُنْذِرٌ ڈرسنانے والے	نُوْرٌ نور اللہ کے	سِرَاجٌ چراغ دوجہان کے	مِصْبَاحٌ چراغ روشن

۵ھ آپ رحمت ہیں مومنین کیلئے دین و دنیا میں اور پائی جائیگی رحمت آپ کی آخرت میں بھی بعض کافروں کے واسطے ساتھ تخفیف عذاب

۱ھ مُہدی بضم ہا و فتح دال مہملہ سراپا ہدایت اور رشد اور توفیق اور ہدایت کرنے والے اپنے اتباع کرنے والوں کو ۱۲ فاسی۔

۲ھ داعی بالاصالۃ آپ ہی تھے اور سب انبیاء اور رسول دعوت کرتے تھے لوگوں کو طرف حق سبحانہ و تعالیٰ کی بہ تبعیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ سب خلیفہ اور نواب تھے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ فاسی

۳ھ یعنی پکارے گئے شب معراج میں بلا واسطہ جبریل ؑ کے اُدنُ یا خیر البریۃ اُدنُ یا احمد ادن یا محمدؐ اور پکارے جائیں گے آپ قیامت کے دن کہ آپ ہم لوگوں کی شفاعت کیجئے اور حق سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے پکارے جاویں گے کہ ہاں اچھا آپ لوگوں کی شفاعت کیجئے اور خطاب ہوگا یا محمدؐ ارفع رأسک ۱۲ مطالع

۴ھ بروز میثاق جب حق سبحانہ و تعالیٰ نے الست بربکم فرمایا تو سب سے پہلے آپ نے فرمایا بلیٰ اور براہ تواضع قبول فرماتے تھے دعوت لوگوں کی اگرچہ ایک کلیہ یا پایہ نان جو ہی ہو اور جب کوئی آپ کو پکارتا آپ براہ تواضع لبیک فرماتے ۱۲ فاسی

۵ھ فرمایا حق سبحانہ تعالےٰ نے حتےٰ جاءہم الحق اور فرمایا قد جاءکم الحق من ربکم یہاں حق سے مراد محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں اور فرمایا واعلموا ان الرسول حق اور حدیث شفاعت میں آیا ہے و محمد حق ۱۲ از زرقانی

۶ھ مؤمّل بکسر میم مشدد اور بفتح میم بھی آیا ہے ۱۲ فاسی

هُدًی ہدایت والے[1]	مَهْدِیٌّ ہدایت دیئے گئے	مُنِیْرٌ روشن	دَاعٍ بلانیوالے اللہ کی طرف[2]
مَدْعُوٌّ پکارے گئے[3]	مُجِیْبٌ قبول کرنیوالے[4]	مُجَابٌ قبول کئے گئے	حَفِیٌّ مہربان
عَفُوٌّ معاف کرنیوالے	وَلِیٌّ خدا کے دوست	حَقٌّ سراپا حق[5]	قَوِیٌّ زور آور
اَمِیْنٌ امانت دار	مَاْمُوْنٌ نڈر کئے گئے	کَرِیْمٌ بزرگ	مُکَرَّمٌ بزرگی دیئے گئے
مَکِیْنٌ مرتبہ اور دبدبے والے	مَتِیْنٌ استوار	مُبِیْنٌ ظاہر	مُؤَمِّلٌ امیدوار[6]
وَصُوْلٌ ملنے والے اللہ سے	ذُوْ قُوَّةٍ صاحب قوت	ذُوْ حُرْمَةٍ صاحب احترام	ذُوْ مَكَانَةٍ صاحب بلند مرتبہ کے
ذُوْ عِزٍّ عزت والے	ذُوْ فَضْلٍ بزرگی والے	مُطَاعٌ مانے گئے سب کے	مُطِیْعٌ فرماں بردار خدا کے
قَدَمُ صِدْقٍ پیش رو نیک[7]	رَحْمَةٌ سراپا رحمت	بُشْرٰی خوشخبری دینے والے	غَوْثٌ فریادرس
غَیْثٌ مینھ رحمت کے	غِیَاثٌ سراسر فریادرس	نِعْمَةُ اللّٰهِ نعمت اللہ کے	هَدِیَّةُ اللّٰهِ تحفہ خدا کے
عُرْوَةٌ وُثْقٰی دست آویز استوار	صِرَاطُ اللّٰهِ راہِ خدا کے	صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ راہ راست	

۷ھ فرمایا حق سبحانہ و تعالےٰ نے وبشر الذین آمنوا ان لہم قدم صدق عند ربہم یعنی اور خوشخبری دے ایمان والوں کو کہ ان کے واسطے خدا کے پاس حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں کہ شفاعت کریں گے ان کی ۱۲ از زرقانی

ف۱ بعد نزول آیت جہاد کے حضرت سترہ یا اٹھارہ بار مع لشکر تشریف لیجاکر کافروں سے لڑے ان کو غزوات کہتے ہیں اور پچاس یا باون مرتبہ لشکر مقابلہ کیلئے بھیجا جنکو بعوث اور سرایا کہتے ہیں ۱۲ ف۲ صحیح یہ ہے کہ آپ کے تین صاحبزادے تھے حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہ سے اور حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ حضرت خدیجہ سے اور حضرت عبداللہ کو طیب طاہر بھی کہتے تھے ۱۲ مزرع الحسنات ف۳ رئیس اور بزرگ اور شریف کریم اور مقتدی اور پیشوا سب رسولوں کے روایت کی بزار نے کہ فرمایا حضرت نے جب شب معراج میں مجھے لیگئے تو پہنچا میں ایک موتی محل کے پاس جو روشنی سے چمکتا تھا اور دیا گیا میں تین چیزیں کہا گیا مجھے کہ آپ سید المرسلین اور امام المتقین اور قائد الغر المحجلین ہیں ۱۲ فاسی ف۴ مرتبہ خلت کا مرتبہ محبت سے کم ہے اسواسطے کہ معنے خلت کے یہ ہیں کہ سونپے اپنے تئیں خدائے تعالیٰ کو اور شرط محبت کی فنا ہو جانا ہے اس لئے اول مرتبہ ابراہیم کا اور دوسرا مرتبہ حضرت کا قرار پایا ۱۲ تفسیر کاشفی ف۵ بمعنی کارگزار و کارساز اور کفیل اور ضامن امت کے ہیں اسی واسطے کہا بعضوں نے کہ آپ ضامن ہیں مطیعین کے ساتھ دخول جنت کے اور کبھی آپ وکیل ہیں بایں معنی کہ آپ کو سپرد کر دیا گیا تھا کام امت کا اور زمام تصرف کی آپ کے دست قدرت میں دی گئی تھی اور اس میں اشارہ ہے طرف تولیت تصرف آپ کے عالم میں بر سبیل خلافت اور نیابت کے حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے اور حصول اس کا آپ کو ایک وجہ خاص سے ثابت تھا۔ بہ نسبت غیر آپ کے اور جو کچھ آپ کے غیر کو حاصل ہوا سو وہ بتولیت اور تبع آپ ہی کے حاصل ہوا اس واسطے کہ آپ خلیفہ اکبر اور واسطہ دارین اور رابطہ ہیں ہر مخلوق کے ۱۲ مطالع

ذِکْرُ اللہِ	سَیْفُ اللہِ	حِزْبُ اللہِ	
سبب یادِ الٰہی کے	شمشیر برہنہ خدا کے	لشکر اللہ کے ف۱	
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	مُصْطَفٰی	مُجْتَبٰی	مُنْتَقٰی
ستارے چمکتے ہوئے	چنے ہوئے	چنے ہوئے	پاک برگزیدہ
اُمِّیٌّ	مُخْتَارٌ	اَجِیْرٌ	جَبَّارٌ
بن لکھے پڑھے	اختیار دیئے گئے	مزدوری دیئے گئے	شکستہ حال کو جوڑنے والے
اَبُو الْقَاسِمِ	اَبُو الطَّاهِرِ	اَبُو الطَّيِّبِ	اَبُو اِبْرَاهِيْمَ
باپ حضرت قاسم کے ف۲	باپ حضرت طاہر کے	باپ حضرت طیب کے	باپ حضرت ابراہیم کے
مُشَفَّعٌ	شَفِيْعٌ	صَالِحٌ	مُصْلِحٌ
قبول کیے گئے شفاعت کے	سفارش کرنیوالے	نیکوکار	اصلاح دینے والے
مُهَيْمِنٌ	صَادِقٌ	مُصَدَّقٌ	صِدْقٌ
نگہبان	سچے	تصدیق کئے گئے	سراپا راستی
سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ	اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ		
سردار سب رسولوں کے ف۳	پیشوا سب پرہیزگاروں کے		
قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ	خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ		
بہشت میں لیجانیوالے اسکے جسکے ہاتھ پاؤں و پیشانی چمکتی ہو	دوست اللہ کے ف۴		
بَرٌّ	مُبِرٌّ	وَجِيْهٌ	نَصِيْحٌ
نیکوکار	نیکی کرنے والے	خوب صورت	نصیحت دینے والے
نَاصِحٌ	وَكِيْلٌ	مُتَوَكِّلٌ	كَفِيْلٌ
نصیحت کرنیوالے	کارگزار امت کے ف۵	بھروسہ کرنیوالے اللہ پر	ضامن امت کے

ف۱ ملے ہوئے حق سبحانہ وتعالیٰ سے ساتھ قرب منزلت اور علو مرتبت کے اور منقطع اس کے ماسوائے سے اور وصل آپ کا خاص تھا کہ اس میں کسی کو دخل نہ تھا ۱۲ فاسی ف۲ یعنی پہلے سب سے حق سبحانہ وتعالیٰ نے نور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیدا کیا اور اس نور سے سارے عالم کو ترتیب دیا ۱۲ منہ ف۳ ہانکنے والے امت کو طرف ہر خیر کے اور ہانکنے والے ابرار کو طرف جنت کے اور عارفوں کو طرف معارف کے اور اشرار کو طرف دیدار حق سبحانہ وتعالیٰ کے ۱۲ مطالع ف۴ بضم میم وکسر دال وسقوط یا بمعنی راہ نمائندہ بسوے حق مگر اس وزن پر اس معنے میں کم آیا ہے اور اس وجہ پر بمعنی قربانی بھیجنے والے کی طرف کعبہ کے بھی آیا ہے اور آپ قربانی کعبہ معظمہ بھیجا کرتے تھے یا یہ کہ ہدیہ لائے آپ خلق کے واسطے معرفت الٰہی اور ایمان* ۱۲ مزرع ف۵ اور حاصل ہوگئی ہے رحمت بعض کافروں کو آخرت میں ساتھ تخفیف عذاب کے بھی ۱۲ نسیم الریاض ف۶ اس لئے کہ دروازے جنت کے پہلے پہل آپ ہی کے واسطے کھولے جائیں گے ۱۲ زرقانی ف۷ اس واسطے کہ شرط صحت حسنات کی ایمان لانا ہے آپ کے ساتھ ۱۲ منہ ف۸ بخش دینے والے لغزشوں کے یعنی بدلہ نہ لیتے تھے آپ کسی سے اور غصہ نہ ہوتے تھے مگر جب وہ دلیری کرتا عمل محرمات شرعیہ پر ۱۲

شَفِيْقٌ	مُقِيْمُ السُّنَّةِ	مُقَدَّسٌ	
مہربان	برپا کرنے والے طریقہ دین کے	پاک کئے گئے	
رُوْحُ الْقُدُسِ	رُوْحُ الْحَقِّ	رُوْحُ الْقِسْطِ	
جان پاکیزگی کے	جان حق کے	جان عدل کے	
كَافٍ	مُكْتَفٍ	بَالِغٌ	مُبَلِّغٌ
کفایت کرنیوالے	بس کرنے والے	پہنچنے والے بلند مرتبہ کے	پہنچانے والے
شَافٍ	وَاصِلٌ	مَوْصُوْلٌ	سَابِقٌ
صحت بخشنے والے	واصل اللہ سے	ملے ہوئے حق سے ف۱	پہلے سب سے ف۲
سَائِقٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	مُقَدَّمٌ
ہانکنے والے ف۳	راہ نما	راہ دکھانے والے ف۴	پیشوا
عَزِيْزٌ	فَاضِلٌ	مُفَضَّلٌ	فَاتِحٌ
غالب	بزرگ سب سے	بزرگی دیئے گئے	کھولنے والے دروازے رحمت کے
مِفْتَاحٌ	مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ	مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ	
کنجی اسرار الٰہی کے	کنجی رحمت کے ف۵	کنجی جنت کے ف۶	
عَلَمُ الْاِيْمَانِ	عَلَمُ الْيَقِيْنِ	دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ	
نشان ایمان کے	نشان یقین کے	رہنما نیکیوں کے	
مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ	مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ		
صحیح کرنے والے نیکیوں کے ف۷	درگزر کرنے والے خطاؤں سے ف۸		
صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ	صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ		
درگزر کرنے والے لغزشوں سے	صاحب شفاعت کے		

* بظاہر یہ "مُهْدِیٌّ" ہے بمعنی ہدایت یافتہ، راہِ حق پر گامزن۔ جیسا کہ ص۲۰۷ پر ہے۔ وہاں یہی معنی ہیں۔

صَاحِبُ الْمَقَامِ — صَاحِبُ الْقَدَمِ
صاحب مقام محمود کے — صاحب پیشوائی کے

مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ — مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
خاص کئے گئے ساتھ عزت کے — خاص کئے گئے ساتھ بزرگی کے

مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ — صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ
خاص کئے گئے ساتھ شرف کے — صاحب وسیلہ کے ۱؎

صَاحِبُ السَّیْفِ — صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ
صاحب تلوار کے ۲؎ — صاحب بزرگی کے

صَاحِبُ الْاِزَارِ — صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صاحب تہبند کے ۳؎ — صاحب دلیل استوار کے ۴؎

صَاحِبُ السُّلْطَانِ — صَاحِبُ الرِّدَآءِ
صاحب غلبہ اور قدرت کے — صاحب چادر کے ۵؎

صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ — صَاحِبُ التَّاجِ
صاحب مرتبہ اور بلند کے — صاحب تاج کے

صَاحِبُ الْمِغْفَرِ — صَاحِبُ اللِّوَآءِ
صاحب خود آہنی کے — صاحب نیزہ حمد کے

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ — صَاحِبُ الْقَضِیْبِ
صاحب معراج کے — صاحب عصا اور تلوار کے

صَاحِبُ الْبُرَاقِ — صَاحِبُ الْخَاتَمِ — صَاحِبُ الْعَلَامَةِ
صاحب براق کے — صاحب مہر نبوت کے ۶؎ — صاحب علامت نبوت کے

۱؎ روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ جب سنو تم مؤذن کو اذان دیتے پس تم بھی کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر درود بھیجو مجھ پر سو جو کوئی درود بھیجے گا مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا حق سبحانہ تعالے اس پر دس بار پھر مانگو اللہ تعالے سے میرے واسطے وسیلہ سو وہ ایک مرتبہ ہے جنت میں کسی ایک بندگان الہی کے واسطے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا جو مانگے گا وہ اللہ تعالے سے میرے واسطے تو وسیلہ واجب ہو جاوے گی اس کے واسطے میری شفاعت ۱۲ صحیح مسلم ۲؎ یہ آپ کے اوصاف سے ہے۔ کتب سابقہ میں یعنی صاحب قتال اور جہاد کے اور جہاد میں تلوار آپ کے مونڈھے پر رہتی تھی کہ اس سے آپ جہاد فی سبیل اللہ کرتے تھے فرمایا آپ نے میں مبعوث ہوا ہوں تلوار کے ساتھ یہاں تک کہ عبادت کیا جاوے حق سبحانہ وتعالے کا جسکا کوئی شریک نہیں ۱۲ زرقانی ۳؎ ازار کے معنی تہبند کے ہیں کہ حضرت اکثر باندھتے تھے پنڈلی تک طول اس کا چار گز اور ایک بالشت تھا ۱۲ ۴؎ دلیل استوار مراد معجزات سے کہ وہ بقول علمائے دین کے تین ہزار ہیں اور معجزے کے معنی یہ ہیں کہ لوگ اس میں عاجز ہوں ۱۲ ۵؎ اور آپ کی چادر شریف کا طول چار گز کا ہوتا تھا اور عرض ڈھائی گز کا ۱۲ زرقانی ۶؎ صاحب خاتم نبوت کے یا انگوٹھی پہننے والے ۱۲ منہ

صَاحِبُ الْبُرْهَانِ — صَاحِبُ الْبَیَانِ — فَصِیْحُ اللِّسَانِ
صاحب دلیل استوار کے — صاحب بیان روشن کے — فصیح زبان

مُطَهَّرُ الْجَنَانِ — رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ — اُذُنُ خَیْرٍ
پاک دل والے — شفیق ۱؎ مہربان — سننے والے نیکیوں کے

صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ — سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ — عَیْنُ النَّعِیْمِ
درست اسلام والے — سردار دو جہان کے — چشمہ نعمت کے

عَیْنُ الْغُرِّ — سَعْدُ اللّٰهِ — سَعْدُ الْخَلْقِ
رئیس قوم شریف کے — نیکی اللہ کے — برکت مخلوق کے

خَطِیْبُ الْاُمَمِ — عَلَمُ الْهُدٰی — کَاشِفُ الْکُرَبِ
خطبہ پڑھنے والے امتوں کے ۲؎ — نشان ہدایت کے — دور کرنیوالے غم اور سختی کے

رَافِعُ الرُّتَبِ — عِزُّ الْعَرَبِ — صَاحِبُ الْفَرَجِ
بلند کرنے والے رتبوں کے — عزت عرب کے — صاحب کشایش ہر کام کے ۳؎

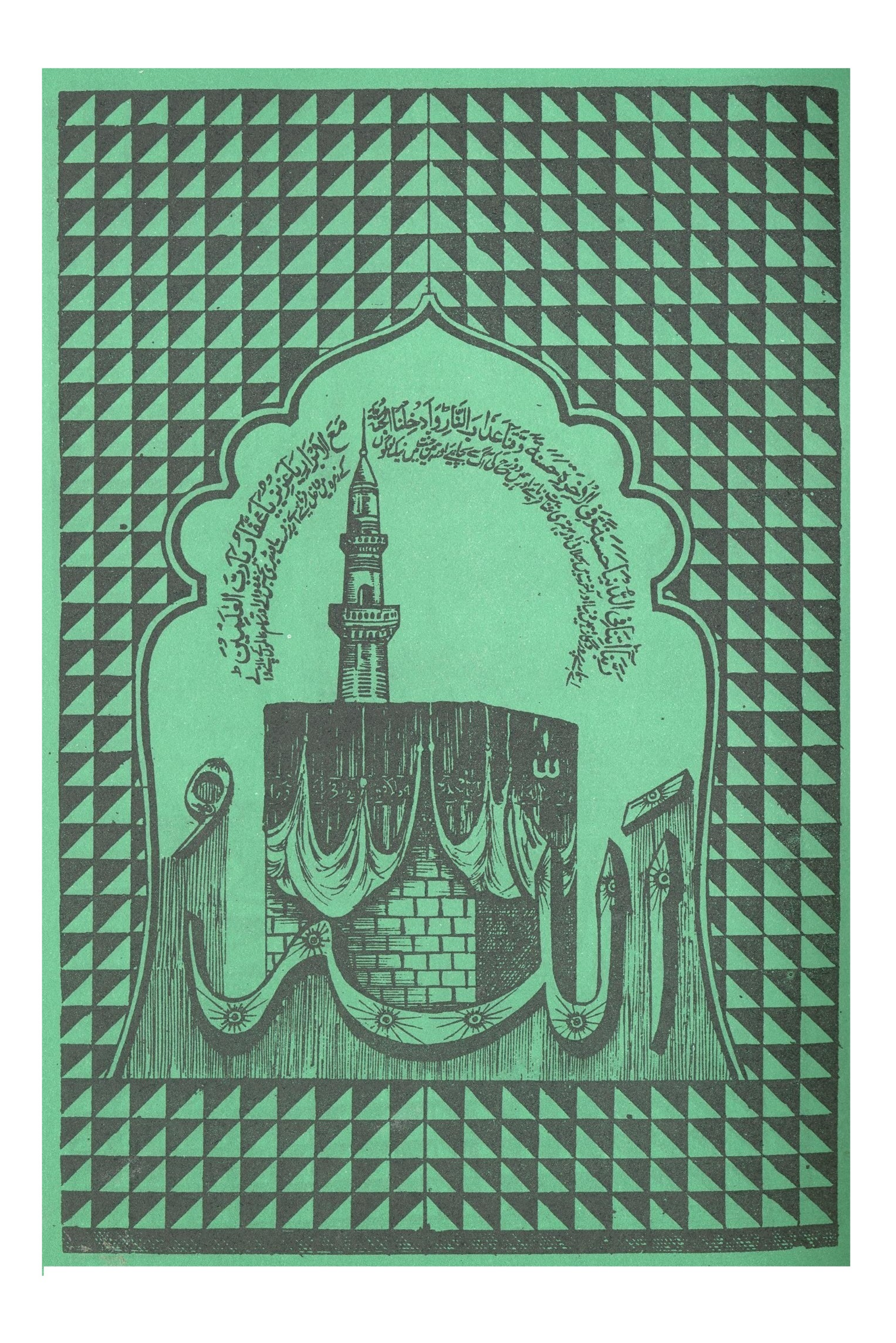
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ
درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر ۴؎ — اے پروردگار

بِجَاهِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی
بتصدیق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول پسندیدہ کے

طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا
پاک کر دے ہمارے دلوں کو ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو

عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلٰی
تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور موت دے تو ہم لوگوں کو

۱؎ کہا گیا کہ نہ جمع کئے اللہ تعالے نے دو اسم اپنے اسمار سے کسی کے واسطے سوائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور رؤف ساتھ فرمان برداروں کے اور رحیم ساتھ گنہگاروں کے اور رؤف رحیم سے ابلغ ہے اس واسطے کہ رافت بمعنی شدت رحمت کے ہے ۱۲ مدارک ومعالم بیضاوی ۲؎ جب کل امت ہول قیامت سے عاجز آوے گی اور کسی پیغمبر کو مجال شفاعت نہ ہوگی تو آپ سب انبیاء ومرسلین کے آگے ہو کے ایسی حمد وثنا باری تعالی کی کرینگے کہ کسی نے نہ کی ہوگی پھر شفاعت کر کے خلق کو عذاب جہنم سے چھڑا لیں گے ۱۲ مزرع ۳؎ صاحب کشایش کے یعنی کھول دیتا ہے اور دور کر دیتا ہے اللہ تعالی سختیوں اور محنتوں اور رنجوں کو دنیا و آخرت کے آپ کی شفاعت اور آپ کے ساتھ استغاثہ اور التجا کرنے سے اور لٹکنے سے ساتھ دامن مبارک آپ کے اور توسل کرنے سے اور لٹکنے سے ساتھ دامن مبارک آپ کے اور توسل کرنے سے ساتھ جاہ آپ کے اور بسبب کثرت سے درود پڑھنے کے دنیا میں آپ پر ۱۲ افاسی ۴؎ فرمایا حضرت شیخ نے کہ اس نام کے آخر میں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ کتاب میں مرقوم ہے پس دوبارہ نہ کہے جو کتاب میں لکھا ہے اسی کا پڑھنا کافی ہے ۱۲ ۵؎ اللہم کے میم میں ننانوے اسم اسمائے الہیہ سے ہیں جس نے اللہم کہا تو اس نے ساتھ جمیع اسمار کے اللہ تعالے کو پکارا پس جب داعی نے اللہم کہا تو گویا اس نے کہا کہ یا اللہ الذی لہ الاسمار الحسنی اور کہا گیا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے کہ جب کوئی اللہم کہہ کے دعا کرے گا تو اللہ تعالے دعا اس کی قبول فرماتے گا ۱۲



ف یہانتک پڑھ کے پھر دُعا بعد اسمائے شریفہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پڑھے جو صفحہ ۹۴ میں تحریر ہے اور درمیان کی عبارت نہ پڑھے ۱۲ ف نسخہ سہیلیہ میں رب العالمین کے بعد اتنی عبارت اور ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم صلے اللہ علے

سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ وسلم تبرکاً واسطے افتتاح کرنے کے ساتھ ذکر صفت روضۂ منورہ کے ۱۲ مطالع ف مابین ممبر اور قبر آپکے ایک کیاری ہے بہشت کی کیاریوں سے اور وہ جنت سے ہے اور عمل کرنا اس میں واجب کرتا ہے ایک روضہ کو ریاضِ جنت سے اور یہ نقل بھی کر لیا جائے گا طرف جنت کے ۱۲ زرقانی ف اس صفت اور ہیئات کے ذکر سے یہ فائدہ ہے تاکہ زیارت کرے اس مثال کی وہ آدمی کہ وہ قدرت پائی اس نے واسطے زیارت اس روضۂ انور کے اور مشاہدہ کرے اس شکل مبارک کو محب مشتاق اور بوسہ دے اس پر غایت محبت سے اور زیادہ کرے شوق اپنا اور اکثر بزرگوں نے اس شکل کے واسطے خواص اور برکتیں بہت ذکر کی ہیں اور ان کا تجربہ کیا ہے اور ذکر شکل روضہ منورہ کو اس واسطے مقدم کر دیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو اس کا علم ہو جائے اور کہا بعضوں نے کہ جب تکمیل کرے کوئی شخص

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے تو چاہیئے اُسے کہ حاضر اور موجود جانے اپنے سامنے آپ کی ذات کو تاکہ محبت پکڑے وہ آدمی آپ سے پھر اگر نہ نصیب ہووے یہ بات تو اتنا تو سمجھے کہ وہ بیٹھا ہے روضۂ مبارک کے پاس گویا آپ کے حضور میں درود پڑھ رہا ہے اور ذکر آپ کا کر رہا ہے ۱۲ افاسی

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِكَ

سنت و جماعة کے طریقہ پر اور اپنے دیدار کے شوق پر

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور درود بھیجے اللہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صاحب پر اور ان کی آل

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف واسطے اللہ ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جو پروردگار تمام عالم کا

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَکَةِ

یہ مثال ہے اس روضہ مبارک کی ہے جس میں

الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

مدفون ہیں جناب رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ

صلے اللہ علیہ و سلم اور

صَاحِبَاهُ اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ

دونوں یار آپ کے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا

راضی رہے اللہ ان دونوں سے

~ روایت کی کعب احبار رضی اللہ عنہ نے کہ کوئی ایسی فجر نہیں مگر یہ کہ اترتے ہیں ستر ہزار فرشتے کہ گھیر لیتے ہیں قبر مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اور اس پر مارتے ہیں بازو اپنے بسبب شوق و ذوق کے اور درود شریف پڑھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شام کے وقت یہ سب فرشتے آسمان کی طرف چلے جاتے ہیں اور شام کو ستر ہزار فرشتے دوسرے آکر قبر انور کو ڈھانپ لیتے ہیں اور مارتے ہیں اس پر بازو اپنے اور درود شریف پڑھتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ قیامت کے دن زمین پھٹ جائے گی اور حضرت ﷺ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اپنی قبر مبارک سے نکلیں گے اور وہ فرشتے آپ کی جلو میں ہوں گے اور آپ کی تعظیم اور توقیر کریں گے ۱۲ مواہب لدنیہ۔

هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ

اسی طرح بیان کیا ہے اس کو عروہ بن زبیر نے راضی رہے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ برتر ان سے کہا عروہ نے کہ مدفون ہوئے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ وَ

صلے اللہ علیہ و سلم چبوترے میں اور

دُفِنَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

مدفون ہوئے حضرت ابوبکر راضی رہے اللہ ان سے پیچھے جناب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ

اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کے اور دفن کئے گئے عمر بن

ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ

خطاب ﷺ راضی رہے اللہ ان سے نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکر

اَبِيْ بَكْرٍ وَّبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

کے اور باقی رہ گیا چبوترہ پورب کی طرف کا خالی کہ اس میں ایک قبر کی جگہ

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

ہے لوگ کہتے ہیں اور اللہ اُسے خوب جانتا ہے

اَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

کہ حضرت عیسے علیہ السلام دفن کئے جائیں گے اس جگہ

فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

ہیں اور اسی طرح آیا ہے حدیث میں

~ روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہا کہ حکم کیا تھا حضرت ابوبکر رض نے کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے دروازہ روضہ پر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لے جانا اور کواڑ کی زنجیر کو ہلانا پس اگر کوئی کواڑ خود بخود اندر سے کھل جاوے تو مجھے وہاں دفن کرنا جابر رض کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر رض کا انتقال ہوا تو جنازہ ان کا ہم لوگ روضۂ انور تک لے گئے اور کواڑ کو کھٹکھٹایا اور عرض کیا یہ ابوبکر رض ہیں چاہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مدفون ہوں پس کواڑ خود بخود کھل گئے اور ہم لوگوں نے نہ جانا کہ کس نے کیواڑ اندر سے کھول دیئے اور آواز آئی کہ ہاں ابوبکر رض کو اندر لاؤ اور کرامت سے دفن کرو۔ اور کوئی شخص اور کوئی چیز حجرۂ شریف کے اندر ہم لوگوں نے نہ دیکھی ۱۲ نفحات ~ ابوبکر رض حضرت کے پیچھے اور عمر رض پیچھے دونوں پاؤں ابوبکر رض کے مدفون ہیں اور قبر اول پر لکھا ہے قبر نبینا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسری قبر پر ابی بکر رضی اللہ عنہ اور تیسری قبر پر عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ۱۲



رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم سے اور فرمایا

عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا

حضرت عائشہ نے لے راضی رہے اللہ اُن سے کہ دیکھے میں نے خواب میں تین چاند

فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ

کہ گرے میرے گھر میں پس کہا میں نے یہ خواب اپنا اپنے باپ ابوبکرؓ سے پس فرمایا

يَا عَائِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ فِيْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

اے عائشہ بیشک دفن کئے جائیں گے تیرے گھر میں تین شخص کہ وہ بہترین

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اہل زمین ہیں پس جب انتقال فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ

علیہ و سلم نے اور مدفون ہوئے میرے گھر میں تو فرمایا مجھ سے میرے باپ ابوبکر نے

هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

یہ ایک چاند ہیں تیرے تین چاندوں میں سے اور یہ بہترین ان چاندوں کے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ٭

رحمت اللہ کی ان پر اور اُن کی آل پر اور سلام بہت بہت

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ بَعْدَ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

یہ دعا پڑھی جاتی ہے حضرت کے ناموں بزرگ کے پیچھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لے پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپکے نزدیک سب سے زیادہ پیارا کون ہے فرمایا عائشہؓ پوچھا گیا مردوں میں سے کون پیارا زیادہ ہے آپ نے فرمایا باپ عائشہ رضؓ کے ۱۲ بخاری شریف لے جبرئیل علیہ السلام صورت حضرت عائشہ رضؓ کی ایک سبز حریر کے کپڑے میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لائے اور عرض کیا کہ یہ آپ کی بی بی ہیں دنیا اور آخرت میں ۱۲ ترمذی

ؔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو عتیق کہتے ہیں ان کے جمال کے سبب سے اور اس واسطے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُن کو عتیق الرحمٰن فرمایا تھا کہ ان تم دوزخ سے آزاد ہو یا اس واسطے کہ انکی ماں کے لڑکے نہیں جیتے تھے پھر جب یہ جی گئے تب آپ کی ماں نے نام رکھا عتیق اس واسطے کہ آزاد ہوگئے موت سے ۱۲ حیات الحیوان ؔ فرمایا حضرت نے کہ نہ طلوع ہوا اور نہ غروب ہوا آفتاب بعد انبیا و مرسلین کے ابوبکر رضؓ سے افضل پر ۱۲ ؔ حضرت ابوبکر رضؓ نے جو ذکر حضرت علیے ۶ کا نہ کیا بسبب تعبیر خواب کے تھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ نے تین چاند دیکھے تھے کہ وہی ان کے سامنے دفن ہونے والے تھے اور حضرت علیے بغیبت حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ میں دفن ہوں گے ۱۲

ؔ جمیع علماء کا اتفاق ہے کہ روز دوشنبہ بارھویں ربیع الاول یا دہم ہجری کو وقت چاشت کے حضرت نے وفات پائی۔ حضرت علی مرتضیٰ رضؓ اور حضرت عباس نے حضرت کو غسل دیا اور اسامہؓ اور سقرانؓ غلام حضرت کے شریک غسل میں تھے اور کفن شریف پارچہ سفید سحولی کا تھا سحول ایک گاؤں کا نام ہے یمن میں روز آخر سہ شنبہ حجرۂ متبرکہ عائشہ صدیقہ رضؓ میں دفن ہوئے شقران نے چادر سُرخ مخطط کہ حضرت اپنی حیات شریف میں اوڑھتے تھے قبر شریف میں بچھائی اور یہ امر خاص واسطے حضرت کے تھا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ پھر وہ نکال لی گئی تھی ۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٭ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تمام تعریفیں خدا کے لئے ہیں لے جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو خدا

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ٭ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اچھا کام بنانے والے ہیں اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مگر خدائے بزرگ اور برتر کی مدد سے اے خدا بتحقیق

اَبْرَأُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ

بیزار ہوں میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے طرف تیرے

وَقُوَّتِكَ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ

اور قوت تیری کے اے اللہ بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِنَبِيِّكَ

فرماں برداری تیرے حکم کی ؔ اور سچا جاننا تیرے نبی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ و سلم کا

وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا

اور محبت ان کی اور شوق ان کی طرف اور بڑائی

لِقَدْرِهٖ وَكَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان کے مرتبہ کی ؔ اور ہونا صلے اللہ علیہ و سلم کا

لے بعد ختم اسمائے شریفہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وسلم کے اس دعا کو پڑھے اسی طرح حضرت شیخ سید علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے ۱۲ ؔ امتثال امر سے مراد قول اللہ تعالےٰ کا آیا ہے یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ یعنی اے ایمان والو! درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو پس درود بھیجنے کا آں حضرت پر خدائے تعالیٰ نے سب مسلمان مرد اور عورت کو مطلق حکم فرمایا ہے بلا تعین تعداد اور زمان و مکان پس مسلمانوں کو کثرت سے درود پڑھنا چاہیئے اور نیت کرنا چاہیئے کہ واسطے فرماں برداری حکم الٰہی کے یہ درود بھیجتے ہیں ۱۲ انبدہ آمرزگا

ؔ قولہ وکونہ صلے اللہ علیہ وسلم الخ بنصب عطف ہے امتثالاً پر اور مفعول لہ ہے یعنی درود اس لئے بھیجتا ہوں کہ تیری فرماں برداری ہو اور اس واسطے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم لائق اور مستحق اس درود و سلام کے ہیں ۱۲

ے۱ اگر کسی کو شبہ ہو کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام سب رسولوں کے مقام سے بلند اور برتر ہے۔ پس ان کے لئے دعا کرنا تحصیل حاصل ہے۔ جواب اس کا یہ ہے کہ دعا عبادت ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے الدعاء مخ العبادۃ پس دعا سے مقصود عبادت اور طلب مطلوب ہوتا ہے۔ یہاں مقصود فقط عبادت ہے پس تحصیل حاصل نہ ہوگا اور مستحق ثواب ہوگا فافہم واللہ اعلم بالصواب ۱۲ بندہ امرزگار

ے۲ رضامندی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مثل رضائے خدائے تعالےٰ کے ضرور ہے اس لئے کہ ناراضی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم بسبب انکار طاعت کفر ہے اور بجہت ترکِ طاعت فسق وگناہ کبیرہ ہے۔ پس نافرمانی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موجب ناراضیٔ خدائے تعالےٰ بھی ہے ہر مسلمان کو ناراضی رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت خوف کرنا چاہیئے فرمایا اللہ تعالےٰ نے فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم یعنی چاہیئے ڈریں وہ لوگ جو خلاف کرتے ہیں حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ کہ پہنچے ان کو فتنہ (دنیا میں) یا پہنچے ان کو عذاب دکھ کا (آخرت میں) بہرحال مخالفت وناراضی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حرام ہے حق سبحانہ وتعالےٰ سب اپنے بندوں مسلمانوں کو بچاوے ۱۲ بندہ آمرزگار

اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ
لائق اس کے تو قبول کر اس کو اپنی مہربانی

وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ
اور احسان سے اور دور کر پردہ غفلت کا

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
میرے دل سے اور کر مجھ کو اپنے نیک بندوں سے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْ
اے اللہ زیادہ کر اُن کی بزرگی اُن کی بڑائی پر جو تو نے

اَوْلَيْتَهٗ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْٓ اَعْطَيْتَهٗ
دی ہے ان کو اور بڑھا عزت ان کی عزت پر جو تو نے بخشی ہے ان کو

وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ
اور زیادہ کر نور ان کے نور پر جس سے پیدا کیا تو نے ان کو

وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ
اور بلند کر مقام ان کا ۱ے مقاموں میں پیغمبروں کے

وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ وَاَسْئَلُكَ
اور مرتبہ ان کا نبیوں کے مرتبوں میں اور مانگتا

رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مَعَ
ہوں تجھ سے خوشی تیری اور خوشی ان کی ۲ے اے پالنے والے سب عالموں کے

الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْكِتَابِ
تندرستی ہمیشہ کی اور مانگتا ہوں موت پیروی قرآن شریف

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ
اور مذہب اہل سنت وجماعت پر اور کلمہ شہادت پر

عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ
اس کی تحقیق پر بے بدلنے اور تغیر کے

وَاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ
اور بخش میرا وہ جو گناہ کیا میں نے اپنے فضل

وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞
اور مہربانی سے اے مہربان زیادہ سب مہربانوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
اور درود بھیجے خدائے تعالےٰ ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور یاروں پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف خدا کے واسطے ہے جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا
سب عالموں کا ہے اے اللہ تازہ اور خالص کر اس وقت

الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ
اور اس زمانے میں اپنی رحمتوں

التَّآمَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ
پوری سے اور تحفوں پاکیزہ سے اور اپنی خوشی ۱ے

الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰٓى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ
بڑی پوری ہمیشہ زیادہ سے کامل زیادہ بندے ۲ے اپنے پر

ے۱ سب سے افضل واکمل نعمت نعمتوں خدائے تعالےٰ سے رضوان اللہ تعالےٰ ہے بلکہ اصل سب نعمتوں کی رضائے خدائے تعالےٰ ہے اور جملہ نعمتیں بعد اس کے متفرع اس پر ہیں۔ اسی واسطے فرمایا حق سبحانہ وتعالیٰ نے ورضوان من اللہ اکبر یعنی خوشنودی خدائے تعالےٰ سے بڑی نعمت ہے سب سے زیادہ اور کسی نعمت کو کبیر یا اکبر نہیں فرمایا فافہم واللہ اعلم ۱۲ بندہ امرزگار

ے۲ اکمل عبد جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انا سید ولد آدم یعنی میں سردار تمام بنی آدم کا ہوں مراد ولد آدم سے نوعِ انسان ہے پس حضرت آدمؑ بھی اس میں داخل ہیں جیسا کہ آیۃ کریمہ ولقد کرمنا بنی آدم میں حضرت آدم بنی آدم میں داخل ہیں اس لئے کہ مراد نوعِ انسان ہے۔ پس یہ شبہ نہ ہوگا کہ کلمہ سید ولد آدم سے سرداری آنحضرتؐ کی اولادِ آدم پر ثابت ہوئی ہے نہ حضرت آدم پر فافہم واللہ اعلم، بندہ امرزگار۔

فِیْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ

اس دنیا میں اولاد آدم سے جس کو ٹھیرایا تونے

لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً

اپنا سایہ اور کیا تونے اس کو واسطے حاجتوں اپنی خلق کے قبلہ

وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَ

اور محل اور پسند کیا تونے اس کو اپنے لئے اور

اَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ

قائم کیا تونے اس کو اپنی دلیل کیساتھ اور ظاہر کیا تونے اس کو اپنی صورت کے ساتھ[1]

وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْكَ وَمَنْزِلًا

اور پسند کیا اس کو نظارہ اپنی روشنی کے لئے اور مرتبہ

لِّتَنْفِیْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِیْكَ فِیْ اَرْضِكَ

واسطے جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنے زمین

وَسَمٰوَاتِكَ وَوَاسِطَةً بَیْنَكَ وَبَیْنَ

اور آسمان میں اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان

مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا

اپنی خلق کے اور پہنچا سلام اس بندے اپنے کا

اِلَیْهِ فَعَلَیْهِ مِنْكَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِكَ

طرف اس کے پس پہنچے اس پر تجھ سے اس وقت اور تیرے بندے سے

اَشْرَفُ الصَّلٰوةِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ

بہت بڑے درود درودوں سے اور بڑے تحفوں سے اور

[1] اور ظاہر کیا تونے اس کو ساتھ اپنی صورت کے یعنی ظل اور مظہر اپنی صفاتِ جمالیہ وکمالیہ کا اس کو بنایا اور اس کی اطاعت و محبت کو بعینہٖ اپنی طاعت فرمایا یہاں تک کہ فرمایا

ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ الآیۃ یعنی بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ وہ بیعت کرتے ہیں خدا سے۔ پس حق تعالیٰ نے آپ سے بیعت کرنے کو بعینہٖ اپنی بیعت فرمایا اور یہ مراد نہیں کہ حق تعالیٰ نے آپ کو اپنی صورت پر پیدا کیا اس واسطے کہ خدائے تعالیٰ صورتِ جسمانی سے مبرہ و منزہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مروی ہے۔ ان اللّٰہ خلق آدم علیٰ صورتہٖ یعنی بیشک پیدا کیا اللّٰہ تعالیٰ نے آدمؑ کو اپنی صورت پر۔ پس یہ حدیث بھی ماؤل ہے۔ اسی طرح اس جگہ بھی سمجھنا ۱۲ فافہم واللّٰہ اعلم بالصواب ۱۲

اَزْكَى التَّسْلِیْمَاتِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِیْ لِیَذْكُرَنِیْ

پاکیزہ زیادہ سلاموں سے[1] اے خدا خبردار کر اس کو میرے حال سے تاکہ وہ یاد کریں مجھ کو

عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلًا

نزدیک تیرے ساتھ اس چیز کے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہو مجھ کو دنیا

وَّاٰجِلًا عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ

اور آخرت میں بقدر معرفت اس کی کے[2] تجھ کو بقدر اس کے مرتبے کے

لَدَیْكَ لَا عَلٰی قَدْرِ عِلْمِیْ وَمُنْتَهٰی فَهْمِیْ

نزدیک تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میری کے

اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِیْرٌ وَّعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ

بیشک تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ

اے خدا کر مجھ کو دل انسان کامل میں

وَحَبِّبْهُ فِیَّ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور دوست کر دے اس کو میرے نزدیک اور رحمت کرے خدا ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

محمدؐ پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرے

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ

وجود کے اور گنتی خدائے تعالیٰ کی معلومات کے اے خدا توفیق دے مجھ کو

لِقِرَآئَتِهَا عَلَی الدَّوَامِ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر اے پالنے والے عالموں کے

[1] یعنی اے خدا آں حضرت صلے اللّٰہ علیہ وسلم کو میرے حال سے خبردار کر اس لئے کہ وہ مجھ کو تیری بارگاہ میں یاد فرماویں۔ یعنی شفاعت میری فرماویں اس چیز میں کہ وہ تیرے نزدیک میرے حق میں نفع دینے والی ہو ہر دنیا اور آخرت میں ۱۲ بندہ امرزگار

[2] علی قدر معرفتہ بک الخ یعنی جس قدر آں حضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو خدائے تعالیٰ کی معرفت ہے اور جس قدر مرتبہ حضرتؐ کا خدائے تعالیٰ کے نزدیک ہے نہ موافق اندازے میرے علم و فہم کے اس لئے کہ میرا علم و فہم ناقص ہے حق تعالیٰ کا علم کامل تر ہے ۱۲ بندہ آمرزگار

Monday from page 50 to 72

سوموار کے دن یہاں سے شروع کریں

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَۃِ
پہلا حزب (پیر کے دن کا) منجملہ ساتوں حزبوں کے

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی
فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے حضرت

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نبی صلے اللہ علیہ و سلم پر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
۱ درود بھیجے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولا جناب حضرت محمد صاحب پر ۲ اور

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر اور سلام بھیجے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
حضرت محمدؐ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ
جس طرح درود بھیجا تونے ابراہیم پر اور

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
برکت بھیج حضرت محمدؐ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
جس طرح برکت بھیجی تونے آل ابراہیم پر

۱ بعد ختم دعا کے یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور عبارت الحزب الاول آخر تک پڑھنی ضرور نہیں اور اسی طرح جو کلمات اور عبارات بخطِ جلی ہیں ان کو نہ پڑھے ۱۲ منہ

۲ یہاں سے پہلا حزب روز دوشنبہ کا شروع ہوا پیر کے دن اور رات میں بھی کثرت سے درود پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے جیسے جمعہ کے دن اس واسطے کہ پیر کے دن اعمال بندوں کے خدا کی جناب میں پیش کئے جاتے ہیں اسی واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پیر کے دن اکثر روزہ رکھا کرتے اور فرماتے کہ پنجشنبہ اور اس دن میں بندوں کے اعمال خدائے تعالے کے دربار میں پیش ہوتے ہیں میں دوست رکھتا ہوں کہ اعمال میرے پیش ہوں اس حال میں کہ میں روزہ دار ہوں اور اسی دن میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور اسی دن میں نبی ہوئے اور اسی دن میں مکہ سے مدینے کو ہجرت کی۔ اور اسی دن میں مدینے پہنچے اور اسی دن میں آپ کو معراج ہوئی اور اسی دن میں حجر اسود اٹھا اور اسی دن میں دنیا سے رحلت فرمائی اور اسی دن میں حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے بھی انتقال فرمایا اور ابولہب کے عذاب میں بھی ہر دوشنبہ کے دن تخفیف ہوتی ہے بسبب خوش ہونے اس کے کہ ولادت شریف سے آپؐ کی اور آزاد کرنے ثوبیہ کے اور انہی نے حضرتؐ کو دودھ پلایا ہے جیسا کہ احیاء العلوم اور مواہب لدنیہ اور شرح شفا میں مذکور ہے ۱۲ صلوات ناصری ۵ آداب قرات دلائل الخیرات سے یہ ہے کہ ہر نبی اور فرشتے کے نام پر لفظ سیدنا کہے اگرچہ کتاب میں مرقوم نہ ہووے ۱۲

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا ۱ اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
اور ان کی آل پر جس طرح درود بھیجا تونے ابراہیم پر اور برکت بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
حضرت محمد صاحب پر اور آل پر حضرت محمدؐ کی جس طرح برکت بھیجی تونے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ
آل ابراہیمؑ پر تمام عالم میں توہی ہے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
حضرت محمدؐ کی جس طرح درود بھیجا تونے ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح برکت بھیجی تونے

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
ابراہیمؑ پر توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ
حضرت محمدؐ پر جو نبی ہیں بے پڑھے ۲ اور آل محمدؐ پر ۳ الٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں الٰہی

۱ اگر اللھم کے پہلے جو لفظ ہے اس پر وقف کرے تو اللھم زبر الف پر پڑھے اور جو وقف نہ کرے تو بدون زبر الف کے ملا کے پڑھے اسی طرح مجیدُ اللھم بدونِ وقف کے اللھم ساتھ زبر الف کے پڑھنا غلط ہے یہ قاعدہ ہے تمام کتاب میں یاد رکھنا چاہیئے ۱۲ ۲ امی وہ ہے جو نہ لکھے منسوب ہے طرف امام کے واسطے باقی نہ رہنے ان کے کے اس حالت پر کہ پیدا ہوئے اس واسطے کہ کتابت مکتوب ہوتی ہے یا منسوب طرف امۃ العرب کے اس واسطے کہ اکثر وہ لوگ اُمّی ہیں اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے میں نبی اُمّی ہوں نہ لکھنے نہ حساب کرنے ۱۲ زرقانی ۳ دلائلِ نبوت سے آپ کی یہ تھا کہ آپ نہ لکھتے کتاب اپنے ہاتھ سے اور نہ پڑھنے پیدا ہوئے انپڑھوں کے بیچ میں اور جوان ہوئے ان ہی لوگوں کے اندر ایسے شہر میں کہ اس میں کوئی ایسا عالم نہیں تھا جو اخبار اگلوں کی بتاتا اور آپؐ نے کسی ملک میں سفر بھی نہیں کیا کہ وہاں سے کچھ علم سیکھتے مگر خبر دے دی آپؐ نے توریت اور انجیل اور امم ماضیہ کی باوجودیکہ نشان ان کے مٹ گئے تھے ۱۲ مواہب لدنیہ ۴ بخاری اور نسائی نے اس کو اس طرح روایت کیا ہے اللھم صلے اللہ محمد عبدک و رسولک کما صلیت علی ابراھیم وبارک علی محمد کما بارکت علی ابراھیم وآل ابراھیم ۱۲ ناصر الحسنات،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
درود بھیج حضرت محمد ص پر اور آل محمد ص پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
ابراہیم ع پر اور آل ابراہیم ع پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
بزرگی والا الٰہی برکت بھیج حضرت محمد ص پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
حضرت محمد ص پر جس طرح برکت بھیجی تو نے ابراہیم ع پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ
آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی اور

تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
ف۱ رحم کر حضرت محمد ص پر اور آل محمد ص پر ف۲ جس طرح رحم کیا تو نے

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
ابراہیم ع پر اور آل ابراہیم ع پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
بزرگی والا الٰہی اور مہربانی کر حضرت محمد ص پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
حضرت محمد ص پر جس طرح مہربانی کی تو نے ابراہیم ع پر اور آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
ابراہیم ع پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

ف۱ پیدا کئے حق تعالےٰ نے واسطے آپ کے فرشتے کہ تمام روئے زمین پر پھرا کریں گے قیامت تک واسطے زیارت اس گھر کے جس کے اندر کوئی احمد یا محمد ص نام والا ہوگا اور منادی پکارے گا قیامت کے دن کے واسطے بلندی قدر اور منزلت آپ کے کہ آج داخل ہوگا بہشت میں جس کا نام احمد یا محمد ہوگا اور ہرگز نہ داخل ہوگا دوزخ میں کوئی شخص آپ کا ہمنام اور جو شخص بوسہ دے گا آپ کے اسمِ پاک پر جو کسی کتاب میں لکھا ہوگا تو عذاب اس سے اٹھا دیا جائے گا ۱۲ اشفاء الاسقام

ف۲ محمد بن عبد العزیز بن عمر مکروہ جانتے ہیں وارحم محمداً و آلِ محمد کو درود اس واسطے کہ اس سے ظن تقصیر کا ہوتا ہے ساتھ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اس واسطے کہ کوئی شخص مستحق رحمت کا نہیں ہوتا مگر کرنے سے ایسی چیز کہ جس پر ملامت کیا جاوے اور ہم مامور ہیں ساتھ تعظیم اور توقیر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اور اسی واسطے ہے کہ جب ذکر کئے جاتے ہیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم تو نہیں کہا جاتا ہے رحمہ اللہ بلکہ درود بھیجا جاتا ہے آپ پر اور صحابہ کے واسطے بھی نہیں کہا جاتا رحمہم اللہ بلکہ رضی اللہ عنہم کہا جاتا ہے ۱۲ منہ

ف۳ حق ہمارے نزدیک یہ ہے کہ دعا کرنا آپ کا اپنے نفس کے واسطے بالرحمۃ ہرگز کچھ منع نہیں مگر دعا کرنا غیر کا آپ کے واسطے بالرحمۃ علی الانفراد مکروہ ہے اور بہ تبع صلوٰۃ وغیرہ کے کچھ مکروہ نہیں اور دعا بالمغفرت بھی نہ چاہیے آپ کے واسطے کہ اس سے بھی وہم تقصیر کا ہوتا ہے مگر قول اللہ تعالےٰ کا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر اور دعا کرنا آپ کا واسطے بالمغفرۃ سو اس پر قیاس نہ کرنا چاہیے ۱۲

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
اور سلام بھیج حضرت محمد ص پر اور آل محمد ص پر جس طرح سلام بھیجا تو نے

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیم ع پر اور آل ابراہیم ع پر تو ہی ہے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد ص پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ
آل محمد ص پر اور رحمت کر حضرت محمد ص پر اور آل محمد ص پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
برکت نازل کر حضرت محمد ص پر اور آل محمد ص پر جس طرح درود بھیجا تو نے

وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اور رحمت کی تو نے اور برکت ف۱ اتاری تو نے ابراہیم ع پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
آل ابراہیم ع پر تمام عالم میں سے تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ
بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت محمد نبی پر ف۲ اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مومنوں کی ف۳ اور ان کے ف۴ فرزندوں پر اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
ان کے اہلِ بیت پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم ع پر

ف۱ کہا گیا کہ معنی برکت کے یہاں پر زیادتی خیر و برکت اور کرامت کے ہیں اور بعضوں نے کہا بمعنے ثبات کے اوپر خیر و کرامت کے اور بعضوں نے کہا بمعنی تطہیر و تزکیہ کے کل عیوب سے ۱۲ شرح مسلم امام نووی رح

ف۲ فرمایا حضرت شیخ رح نے کہ یہاں لفظ نبی کے آخر میں مصنف رحمہ اللہ نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہے ۱۲

ف۳ روایت ہے کہ ایک شخص نے بموجب دستورِ عرب کے کہا تھا کہ بعد وفات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے میں عائشہ صدیقہ رض سے نکاح کروں گا پس یہ آیت شریفہ نازل ہوئی کہ یہ مائیں ہیں مومنین کی ان سے نکاح جائز نہیں ۱۲

ف۴ بیان اولاد امجاد حضرت کا یہ ہے کہ آپ ص کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں۔ صاحبزادوں کا اسمائے شریف میں ذکر ہے اور نام صاحبزادیوں کے یہ ہیں اوّل زینب رض کہ وہ نکاح ابوالعاص ابن ربیع میں تھیں، دوسری رقیہ رض کہ پہلے عقد عتبہ بن ابی لہب میں تھیں، اس کے بعد حضرت عثمان رض کے نکاح میں آئیں۔ سوم کلثوم رض کہ وہ بھی اوّل عقد عتیبہ پسر دوم ابی لہب میں تھیں بعد وفات رقیہ رض کے نکاح حضرت عثمان رض میں آئیں۔ چہارم حضرت فاطمہ رض کہ زوجہ حضرت علی مرتضےٰ رض کی تھیں اور اولاد حضرت کی بطن فاطمہ زہرا رض سے رہی اور یہ چاروں صاحبزادیاں بطنِ خدیجہ کبرےٰ رض سے تھیں وہ تینوں بحیاتِ رسولِ مقبول رحلت کر گئیں۔ اور حضرت فاطمہ رض نے وفات شریف سے چھ مہینے کے بعد انتقال فرمایا اور اہلِ بیت سے مراد ہے ازواج اور اولاد رسول اللہ ص سے مراد علی مرتضےٰ اور حضرت عباس رض اور ان کی اولاد رضی اللہ عنہم۔ اور اہلِ بیت خاص یہ ہیں علی رض اور فاطمہ رض اور حسن رض اور حسین رضی اللہ عنہم ۱۲

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر[1] جس طرح برکت نازل کی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ

ابراہیم ؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی بچھانے والے فرش

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ

زمینوں کے اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے[2] اور بزور بنانے والے

الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا

دلوں کے[3] ان کی خلقت پر بدبخت کو ان کے اور نیک بخت کو ان کے

اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

نازل کر اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو

وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

بخشایش کی مہربانی کو حضرت محمد ﷺ پر جو بندے تیرے اور رسول تیرے

الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

کھولنے والے ہیں اس چیز کے جو بند کی گئی ہے اور ختم کرنیوالے اسکو جو گزرا اور ظاہر کرنیوالے

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ

دین اسلام کے ساتھ راستی کے اور توڑنے والے لشکروں باطل کے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

جس طرح اٹھائے گئے تھے انکے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری بندگی میں

ف۱ روایت ہے ابن مسعود رضؓ سے مرفوعاً کہ جس نے نماز پڑھی اور اس میں ہمارے اوپر اور ہمارے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو وہ نماز اس کی مقبول نہ ہوگی ۱۲ مواہب لدنیہ

ف۲ جب آیت وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی آپ نے اہل بیت کو بلا کر ہر ایک کو تہدید اور تاکید فرمائی پہلے حضرت فاطمہ زہرا رضؓ کو فرمایا کہ اے قرۃ العین لاتتکلی انی بنت رسول اللہ اعملی اعملی یعنی اس پر تو تکیہ نہ کیجیو کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیٹی ہوں۔ عمل کئے جا عمل کئے جا عمل کئے جا۔ پھر امیر المومنین حضرات حسنین کو فرمایا اے جگر گوشگان محمد بہشت فرماں بردار کے واسطے ہے اگرچہ وہ غلام حبشی ہو اور دوزخ گنہگار کے واسطے ہے اگرچہ سید قریشی ہو پھر ازواج کو فرمایا کہ تمہارے واسطے آیۃ یا نساء النبی من یات منکن بس ہے اس بات کے سنتے ہی اہل بیت میں ایک تہلکہ پڑ گیا شور و فغاں ذات سے ان کی بلند ہوا بھائی اگر سب انبیاء اور رسول مل کے آدمی کے واسطے جس سے خدا راضی نہ ہو شفاعت پر شفاعت کریں گے مگر کچھ مفید نہ ہوگا ۱۲ اسبع سنابل

ف۳ خدا تعالیٰ نے ایک جوہر سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے اس کو دیکھا وہ پگھل گیا اور بہہ چلا آگ کو اس پر غالب کیا جوش میں آکے ایک کف اور بخار اس سے پیدا ہوا اس کف سے زمین اور اس بخار سے آسمان بنایا ۱۲ عین المعانی

ف۴ سری سقطی رحؒ سے منقول ہے کہ نہ دیکھا میں نے کوئی زہر قاتل طالب مولیٰ کے واسطے مگر صحبت اغنیاء اور اہل دنیا کی مار ڈالتی ہے دل کو پس جب مومن کا دل مرجاتا ہے نعوذ باللہ منہا تو وہ پتھر ہو جاتا ہے پھر وہ آدمی کہتا ہے جو چاہتا ہے اور کرتا ہے جو چاہتا ہے اور کچھ خوف نہیں کرتا ۱۲ اسبع سنابل

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے[1]

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ

نگاہ رکھنے والے تیرے قول کے اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر

حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ

یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ نور اسلام کے واسطے روشنی لینے والے کے کہ نعمتیں اللہ کی پہنچیں

بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

واسطے اہل اس شعلے کے اسباب وصول کو اسکے آپ ہی کے باعث سے راہ دکھائے گئے دل

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ

بعد ڈوب جانے دلوں کی کفر کے فتنوں اور گناہ میں اور

اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ

خوبی دی آپ نے ظاہر کرنے والی نشانیوں کو دین کی اور اس کے چمکنے والے

الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

حکموں کو اور چمکنے ارکان اسلام کو پس آپ

اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

امین ہیں تیرے امن دیئے گئے اور نگہبان تیرے علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ

پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دن قیامت کے اور

بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت[2] اور تیرے رسول برحق محض رحمت[3]

ف۱ وحی اصل میں بمعنے کلام کے ہے اور وہ حق میں انبیاء علیہم السلام کے خدائے تعالیٰ کی طرف سے چند نوع پر ہوتی ہے۔ بعضوں کو سننے سے کلام حق تعالیٰ کے بلا واسطہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں اور دوسرے بواسطہ فرشتہ کے اور یہ بہت ہے اور تیسرے نوع الہام ہے یعنی ڈال دینا کسی بات کا دل میں اور یہ غیر انبیاء کو بھی ہوتا ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا واوحینا الیٰ ام موسیٰ ۱۲ افرع الحسنات

ف۲ کہا ابن عباس رضؓ نے بیچ قول اللہ تعالیٰ الذین بدلوا نعمۃ اللہ کفرا کے یہ سب واللہ کفار قریش ہیں اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم نعمت اللہ تعالیٰ کی ہیں ۱۲ زرقانی

ف۳ رحمت سے آپ کی تھا۔ کہ امت عاصی کو آپ کسی مقام میں بھولے نہیں مکہ معظمہ میں رہے یا مدینہ منورہ میں رہے یا مسجد مکرمہ میں رہے یا حجرہ طاہرہ میں رہے اسی طرح قاب قوسین میں بھی اس امت کو یاد فرمایا کہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور کل قیامت کے دن مقام محمود میں بساط شفاعت کی بچھا کر امتی امتی فرمائینگے ۱۲ کشف الاسرار

ف۴ آپ کی ذات رحمت ہے واسطے تمام عالم کے اور کہا گیا واسطے جن و انس کے رحمت مومنین کے ساتھ ہدایت اور رحمت منافقین کے ساتھ امان کے قتل سے اور ساتھ تاخیر عذاب ان کی کے اور رحمت کفار کے ساتھ پناہ دینے ان کے لئے مسخ ہو جانے سے اور زمین دھنس جانے سے اور عذاب استیصال سے ۱۲

* Go to page 33-40 Read Asma al Nabi PBUH
and back to this page and start reading.

اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِىْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

الٰہی کشادہ کر ان کی جگہ اپنی بہشت میں ۱ اور بدلہ دے ان کو

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ

دو چند نیکیوں کا اپنے فضل سے کہ خوشگوار ہوں ۲ آپ کو

غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ

بے کدورت ہوں تیرے ثواب کے ساتھ فتحیابی سے جو اتارا گیا ہے اور

جَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ

بزرگ بخششوں سے تیری جو پے درپے آنے والی ہیں الٰہی بلند کر ۳

عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ

آدمیوں کی منزل پر آپ کی منزل اور بزرگ کر آرام گاہ آپ کی

لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ

اپنے پاس اور مہمانی ان کی ۴ اور تمام کردے آپکے واسطے نور آپ کا ۵ اور جزا دے ان کو

ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِىَّ

واسطے مبعوث کرنے کے تیرے ان کو در حالیکہ مقبول ہے گواہی ان کی اور موافق تیری

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ

مرضی کے ہے ۶ بات ان کی صاحب سچی بولی کے اور صاحب ایسی شان کے ۷ کہ جدا کردے حق باطل سے

وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور صاحب دلیل بزرگ کے ۸ بے شک اللہ اور سب فرشتے اس کے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں حضرت نبی ؐ پر اے ایمان والو!

۱ عدن ساتھ سکون دال کے نام ہے۔ بہشت کا مطلقا اور معنی اس کے گھر ہمیشہ رہنے کا ۱۲ النسیم الریاض ۲ بمقابلہ نیکیوں او مشقتوں ان کی کے جو تیری تبلیغ رسالت میں کی ہیں ۱۲ مزرع الحسنات ۳ یہ بلندی مرتبہ کی ہو نزدیک حق تعالےٰ کے اور جائز ہے کہ باعتبار ظاہر کے ہو یعنی بہشت میں مکان آپ کے رہنے کا مکانوں سے سارے اہلِ بہشت کے بلند تر ہوگا ۱۲ مزرع الحسنات ۴ نزل وہ کھانا یا میوہ جو پہلے مہمان کے سامنے لائیں اور خوبی اور بہت ہونا اس کا دلیل تعظیم و کرامت کی ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵ یعنی دین آپ کا پہنچادے اطرافِ عالم میں اور غالب کردے دینداروں کو مخالفوں پر ۱۲ مزرع الحسنات ۶ بولنا آپ کا وقت شفاعت اور شہادت کے موافق تیرے اور آپ صاحب بولی راست کے ہوں جب آپ تیری حمد و ثنا کریں اس طرح پر کہ کوئی مثل اس کے نہ کہہ سکے ۱۲ مزرع الحسنات ۷ ساتھ ضمہ خائے معجمہ اور تشدید طائے مہملہ کے بمعنی امر و شان کے ۱۲ نسیم الریاض ۸ یہ درود گیارھواں ہے۔ ذکر کیا ہے اس کو شفا میں علی رضہ سے اور روایت ہے کہ بعد انتقال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جب اہل بیت نے نماز پڑھی تو معلوم نہ تھا کہ کس طرح کا درود اس میں ملائیں۔ پس ابنِ مسعود رضہ سے لوگوں نے پوچھا کہ علی رضہ سے پوچھو حضرت علی رضہ نے فرمایا کہو ان اللہ الخ ۱۲ فاسی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۵ لَبَّيْكَ

تم بھی درود بھیجو ان پر ۱ اور سلام بھیجو سلام حاضر ہوں میں تیری خدمت کے لیے

اَللّٰھُمَّ رَبِّىْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

اے خداوندا اے پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں تیرے دین کی درود اللہ

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

احسان کرنے والے مہربان کے اور مقرب فرشتوں اور

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

نبیوں اور سچے لوگوں ۲ اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَىْءٍ يَّا رَبَّ

نیک کام کرنے والوں کے اور درود اس چیز کی کہ تسبیح کرے تیری ہر موجود سے ۳ اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

تمام عالموں کے نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد ؐ حضرت عبداللہ کے بیٹے پر ۴

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

کہ آخر سب انبیاء کے ہیں اور سردار رسولوں کے اور پیشوا

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

پرہیزگاروں کے اور رسول پروردگار تمام عالموں کے اور گواہ

الْبَشِيْرِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

خوشخبری دینے والے بلانے والے تیری طرف تیرے حکم سے چراغ

الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

روشن اور ان پر ہو سلام الٰہی نازل کر

۱ یعنی دعا کرو اللہ تعالےٰ سے کہ وہ صلوٰۃ بھیجے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ۱۲ کشاف ۲ صادق ہے وہ جو سچا ہو بات میں اپنی اور صدیق وہ ہے جو سچا ہووے جمیع اقوال اور افعال اور احوال میں اپنے کہتے ہیں ابی عمرو زجاجی کہ میری ماں کے ترکہ سے مجھے ایک گھر ملا پچاس دینار کو اسے بیچ کر میں حج کو چلا جب بابل کے پاس پہنچا تو ایک ڈاکو ملا، اس نے مجھ سے کہا تیرے پاس کیا ہے میں نے اپنے دل میں کہا سچ کہنا بہتر ہے یہ سوچ کر میں نے کہا پچاس دینار میرے پاس ہیں اس نے کہا کہاں ہیں لاؤ، میں نے وہ تھیلی دینار کی اسے دی اس نے گنا پورے پچاس دینار اس میں نکلے اس نے وہ دینار اسی تھیلی میں رکھ کر میرے حوالے کئے اور کہا تیرے سچ بولنے کے باعث میں نہ لوں گا اور وہ اپنی سواری سے اتر پڑا اور مجھ سے کہا تو اس پر چڑھ لے۔ میں نے انکار کیا وہ نہ مانا آخر میں اس سواری پر چڑھا اور اس نے میری غلامی اختیار کی یہاں تک کہ مرگیا ۱۲ رسالہ قشیریہ ۳ جاننا چاہیے کہ تمام مخلوقات تسبیح حق تعالےٰ کی کرتی ہے بعض زبانِ قال سے اور بعض زبانِ حال سے اپنی اپنی زبان میں تسبیح پڑھتے ہیں ۱۲ ۴ حضرت عبداللہ پدر عالی قدر آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بطن فاطمہ بنت عمر سے تھے، وہ زوجہ اول عبدالمطلب کی تھیں عمر شریف حضرت عبداللہ کی پچیس برس کی ہوئی۔ حضرت کی ولادت باسعادت سے تین مہینے پہلے انھوں نے مدینہ طیبہ میں وفات پائی اور شرح سفر السعادت میں لکھا ہے کہ جب عمر آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دو برس چار مہینے کی ہوئی حضرت عبداللہ واسطے خرید کرنے خرموں کے مدینہ طیبہ گئے تھے اثنائے راہ میں قضا کی ۱۲

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
درود اپنے اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
سب رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا ؎۱ اور
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
خاتم الانبیاء حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول
إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
پیشوا نیکیوں کے ؎۲ اور کھینچنے والے نیکیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ
خداوندا ان کو قائم کر مقام محمود میں کہ رشک ؎۳ کریں آپ پر ؎۴ اس مقام میں
الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سب سے پہلے اور پچھلے لوگ الٰہی درود بھیج
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
حضرت محمدؐ پر ؎۵ اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی سراہا گیا بزرگی والا الٰہی
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
برکت نازل کر حضرت محمد صاحبؐ پر اور آل محمدؐ صاحب پر جس طرح
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
برکت اتاری تو نے حضرت ابراہیمؑ پر بے شک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

؎۱ حضرت امام اعظمؒ کے وقت میں ایک بکری کسی کی گم ہو گئی تھی یہ خبر حضرت امام اعظمؒ کو پہنچی آپؓ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ بکریوں کی عمر طبعی کس قدر ہوتی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ سات برس آپ نے از راہِ تقویٰ سات برس بکری کا گوشت نوش نہ فرمایا ۱۲ فتاوے برہنہ ؎۲ یعنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مجسم نیکی تھے کوئی نیکی دنیا میں نہیں کہ ذاتِ شریف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں نہ تھی ۱۲ ؎۳ قیامت کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حلہ سبز بہشتی نہایت نفیس پہنایا جائے گا آپ اور ساری امت آپ کے عرش کے داہنی طرف ایک بلند مقام پر کھڑے ہوں گے اور آپ اللہ تعالےٰ کی حمد بلیغ کریں گے اور اس مقام میں سوائے آپ کے کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا۔ اور یہی مقام محمود ہے۔ سب لوگ اگلے پچھلے آرزو کریں گے کہ یہ درجہ ہم کو بھی ملتا اور سب لوگ چاہیں گے کہ آپ ہی کی امت میں ہوتے اور آپ اس دن سید الناس ہوں گے لوائے حمد آپ ہی کے ہاتھ میں ہوگا اور جمیع انبیاء اس کے پیچھے ہونگے منتظر رہیں گے کشود کار کے پھر آپ وہاں سے چلیں گے اور سب لوگ آپ کے پیچھے ہوں گے حتی کہ بہشت کا دروازہ کھلوا کر اس میں داخل ہونگے ۱۲ سیرت محمدیہ ؎۴ یعنی آرزو کریں گے کہ ہمیں بھی آپ کا ایسا رتبہ ملتا بغیر زوال کے آپ کے اور یہی فرق ہے غبطہ اور حسد کے درمیان اور اسی واسطے کہا گیا ہے کہ حسد مذموم ہے اور غبطہ غیر مذموم ۱۲ ؎۵ اس درود میں جو بعد تشہد کے نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ بڑھانا لفظ سیدنا کا اور نہ بڑھانا دونوں جائز ہے لیکن اختلاف اس میں ہے کہ بڑھانا برعایت ادب کے افضل ہے یا نہ بڑھانا برعایت امتثال امر کے دونوں طرف لوگ گئے ہیں مگر امتثال امر عین ادب ہے وہو الظاہر ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ
؎۱ الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اور
أَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
ان کے یاروں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور فرزندوں پر
وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَ
اور ان کے گھر والوں پر اور ان کی سسرال کنبہ والوں پر ؎۲ اور انکے یاری دینے والوں پر اور
أَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ
ان کے پیرو اور دوستداروں پر اور ان کی امت پر اور ہم لوگوں پر ان
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنے والے سب رحمت کرنیوالوں سے الٰہی
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
رحمت کاملہ نازل کر حضرت محمد پر بشمار ان کے کہ درود بھیجا انھوں نے ان پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
اور رحمت کاملہ نازل کر حضرت محمدؐ پر ؎۳ بشمار ان کے کہ نہ درود بھیجا انہوں نے
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا
ان پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جس طرح کہ حکم فرمایا ہے تو نے ہم لوگوں کو
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ
ان پر درود بھیجنے کا اور درود بھیج ان پر جیسا کہ دوست رکھتے ہیں وہ کہ
أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور

؎۱ حسن بصری سے منقول ہے وہ کہتے تھے کہ جو چاہے یہ کہ پیئے بھرا پیالہ حوض سے جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے تو وہ یہ درود پڑھے ۱۲ اشفاء قاضی عیاض ؎۲ اصہار جمع صہر کی ہے۔ کہا خلیل نے عورت کے اہل بیت کو کہتے ہیں اور کہا ازہری نے صہر شامل ہے اوپر اقربا عورت کے ذوی المحارم اور ذوات المحارم سے جیسے اس کے ماں باپ بھائی اور اولاد ان کی اور چچا ماموں پس یہ لوگ اصہار عورت کے شوہر کے ہیں اور جو شوہر کے کنبہ میں وہ اس کی عورت کے اصہار ہیں اور کہا ابن السکیت نے جو شوہر کا کنبہ ہو اس کا باپ بھائی چچا پس یہ لوگ اس کی عورت کے اصہار ہیں۔ اور جو عورت کے کنبہ کے ہوں۔ وہ اختان ہیں اور اصہار ان کو شامل ہے ۱۲ انسیم الریاض ؎۳ نقل ہے کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تمہارے ساتھ حق تعالےٰ نے کیا کیا کہا مجھ کو بخشا۔ کہا کیا عمل کیا تھا۔ کہا پانچ کلمے درود کے پڑھتا تھا از انجملہ چار یہ ہیں۔ اللهم صلے علیٰ محمد عدد من صلی علیہ تا کما یحب ان یصلے علیہ اور پانچواں یہ ہے وصل علی محمد کما ینبغی الصلوٰة علیہ اور صلوات ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود بہت مقبول ہے جو اس کی مزاولت کرے گا صعود کریں گے اس کے وہ عمل مقبول کہ نہ صعود کریں گے کسی فرد کے افراد امت سے اور مامون رہے گا مہالک اور مخاوف سے خصوصاً جب کہ ہو گا وہ شخص ایسے مقام میں جہاں خوف ہو قطاع الطریق کا ۱۲

عَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

آنحضرت محمدؐ پر جیسا کہ حکم کیا تو نے ہم لوگوں کو کہ درود بھیجیں ان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جیسا کہ

هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

وہ لائق ہیں اس کے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ

حضرت محمدؐ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے تو اس سے ان کے واسطے الٰہی اے پروردگار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ کے درود بھیج حضرت محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

حضرت محمدؐ پر اور دے حضرت محمدؐ کو درجہ اور وسیلہ

فِى الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بہشت میں ؂۱ الٰہی اے پروردگار حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ کے

اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ

جزا دے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو جس جزا کے وہ

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

لائق ہیں ؂۲ الٰہی درود بھیج حضرت محمد صاحبؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ پر اور اُن کے اہل بیت پر الٰہی درود بھیج ؂۳

؂۱ روایت ہے انسؓ سے کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آؤں گا جنت کے دروازے پر قیامت کے دن اور پھاٹک کھلواؤں گا دربان کہے گا آپ کون ہیں کہوں گا محمدؐ وہ کہے گا کہ آپ ہی کے واسطے پھاٹک کھولنے کو مامور ہوا ہوں۔ پس اُٹھ کھڑا ہوگا دربان جنت کا اور کہے گا کہ پہلے آپؐ کے میں کسی کے واسطے پھاٹک جنت کا نہیں کھولنے کا اور بعد آپؐ کے اب میں کسی کی تعظیم کے واسطے بھی نہیں اٹھوں گا اور یہ خصوصیت دوسری ہے آپکی کہ خازن جنت سوا آپ کے کسی کے واسطے کھڑا نہ ہوگا۔ ۱۲ مواہب لدنیہ

؂۲ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھتا ہے ستر فرشتے ہزار روز تک اس کے دفتر اعمال میں نیکی لکھتے ہیں ۱۲

؂۳ جو کوئی سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے حق تعالےٰ سو حاجتیں دینی اور دنیوی اس کی بر لاوے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا کہ لے آئے لوگ ایک مرد کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور گواہی دی اس پر لوگوں نے کہ اس نے ایک اونٹنی ہماری چرائی ہے حضرتؐ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا وہ شخص چلا گیا یہ درود شریف پڑھتا جاتا تھا

اللھم صل علی محمد حتی لا یبقی من صلوتک شیٔ و بارک علی محمد حتی لا یبقی من برکاتک شیٔ وسلم علی محمد حتی لا یبقی من سلامک شیٔ

وہ اونٹنی بولنے لگی کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس نے مجھے نہیں چرایا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ کوئی ہے جو اس شخص کو میرے پاس لے آوے۔ ستر آدمی اہل بدر سے دوڑے اور اسے لے آئے آپ نے اس سے پوچھا کہ اس وقت تو نے کون سی دعا پڑھی ہے اس نے وہی درود بتایا جو پڑھا تھا۔ آپ نے فرمایا اسی واسطے دیکھا میں نے فرشتوں کو کہ مدینے کے کوچوں میں بھر گئے ہیں اور قریب تھا کہ حائل ہو جائیں درمیان میرے اور تیرے اور چھوڑ دیا آپؐ نے اس کو ۱۲ حیوٰۃ الحیوان۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے ؂۱

الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

درود سے کچھ بھی اور مہر کر حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَّبَارِكْ

یہاں تک کہ نہ باقی رہے مہر سے کچھ بھی اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر یہانتک کہ نہ باقی رہے

الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

برکت سے کچھ بھی اور سلام بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے سلام سے کچھ بھی الٰہی ؂۲

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج حضرت محمدؐ پر پہلوں کے درمیان اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

حضرت محمدؐ پر پچھلوں کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

النَّبِيّٖنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

تمامی انبیاء کے درمیان۔ اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر سب رسولوں کے درمیان

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِلٰى يَوْمِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر گروہ برتر فرشتوں کے درمیان

؂۱ یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایسی اپنی رحمت نازل فرما کہ کچھ رحمت باقی نہ رہے اس پر بعض ناواقف اعتراض کرتے ہیں کہ رحمت الٰہی غیر متناہی ہے۔ ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ پس یہ دعا محال کی ہے اور یہ ناجائز ہے۔ جواب اس کا یہ ہے کہ مراد اس سے وہ رحمت ہے جس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق ہیں وہ باقی نہ رہے نہ مطلق رحمت یا مراد اقسام رحمت ہیں نہ افراد رحمت یعنی کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے۔ اگرچہ افراد رحمت کے ہمیشہ باقی رہیں یا بطور مبالغہ کے ہے مراد اس سے اکثر رحمت نہ جمیع افراد رحمت ۱۲ مولانا حاجی حافظ محمد عبد الغفار صاحب مرحوم اور مزرع الحسنات میں لکھا ہے کہ یہ کلام بطور مبالغہ کے ہے بسیاری بخشایش میں جس طرح کہتے ہیں کہ بادشاہ نے فلانے شخص کو سب چیزیں بخش دیں یہاں تک کہ کوئی نعمت باقی نہ رہی یعنی اس شخص پر بڑی نعمت نثار کی گئی تھی کہ شوق اس کو کسی نعمت کا باقی نہ رہا اور بسبب بزرگی اس نعمت کے گمان زیادتی کا اس پر نہیں کیا جاتا ۱۲

؂۲ جو کوئی اس درود کو تین بار صبح اور تین بار شام کے وقت پڑھے تو بہت بزرگی اور شرف اور فضیلت اس کو حاصل ہو ۱۲ مزرع الحسنات۔

الدِّیْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ
قیامت کے دن تک ۱ خداوندا دے حضرت محمد صاحبؐ کو وسیلہ

وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِیْرَةَ
اور بزرگی اور بلندی قدر کی اور درجہ بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا
الٰہی میں ایمان لایا ساتھ حضرت محمدؐ کے حالانکہ میں نے ۲ نہ دیکھا ان کو پس نہ

تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ
محروم رکھ مجھے بہشتوں میں زیارت سے ان کی ۳ اور عنایت کر مجھے

صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ
صحبت ان کی ۴ اور مار تو مجھے ان کے دین پر اور پلا تو مجھے

حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْئًا لَّا
حوض سے ۵ ان کے پینا سیراب کرنیوالا گلے سے اچھی طرح اترنیوالا گوارا ہونیوالا

نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
کہ پیاسے نہ ہوں ہم بعد اس کے کبھی تو ہی ہے ہر چیز پر

قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ
قادر الٰہی پہنچا حضرت محمدؐ کی روح کو میری طرف سے

تَحِیَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ
دعائے خیر اور سلام الٰہی اور جس طرح ایمان لایا میں

بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ
حضرت محمدؐ پر اور نہ دیکھا میں نے ان کو پس نہ محروم رکھنا مجھے بہشت میں

۱ یوم الدین یوم جزا ہے اور اسی سے ہے کما تدین تدان جیسا تو کام کرے گا ویسی جزا پائیگا ۱۲ بیضاوی ۲ روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہووے اس کو کہ دیکھا مجھے اور خوشی ہووے سات بار اس کو کہ بن دیکھے مجھ پر ایمان لایا ۱۲ مشکوٰۃ ۳ دیدار جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اعظم خیرات سے ہے جو اس سے محروم رہا سب خیرات سے محروم رہا خصوصاً بہشت میں حق میں آپ کے محب اور مشتاق کے ۱۲ فاسی ۴ صحبت آپ کی بہشت میں جس سے ہمیشہ برابر دیدار آپ کا نصیب ہوا کرے اور بعض نسخے میں محبتہ ہے یعنی دے مجھے محبت آپ کی دنیا میں ۱۲ فاسی ۵ کہا قرطبیؒ نے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دو حوض ہوں گے ایک موقف میں ہوگا پہلے صراط کے اور دوسرا جنت میں اور دونوں کا نام کوثر ہوگا اور صحیح یہ ہے کہ حوض پہلے میزان کے ہوگا ہیں نکلیں گے لوگ پیاسے اپنی قبروں سے اور آویں گے حوض پر طرف میزان کے اور اسی طرح ہر پیغمبر کے لئے ایک حوض ہوگا موقف میں کہ امت ان کی اس پر وارد ہوگی اور وہ پیغمبر آپس میں مفاخرت کریں گے کہ دیکھیں کس کے حوض پر لوگ بہت آتے ہیں اور حضرتؐ نے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ میرے حوض پر لوگ سب سے زیادہ ہوں گے ۱۲ مظاہر حق ۵ فرمایا حضرتؐ نے کہ حوض میرا مقدار سیر ایک مہینے کے ہے اور طول و عرض برابر ہے اور پانی اس کا سفید دودھ سے اور بو اس کی مشک سے زیادہ خوشبودار اور آبخورے اس کے مانند ستاروں آسمان کے ہیں کثرت اور چمکنے میں جو شخص اس کا پانی پیئے گا پیاسا نہ ہوگا ۱۲ بخاری

رُؤْیَتَهٗ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ
ان کے دیدار سے ۱ اے خدا قبول کر بڑی شفاعت حضرت محمدؐ

نِ الْكُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا وَاٰتِهٖ
صاحب کی اور بلند کر مرتبہ اُن کا بلند ہے اور دے تو ان کو

سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی كَمَا اٰتَیْتَ سَیِّدَنَا
مراد ان کی آخرت اور دنیا میں ۲ جس طرح دی تو نے سردار ہمارے

اِبْرٰهِیْمَ وَسَیِّدَنَا مُوْسٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ابراہیمؑ اور سردار ہمارے موسیٰؑ کو ۳ الٰہی درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ
ابراہیم پر اور آل ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح برکت اتاری تو نے

عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ
ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر تو ہی ہے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
سراہا گیا بزرگی والا خداوندا درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ
برکت اتار ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں

۱ طاؤس یمانیؒ نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ جو کوئی اس طرح پر درود بھیجتا ہے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم جناب باری سے التجا فرماتے ہیں تا اس درود خواں کے واسطے اور شفاعت کا اس کے اقربا اور احبا کے حق میں عنایت ہو ۱۲ تحفۃ الصلوٰۃ ۲ دنیا کو اولےٰ اس واسطے کہتے ہیں کہ آخرت سے پہلے ہے ۱۲ منیم الریاض ۳ حدیث شریف میں ہے کہ تم لوگ زیادہ درود بھیجا کرو موسےٰؑ پر اس واسطے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی نبی کو شفیق زیادہ موسےٰؑ سے اپنی امت پر اور خبر میں آیا ہے کہ تھے موسیٰؑ ہم پر سخت تر انبیا سے جب میں گیا اور بہترین سب انبیاء سے ہم پر جب میں پھر آیا کیا اچھے شفیق تھے تمہارے موسیٰ اس واسطے کہ اترا میں ابراہیمؑ کے پاس پس کچھ نہیں کہا مجھ سے۔ پھر آیا میں موسےٰؑ کے پاس پس کہا موسیٰؑ نے کہ اللہ تعالےٰ نے تمہاری امت کے واسطے کیا فرض کیا میں نے کہا پچاس وقت کی نماز، کہا جاؤ اللہ تعالےٰ سے اور تخفیف کراؤ تمہاری امت پچاس وقت کی نماز کی طاقت نہیں رکھتی پھر میں نے اللہ تعالےٰ کے پاس جا کے سجدہ میں عرض کیا خداوندا میری امت پر تخفیف کر پس پانچ وقت پچاس سے کم کر دیئے۔ موسیٰؑ سے آ کے میں نے کہا کہا امت تمہاری اتنی بھی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر میں موسیٰؑ کے کہنے سے برابر اللہ تعالےٰ کے پاس جاتا تھا حتی کہ پانچ پانچ کم کرتے کرتے پانچ وقت کی نماز رہ گئی۔ پھر موسیٰؑ نے کہا جاؤ اور تخفیف کراؤ۔ میں نے کہا اب خدا تعالےٰ کے پاس جاتے ہوئے میرا جی شرماتا ہے اب میں راضی بر رضائے الٰہی ہوا اور اپنا اور اپنی امت کا امر حوالہ خدا کیا پھر جب میں اس طرف آنے لگا تو منادی نے ندا کی یا محمدؐ یہ پانچ وقت کی نماز ہے شب و روز میں اور ہر نماز کا ثواب مطابق من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالہا کے دس وقت کی نماز کا ہے۔ پس یہ پچاس وقت کی نماز ہوئی ۱۲ روح البیان

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَ
اور حضرت ابراہیم ؑ پر جو تیرے دوست اور برگزیدہ ہیں اور

مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى
موسےٰ ؑ پر جو تیرے ہمکلام ؎۱ اور ہمراز ہیں اور عیسےٰ ؑ پر جو کہ

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
تیری رُوح ؎۲ اور تیرے کلمہ ہیں اور اپنے سب

مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ
فرشتوں اور اپنے رسولوں اور اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں پر

مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ
اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے خاصوں پر

وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ
اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور تیرے آسمان پر رہتے ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ؐ پر بشمار

خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
اپنی مخلوق ؎۳ کے اور بمقدار خوشنودی اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے ؎۴

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ
اور مقدار سیاہی ؎۵ اپنی باتوں کے اور جس طرح کہ وہ لائق اس کے ہیں اور

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ
جب کہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے اور غفلت کریں

؎۱ روایت کی احمد بن حنبل ؒ نے کہ اللہ جل شانہٗ نے کلام فرمایا موسیٰ ؑ سے ساتھ ایک لاکھ بیس ہزار تین سو تیرہ کلموں کے اور اللہ تعالیٰ کلام کرتا تھا اور حضرت موسےٰ ؑ سنتے جاتے تھے۔ پس موسیٰ ؑ نے عرض کیا خداوند تو ہی مجھ سے بولتا ہے یا اور کوئی دوسرا ہے فرمایا اے موسیٰ ؑ میں ہی تو بولتا ہوں میرے تیرے بیچ میں اور کوئی دوسرا نہیں ہے ۱۲ مطالع المسرات

؎۲ مراد روح اللہ ہونے سے یہ ہے کہ پیدا ہوئے حضرت عیسیٰ ؑ بایجادِ خدا بلا کسی واسطہ کے اور مراد کلمہ سے یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے عیسےٰ کو اپنی قدرت سے بے باپ کے صرف ایک کلمہ سے پیدا کیا ۱۲ ؎۲ حضرت عیسےٰ ؑ مقیم ہیں دوسرے آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نہ کھاتے نہ پیتے نہ سوتے بباعث متصف ہونے ان کے ساتھ صفات فرشتوں کے ۱۲ جمل حاشیہ جلالین

؎۳ جمادات اور حیوانات اور جواہر اور اعراض اور اعیان اور معاون سے اجناس ہوویں یا انواع مقدم ہو چکے ہوں یا متاخر ہوں اور جو موجود ہوویں اور جو معدوم ہوویں جس وجہ سے کہ ممکن ہو گنتا اس کا ۱۲ انا سی

؎۴ ساتوں آسمان اور ساتوں زمین بمقابلہ کرسی کے ایسے ہیں جیسے کہ ایک حلقہ ایک میدان میں اور بمقابلہ عرش کے بھی اسی طرح ہے ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵ مراد قدر سیاہی سے زیادتی ہے یعنی باتیں اللہ کی تمام ہونے والی نہیں چنانچہ آخر سورۂ کہف میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے اگر ہو جاویں دریا سیاہی لکھنے کے واسطے نہ تمام ہوں باتیں پروردگار کی یہ اشارہ ہے قرآن سے یا علم الٰہی سے کہ اس کی انتہا نہیں ۱۲

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ
اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور ان کے اہل بیت پر ؎۱ اور

عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
ان کی اولادِ پاک پر ؎۲ اور سلام بھیجے سلام الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
درود بھیج حضرت محمد ؐ پر ؎۳ اور ان کی بیبیوں پر اور ان کے فرزندوں پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اور تمام نبیوں پر اور رسولوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ
اور فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے بندگان

اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ
خدا پر کہ نیکوکار ہیں بشمار ان سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے ؎۴

مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
جب سے بنایا ہے تو نے آسمان اور درود بھیج حضرت محمد ؐ پر بشمار ان سب چیزوں کے

اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى
کہ اگائی ہیں زمین نے جب سے بچھایا ہے تو نے اُسے اور درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ
محمد ؐ پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں ؎۵ سو تو ہی نے

اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
معلوم کیا ہے شمار ان کا اور درود بھیج حضرت محمد ؐ صاحب پر بشمار

؎۱ اہلبیت تین قسم ہیں ایک قسم اصل اہل بیت اور وہ تیرہ ہیں نو بیبیاں اور چار صاحبزادیاں حضرت کی دوسرے داخل اہل بیت ہیں اور وہ تین ہیں علی مرتضےٰ اور حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہم تیسرے لاحق با اہل بیت وہ لوگ ہیں کہ حق تعالےٰ نے انکی گناہ اور پلیدی سے پاک کیا ہے اور کمالیت تقوےٰ اور طہارت کی بخشی سادات ہوں یا غیر سادات جس طرح سلمان فارسی گو سید نہ تھے مگر بسبب طہارت ان کی کے جس سے داخل اہل بیت ہوئے حضرت نے فرمایا سلمان منا اہل البیت ۱۲ اسبع سنائل

؎۲ عترت سے مراد عشیرہ ہیں۔ یعنی کنبہ کے لوگ اور نزدیک قرابت والے اور کہا گیا مراد عترت سے ذرّیت ہے یعنی نسل مرد کی اور اولاد بیٹے مرد کے اور دال ہے اس پر قولہ تعالیٰ ومن ذریتہ داؤد و قولہ عیسےٰ تک اس واسطے کہ عیسیٰ ؑ نہ متصل ہوئے ساتھ ابراہیم ؑ کے مگر از جہت اپنی ماں مریم ؑ کے اور رد کیا ابن عرفہ نے اس دلیل کو اس واسطے کہ جو چیز کہ ثابت ہوئی حق میں من لہ اُب کے تو نہیں لازم اس سے ثبوت اس کا حق میں من لا اب لہ کے ۱۲ افاسی ؎۳ اس درود کے بعد دعا قبول ہوتی ہے جیسا کہ مصنف علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں ثم تدعو بھذہ الدعا فانہ مرجو الاجابۃ بعد الصلوٰۃ علی النبی صلے اللہ علیہ وسلم یعنی پھر دعا کرے امید قبولیت کی ہے بعد اس درود کے جب یہ دعا اللھم اجعلنی من لزم مابہ نبیک الخ شروع کرے اور پڑھنا چاہے تو پہلے اس کے یہ درود پڑھ لیوے ۱۲ ؎۴ اگرچہ حکماء کے نزدیک صرف بخار زمین سے مینھ برستا ہے اور ابر پیدا ہوتا ہے لیکن یہ اسباب مینھ کے ہیں اور مینھ آسمان ہی سے برستا ہے جیسا کہ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور بخارات کا آسمان کی طرف جانا اور ابر کا پیدا ہونا یہ اس کے سامان اور اللہ تعالےٰ کی قدرت کا نمونہ ہے ۱۲ ؎۵ کہا بعضے علماء نے کہ عقل کے ہزار جزو ہیں نو سو ننانوے جزو تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہیں اور ایک تمامی مردم میں ع ہر کسے کہ داشتت خدا شد بر وتمام اور اگر کوئی چاہے کہ حکایتیں آپ کے کمال عقل اور فطانت رائے اور متانت فکر و دانش کی معلوم کرے تو چاہئے کہ کتب سیر وغیرہ کو ملاحظہ کرے ۱۲ تاہم الحسنین فی اخلاق سید المرسلین

(؎ ص۶۵ پر)

۱ جمع رُوح کی اور مراد اس سے رُوح انسان اور جمیع حیوانات ہیں اور کبھی جمع ریح کی بھی آتی ہے ۱۲ ف ۲ ساتھ حذف عائد منصوب کے

تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ

سانس لینے سب جانداروں کے جب سے پیدا کیا ہے تو نے ان کو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَ

حضرت محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ پیدا کر چکا تو اور بشمار اسکے کہ اب پیدا کرتا ہو ۲ اور

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

بشمار ان سب کے کہ گھیرا ہے اُسے علم نے تیرے اور دو گنا ان سب چیزوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

الٰہی درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے ۳ اور

رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

خوشنودی اپنی ذات کے ۴ اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ

اپنے کلموں کی سیاہی کے اور منتہے اپنے علم کے ۵ اور اپنی نشانیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ

الٰہی درود بھیج ان سب حضرات پر ایسا درود کہ بلند اور بزرگ ہو مرتبہ

صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ

میں درود سے ان کے جو درود بھیجتے ہیں ان سب حضرات پر تمامی مخلوقات سے

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

مثل تیری بزرگی کے تیری تمام مخلوقات پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً

الٰہی درود بھیج ان حضرات پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہو

یعنی بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اس کو کہ جوہر ہو یا عرض بسیط ہو یا مرکب علوی یا سفلی جماد یا حیوان ابتدائی ماضی سے حال تک اور مستقبل میں بھی باعتبار وقت اس طلب کے ۱۲ مطالع المسرات ۳ قبل اس کے جو مذکور ہوا سیدنا محمد ﷺ سے جمیع عباد اللہ الصالحین تک عام کیا اور درود ان پر پھر خاص کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر عود کیا طرف تعمیم کے اور احتمال ہے کہ مراد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہوں فقط اور جمع کرنا ضمیر کا واسطے تعظیم اور تفخیم آپ کے ہے اور شواہد اس کے کلام اللہ اور کلام عرب میں بہت ہیں ۱۲ افناسی ۴ یعنی اتنا درود بھیج کہ تو خود اس سے راضی ہو اور ظاہر ہے کہ تو اپنے محبوب کے واسطے راضی نہ ہو گا مگر بکمال ترد درود سے ۱۲ شرح دلائل الخیرات ۵ یعنی باعتبار تعلق علم کے ساتھ معلومات موجودہ بالفعل کے اور نہیں تو علم الٰہی کی نہایت نہیں یا عرادو مبالغہ ہے اور اس طرح کی عبارت محل مبالغہ میں لاسکتے ہیں ۱۲ مزرع الحسنات ۶ لفظ افضل کا امر ہے اس میں معنی استعلاء انزال رحمت کے ہیں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر آسمان سے اور اسی واسطے متعدی بعلے ہوا۔ بطور قاعدہ نحو کے زبان پر آپ کے افصح العرب والعجم ہیں اسواسطے کہ کلمہ علی کا چاہتا ہے استعلا رکو پس نہ سوال کیا جائے کہ علی واسطے ضرر کے ہے استعمال میں اور وہ مناسب مقام نبوت سے نہیں ہے کیونکہ ضرر کے واسطے تب ہوتا ہے کہ جب لام کے مقابلہ میں آتا ہے جیسا کہ فرمایا حق تعالےٰ نے لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ۱۲

۱ درود پڑھنا قعدہ اخیر میں بعد تشہد کے سنت ہے۔ نزدیک سارے علماء کے مگر امام شافعیؒ کے نزدیک فرض ہے ۱۲ مفتاح الصلوٰۃ ۲ ہر آدمی

مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ

ہمیشہ جاری رہے برابر لہ جاری رہنے راتوں اور دنوں کے

مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ

برابر ملا ہوا ہمیشہ کو اس طرح پر کہ نہایت ہووے اس درود کو اور نہ

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ

انقطاع اوپر طریق جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار ہر

وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

مینہ اور اوس کے الٰہی درود بھیج حضرت محمد ﷺ اپنے نبی ۲ پر ۳

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

اور حضرت ابراہیمؑ اپنے دوست پر ۳ اور تمام انبیاء

وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ

اور برگزیدوں پر جو رہنے والے تیری زمین

وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

اور تیرے آسمان کے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے ۴ اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے اور بقدر سیاہی اپنے کلموں کے

وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

اور باندازہ اپنے علم بے نہایت کے اور برابر وزن اپنی تمام مخلوق کے

صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰى

درود پیہم ہمیشہ بشمار اس کے ۵ کہ گھیرا اس کو

کے دونوں ہونٹوں پر دو فرشتے موکل ہیں ان کا اور کچھ کام نہیں فقط اس آدمی کے درود کے نگہبان ہیں ۱۲ سیرت محمدیہ ۳ اس اسم پاک میں چار حرف ہیں تا موافق ہووے اسم اللہ تعالےٰ سے اسم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا واسطے کہ اللہ کے لفظ میں بھی چار حرف ہیں اور منجملہ خواص کے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس طرح لفظ اللہ میں کوئی نقطہ نہیں اسی طرح لفظ محمد میں بھی کوئی نقطہ نہیں اور جس طرح لا الٰہ الا اللہ میں نقطہ نہیں محمد رسول اللہ میں بھی نقطہ نہیں اور منجملہ ان کرامتوں کے کہ حق تعالےٰ نے انسان کو بدست وجود باوجود حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مشرف کیا ہے یہ بھی ہے کہ حق تعالےٰ نے تصویر آدمی کی بشکل تحریر لفظ پاک محمد کے بنائی ہے یعنی میم اول بمنزلہ سر آدمی کے ہے اور ح بمنزلہ دونوں ہاتھوں کے اور میم ثانی بمنزلہ ناف و شکم کی قدر دان بمنزلہ دونوں پاؤں کے ۱۲ ناصر الحبیب اسمار الحبیب ۴ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ابراہیم اشبہ الناس تھے میرے ساتھ صورت اور سیرت میں ۱۲ تفسیر روح البیان ۵ خاص کئے گئے ابراہیم سوائے اور سب رسولوں کے اس واسطے کہ معراج کی رات کو انھوں نے آپ سے فرمایا تھا کہ ہمارا سلام آپ اپنی امت کو پہنچا دیں اسلئے کہ آپ نے ان کو درود و سلام میں شریک کر لیا ۱۲ شامی حاشیہ دُرِّمختار ۵ خاص کیا ان کو واسطے متاکد ہونے ان کے حق کے اور ان کے قریب ہونے کے بباعث باپ ہونے ان کے رسول اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام کے اور واسطے موافقت مذہب انکے کے اور واسطے رفعت شان ان کی کے رسولوں میں اور واسطے قبول ہونے دُعا ان کی کے کہ واجعل لی لسان صدق فی الآخرین ہو ۱۲ افاسی ۶ آسمان دنیا بنا ہوا ہے موج سے جو ممنوع ہے تفرق اور تقطع سے اور دوسرا آسمان مرمر سفید کا ہے اور تیسرا آسمان لوہے کا ہے اور چوتھا آسمان تانبے کا اور پانچواں آسمان چاندی کا

(بقیہ حاشیہ ۶ صفحہ ۶۸ پر ملاحظہ فرمایئے)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۷) اور چھٹا آسمان سونے کا ہے اور ساتواں سرخ یاقوت کا ہے اور کرسی سفید یاقوت کی ہے اور عرش رب العالمین کا سرخ یاقوت کا ہے اور دروازے آسمان کے بالکل سونے کے ہیں اور قفل اس میں اور کے لگے ہوتے ہیں اور کنجیاں اس کی اسم اعظم حق سبحانہ وتعالیٰ کی ہیں ۱۲ معراج القلیوبی۔

عِلْمُكَ وَمِلْأُ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ

تیرے علم نے اور بمقدار پڑی اس چیز کے کہ گھیرا اسکو تیرے علم نے ل اور دوگنا

مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَ

اس سے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں ان حضرات پر

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

سب مخلوق سے مانند تیری بزرگی کے تیری سب

خَلْقِكَ (ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ

مخلوق پر پھر دعا مانگے ساتھ اس دعا کے ۲

فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کہ بیشک وہ دعا امید قبولیت کی رکھتی ہے اگر چاہا اللہ برتر نے

تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

بعد درود کے حضرت نبی ۳ صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

علیہ وسلم پر اے اللہ! کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ

لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لازم کر لیا ہے انھوں نے مذہب تیرے نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ

وسلم کا اور بزرگ رکھا ہے ان کے بڑے مرتبہ کو اور بزرگی دی ہے ان کے کلمہ کو

(حاشیہ متعلق صفحہ ہٰذا)

ل حدیث شریف میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ملاء السموات وملاء الارض یہ کلام تمثیل اور تقریب ہے اور کلام کا اندازہ مکیال اور اوزان سے نہیں ہو سکتا ہے اور ظروف اور برتنوں میں نہیں سما سکتا ہے۔ بلکہ مراد تکثیر عدد ہے اور احتمال ہے کہ مراد اس سے اجر اور ثواب ہے جو کہ اللہ جل شانہ وعم نوالہ ہم گنہگار بندوں کو اپنے فضل عمیم اور کرم مستقیم سے عنایت فرمائے گا ۱۲ افاسی ۲ یعنی اول درود شریف جو صفحہ ۶۵ سے شروع ہے اللھم صل علیٰ محمد وعلی ازواجہ وذریتہ وعلے جمیع النبیین سے آخر تک یعنی علیٰ جمیع خلقک تک پڑھ کے تب یہ دعا یعنی اللھم اجعلنی من لزم ملۃ نبیک الخ پڑھے ۱۲ ۳ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ بغیر درود بھیجنے کے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر دعا درمیان زمین اور آسمان کے معلق رہتی ہے اور مدارج قبولیت کو نہیں پہنچتی ہے۔ پس اول و آخر ہر دعا کے درود پڑھنا ضرور ہے ۱۲ منہ

وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ

اور نگاہ رکھا ہے ان کے عہد اور پیمان کو اور مدد کی ان کے لشکر کی

وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَ

اور ان کے اللہ کی طرف بلانے کی اور بڑھایا ان کے پیروں کو اور انکے گروہ کو اور

وَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَ

موافقت کی ان کے گروہ کی اور نہ مخالفت کی ان کی راہ کی اور

سُنَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

انکے طریقہ مستقیمہ کی خداوندا تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے حصول

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا

آنحضرتؐ کے طریقہ کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے رو گرداں ہونے ان سب چیزوں سے

جَآءَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

کہ لائے ہیں انھیں حضرتؐ الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بہتر چیزیں

مَا سَئَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

کہ مانگیں تجھ سے وہ چیزیں حضرت محمدؐ تیرے نبی اور تیرے رسول نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ

درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

بدی سے ان چیزوں کے کہ پناہ مانگی ہے تیری ان سے حضرت محمدؐ تیرے نبی

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام الٰہی

ل استمساک کے معنی چنگل مارنا مراد یہ ہے کہ اللہ توفیق دے مجھ کو اس امر کی کہ اعمال وافعال میرے موافق سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہوں ۱۲ منہ ۲ روایت ہے مالک بن انسؓ سے مرسلاً کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ میں نے تم لوگوں کے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک اس کے ساتھ تمسک کروگے ہرگز گمراہ نہ ہوگے وہ قرآن سنت رسول اللہ ہے ۱۲ موطا ۲ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا حضرت نے جو عمل کرے میری سنت پر وقت فساد میری امت کے پس واسطے اس کے ثواب سو شہیدوں کا ہے ۱۲ مشکوٰۃ ۳ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ ہر نبی کی ایک دعا مستجاب ہوتی ہے ان کی امت کے حق میں۔ پس قبول ہوگئی اس کی دعا اور میں نے اٹھا رکھی ہے دعا اپنی شفاعت کرنے کو امت کی قیامت کے دن۔ پس یہ شفاعت قبول ہوگی اگر اللہ نے چاہا اس شخص کے واسطے جو مرے گا میری امت سے کہ نہ شرک کرتا ہو اللہ کے ساتھ کچھ ۱۲ صحیح مسلم ۴ روایت ہے عبداللہ ابن عمرو بن العاص سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھا یہ قول اللہ تعالیٰ کا ابراہیم کی شان میں فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم اور قول ان تعذبھم فانھم عبادک وان تغفر لھم فانک انت العزیز الحکیم پس اٹھائے آنحضرت نے ہاتھ اپنے اور فرمایا اللھم امتی امتی اور روئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ سے کہ اے جبرئیل محمدؐ کے پاس جاؤ اور پوچھو ان سے کہ کیوں روتے ہیں حالانکہ رب آپکا جانتا ہے جبرئیلؑ آئے اور آپ سے سبب رونے کا پوچھا حضرتؐ نے کہا کہ امت کی مغفرت کے واسطے روتا ہوں جبرئیلؑ اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے اور سبب گریہ عرض کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے جبرئیلؑ جاؤ محمدؐ کے پاس اور کہو ان سے کہ راضی کریں گے ہم آپ کو آپ کی امت کے حق میں اور آپ کو رنجیدہ نہ کریں گے ۱۲ صحیح مسلم۔

ف٥١ اور جو چیز یادِ خدا سے بندے کو باز رکھے وہ فتنہ ہے اور سبب غفلت کا یادِ خدا سے محبت مال اور اولاد کی ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تمھارا مال اور تمھاری اولاد فتنہ ہے ۱۲

اَعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
بچا تو مجھے برائی سے فسادوں کی اور محفوظ رکھ مجھے ساری

الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ
محنتوں سے اور سنوار تو میرا ظاہر اور باطن اور پاک کر تو

قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ
دل میرا کینہ اور بدخواہی سے اور نہ کر تو مجھ پر

تَبَاعَةً لِاَحَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ
ڈانڈ کسی کا الٰہی بتحقیق میں تجھ سے مانگتا ہوں توفیق

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ
بہترین ان چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا ان سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد

فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ
خرچ روزمرہ میں اور نکلنا ہر شبہہ سے بسبب ظاہر

كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ
ہونے امر حق کے اور فتحمندی امر حق کی ہر

حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَآءِ
حجت میں اور میانہ روی غصّہ اور خوشنودی میں

وَالتَّسْلِیْمَ لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَ
اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اس پر حکم تیرا اور

ف٥٢ ایکدن حضرت بیٹھے تھے فرمایا کہ اس وقت ایک بہشتی آئیگا اس کے بعد ایک جوان انصاری آیا دوسرے روز آپؐ مسجد میں بیٹھے تھے فرمایا کہ اس گھڑی ایک بہشتی آئیگا وہی جوان انصاری آیا۔ عبداللہ ابن عمرؓ نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ سوائے پنجوقتہ نماز اور کسب حلال کے اور کوئی عبادت نہیں کرتا ہے۔ عبداللہؓ نے اس جوان سے حضرتؐ کے فرمانے کا حال کہا اور کہا تم کون سا ایسا عمل کرتے ہو کہ جس سے اِس ارشاد حضرتؐ کے مستحق ہوتے۔ کہا میں حسد نہیں کرتا ہوں عبداللہ رونے لگے اور کہا یہ بات سوائے تیرے اور کسی کو حاصل نہ ہوگی ۱۲ اسبع سنابل ملخصاً ف٥٣ تکفل کے معنی ضمانت کے ہیں اور مراد یہاں پر ضمانت روزی سے یہ ہے کہ فراغت اور بیفکری اور عزت سے بغیر مشقت و رنج روزی دے مجکو ۱۲ ف٥٤ رزق وہ ہے کہ شرع فتوے دے اور طیب وہ ہے کہ دل فتوے دے ۱۲ اسبع سنابل ف٥٥ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقوص ہے ۱۲ ف٥٦ روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالےٰ ارشاد کرتا ہے اے ابنِ آدم قسم کھاتا ہوں میں اپنے عزت و جلال کی کہ اگر تو راضی ہو جاوے گا اس پر جو میں نے تیری قسمت میں لکھ دیا ہے تو میں تجھے خوش کروں گا اور تو محمود ہوگا اور اگر تو راضی نہ ہوگا اس پر جو تیری قسمت میں لکھ دیا تو وسیع کردوں گا میں تجھپر دنیا کو کہ دوڑا پھریگا تو اس کے اندر مثل جانور وحشی کے پھر نہ ملیگا تجھے مگر وہی جو میں نے تیری قسمت میں لکھ دیا ہے اور روایت ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ سعادت سے ابن آدم کی یہ ہے کہ راضی ہو جاوے اس پر کہ جو خدا نے اس کی قسمت میں لکھ دیا ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان

ف٥٧ مثل ترک نماز روزہ وغیرہ کے جو افعال مامور بہا ہیں اور مثل پینے شراب وغیرہ کے جو چیزیں منہی عنہا ہیں ۱۲ افاسی

اَلْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی
میانہ روی افلاس اور تونگری میں اور فروتنی

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَ
بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر تحقیق کی بات میں اور

الْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَ
مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور

بَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ
تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا
پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو ان گناہوں سے بخشدے تو اُسے اور جو

كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ
ان گناہوں سے ہو تیری مخلوق کا پس اٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بے پروا کردے تو مجھے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ
اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے بہت بڑی بخشش والا الٰہی

نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ
روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا اپنی بندگی کے

بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ
بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا اور لگادے

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ
عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے وسوسوں کی شیطان کے ف٦١

ف٥٨ ایک دن سفیان ثوری رح اور امام شیبانی رح راعی یکجا تھے۔ سفیانؒ رات بھر روتے رہے امام شیبانیؒ نے کہا اے سفیان اس قدر کیوں روتے ہو اگر گناہ کے باعث سے روتے ہو پس خدا کی نافرمانی نہ کرو سفیانؓ نے کہا میں بخوفِ خاتمہ روتا ہوں اس واسطے کہ میں نے اور دوسرے بہت اشخاص نے ایک شیخ مجتہد سے چالیس برس تک علم حاصل کئے اور ساٹھ برس تک اس مجتہد نے مجاوری خانہ کعبہ کی تھی آخر جان اس کی کفر پر نکلی۔ خاتمہ بخیر نہ ہوا امام شیبانی نے کہا اے سفیان یہ اس کی شامت گناہوں سے تھا گو یہ سب باتیں جو تو نے کہیں اسے حاصل تھیں مگر وہ گنہگار بھی تھا تو بھی نافرمانی خدائے تعالیٰ کی مت کر اور پلک مارنے پر بھی مخالفت اس کے حکم کی نہ کر ۱۲ اسبع سنابل ف٥٩ جس طرح کسی شخص کو مار ڈالنا زخمی کرنا گالی دینا غیبت کرنا جھوٹی گواہی دینا اور نفقہ نہ دینا جن کا نفقہ واجب ہے ان گناہوں سے اکثر آدمی چھوٹ نہیں سکتے۔ کتنا ہی آدمی چاہے حقوقِ ربوبیت اور لوازم عبودیت کے ادا نہیں کر سکتا۔ پس مغفرت کی کوئی راہ نہیں مگر اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے رجوع کرنا ۱۲ افاسی ف٦٠ فرمایا حضرت شیخ نے جو شخص اس ورد کو آخر تک یعنی علی سلطان تک نئے برتن پر لکھ کے آب زمزم یا مینہ یا آب جاری سے دھو کے پیئے تو وسواس شیطان اس سے دفع ہوں ۱۲ ف٦١ اس کے بعد اجلی معانی تک پیر کے دن پڑھے اور منگل کو شروع حزب ثانی سے پڑھے جو شخص ایک حزب روز پڑھنا چاہے وہ عبارت جلی الحزب الثانی الی السبعہ نہ پڑھے ۱۲

ف منگل کے روز جو ناخن ترشواتا ہے صحت اس سے نکل بھاگتی ہے اور بیماری اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جو کوئی منگل کو غسل کرتا ہے عمر اس کی کم ہوتی ہے ۱۲ عقول عشرہ

الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَارَحْمٰنُ حَتّٰى

اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے بڑے رحمٰن

لَايَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ط

تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

الٰہی بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ

ان سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے بیشک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ف۲ اور

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا ف۳ الٰہی نگاہ رکھ مجھے

مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاحِدٌ اِقْ الْفِتَنِ وَ

میرے اس زمانے سے اور گھیر لینے سے فتنوں کے اور

تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ

ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور کم زور سمجھنے سے ان لوگوں کے

اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ

مجھ کو خداوندا کر دے تو مجھے اپنی طرف سے پناہ استوار میں

الحزب الثانی فی روز سه شنبه ۱

ف۱ روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سوال کئے گئے منگل کے دن سے پس فرمایا کہ یہ خون کا دن ہے اس دن حوا علیہا السلام کو حیض آیا اور اسی دن میں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو مار ا کہا مقاتل نے کہ پہلے درندے اور پرندے آدم ع سے انس پکڑتے تھے۔ پھر جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو بھاگنے لگے آدم ع سے پرندے اور وحشی جانور اور خار دار ہو گئے درخت اور ترش ہو گئے میوے اور کھاری ہو گیا پانی اور غبار آلود ہو گئی زمین ۱۲ منہ

ف۲ ابلیس سے روایت ہے کہ اس نے کہا توڑی میں نے پشت ابن آدم کی گناہوں سے اور بنی آدم نے میری پشت توبہ اور استغفار سے توڑ ڈالی پس ظاہر کئے میں نے ان کے لئے ایسے ایسے گناہ کہ ان گناہوں کی وجہ سے توبہ و استغفار نہ کریں اور وہ گناہ عبث ہے عبادت کی شکل میں ۱۲ ترجمہ کلمۃ الحق ف۳ استغفار کرنے سے گناہ کبیرہ نہیں رہتا اور گناہ صغیرہ کے اصرار سے صغیرہ صغیرہ* نہیں رہتا ۱۲ ضبہات ف۳ یعنی وہ چیزیں کہ ہم کو ان کا علم نہیں باعتبار ہمارے علم کے پوشیدہ ہیں مگر علم الٰہی سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ۱۲ منہ

ف۴ اوپر حقیقت خیر اور شر اور اعمال حسن اور قبیح بالتفصیل کے ۱۲ فاسی۔

* یعنی اصرار یعنی اس کی عادت بنا لینے سے صغیرہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔

**** Tuesday Starts here

****

منگل کے دن یہاں سے شروع کریں

ف یعنی عموماً جمیع خلق جن سے اس سے دوست سے دشمن سے خاص اپنی حفاظت اور حراست میں رکھ اس واسطے کہ خلق سے سوائے ضرر ظاہری یا باطنی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا ۱۲ فاسی

مَنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ

اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری مخلوقات سے

حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

یہانتک کہ پہنچا دے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا الٰہی رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

فرما حضرت محمد ص اور آل حضرت محمد پر بشمار ان لوگوں کے کہ

صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیجا انھوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ص پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ

حضرت محمد ص پر بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انھوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

حضرت محمد ص پر اور آل حضرت محمد ص پر جس طرح کہ چاہیے

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ص پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

آل حضرت محمد ص پر جسطرح کہ واجب ہے درود بھیجنا ان پر اور رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى

حضرت محمد ص پر اور آل حضرت محمد ص پر جسطرح حکم کیا تو نے کہ درود بھیجا جاوے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ص پر اور آل حضرت محمد ص پر

ف۲ جو شخص حزب اول کو دوشنبہ کے روز ختم کرنا چاہئے اس کو چاہیئے کہ یہاں تک پڑھے اور روز سہ شنبہ کو شروع حزب ثانی سے شروع کرے اسی طرح معمول مشائخ کا ہے ۱۲ ف۳ روایت ہے کہ امام شافعیؒ خواب میں دیکھے گئے پس ان سے پوچھا گیا کہ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ کیا۔ فرمایا بخشدیا پوچھا گیا کس سبب سے کہا بذریعہ ان پانچ کلمات درود شریف کے کہ میں ہمیشہ ہمیشہ پڑھا کرتا تھا ۱۲ تحفۃ المقاصد

ف۴ ایک روز جناب خواجہ عالم صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم بیٹھے تھے اور اصحاب آس پاس آپ کے تھے ایک جوان آیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق رض سے اوپر بیٹھے ابوبکر صدیق رض متامل ہوئے اور سب یاروں نے جانا کہ شاید خضر علیہ السلام ہیں اور نہیں تو اصحاب میں کوئی ایسا رتبہ والا نہیں کہ صدیق اکبر رض سے اوپر بیٹھے۔ جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کی طرف منہ کر کے فرمایا یارو! یہ شخص اس قدر مجھ پر درود بھیجتا ہے کہ کوئی شخص نہیں بھیجتا ابوبکر صدیق رض نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ جوان آب و دانہ سے تعلق نہیں رکھتا اور سوائے درود کے کسی چیز میں مشغول نہیں ہوتا آپ نے فرمایا کہ کھانا بھی کھاتا ہے اور پانی بھی پیتا ہے اور اپنے کام میں مشغول ہوتا ہے مگر ایک مرتبہ دن کو اور ایک مرتبہ رات کو یہ درود ہمیشہ پڑھا کرتا ہے اور اسے کبھی ناغہ نہیں کرتا ۱۲ صلوٰۃ ناصری ف۵ فرشتوں اور انسانوں اور جنات سے ۱۲ فاسی

۵۱ یعنی حق تعالیٰ نے پہلے سب سے نور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کیا اور اس نور سے تمام مخلوقات علویہ وسفلیہ کو خلعت وجود پہنایا پس جناب رسالتمآب واجب التعظیم سب کے اور باعث وجود سب کے ہیں ۱۲ منہ

الَّذِی نُوْرُہٗ مِنْ نُّوْرِہِ الْاَنْوَارُ وَاَشْرَقَ
ایسے محمدؐ کہ نور ان کا اصل ہے سب نوروں کی ۵۱ اور روشن ہو گئے

بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْاَسْرَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
آپ کے بھید کی چمک سے سب بھید الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ
اور آل حضرت محمدؐ پر اور اُن کے اہل بیت ۵۲ نیکو کاروں

اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
سب پر الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ۵۳ اور ان کی آل پر

بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ
جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے اور زبان

حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ
تیری وحدانیت کی حجت کے ۵۴ اور دولہا تیرے ملک کے اور پیشوا

حَضْرَتِکَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ صَلٰوۃً
تیرے دربار کے ۵۵ اور ختم کرنے والے تیرے انبیاء کے ۵۶ ایسا درود کہ

تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِکَ صَلٰوۃً
ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور باقی رہے ساتھ تیرے باقی رہنے کے ایسا درود کہ

تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا
خوش کرے تجھے اور خوش کرے انکو اور خوش ہو جاوے تو اس کے باعث ہم سے اے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ
بڑے مہر کرنیوالے سب مہر کرنے والوں سے اے خداوند پروردگار حلال ۵۷

۵۲ روایت ہے سعد بن وقاص رضؓ سے کہا سعد رضؓ نے جب نازل ہوئی یہ آیت ندع ابناءنا وابناءکم تو بلایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علیؓ اور فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسین رضی اللہ عنہم کو اور فرمایا اللھم ہؤلاء اہل بیتی خداوندا یہ میرے اہل بیت ہیں ۱۲ صحیح مسلم ۵۳ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق سے ہے کہ آپ عیادت کرتے تھے تونگر اور مسکین آزاد اور غلام مسلمان اور کافر اپنے اور غیر کی اور جب کوئی آپ کے یاروں سے بیمار ہوتا آپ اس کی عیادت کو تشریف لے جاتے اور جب بیمار کے پاس جاتے فرماتے لاباس طہور ان شاء اللہ تعالےٰ اور کبھی فرماتے: کفارۃ وطہور کچھ مضائقہ نہیں۔ بیماری کفارہ ذنوب اور طہارت قلوب ہے اگر خدا نے چاہا ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ۵۴ کہا بعض علماء رحمہم اللہ نے بیچ تفسیر قولہ تعالیٰ عزوجل لقد رائی من آیات ربہ الکبریٰ کے کہ آپ نے اپنی صورت ذات مبارک کو دیکھا ملکوت میں یعنی کہ آپ دولہا تمام مملکت کے ہیں ۱۲ منہ مواہب لدنیہ ۵۵ یعنی جو کوئی تیری درگاہ میں پہنچتا ہے اسی کے وسیلہ سے پہنچتا ہے اور جس کو تیرا قرب حاصل ہوتا ہے اسی کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے ۱۲ ۵۶ روایت ہے ابوہریرہ رضؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً کہ ہیں اول النبیین پیدا ہونے میں اور آخر ان کا بعث میں ہوں ۱۲ از رقانی ۵۷ روایت ہے محمد بن وضاح سے کہا جو شخص کہے گا پنجشنبہ کے دن بعد عصر کے اللھم رب الشہر الحرام والرکن والمقام ورب الحل والحرم اقرا محمدا منی السلام تو حق تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ وہ حاضر حضورؐ نبی کے ہو کے عرض کرتا ہے کہ فلاں بن فلاں آپ کو سلام عرض کرتا ہے ۱۲ فاسی

وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ
اور حرام کے ۵۱ اور اے خداوند مشعر حرام کے اور اے خداوند بیت الحرام

الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا
کے اور اے خداوند رُکن اور مقام کے پہنچا ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو ہمارا اسلام الٰہی درود نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر کہ سردار اگلوں

وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
اور پچھلوں کے ہیں ۵۲ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
حضرت محمدؐ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر درمیان گروہ بلند تر فرشتوں کے

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
قیامت کے دن تک الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَ
ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ وارث ہو تو زمین کا اور جو اس پر ہے

اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تو ہی ہے اچھا سب وارثوں کا الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

۵۱ حرم زمین معین ہے ہر چہار جانب مکہ معظمہ کے اور مدینہ منورہ کے مگر اکثر اور غالباً مکہ معظمہ کے حرم پر بولا جاتا ہے اور حق تعالےٰ نے اس کی بزرگی کے واسطے حرم کر دیا وہاں اس چیز کو کہ حرام نہیں ہے اس کے غیر میں مثلاً شکار کھیلنا درخت کاٹنا لڑنا اور حل وہ زمین ہے جو زمین حرم کے سوا ہے اور حدود حرم کے علامات ہیں یعنی منارے بنائے ہوئے ہر طرف سے سوائے جانب جدہ اور جعرانہ کے کہ اس کا اتفاق نہ پڑا اور حدود حرم کے ہر طرف سے برابر نہیں ہے اور نزدیک تر سب جوانب سے تنعیم ہے مدینہ طیبہ کی راہ کے واسطے ۱۲ امزریع الحسنات ۵۲ حدیث ترمذی میں ہے انا سید ولد آدم یوم القیمۃ اور حدیث شفاعت میں انطلقوا الی سید ولد آدم اور مراد ولد آدم سے نوع انسان ہے اور قول آپ کا آدم فمن دونہ من الانبیاء یوم القیمۃ تحت لوائی شاہد ہے آپ کی سیادت پر اور پر آدم علیہ السلام کے ۱۲ ۵۳ منجملہ خصائص اسم پاک کے یہ ہے کہ نوح علیہ السلام کی کشتی جاری ہوئی اسی اسم پاک کی برکت سے اور وہ ایسے طوفان میں کشتی سے سالم اُترے اس واسطے کہ آپ ان کے بیٹے سام کی صلب میں تھے اور منجملہ اس کے یہ ہے کہ آدم علیہ السلام بہشت میں یا ابا محمدؐ کر کے پکارے جائیں گے ساتھ نام کسی اور اپنی اولاد کے نہیں ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
جو ایسے نبی ہیں ؎۱ کہ کسی سے پڑھا نہیں اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ
حضرت ابراہیمؑ پر ؎۲ تو ہی ہے سراہا گیا ؎۳ بزرگی والا اور برکت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ
حضرت محمدؐ نبی امی پر ؎۴ جس طرح برکت نازل کی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى
حضرت محمدؐ کے بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور بشمار اس کے کہ لکھا

بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ
اس کو تیرے قلم نے ؎۵ اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اسکے ارادہ تیرا اور

صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بشمار اس کے کہ درود بھیجا آں حضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے والا ہو

بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ
ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان سے

اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ
ابدالآباد تک کہ نہ نہایت ہووے اس کی ہمیشگی کی

؎۱ کہا گیا ہے کہ درود شریف قبول نہیں کیا جاتا جب تک آپؐ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے ۱۲ تفسیر احمدی ؎۲ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ابراہیم علیہ السلام قسم خدا کی مشابہ ترین لوگوں کے تھے میرے ساتھ خلق اور خلق یعنی صورت اور سیرت میں ۱۲ تفسیر روح البیان ؎۳ ربنا کا لفظ انک حمید مجید کے قبل نہ پڑھا جاوے، بباعث عدم ورود اس کے کہ احادیث میں اور اگر کہے تو کچھ مضائقہ نہیں، یعنی مکروہ نہیں اس واسطے کہ اس میں زیادتی ندا کی ہے واسطے حق سبحانہ وتعالیٰ کے اور اس کا کچھ ضرر نہیں اور اس میں معنی بھی متغیر نہیں ہوتے۔ مگر ترک اس کا اولیٰ ہے واسطے عدم ورود کے اور اولیٰ یہ ہے کہ محافظت کرے اسی بات کی جس کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہووے بغیر زیادتی اور نقصان کے ۱۲ نخبۃ المستملی ؎۴ نبی امی کے یہ معنے ہیں کہ بغیر پڑھے لکھے اللہ تعالےٰ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام علم ظاہری اور باطنی تعلیم کئے ۱۲ ؎۵ روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ علیک وسلم نبوت آپ کو کب ہوئی تھی فرمایا آپ نے کہ نبوت مجکو اس وقت ہوئی تھی جبکہ آدم علیہ السلام درمیان روح اور بدن کے تھے ۱۲ زرقانی ؎۵ مراد اجرائے قلم سے تحریر لوح محفوظ ہے ۱۲ منہ ؎۶ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ نے پیدا کیا لوحِ محفوظ کو سفید چاندی سے کہ صفحے اس کے یاقوت سرخ کے ہیں اور قلم اس کا نور کا ہے اور تحریر اس کی نور کی ہے ۱۲ زرقانی

وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور نہ فنا ہووے اس کی ہمیشگی کے الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ
بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے ؎۱

وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ
اور گواہی دی ساتھ اس کے تیرے فرشتوں نے ؎۲ اور راضی ہو جا

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
ان کے سب یاروں سے اور مہر کر ان کی امت پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل ؎۳

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
حضرت محمدؐ پر اور سب یاروں پر حضرت محمدؐ کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ اَللّٰهُمَّ
درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت نازل کر خداوندا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح برکت اُتاری تو نے

؎۱ یہاں کتاب سے مراد لوحِ محفوظ ہے کہ سب عالم کا حال اس میں لکھا ہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین یعنی کچھ تر و خشک نہیں مگر کتاب مبین میں موجود ہے یعنی لوح محفوظ میں ۱۲ ؎۲ مراد فرشتوں سے فرشتے کراماً کاتبین جو بندوں کے جملہ اعمال واقوال نیک وبد لکھتے ہیں یا فرشتے نگہبان فرمایا حق سبحانہ وتعالےٰ نے ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید یعنی کوئی بولنے والا کوئی لفظ نہیں کہتا مگر اس کے ساتھ ایک نگہبان سخت ہے ۱۲ ؎۳ آل میں اختلاف ہوا ہے کہ آل سے کیا مراد ہے۔ بعضوں نے کہا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب اور حضرت فاطمہ رضؓ اور حسن رضؓ اور حسین رضؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم وغیرہ اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو مومن پرہیزگار متقی ہے وہ آپ کی آل ہے اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ ازواج مطہرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس میں داخل ہیں اور آل کے معنی متبعین کے بھی آتے ہیں اور اسی کو یہاں ابن مالک اور زہری رحمہما اللہ اور نووی رح نے بھی اسی کو ترجیح دی ۱۲

ابراهيم وعلى آل ابراهيم في العلمين

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر درمیان تمام عالم کے

انك حميد مجيد اللهم بخشوع القلب

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اے خدا ساتھ عاجزی ؎ قلب کے

عند السجود لك يا سيدي بغير جحود

نزدیک تیرے سجدوں کے اے سردار میرے بے انکار

وربك يا الله يا جليل فلا شيء يدانيك

اور تیری مدد سے ایک خدا اے بزرگ پس کوئی چیز نہیں قریب تیرے ہوتی

في غليظ العهود وبكرسيك

عہدوں وعدوں مضبوط میں اور واسطے تیری کرسی

المكلل بالنور الى عرشك العظيم

جڑاؤ نور سے عرش عظیم ؎

المجيد وبما كان تحت عرشك حقا

بزرگ تک اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے تیرے عرش کے ہے سچے

قبل ان تخلق السموت وصوت الرعود

پہلے پیدا کرنے آسمانوں کے اور واسطے آواز رعدوں کے

لك ان كنت مثل ما لم تزل قط الها

اس لئے کہ تھا تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی معبود

عرفت بالتوحيد فاجعلني من المحبين

پہچانا گیا تو ساتھ یکتائی کے پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں

؎ اس دعا کو وقتِ خوف اور مصیبت کے تین بار پڑھے اور بغیر اس کے ایک بار پڑھے اور لفظ یا اللہ آٹھ بار کہے ۱۲ ؎ یہ دعا بعض نسخوں میں یہاں پر واقع ہوئی ہے اور اکثر نسخہ صحیحہ میں نہیں ہے اسی واسطے میں نے کلام کو بسط نہ دیا اور کہا میرے باپ نے کہ مجھے ایک حاجت تھی اللہ تعالےٰ کی طرف برابر تین برس تک میں اس سے سوال کرتا اور باوجود اس کے میں ناامید نہ ہوا درگاہِ الٰہی سے میں ایک رات سو رہا تھا ناگاہ کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی کہتا ہے مجھے یا ابو الحسن تم اِن قسموں کو جو تمہارے سر کے تلے ہیں اور قسم دو اللہ کو ان کی اپنی حاجتوں میں پس میں چونک پڑا اور ان اقسام کو ایک ڈبے کے اندر پایا قسم ہے حق تعالےٰ کی۔ نہ قسم دی میں نے ان کی کسی حاجت میں لیکن وہ حاجت ادا ہوگئی فوراً اور اسی طرح پایا میں نے ۱۲ افاسی ؎ اور جو پایا تھا اسے بعض علما نے اپنے سر کے تلے سو پایا اسے مقطعۃ الحروف اس طرح پر ب خ ش و ع ال ق ل ب سے ت وح ی د تک جس کی صورت منفصلہ یوں ہے بخشوع القلب توحید تک ہکذا وجدت فی بعض الکتب وہکذا سمعت عن اکابری ۱۲ مولوی ریٔس سلمہ ؎ عرش سب آسمانوں کے اوپر ہے اور اس کے اوپر پھر لامکان ہے صحیح حدیث میں وارد ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان اللہ ولم یکن شئی قبلہ وکان عرشہ علی الماء ثم خلق السموات والارض یعنی اکیلا تھا اور اس کے کوئی نہ تھا اور نہ اس کے پہلے کوئی تھا اور خدا کا عرش مجید پانی پر تھا۔ اس کے بعد خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے پانی اور عرش پیدا ہوئے ہیں کے پیدا ہونے کے بعد تمام آسمان و زمین موجود ہوئے واللہ اعلم ۱۲ مولانا رشید صاحب سلمہ العالی ؎ یہاں سے صفحہ ۹۷ سطر ۳ یا اللہ تک بعض روایت میں نہیں ہے منہ نور محمد عفا اللہ عنہ



المحبوبين المقربين العاشقين لك

اور دوست رکھے گیوں سے اور نزدیکوں عاشقوں سے تیرے لئے

يا الله يا الله يا الله يا الله يا الله

اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا

يا الله يا الله ۰ اللهم صل على سيدنا

اے خدا اے خدا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

ومولانا محمد عدد ما احاط به علمك

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے ؎

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر

عدد ما احصاه كتابك اللهم صل على

بشمار اس کے کہ ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے الٰہی رحمت نازل فرما

سيدنا ومولانا محمد عدد ما نفذت

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جاری ہوئی

به قدرتك اللهم صل على سيدنا

ساتھ اس کے قدرت تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

ومولانا محمد عدد ما خصصته ارادتك

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ خاص کیا ہے اس کو تیرے ارادے نے

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

؎ خدا کا علم تمام چیزوں کے ساتھ محیط ہے ایک ذرہ اس سے پوشیدہ اور مخفی نہیں ہے حدیث میں آیا ہے آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ تم جانتے ہو تمہارے نیچے کیا ہے۔ صحابہ رضؓ نے عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول جانے آپ نے فرمایا کہ وہ زمین ہے پھر فرمایا جانتے ہو کہ اس کے نیچے کیا ہے صحابہؓ نے ویسا ہی عرض کیا آپ نے فرمایا دوسری زمین ہے ان دونوں میں پانسو برس کا فاصلہ ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے سات زمینوں کو گنا اور پھر فرمایا کہ اس ذات کی قسم ہے کہ جس کے ید قدرت میں محمدؐ کی جان ہے اگر تم سب سے نیچے کی زمین کی طرف رسی لٹکاؤ تو وہ خدا پر اترے پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی ۔ ہو الاول والآخر والظاہر والباطن مطلب یہ کہ خدا کا علم جیسے اوپر کی جانب محیط ہے ویسے ہی نیچے بھی خدا کو ہر ذرے کی خبر ہے یہاں تک کہ ساتویں زمین کی طرف رسی لٹکائی جاوے تو وہاں بھی خدا کے علم اور قدرت اور سلطنت پر اترے گی خلاصہ کلام یہ کہ خدا کے علم اور قدرت سے کوئی جگہ کوئی مقام خالی نہیں ۱۲ مولانا محمد عبد الرشید صاحب

عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ اَللّٰهُمَّ

بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ان کی طرف امر تیرا اور نہی تیری خداوندا

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے کہ پہنچ گئی ہے اس تک شنوائی تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے

بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

تیری بینائی نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ [1] یاد کیا اسکو یاد کرنیوالوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما [2] ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

بشمار اس کے کہ غافل ہوئے ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بشمار قطرے مینہ کے [4] الٰہی رحمت نازل فرما

[1] علامات محبت سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کثرت ذکر شریف کی آپ کے ہے اس واسطے کہ کثرتِ ذکر کی لوازم محبت سے ہے ہ من احب شیئًا اکثر ذکرہ وارد ہے اور فی الواقع جب دن رات آپ کے ذکر شریف میں گزرے گا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہ متحلق باخلاق اللہ ہیں بقضیہ فاذکرنی اذکرکم اپنے ذاکر کو بھی یاد فرمائیں گے اور درود کہ اقرب وسائل ہے جزو اس ذکر شریف کا ہے اور علامات محبت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توقیر اور تعظیم کرنا آپ کی ہے وقت ذکر آپ کے خشوع اور خضوع کا اظہار کرنا اور صحابہؓ جب آپ کا ذکر کرتے تھے بعد آپ کے تو روتے تھے اور خشوع کرتے تھے اور بباعث غایت تعظیم اور ہیبت کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے اور ابوابراہیم رحمہ اللہ نے کہا کہ واجب ہے ہر مومن پر کہ جب ذکر کرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یا ذکر کئے جاویں آپ اس کے پاس تو خشوع اور خضوع کرے اور حرکت سے ساکن ہو جاوے اور ہیبت اور جلال میں آجاوے اور ادب کرے جس طرح پر کہ آپ کے حضور میں ذکر کرتا ہے ۱۲ مدارج النبوۃ

[2] ابوالحسن شافعیؒ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا عرض کیا یارسول اللہ کیا بدلہ دیا گیا شافعی کو آپ کی طرف سے کہ اس نے کتاب رسالت میں کہا ہے وصلی اللہ علی محمدؐ کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون فرمایا آپ نے بدلہ دیا گیا ہماری طرف سے اس کو یہ کہ حساب کے واسطے نہ کھڑا کیا جاوے گا ۱۲۔ احیاء العلوم

[4] امطار جمع مطر کی ہے ۱۲

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں

الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

درختوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں جنگل کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں

الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

دریاؤں کے [1] الٰہی رحمت نازل فرما [2] ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار پانی دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر [3] بشمار اس کے کہ

اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ

اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر صبح [4] اور شام کے اوقات میں الٰہی رحمت نازل فرما

[1] دریا سات ہیں جیسے روایت ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پہنچا مجھے کہ مسافت زمین کی پانسو برس کی راہ کی ہے اور جنگل اور میدان کی مسافت سو برس کی راہ کی ہے ۱۲ زرقانی

[2] یعنی خداوند تو ہی درود بھیج آپ پر ایسا درود جو لائق آپ کے ہووے اس واسطے کہ تو جانتا ہے اُسے پس بسبب عاجز ہونے ہمارے کے ادا کرنے سے اس کے جو واجب اور مشروع ہوا ہے میرے واسطے جائز اور مشروع ہوا حوالہ کرنا اس امر کا طرف حق سبحانہ وتعالےٰ کے ۱۲ زرقانی

[3] منجملہ خصائص حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ ہے کہ آپ کے جھولے کو فرشتے جھلاتے تھے۔ اور چاند آپ سے باتیں کرتا تھا اور آپ کو بہلاتا تھا اور آپ گہوارے میں تھے اور جس طرف آپ اشارہ فرماتے تھے اسی طرف جھک جاتا اور آپ جھولے میں باتیں فرماتے اور بدلی آپ پر سایہ کئے رہتی اور درخت کا سایہ آپ کی طرف جھک جاتا اور رات کو گرسنہ سوتے اور صبح کو شکم سیر اُٹھتے۔ کھلاتا اور پلاتا۔ آپ کو حق سبحانہ وتعالےٰ بہشت سے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب

[4] غدو وہ زمانہ ہے کہ درمیان طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے ہے اور اصال جمع اصیل کی بمعنے عشئے کے اور وہ زمانہ زوال آفتاب سے یا عصر سے غروب آفتاب تک ہے مگر مراد دوام اور تجدد اس کا ہے سارے اوقات میں ۱۲ مطالع المسرات

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ؕ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار ریتوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
بشمار عورتوں [1] اور مردوں کے الٰہی رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ خوشی اپنی ذات کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما [2] ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
باندازۂ کلام اپنے کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار [3]

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بمقدار پری اپنے آسمانوں اور زمینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
برابر وزن عرش اپنے کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰھُمَّ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوق اپنی کے الٰہی

[1] سوال کئے گئے ابن سیرین نسآء سے پس کہا نساء ہیں کنجیاں دروازوں فتنوں کی اور مخازن ہیں حزن کی اگر عورت احسان کرے تجھ پر اور افشا کرتی ہے بھید کو تیرے اور مہمل چھوڑتی ہے امر کو تیرے اور مائل ہوتی ہے طرف غیر تیرے کے اور کہا گیا کہ عورتیں ریحان ہیں رات کو اور کانٹا ہیں دن کو اور کہا گیا بعض حکماء سے کہ تیرا دشمن مر گیا اس نے کہا اس سے اچھا تھا کہ یہ تم کہتے اس نے نکاح کیا اور کہا گیا کہ کوئی مصیبت اعظم جہل سے اور کوئی شر اشر عورتوں سے زیادہ نہیں ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان [2] صلوۃ اصل میں بمعنی دعا کے ہے اور صلوٰۃ حق سبحانہ تعالےٰ کی طرف سے وہ ہے جو اس پر مرتب ہو رحمت اور برکت اور مغفرت اور جمع کرنا اس کا واسطے تنبیہ کے ہے اور کثرت انواع اس کی کے ۱۲ تفسیر مظہری [3] درود اور سلام سے زیادتی قرب کی ہوتی ہے اس واسطے کہ صلوٰۃ وسلام سے مرتبے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑھتے ہیں - پس زیادتی ہے مرتبے میں امت کے بھی اس واسطے مرتبہ تابع کا تابع واسطے مرتبہ متبوع کے ہوتا ہے شعر

صلوٰۃ بر تو آرم کہ فزودہ بادِ قربت
چہ بقرب کل بگردد ہمہ جزوہا مقرب

صلوٰۃ ناصری - کتبہ احقر محمد صلاح الدین، بھاگلپوری

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ
رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بزرگترین

صَلَوٰاتِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ
درودوں سے اپنے [1] الٰہی رحمت نازل فرما نبی رحمت والے پر [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّةِ ؕ اَللّٰھُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما امت کے شفاعت کرنے والے پر [3] الٰہی

صَلِّ عَلٰی كَاشِفِ الْغُمَّةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رحمت نازل فرما دکھ کے دور کرنے والے پر [4] الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی
کفر کی تاریکی دور کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما نعمت کے

النِّعْمَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَةِ
دینے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما رحمت کے دینے والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب حوض کوثر پر کہ جس پر ساری امت اتریگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مقام محمود پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزہ گرہ دار پر [5]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کئے گئے وہاں شب معراج میں

[1] یعنی سب درودوں سے خیر و برکت میں زیادہ اور واقع ہوا ہے بعد اس درود کے ایک نسخے میں یہ درود اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد امی صلوٰتک تک مگر اور کسی نسخے میں میں نے اسے نہیں پایا ۱۲ فاسی [1] شافعیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی قسم کھاوے کہ افضل درود بھیجوں گا تو وہ یہ درود پڑھے - اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وتبھی عن ذکرہ الغافلون ۱۲ انیم الریاض - [2] سبحان اللہ آپ کے رحمۃ للعالمین ہونے کی ایسی شان ہے کہ ابولہب ایسے کافر کے بھی عذاب میں ہر دو شنبہ کی رات کو تخفیف ہوتی ہے یعنی میان انگشت شہادت اور وسطی سے کچھ پانی چوسنے کو ملجاتا ہے بسبب اس کے کہ اپنی لونڈی ثوبیہ کو آزاد کیا تھا - آپ کی ولادت کی خبر اس نے سن کر جیسا احیاء العلوم اور مواہب لدنیہ اور ماثبت بالسنۃ اور شرح شفاو غیرہ میں مذکور ہے ۱۲ صلوٰۃ ناصری [3] آپ اپنی شفاعت سے اپنی ساری امت کو دوزخ سے نکالیں گے یہاں تک کہ ایک امتی بھی آپ کا دوزخ میں نہ رہے گا اور آپ شفاعت کریں گے ان کفاروں کی جن کو ہمیشہ دوزخ میں رہنے کا حکم ہوا ہے جس طرح ابوطالب اور ابولہب واسطے تخفیف عذاب کے اُن سے ۱۲ منہ [4] سیرت محمدیہ [4] اس آدمی سے کہ وسیلہ پکڑے آپ کا دنیا اور آخرت میں ۱۲ مزرع الحسنات [5] یعنی کپڑا جسے نیزے پر باندھتے ہیں کہ ہوا اسے جنبش دیتی ہے اور لڑائی کے وقت آگے آگے سردار کے لے جاتے ہیں تاکہ اس سے معلوم ہو کہ فوج آتی ہے ۱۲ مزرع الحسنات [5] تبادر اس سے لوائے حمد ہے جو قیامت کے دن آپ کو دیئے جائیں گے ۱۲ فاسی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ
الٰہی رحمت نازل فرما ان حضرت پر جو تعریف کئے گئے ہیں ساتھ کرم

وَالْجُوْدِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَاءِ
اور بخشش کے ف۱ الٰہی رحمت نازل فرما ان پر جن کا نام آسمان میں

مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
محمود ہے اور زمین میں ہمارے سردار محمد ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی مہر نبوت پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رحمت نازل فرما صاحب نشانی پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ان پر جو تعریف کئے گئے ہیں ساتھ بزرگی کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ان پر جو خاص کئے گئے ہیں ساتھ ریاست کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ان پر کہ سایہ کرتی تھی جن پر بدلی ف۵ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ كَمَا يَرٰى
ان پر کہ دیکھتے تھے اپنے پیچھے کے لوگوں کو جس طرح دیکھتے تھے

مِنْ اَمَامِهٖ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ
اپنے آگے کے لوگوں کو الٰہی رحمت نازل فرما شفاعت کرنے والے پر

ف۱ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ سخی تھے کہ کسی سائل کا سوال رد نہ فرماتے اگر موجود ہوتا تو اسی وقت دیتے ورنہ پھر عنایت کرتے محروم نہ چھوڑتے اور اپنے پاس دام و درم نہ رکھتے شام تک اس کو تقسیم فرما دیتے ۱۲ منہ

ف۲ سخی وہ ہے کہ خود بھی کھاتے اور لوگوں کو بھی کھلاتے اور جود یہ ہے کہ خود نہ کھائے بلکہ اوروں کو کھلائے ۱۲ ادراک

ف۳ جود و سخا میں کوئی مخلوق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے برابر نہ تھی۔ اور بعد حق تعالے کے اجود الاجودین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے اور کہا ابو علی وفاق نے کہ بڑا کرم اور جود اور ایثار حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جو کسی فرد بشر سے ممکن نہیں ہے یہ ہے کہ قیامت کے دن سب انبیاء و رسل نفسی نفسی کہیں گے اور ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم امتی امتی فرمائیں گے ۱۲ ناصر المحنین ملخصاً

ف۴ یعنی ہمیشہ تمازت گرما میں ابر حضرت پر سایہ کرتا۔ اور سایہ آپ کے جسم کا زمین پر نہ گرتا ۱۲

ف۵ اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور یہ بدلی کا سایہ کرنا آپ کے واسطے قبل نبوت کے تھا۔ واسطے تاسیس نبوت کے اور یہ بات بعد نبوت کے محفوظ نہیں ۱۲ افاسی

ف۶ جب آپ کا سن شریف بارہ برس کا ہوا اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کو تشریف لے گئے جب بصریٰ میں پہنچے تو بحیرہ راہب نے دیکھا کہ سفید بدلی آپ کے سر مبارک پر سایہ کئے ہے اور جب آپ قریب ایک درخت کے پہنچے جس کے تلے لوگ پہلے سے آ بیٹھے تھے تو اس درخت کا سایہ آپ کی طرف جھک آیا بحیرہ نے آپ کا ہاتھ پکڑ کے کہا یہ سید المرسلین اور رحمۃ للعالمین ہیں روم میں ان کو نہ لیجاؤ رومی ان کو مار ڈالیں گے۔ چنانچہ ابوطالب آپ کو لے کے مکہ واپس آئے ۱۲ مواہب لدنیہ ف۷ (حاشیہ نمبر ۳ صفحہ ۸۵ پر دیکھئے)

الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
جس کی شفاعت قبول ہے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
عجز و زاری کرنے والے پر تیرے حضور میں الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب شفاعت پر ف۱ الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب وسیلہ پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب بزرگی پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
صاحب مرتبہ بلند پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب عصا پر ف۲ الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
صاحب نعلین پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

الْحُجَّةِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ؕ
دلیل قاطع پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل روشن پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ؕ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب غلبہ پر

(بقیہ ف۷) خلفہ و امامہ کو جو حدیث میں ہے فتحہ بھی ہو سکتا ہے اس پر کہ من موصولہ ہووے اور کسرہ بھی ہو سکتا ہے اس پر کہ من جارہ ہووے اور یہاں پر غایت سجع کے فتح ہے پس کہا گیا کہ وہ رویت ادراک بالبصر ہوتی تھی اور یہی صحیح ہے اور بمذہب اہل حق کے رویت عقلاً شعاع اور مقابلہ پر موقوف نہیں جس طرح موقوف نہیں آلے پر جو آنکھ ہے پس رویت آپ کی اس مذہب پر پیچھے کے آدمی کو ان ہی دونوں چشم سر سے تھی بطور خرق عادت کے عدم مقابلہ میں اور کہا گیا کہ وہ رویت بالبصیرۃ تھی اور یہ بھی صحیح ہو سکتا ہے اور کہا گیا مراد علم ہو جانا ہے وحی سے یا الہام سے اور یہ ضعیف ہے اور خلاف ظاہر مگر یہ قول کہ پیچھے آپ کے دو آنکھیں مثل سوئی کے ناکے کے تھیں غلط ہے ۱۲ افاسی

ف۱ اس واسطے کہ آپ رغبت کریں گے طرف اللہ کے قیامت کے دن بیچ امر خلق کے اور جلدی کرنے حساب اور ساقط کرنے عذاب کے اور تخفیف اس کی کے پس قبول کی جاوے گی یہ بات آپ سے اور تعظیم کئے جاویں گے آپ ساتھ اس کے غایت تعظیم کے بایں طور کہ کہا جاوے گا آپ کو کہ آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جاوے گی ۱۲ افاسی

ف۲ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عصا تھا اس کو ممشوق اور ایک نیم عصا تھا اس کو عرجون کہتے تھے ۱۲

ف۳ آپ اکثر اپنے ہاتھ میں عصا لئے رہتے تھے اور آپ کے آگے آگے لوگ عصا لئے چلتے تھے اور گاڑ دیا جاتا تھا زمین پر واسطے نماز کے ۱۲ زرقانی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ✤ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب تاج پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب معراج پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحب عصا پر الٰہی رحمت نازل فرما

رَاكِبِ النَّجِيْبِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ

اصیل اونٹنی کے سوار ہونے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما براق کے

الْبُرَاقِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ

سوار پر ۱ الٰہی رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو پھاڑ کر

الطِّبَاقِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ

گزرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما تمام مخلوق کے شفاعت

جَمِيْعِ الْاَنَامِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ

سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تسبیح کی ان کی ہتھیلی میں کھانے نے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

ان پر کہ رو دیا ان کی طرف ستون حنانہ اور نالے کئے

لِفِرَاقِهٖ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

ان کی جدائی سے الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ

۱ حضرت مکہ سے بیت المقدس تک معراج کی شب کو براق پر تشریف لے گئے اور بیت المقدس سے آسمان دنیا تک معراج پر اور وہاں سے ساتویں آسمان تک بازو پر فرشتوں کے اور وہاں سے سدرہ تک بازو پر جبرئیل کے اور سدرہ سے عرش تک رفرف پر اور نزول بھی اسی ترتیب سے تھا ۱۲ روح البیان۔

تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیلہ بنایا ان کو جنگل کے پرندوں نے ۱ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ

ان پر کہ تسبیح کی ان کی ہتھیلی میں سنگریزوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ طلب شفاعت کی ان سے

الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہرنی نے بہت فصیح بولی میں الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ

ان پر کہ باتیں کیں ان سے گوہ نے ۲ جہاں آپ بیٹھے تھے ساتھ

اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ

اپنے یاران بزرگ کے الٰہی رحمت نازل فرما خوش خبری دینے والے

النَّذِيْرِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ

ڈرانے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما چراغ

الْمُنِيْرِ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰۤى

روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ شکایت کی

اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

ان سے اونٹ نے الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ

تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ

بہا ان کی انگلیوں کے درمیان سے پانی صاف

۱ روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ ہم الگ ایک سفر میں آپ کے ساتھ تھے ایک درخت پر سے دو بچے لال کے ہم لوگوں نے اُتارے وہ لال چڑیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی اور اپنے پروں کو آپکے سامنے پھیلائی تھی آپ نے فرمایا کہ اسے دونوں بچوں کے سبب سے کس نے ستایا ہے ہم لوگوں نے کہا ہم نے فرمایا اس کے بچوں کو پھیر دو ہم دونوں بچے اس کے وہیں رکھ آئے ۱۲ مطالع المسرات

۲ روایت ہے عمرؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کی محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک اعرابی بنی سلیم میں کا ایک سوسمار یعنی گوہ شکار کئے اپنی آستین میں لئے آیا تھا کہ اُسے اپنے گھر لے جاکر بھون کر کھاوے۔ جب اس اعرابی نے اس جماعت کو دیکھا پوچھا یہ شخص کون ہے لوگوں نے کہا رسول اللہ ہیں۔ اس اعرابی نے اس سوسمار کو اپنی آستین سے نکال کے آپ کے آگے ڈال دیا اور کہا قسم ہے لات وعزیٰ کی کہ ایمان نہ لاؤں گا۔ جب تک یہ سوسمار ایمان نہ لائے۔ آپ نے فرمایا یا ضب اس نے صاف زبان سے اس طرح پر کہ سب لوگوں نے سن لیا کہا لبیک وسعدیک یا زین من وافی القیامۃ پھر آپ نے فرمایا کہ کون عبادت کئے جانے کے قابل ہے۔ سوسمار نے کہا وہ جس کا آسمان پر عرش ہے اور زمین اس کی سلطنت ہے اور دریا میں اس کی راہ ہے اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور دوزخ میں اس کا عذاب ہے پھر فرمایا میں کون ہوں کہا رسول رب العالمین کے اور خاتم النبیین فلاح پائی جس نے تصدیق کی آپ کی اور بے نصیب ہوا جس نے تکذیب کی آپ کی وہ اعرابی مسلمان ہوگیا اور غایت مافی الباب یہ ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے موضوع نہیں ۱۲ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ۞ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ پاک ہیں اور پاک کیے گئے الٰہی

صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما نوروں کے نور پر الٰہی رحمت نازل فرما

مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

ان پر کہ دو ٹکڑے ہو گیا ان کے لئے چاند ؎۱ الٰہی رحمت نازل فرما اوپر

الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

خوشبو پاکیزہ کیے گئے کے الٰہی رحمت نازل فرما رسول مقرب پر

الْمُقَرَّبِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ۞

اپنی بارگاہ کے الٰہی رحمت نازل فرما اوپر صبح کی روشنی پھیلانے والے کے ؎۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۞ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما ستارۂ چمکدار پر ؎۳ الٰہی

صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما دستاویز محکم پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ڈرانے والے پر اہلِ زمین کے ؎۴ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن شفاعت کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى السَّاقِىْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۞ اَللّٰهُمَّ

لوگوں کے پلانے والے پر حوض کوثر سے الٰہی

؎۱ سوائے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چاند کسی اور کے واسطے دو ٹکڑے نہیں ہوا اور یہ آپ کے امہات معجزات سے ہے اجماع کیا ہے مفسرین نے کہ یہ خاص واسطے آپ ہی کے لئے تھا۔ کفار قریش نے جب آپ کی تکذیب کی تو آپؐ سے ایسی نشانی طلب کی کہ دلالت کرے آپ کے صدق پر پس دی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت عظیمہ کہ نہیں قادر ہے بشر اس کی ایجاد پر جو دلالت کرتی ہے آپؐ کے صدق پر دعویٰ وحدانیت میں اللہ تعالیٰ کے اور اس بات پر کہ یہ معبود ان کے چاند اور سورج باطل ہیں نہ ان سے کچھ ضرر ہے اور نہ نفع اور انشقاق قمر کے میں قبل ہجرت کے قریب پانچ برس کے تھا ۱۲ مواہب لدنیہ ؎۲ سورۂ والفجر میں فجر سے مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ باہر آیا ہے آپؐ سے نور ۱۲ مدارج النبوۃ ؎۲ واسطے طلوع کرنے ایمان کے آپ ہی سے ۱۲ مواہب لدنیہ ؎۳ ستارہ چمکدار روشن حکایت کی سلمی نے کہ آیۃ والسماء والطارق میں نجم الثاقب سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں ۱۲ زرقانی ؎۴ یعنی تمامی اہلِ زمین کے انس ہوں یا جن اس واسطے کہ آپ مبعوث ہوئے ہیں طرف ساری خلائق کے اور طرف جن کے بھی اور یہ آپ کی مخصوصات سے ہے اور بمذہب صحیح آپ مبعوث طرف فرشتوں کے بھی ہوئے تھے مگر تخصیص جن و انس کی اس واسطے کہ جن و انس ہی سے عصیاں صادر ہوتے ہیں۔ پس متوجہ ہوا ڈرنا ساتھ ان کے لیکن فرشتے معصوم ہیں لا یعصون اللہ ما امرہم ویفعلون ما یؤمرون ۱۲ فاسی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب نیزۂ حمد پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر آستین چڑھانے والے کے بازوئے کوشش سے ؎۱ الٰہی رحمت نازل

عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ

فرما اوپر عمل کرنے والے کے طلب خوشنودی میں تیری اپنی نہایت

الْجُهْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۞

طاقت کے ساتھ الٰہی رحمت نازل فرما نبوت کے ختم کرنے والے پر ؎۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ۞

الٰہی رحمت نازل فرما اس رسول پر جو آخر رسل ہیں ؎۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ۞

الٰہی رحمت نازل فرما اپنے برگزیدہ پر جو تیری فرمانبرداری میں قائم ہیں ؎۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ ۞

الٰہی رحمت نازل فرما اپنے رسول ابوالقاسم پر ؎۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما اپنے صاحب رہنماؤں پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب اشارات پر الٰہی رحمت نازل فرما

؎۱ فرمانبرداری میں تیری جب کوئی واسطے انجام کام ضروری کے چست اٹھتا ہے تو آستین اپنی چڑھا لیتا ہے اور دامن اٹھا لیتا ہے اور آپ کا حال احکام الٰہی کے پہنچانے میں خلق کی طرف اور دین حق کے برپا کرنے میں اس شخص کے حال سے تشبیہ دی گئی ہے ۱۲ مزرع الحسنات ؎۲ خاتم خائے معجمہ کے ساتھ بمعنی آخر سب پیغمبروں کے اور حائے مہملہ سے بھی جائز ہے یعنی واجب کرنے والے قبول دین اسلام کو لوگوں پر ۱۲ مزرع الحسنات ؎۳ پہلے کے ساتھ لفظ نبی ضم کیا اور دوسرے کے ساتھ لفظ رسول کا اس واسطے کہ نبوت مقدم ہوتی ہے رسالت پر ۱۲ فاسی ؎۴ یعنی صاف خالص تمامی اوصاف بشریہ سے یا بمعنی مختار اور چنے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمامی مخلوق میں سے اور صفوۃ الخلق اور بہترین خلائق کے نزدیک واسطے غایت قرب کے اس واسطے کہ اصطفائیت عبارت ہے غایت قرب سے فرمایا آپ نے ان اللہ اذا احب عبدا ابتلاہ فان صبر اجتباہ وان رضی اصطفاہ ۱۲ فاسی ؎۵ یہ کنیت آپ کی مشہور ہے اور اس کو آپ کی شان کے ساتھ مناسبت ہے۔ فرمایا آپ نے میں قاسم ہوں اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے مرفوعاً کہ میں ابوالقاسم ہوں اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں اور آپ پہنچاتے تھے ہر شخص کا حصہ اس کا جو مقرر تھا اس کے لئے صدقات اور مال غنیمت وغیرہ سے جس کسی کو کچھ رحمت وجود میں حاصل ہوئی یا نکالا گیا اس کے واسطے رزق کسی قسم کا دنیا کا یا آخرت کا باطن کا علوم کا، معارف کا طاعات کا نہ حاصل ہوا سے لیکن آپ کے ساتھ سے ۱۲ فاسی

عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

صاحب کرامتوں پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

صاحب دلیلوں روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

الْمُعْجِزَاتِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ

معجزات پر ؎۱ الٰہی رحمت نازل فرما صاحب ان افعال پر جو عادتوں کے

الْعَادَاتِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ

خلاف ہیں ؎۲ الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ سلام کیا ؎۳ ان پر

الْاَحْجَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ

پتھروں نے الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ سجدہ کیا

بَیْنَ یَدَیْهِ الْاَشْجَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ان کے سامنے ؎۴ درختوں نے الٰہی رحمت نازل فرما

مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ الْاَزْھَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ

ان پر کہ نکلے ہیں ان کے نور سے شگوفے ؎۵ الٰہی

صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِهِ الثِّمَارُ

رحمت نازل فرما ان پر کہ پختہ ہوئے ان کی برکت سے پھل درختوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ہرے ہوگئے ان کے وضو کے پانی سے

؎۱ فرمایا حضرت شیخ مرحوم نے معجزات آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار ہزار پچاس ہیں ۱۲ ؎۱ معجزہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مستمر ہے قیامت تک اور معجزے سب انبیاء کے ختم ہوگئے اور کٹ گئے اپنے وقتوں پر پس نہ باقی رہے لیکن خبر ان کی اور کلام اللہ ہمیشہ حجت قاطعہ ہے اور معارضہ اس کا ممتنع ہے ۱۲ مواہب لدنیہ

؎۲ یعنی برخلاف رسم اور عادات زمانہ کے صادر ہوتے جس طرح ابلنا پانی کا انگلیوں سے اور شق ہو جانا چاند کا اور سوا اس کے ۱۲ مزرع الحسنات ؎۲ اور بعض معجزات سے آپ کے دو ٹکڑے ہونا ہے۔ چاند کا اور سلام کرنا پتھر کا آپ کو حنین جذع کا اور ابلنا پانی کا آپ کی انگلیوں سے اور مثل اس کے اور کسی انبیاء کے واسطے ثابت نہیں ہوا ۱۲ مواہب لدنیہ

؎۳ روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا چلا جاتا تھا میں رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض اطراف میں مکے کے۔ پس جو درخت یا پتھر ملا اس نے کہا آپ کو السلام علیکم یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

؎۴ روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نہیں گزرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی درخت یا پتھر کے پاس لیکن یہ کہ سجدہ کرتے تھے وہ آپ کے واسطے ۱۲ مواہب لدنیہ

؎۵ شجر وہ ہے جس کے ساق ہو اور نجم وہ ہے کہ جس کے ساق نہو ۱۲ از زرقانی

وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ فَاضَتْ

سب درخت الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ظاہر ہوئے

مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

ان کے نور سے سب نور ؎۱ الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ

بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

درود بھیجنے سے گرا دیئے جاتے ہیں گناہ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ

ان پر کہ جن پر درود بھیجنے سے ؎۲ حاصل کئے جاتے ہیں مرتبے

الْاَبْرَارِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ

نیکوکاروں کے الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ جن پر درود بھیجنے سے

عَلَیْهِ یُرْحَمُ الْکِبَارُ وَالصِّغَارُ ✢ اَللّٰھُمَّ

مہر کئے جاتے ہیں سب بڑے اور چھوٹے ؎۳ الٰہی

صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ نَتَنَعَّمُ فِیْ

رحمت نازل فرما ان پر کہ جن پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم لوگ

هٰذِهِ الدَّارِ وَفِیْ تِلْكَ الدَّارِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس خانہ دنیا میں ؎۴ اور خانہ آخرت میں ؎۵ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِیْزِ

ان پر کہ بسبب درود بھیجنے کے ان پر حاصل کی جاتی ہے رحمت خدائے غالب

الْغَفَّارِ ✢ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ

بخشنے والے کی الٰہی رحمت نازل فرما یاری دیئے گئے قوت دیئے گئے پر

؎۱ انوار غیبیہ اور معنویہ اور انوار انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں کے ۱۲ فاسی

؎۲ روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق سے کہ درود بھیجنا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نیست کر دینے والا ہے گناہوں کو نیست کر دینے سے پانی سرد کے آگ کو سلام بھیجنا آپ پر افضل ہے آزاد کر دینے سے غلاموں کے ۱۲ شفائے قاضی عیاض رحمہ اللہ

؎۳ فرمایا حضرت نے کہ بہت جلدی نجات پانے والا قیامت کے شدائد سے وہ ہے جو زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا تم لوگوں سے مجھ پر ۱۲ شفائے قاضی عیاض

؎۴ روایت ہے عبد الرحمان بن سمرہ رض سے کہ ایک روز حضرت باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ کل کی رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے کہ ایک مرد ہماری امت کا پل صراط پر لرزاں اور افتاں وخیزاں گزرتا تھا درود جو اس نے ہمارے اوپر بھیجا تھا آیا اور اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا اور اس کو مستقیم کر کے پل صراط سے بسلامت گزار دیا ۱۲ معارج النبوۃ

؎۵ حق تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے ایک بازو اس کا مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں پاؤں اس کا ساتویں زمین میں اور سر اس کا عرش مجید سے متصل ہے اور بعدد ساری خلائق اور قسم ملائکہ وجنات وحیوانات دریائی اور جنگلی اور بعدد انکے انفاس کے اور بعدد قطرات باراں و برگ درختاں و ستارہائے آسمان وریگہائے بیابان کے اس فرشتہ کے بدن پر بال ہیں جب کوئی ہمارا امتی ہمارے اوپر درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس فرشتے کو حکم کرتا ہے تا اس دریائے نور میں کہ نیچے عرش الٰہی کے ہے۔ در آئے اور غوطہ مارے اور باہر آکے جھاڑے سو ہر بن مو سے اس کے قطرے ٹپکتے ہیں۔ ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ اس بندے کے واسطے یہ سب فرشتے آمرزش چاہتے ہیں قیامت تک ۱۲ زہرۃ الریاض

ف۱ طبرانی اور بیہقی رح نے ام سلمہ رض سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک جنگل میں تھے ایک ہرنی نے آپ کو لپکارا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم آپ نے پھر کے دیکھا ایک ہرنی بندھی ہوئی ہے اور ایک اعرابی وہاں سو رہا ہے آپ نے اس ہرنی سے پوچھا کہ کیا کہتی ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے اس اعرابی نے شکار کیا ہے اور میرے دو بچے اس پہاڑ میں ہیں آپ مجھے چھوڑ دیں میں انھیں دودھ پلا کے پھر آؤں گی۔ آپ نے فرمایا کہ تو بیشک پھر آوے گی۔ اس نے کہا کہ ہاں بیشک پھر آؤں گی۔ آپ نے اُسے کھول دیا وہ گئی اور بچوں کو دودھ پلا کے پھر آگئی۔ آپ نے اُسے پھر باندھ دیا۔ بعد اس کے وہ اعرابی جاگا اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس نے عرض کیا کہ کچھ آپ کو ارشاد فرمانا ہے جو آپ یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تو اس ہرنی کو چھوڑ دے۔ اس نے چھوڑ دیا ہرنی وہاں سے چلی اور کہتی تھی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد انک رسول اللہ یہ حدیث کئی سندوں سے روایت کی گئی ہے لہٰذا ابن حجر رض نے اسے صحیح کہا ہے ۱۲ الکلام المبین ف۲ منوزج میں ہے کہ اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم قریب عدد انبیاء تھے ۱۲ الطحاوی ف۳ الفیہ میں ہے کہ انتقال فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابی چھوڑ کر ۱۲ ف۴ قاری کو چاہیئے کہ ان کلمات جلی کو نہ پڑھے ۱۲ ف۵ حاملان عرش آٹھ ہیں چار کہتے ہیں سبحانک بحمدک علی حلمک بعد علمک اور چار کہتے ہیں سبحانک وبحمدک علے عفوک بعد قدرتک ۱۲ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ❊ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما برگزیدہ بزرگی دیئے ہوئے پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ❊ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ

رحمت نازل فرما ان پر کہ جب وہ چلتے تھے خالی میدان میں

الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ❊

تو لپٹ جاتے تھے جانور ان وحشی ان کے دامنوں سے ف۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر اور ان کے آل پر اور اصحاب پر ف۲ اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

سلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

كَمُلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ

ف۳ پورا ہوگیا ربع پہلا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ

سب تعریف اللہ کو ہے اسکے حلم پر بعد اس کے جان لینے کے اور اسکے معاف کرنے پر

بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ❊ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

بعد اس کے قادر ہونے کے ف۴ الٰہی بالتحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا

محتاجی سے مگر تیری ہی طرف اور خواری سے مگر

ف۱ عشرہ مبشرہ ہرچند یقین اوپر خاتمہ بالخیر ہونے کے رکھتے تھے لیکن دعویٰ خیریت خاتمہ کا نہیں کرتے تھے بلکہ ہمیشہ خوف خدا سے کانپتے رہتے تھے اور علامت خیریت خاتمہ کی یہی ہے امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا ہے کہ اگر کل قیامت کے دن حکم ہو کہ سب انسان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہشت میں داخل کریں گے اور ایک آدمی کو دوزخ میں تو خوف خدا میرا اس حد کو ہے کہ میں جانوں وہ آدمی میں ہی ہوں گا ۱۲ سبع سنابل ف۱ حدیث میں ہے کہ اگر بخشش خدا کی نہ ہوتی تو عیش کسی آدمی کو گوارا نہ ہوتا اور اگر وعید حق کی نہ ہوتی تو سب آدمی تکبر اس کی بخشش پر کر کے عمل سے باز رہتے اور رجا مثل باگ کے ہے آدمی کو کھینچتا ہے اور خوف مثل کوڑے کے ہے کہ آگے سے ہانکتا ہے ۱۲ ف۲ مراد فریب دیئے گئے سے یہ ہے کہ گناہ کرنے پر میں دلیر نہ ہوں یا گناہ کو گناہ نہ جانوں اور بعد گناہ کے توبہ نہ کروں کہ یہ سب شان غرور سے ہے ۱۲ ف۳ شیطان دشمن انسان کا ہے۔ جب یہ گناہ کرتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے اور ان کی خواری اور مصیبت پر بہت خوش ہوتا ہے اور ان کی خواری اور مصیبت پر بہت خوش ہوتا ہے ۱۲ ف۴ اس درود شریف اور اس کے بعد کے درود کو تین تین بار پڑھے۔ اسی طرح جہاں لفظ ثلثا جلی لکھا ہو اس کے اوپر کے درود کو تین بار پڑھے اور لفظ ثلثا کو نہ پڑھے اور لفظ حبیبک کے بدلے ثانی خلیلک کے لام ثانی کو ضمہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں ۱۲ ف۵ کہا جمہور علماء نے کہ نہیں جائز ہے افراد غیر انبیاء کا ساتھ درود کے اس واسطے کہ یہ شعار انبیاء کا ہوگیا ہے جبکہ وہ ذکر کئے جاویں اور نہ ملایا جاوے ساتھ ان کے غیروں کا اور نہ کہنا چاہیئے ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ معنی صحیح ہیں جس طرح نہ کہنا چاہیئے علی صلی اللہ علیہ وسلم گو معنی صحیح ہیں جس طرح نہیں کہا جاتا ہے محمد عزوجل اگرچہ آپ عزیز وجلیل ہیں اس واسطے کہ یہ لفظ شعار ذکر اللہ عزوجل سے ہے ۱۲ مواہب لدنیہ۔

لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُبِكَ

تیرے ہی واسطے اور کسی سے ڈرنے سے مگر تجھی سے ف۱ اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ

اس امر کی کہ کہوں میں جھوٹ یا یہ کہ کروں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہوں میں

بِكَ مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ

بسبب تیرے کرم کے فریب دیا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے دشمنوں کی ف۲ خوشی کو

الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ

میرے رنج پر ف۳ اور سخت بیماری سے اور نہ پانے سے

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاَةِ النِّقْمَةِ

اُمید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے اور یکایک پہنچ جانے سے عذاب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

خداوندا ف۴ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ

اس پر اور جزا دے ان کو ہم سب کی طرف سے کہ لائق انکے ہو اور وہ دوست تیرے ہیں

ثَلٰثًا ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

یہ تین بار پڑھے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت ابراہیم ؑ پر ف۵

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

اور سلام بھیج ان پر اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے کہ لائق ان کے ہو جو

خَلِيْلُكَ ❊ ثَلٰثًا ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرے دوست ہیں یہ تین بار پڑھے۔ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

Wednesday starts here***

۵۱ اکثر اس طرف گئے ہیں کہ وہ اہلِ قرابت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اور بعض نے کہا ساری امت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر اُن کے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جس طرح رحمت نازل کی تو نے

وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

اور مہر کی تو نے اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ

بیشک تو ہی سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور اپنی باتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی رحمت نازل فرما ۵۳ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے کہ درود بھیجا آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ نہ درود بھیجا ہو ۵۴ آپ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ رحمت نازل کی گئی

عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دوچند اس درود کے جو بھیجا گیا آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اور اجابت اور اسی طرف میلان کیا مالک نے اور اور لوگوں نے اور کہا تہتانی نے کہ ثانی مختار ہے محققین کا ۱۲ رد المختار حاشیہ در المختار ۵۲ درود بھیجنا آپ پر ایک بار بالاتفاق عمر بھر میں فرض ہے پھر اگر کوئی نماز کے اندر بالغ ہو تو نماز کے اندر جو درود پڑھا اسی سے اس کا فرض ساقط ہوگیا اور اختلاف ہے وجوب میں اس کے سننے والے پر جب ذکر آپ کا آوے اور مختار طحاوی رح کے نزدیک تکرار وجوب ہے۔ جب آپ کا ذکر آوے اگرچہ ایک مجلس میں ہو ورنہ مستحب ہونا ہے تکرار کا اور اسی پر فتوے ہے ۱۲ در المختار ۵۳ حق تعالے نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے عزرائیل نام، قیامت کے دن وہ فرشتہ اپنے بازو کو پلصراط پر بچھا کر پکارے گا کہ جس نے خواجۂ عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہو قدم اپنا میرے بازو پر رکھے اور پلصراط سے بسلامت گزرے ۱۲ معارج النبوۃ ۵۳ خبر میں ہے کہ حق تعالیٰ کے عرش کے نیچے ایک فرشتہ ہے اور اس کے بہت سے گیسو ہیں کہ عرش پر محیط ہیں۔ کوئی بال نہیں ہے اس کے فرق پر لیکن یہ لکھا ہے اس پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جب بندہ مومن ایک بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تمامی جسم میں اس فرشتے کے کوئی بال نہیں رہتا لیکن یہ کہ اس بندہ کے واسطے استغفار کرتا ہے دوسرے روز کے اس وقت تک ۱۲ صلواۃ ناصری ۵۴ اس شمار سے غرض گنتی تمام مخلوقات کی ہے یعنی کوئی مخلوق خالی دو حال سے نہیں ہے یعنی یا تو حضرت پر درود بھیجا ہے اس نے یا نہیں بھیجا ہے ۱۲

بدھ کے دن یہاں سے شروع کریں

۵۱ امام طحاوی رح کے نزدیک مختار یہ ہے کہ جتنے مرتبہ نام پاک حضرت کا سُنے یا اپنی زبان پر لاوے تو درود واجب ہے اگر ترک کرے گا تو اس پر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس درود کے وہ لائق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپ کے

** اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ **

حزب تیسرا

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

ساتوں حزبوں میں سے بدھ کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۵۲ الٰہی رحمت نازل فرما رُوح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ

درمیان ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے

وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور قبر پاک پر ان کی ۵۳ درمیان قبروں کے ۵۴ اور ان کی آل پر اور انکے یاروں پر

وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما

عذاب ہوگا اگرچہ مجلس متحد رہے اصح قول میں نہ اس واسطے کہ امر تکرار کو چاہتا ہے بلکہ اس واسطے کہ متعلق ہوا وجوب اس کا بسبب تکرار کے اور وہ ذکر ہے پس متکرر ہوگا وجوب صلوٰۃ کا ساتھ تکرار ذکر کے اور ہوگا۔ درود دین ترک سے تو قضا کیا جاویگا اس واسطے کہ وہ حق عبد کا ہے مانند جواب چھینک کے بخلاف ذکر اللہ کے کہ کافی ہے ساتھ تکرار ذکر اس کے کے مجلس واحد میں ثنائے واحد اور جو اس پر زائد ہو وہ مندوب ہے ۱۲ صلوات ناصری ملخصاً ۵۲ چارشنبہ کا دن اور ہر مہینے کے آخر چارشنبہ کو نجس جانتے ہیں۔ خصوصاً چارشنبہ ماہِ صفر کو زیادہ جانتے ہیں ومن غسل یوم الاربع زادلہ الدولۃ ۱۲ عقول عشرہ ۵۳ ابن فاکہانی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی ہر شب اس درود کو ستر بار پڑھے غافلوں تک زیارت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں ہو اور چاہیے کہ وقت سونے کے پڑھے اور مستعد ہو جیسا کہ واسطے زیارت امر اور کبرا کے مستعد ہوتا ہے ۱۲ کذا قال الشیخ ۵۳ روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی کہے اللھم صلے علی روح محمد فی الارواح وصل علے جسد محمد فی الاجساد وصل علی قبر محمد فی القبور اللھم ابلغ لروح محمد منی تحیۃ وسلاماً تو دیکھے گا وہ شخص مجھے خواب میں ۱۲ مطالع المسرات ۵۴ زیارت آپ کی قبر مبارک کی افضل المندوبات سے ہے۔ فتاویٰ عالمگیری ۵۴ زیارت قبر شریف قریب واجب کے ہے جس کو وسعت ہو ۱۲ مناسک القاری

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب کہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے

الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
غفلت کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
حضرت محمد نبی امی پر ف۱ اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ صَلٰوۃً
سب مسلمان مردوں کی اور ان کی اولاد اور ان کے اہلبیت پر ف۲ ایسا درود

وَّسَلَامًا لَّا یُحْصٰی عَدَدُھُمَا وَلَا یُقْطَعُ
وسلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہووے

مَدَدُھُمَا ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
زیادتی ان دونوں کی الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاہُ
بشمار اس کے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے اور ضبط کیا ہے اس کو

کِتَابُكَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ
تیری کتاب نے ایسا درود ف۳ کہ تیرے لئے سبب خوشنودی کا اور ان کے

اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
حق کی ادائیگی کا اور دے ان کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ ۞ اَللّٰھُمَّ
اور درجہ بلند اور اٹھا تو ان کو الٰہی

ف۱ عرب ہر اصل چیز کو ام کہتے ہیں جس طرح مکہ کو ام القریٰ کہتے ہیں کہ اصل سب شہروں اور قریوں کا ہے۔ اسی سبب سے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اصل کے ساتھ منسوب کیا تاکہ لوگ جانیں کہ آپ اصل تمامی موجودات کے ہیں ۱۲ ابحر الحقائق ف۲ بعض احکام میں یعنی ان کے وجوب تعظیم اور احترام میں اور بیچ حرام ہونے نکاح کے ان کے ساتھ اور وہ سب سوائے ان باتوں کے اور امور میں بمنزلہ اجنبیات کے ہیں اور اسی واسطے فرمایا حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے ہم لوگ عورتوں کی مائیں نہیں ہیں یعنی یہ حضرت کی ازواج مردوں کی مائیں یا یہ معنی تھیں کہ حرام تھیں ان پر مثلِ تحریم ماؤں ان کی کے ان پر ۱۲ تفسیر کشاف ف۲ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت اس آیت میں دلیل ہے کہ بیبیاں آپ کی آپ کے اہلبیت سے ہیں ۱۲ مدارک التنزیل وحقائق التاویل ف۳ غرض اس سے درود بے انتہا ہے اس واسطے کہ اشیا موجود اور معدوم کو لوحِ محفوظ نے احاطہ کر لیا اور وہ بے انتہا ہے ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین ۱۲ مولوی محمد یٰسین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا
مقام محمود میں ف۱ ایسا مقام محمود کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اور جزا دے انکو ہم سب کیطرف سے

مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ
وہ جزا کے لائق ان کے ہو اور رحمت بھیج ان کے سب بھائیوں پر ف۲ کہ وہ

النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ
نبیوں ف۳ اور سچے لوگوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور نیکو کاروں میں سے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

وَّاَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
اور اتار ان کو ایسی فرودگاہ میں جو نزدیک ہو قیامت کے دن ف۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰھُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر خداوندا

تَوِّجْہُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰی وَالْکَرَامَۃِ
پہنا تاج ان کو عزت اور خوشنودی اور بزرگی کا

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاسَاَلَكَ
الٰہی دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگترین ان چیزوں کا کہ سوال کیا انہوں نے تجھ سے

لِنَفْسِہٖ وَاَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا
اپنی ذات کے لئے اور دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگتر

سَاَلَكَ لَہٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ
اس چیز کا کہ سوال کیا تجھ سے اس کا کسی نے تیری مخلوق سے اور دے

ف۱ کہا مجاہد نے مقامِ محمود وہ بیٹھنا آپ کا ہے عرش پر اور روایت ہے عبداللہ بن سلام سے کہ وہ بیٹھنا ہے آپ کا کرسی پر ۱۲ از زرقانی — مقام محمود ایک مرجع ہے سارے مقامات کا اور مظہر تمام اسمائے الٰہیہ کا اور وہ خاص حضرت کے واسطے ہے اور باب شفاعت اسی مقام میں کشادہ ہوگا ۱۲ فتوحات مکیہ ف۲ نام رکھا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مومنین کو اپنا بھائی چنانچہ فرمایا ہے کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ ذرا میں دیکھتا اپنے بھائیوں کو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیا ہم لوگ آپ کے بھائی نہیں ہیں فرمایا تم لوگ تو میرے اصحاب ہو اور بھائی میرے وہ لوگ ہیں کہ جو میرے بعد آویں گے ۱۲ مطالع المسرات ف۳ نبی وہ انسان ہے کہ وحی بھیجی جاوے اس کے پاس برابر ہے کہ اس کو حکم تبلیغ رسالت کا ہوا ہو یا نہیں اور رسول جس کو حکم تبلیغ رسالت کا ہوا ہو ۱۲ عنوان المعانی ف۴ روایت ہے کہ قیامت کے دن جب حق تعالیٰ زمین پر نزول اجلال فرمائے گا اور تخت رب العالمین کا صخرۂ بیت المقدس پر رکھا جائے گا تو کرسی رحمۃ للعالمین کی بہت ہی قریب اور نزدیک تخت حق تعالےٰ کے ہوگی اور یہ قربت کسی نبی کو نہ حاصل ہوگی ۱۲

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگ تر اس چیز کا کہ سوال کیا گیا ہے تو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے واسطے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ

محمدؐ پر اور آدم [1] اور نوح [2] اور ابراہیم اور

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ

موسےٰ [3] اور عیسےٰ [4] اور ان لوگوں پر جو درمیان ان کے ہیں تمامی انبیاؤ

الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

رسولوں سے درود اللہ کے اور سلام اس کا ان

اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ

سب لوگوں پر (یہ تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر

وَ اُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ

اور ہماری ماں حوا پر مثل تیرے درود بھیجنے کے اپنے فرشتوں پر اور

اَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا

دے ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ خوش کرے تو ان دونوں کو

وَاجْزِهِمَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ

اور جزا دے ان دونوں کو خداوندا افضل اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اس کے

اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ۞ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کسی باپ اور ماں کو دونوں بیٹوں سے ان دونوں کے (یہ تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج

[1] آدم علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے تک پانچ ہزار آٹھ سو و بروایتے چھ ہزار نو سو پچاس برس کا زمانہ گزرا تھا ۱۲ روضۃ الاحباب — سوائے حضرت آدم علیہ السلام کے یہ پانچوں پیغمبر علیہم الصلوٰۃ والسلام اولوالعزم ہیں اور اسی واسطے یہ لوگ مخصوص بالذکر ہوئے ۱۲ مزرع الحسنات [2] حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے درمیان گیارہ سو بیتالیس برس کا زمانہ تھا ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح البخاری [3] حضرت موسیٰ علیہ السلام گندم گوں طویل القامت تھے اور ان کے بدن میں بال بہت تھے۔ صلابت کے ساتھ اگر دو قمیص بھی پہنے ہوئے ہوتے تو بال ان کے دونوں قمیصوں سے باہر نکل آتے اور جب آپ غصہ میں آتے تو بال آپ کے آپ کی ٹوپی سے نکل پڑتے اور اکثر ٹوپی آپ کی جل جاتی بباعث شدت غصہ آپ کے ۱۲ روح البیان [4] درمیان حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے چھ سو پچاس برس کا زمانہ تھا ۱۲ تفسیر مدارک — عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اٹھا لئے گئے اور روایت ہے قتادہؓ سے کہ عیسےٰ ؑ نے اپنے اصحاب سے کہا کہ کوئی تم میں سے ایسا ہے جو میرے شبیہ بن جائے اور قتل کیا جائے ایک شخص نے کہا میں ہوں پس وہ قتل کیا گیا اور حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھا لیا اور ان کے پر نکل آئے اور ان کو جامۂ نور پہنایا گیا اور ان سے لذت کھانے پینے کی قطع کر دی گئی اور وہ فرشتوں کے ساتھ اڑتے پھرتے ہیں اور عرش کے گرد فرشتوں کے ساتھ رہتے ہیں ۱۲ زرقانی [5] لفظ انبیا قائم مقام سیدنا کے ہے ۱۲

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ

ہمارے سردار جبریل ؑ اور میکائیل [1] اور اسرافیل ؑ

وَ عِزْرَآئِيْلَ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ عَلَى

اور عزرائیل ؑ اور عرش اٹھانے والوں پر اور

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ

فرشتوں پر اور مقربان درگاہ پر اور سب

الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

انبیاء پر اور مرسلین پر درود اللہ کے

وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ

اور سلام اس کا ان سب پر (یہ تین بار پڑھے) [2] الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جانا تو نے

وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ مِدَادَ

اور بمقدار پری اس کے کہ جانا تو نے اور بوزن اس کے کہ جانا تو نے اور باندازہ

كَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

باتوں اپنی کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسی رحمت کہ ملا ہوا ہو ساتھ زیادتی کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ منقطع نہ ہووے

[1] معالم میں ہے کہ قیامت کو حاملان عرش آٹھ ہوں گے بصورت بز کوہی کے کہ ان کے کھروں سے ان کے زانو تک اس قدر مسافت ہوگی جس قدر ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے ۱۲ تفسیر حسینی [2] بعض نسخہ میں ثلثاً ہے اور بعض میں نہیں ہے ۱۲ فاسی [3] روایت ہے کہ عبد المطلب آپ کے جد امجد نے قبل تھوڑے زمانے ولادت باسعادت آپ کو خواب میں دیکھا کہ گویا ایک سلسلہ نقرئی ان کی پیٹھ سے نکلا کہ ایک طرف زمین میں اور ایک طرف مشرق میں ہے اور ایک طرف مغرب میں ہے اور اس کے بعد وہ سلسلہ ایک درخت ہو گیا ہے کہ ہر ٹہنیوں پر اس کے ایسا نور کہ آفتاب سے ستر درجے زیادہ چمک رہا ہے کہ ویسا نور میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اور اس کے نور کی روشنی اور بلندی اور عظمت ساعت بساعت بڑھتی جاتی تھی اور اہل مشرق اور مغرب اس درخت میں لپٹے ہوتے ہیں اور اہل عرب اور عجم اس کو سجدہ کر رہے ہیں اور کچھ لوگ قریش کے اس کے ساتھ لٹکے ہوتے ہیں اور بعض لوگ قریش کے اسے کاٹنا چاہتے ہیں جب اس کے پاس آتے تو ایک جوان حسین طیب الرائحہ ان کو پکڑ کے ان کی پیٹھیں توڑ ڈالتا ہے عبد المطلب نے یہ خواب ایک کاہنہ قریش سے بیان کیا۔ اس نے تعبیر بیان کی کہ تیری پشت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ اہل مشرق اور مغرب اسکے مرید ہوں گے اور اہل آسمان و زمین اس کی حمد کریں گے اسی جہت سے عبد المطلب نے آپ کا نام محمد رکھا ۱۲

أَبَدَ الْأَبَدِ وَلَا تَبِيدُ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
آخر زمانے تک [1] اور فنا نہ ہووے الہٰی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مثل اس رحمت کے [2] کہ بھیجا تو نے

عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ
ان پر اور سلام بھیج ہمارے سردار [3] حضرت محمدؐ پر مثل اس سلام

الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
کے بھیجا تو نے ان پر اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ

أَهْلُهُ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
لائق ان کے ہو الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَ
خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے انکو اور راضی ہو جاوے تو اسکے سبب ہم لوگوں سے اور

اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جزا دے تو انکو ہماری طرف سے ایسی کہ لائق ان کے ہو [4] الہٰی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں [5]

أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ
تیرے بھیدوں کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولہا

مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ
تیرے ملک کے [6] اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش

[1] بعض نسخوں میں ابدا آلآباد ہے ساتھ الف کے بعد با کے ۱۲ مزرع الحسنات [2] اور ظاہر ہے کہ حق تعالیٰ نے جو درود اُن پر بھیجا ہوگا وہ درود خوب تر اور نیکوتر ہوگا اسواسطے مثل اسکے طلب کیا ۱۲ مزرع الحسنات [3] کہا بعض نے کہ سید بمعنی فقیہ کے ہے اور کہا بعض نے بمعنی حلیم کے ہے اور کہا بعض نے بمعنی مالک کے ہے اور کہا بعض نے سید وہ ہے جس کا ظاہر و باطن برابر ہے اور کہا بعض نے سید وہ ہے جو اپنی قوم سے بڑھ جاوے. اور کہا بعض نے سید وہ ہے جس کے پاس لوگ حاجت لاویں اپنی شدائد میں واسطے دفع مکارہ کے اور روایت کی مسلم نے ابوہریرہ رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں قیامت کے دن اور تخصیص اس دن کی اس واسطے ہے کہ اس دن عبادت آپکی خوب اچھی طرح ظاہر ہو جاوے گی ۱۲ المولانا الحاج الحافظ محمد عبد الحکیم لکھنوی [4] فرمایا حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے اور ذکر کیا گیا ہے بعض اولیا اکابر سے کہ یہ درود اللھم صل علی سیدنا محمد بحر انوارک سے یارب العالمین تک برابر چودہ ہزار درود کے ہے اور پایا گیا ہے بعض پتھروں پر بخط قدرت ۱۲ فاسی [5] جو کوئی اس درود شریف کو سوتے وقت میں ستر بار پڑھے بیشک رویت مبارک اسکو حاصل ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ترغیب اہل السعادات [5] کہ مثل زر وجواہر کے ان کی ذات میں پوشیدہ ہیں ۱۲ مزرع الحسنات [6] یعنی جس طرح کتخدا سے زینت گھر کی ہوتی ہے اور سب گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں اور اس کو بزرگ رکھتے ہیں اور اُس کی خدمت میں کھڑے رہتے ہیں اسی طرح آپ عروس ہیں بہ نسبت سارے ملک خدا کے ۱۲ مزرع الحسنات

مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ
تیرے ملک کے اور خزانے تیری رحمت کے [1] اور راہ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ إِنْسَانِ
تیرے دین کے لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ
موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے [2] ہر موجود کے

وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ
اور آنکھ [3] تیرے بزرگان خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے نور سے

ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ
تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے

وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ
اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اس کی سوائے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ
تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو اور

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ✤ اَللّٰهُمَّ
راضی ہووے تو اس کے سبب ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے [4] الہٰی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ
رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے جو علم الہٰی میں ہے

اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ
ایسا درود کہ ہمیشہ رہے [5] ساتھ ہمیشگی ملکِ خدا کے

[1] یعنی بخشش پروردگار عالم کی جس شخص کو پہنچتی ہے بواسطہ آپ کے ہی پہنچتی ہے اور مرجع اور مآب سب رحمتوں کی آپ کی ذات پاک ہے اور رحمت کسی پر نہیں ہوتی لیکن آپ ہی کے ہاتھ سے ۱۲ شرح دلائل [2] روایت کی ابن عساکر نے کہا کہ نازل ہوئے جبریلؑ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ رب آپ کا فرماتا ہے آپ سے کہ اگر ابراہیم کو میں نے اپنا خلیل بنایا تو تم کو میں نے اپنا حبیب بنایا اور تم سے کوئی خلق بزرگ تر اپنے نزدیک میں نے نہیں بنائی اور میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس واسطے پیدا کیا تاکہ ان کو کرامت اور بزرگی تمہاری جو میرے نزدیک ہے پہچانواؤں اور اگر تم نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا ۱۲ فاسی [3] یعنی جس طرح اعیان خلق اللہ یعنی انبیاء اور رسل اور ملائکہ مقربین اور سارے عباد اللہ الصالحین اخیار خلق الٰہی اور کبرائے خلق ہیں اور آنکھیں ہیں خلق کی کہ ان سے دیکھتے ہیں لوگ اور سر وجود ان کے ہیں اسی طرح ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہترین ان اخیار کے اور بڑے ان بڑوں کے اور آنکھ ان بزرگوں کی ہیں جس سے یہ لوگ دیکھتے ہیں اور سر وجود ان اخیار کے ہیں ۱۲ فاسی۔ [4] فرمایا شیخ رحمۃ اللہ نے ثواب اس درود پڑھنے کا برابر چھ ہزار درود پڑھنے کے ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات [5] کہا امام سیوطی رح نے کہ یہ ایک درود برابر چھ لاکھ درود کے ہے اور کہا بعض نے جو اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا اور اس درود کا نام صلوات السعادت ہے از بیاض سید علی بن یوسف مدنی۔ شیخ الدلائل ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جس طرح برکت دی تو نے

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

آل ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَ

بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنے نفس کے اور

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا

بوزن اپنے عرش کے اور برابر سیاہی اپنی باتوں کے اور بشمار اس کے کہ

ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا

یاد کرچکی تجھے ساتھ اس کے مخلوقات تیری زمانہ گزشتہ میں اور بشمار اس کے کہ

هُمْ ذَاكِرُوْكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ

وہ سب تیرا ذکر کرنے والے ہیں ساتھ اس کے زمانہ باقی میں ہر سال

وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ

اور ہر مہینہ میں اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی

مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ

سب گھڑیوں سے اور خوشبو پہنچے دماغ تک اور سانس لینے اور پلک مارنے

۱ بعض نسخوں میں وعلی آل سیدنا محمد بھی ہے اور نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں نہیں ۱۲ فاسی ۲ استعمال آل کا اشرفوں اور صاحبان بزرگی اور عظمت میں خاص ہے تو نہ کہا جاوے گا آل الحجام ۱۲ مولانا الحافظ الحاج محمد عبدالحکیم لکھنوی ۳ یعنی تو جس طرح برکت اتار چکا ہے۔ ابراہیم پر پہلے تو سوال کرتا ہوں مجھ سے کہ برکت اتار حضرت محمدؐ صاحب پر بطریق اولیٰ، کیونکہ جو بات کہ ثابت ہو چکی واسطے فاضل کے ثابت ہو گی واسطے افضل کے اور اسی سے دفع ہوگیا۔ اعتراض مشہور کہ شبہ بہ اقوی ہوتا ہے مشبہ سے ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری ۴ قیامت کے دن پہلے حضرت ابراہیمؑ حلہ پہنائے جائیں گے اس واسطے کہ وہ آگ کے اندر ننگے ڈالے گئے تھے یا اس واسطے کہ انھوں نے سب سے پہلے پائجامہ پہنا تھا اور اس سے تفضیل انکی ہمارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر لازم نہیں آتی اس واسطے اس کے بدلے دو حلّے پہنائے جاویں گے یا ہو گا حلہ آپ کا اعلےٰ اور اکمل پس بسبب اس نفاست کے اس اولیت کا بدل مافات ہو گا علاوہ اس کے احتمال ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلیں گے اپنی قبر مبارک سے اسی کپڑے میں کہ آپ اس میں مدفون ہوئے تھے اور وہ حلّہ جو آپ کو اس دن پہنایا جاوے گا وہ حلّہ کرامت بقرینہ اجلاس آپ کے ساق عرش کے پاس پس ہوگی اولیت ابراہیم کی حلّہ کے پہننے میں بہ نسبت اور خلق کے ۱۲ ملا زرقانی ملخصاً ۵ یعنی زمانہ حال اور استقبال میں اور بقی بفتح قاف ہے نسخہ سہیلیہ میں تا موافق فقرہ ماقبل کے ہووے اور یہ لغت طے کی ہے اس واسطے کہ وہ ناقص یائی کے عین کو ماضی اور مضارع میں فتح دیتے ہیں ۱۲ فاسی

وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا

اور ہر مقدار نظر کرنے میں ابتدائے زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہائے دنیا

وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا

اور زمانہائے دراز آخرت میں ۱ اور زیادہ تر اس سے نہ

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

منقطع ہووے اول اس کا اور نہ فنا ہووے آخر اس کا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی محبت کے

فِيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى

جو ان سے ہے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بقدر اپنی عنایت کے جو ان کے ساتھ ہے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ پر لائق قدر اور بزرگی کے ان کی الٰہی ۲

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ بچادے تو ہم کو

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ

بسبب اس کے سب خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

بسبب اس کے سب حاجتیں ہماری اور پاک کرے ہم کو

۱ یعنی یہ سال اور مہینہ وغیرہ ابتدا زمانہ دراز سے ہوئے آخر زمانہ دراز تک ۱۲ مزرع الحسنات ۲ روضۃ الاحباب اور تفسیر روح البیان میں ہے کہ ایک بزرگ جہاز پر سوار تھے وہ جہاز طوفان سے غرق ہونے لگا اور سب مضطر ہوئے دفعتہً اُن کو غنودگی آئی اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کہ جہاز کے سواروں سے کہو کہ ہزار بار مجھ پر صلوٰۃ تنجینا پڑھیں وہ بزرگ بیدار ہوئے اور سب کو اس درود کے پڑھنے کا حکم کیا، ہنوز تین سو بار نہ پڑھا تھا کہ ہوائے تند موقوف ہوئی۔ اور سب نے خلاصی پائی اور جو کوئی اس درود کو بوقت خواب ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ رویت حق تعالےٰ زیارت انبیاء سے مشرف ہو گا ایک ہفتہ یا چالیس روز میں اس دولت سے بہرہ ور ہو گا۔ فرمایا حضرت شیخ رحمہ اللہ نے جو شخص اس درود کو ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ تمام اس کی آفات اور بلیات کو دفع کرے ببرکت النبی صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ۱۲

ف۱ کبھی یہ دو کلمے وتغفرلنا بہا جمیع الزلات وتکفر عنا بہا جمیع الخطیات بعد وتطہرنا بہا من جمیع السیات کے پڑھے جاتے ہیں ۱۲ جذب القلوب

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

اس کے سبب سے سب گناہوں سے ف۱ اور بلند کرے تو اس کے سبب سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

بڑے درجے ہمارے ف۲ اور پہنچادے تو ہمکو اس کے سبب سے بے سرے کی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ

نہایتوں پر تمام نیکیوں سے زندگی میں اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بعد مرنے کے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار ف۳

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو جا تو ان کے سب یاروں سے ف۴

رِضَاءَ الرِّضٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نہایت خوشنودی کے ساتھ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدِ ِالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

محمدؐ پر جن کا نور سب خلق سے پہلے ہے اور رحمت ہے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

تمام عالم کے لئے ظہور ان کا بشمار ان لوگوں کے کہ گزر گئے تیری

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

مخلوق سے اور جو باقی ہیں اور جو نیک بخت ہوئے ان میں سے اور

مَنْ شَقِىَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

جو بد بخت ہوئے ایسا درود کہ گھیرے گنتی کو

ف۱ اسی طرح نسخہ سہلیہ اور اکثر نسخوں معتمدہ میں ہے اور بعض نسخوں میں وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات ہے اور مراد وہ اعلیٰ درجے ہیں جو ہمارے حق میں صحیح ہیں اور ہمارے لائق ہیں ۱۲ فاسی ف۲ مطالع المسرات میں ہے کہ بعض اکابر اولیاء اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح و شام اس درود کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور ہر کام اس کا آسان کریگا اور بدی سے محفوظ رکھے گا ۱۲ منہ ف۳ سخاوی رح نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایکبار پڑھے ثواب دس ہزار درود کا پاوے ۱۲ جذب القلوب ف۴ زمانہ اصحاب کا ابتدائے نبوت سے موت آخر صحابی تک ایک سو بیس برس تک رہا ۱۲ مشارق الانوار ف۴ کل صحابہ بعد وانبیاء کے بعد انتقال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک لاکھ چوبیس ہزار تھے ۱۲ الطحطاوی ف۴ ثابت ہوتی ہے صحبت واسطے اس کے کہ جمع ہووے ساتھ حضرت ؐ کے اگرچہ نہ دیکھا ہووے آپ کو بسبب عارض کے جس طرح اندھا ہو اور اگرچہ بلا مجالست اور مکالمت کے ہووے مرد ہو یا عورت انسان ہو یا جن روایت کی ہو آپ سے یا نہیں اور وہ داخل ہو اصحاب میں جس کی تحنیک کی آپ نے یا مسح کیا اس کے منہ کو اور تھوکا اس کے منہ میں اور وہ شیر خوار ہو اصح مذہب پر یا صحبت لحظہ بھر بھی ثابت رہی ہو درحالیکہ وہ مومن ہو حال حیات میں آپ کی مگر جس نے آپ کو بعد آپ کی وفات کے قبل دفن کے دیکھا وہ صحابی نہیں ہے اور اسی طرح جو آپ کو خواب میں دیکھے وہ صحابی نہیں ہیں اور اگر مرتد ہو جاوے اور اسی پر مر جائے تو اُسے صحابی نہیں کہتے پھر اگر بعد ارتداد کے عود کرے تو اس میں دو قول ہیں اتفاق کیا محدثین نے اوپر شمار کرنے اس شخص کے کہ واقع ہوا اس کو یہ معاملہ جیسے اشعث بن قیس الکندی صحابہ میں ۱۲

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا

اور احاطہ کرے درود کی حد کو ف۱ ایسا درود کہ اس کی غایت اور

مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

نہایت نہ ہو اور نہ تمامی ایسا درود کہ ہمیشہ ہو

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ساتھ تیری ہمیشگی کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ف۲ اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام مثل اس کے الٰہی ف۳ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کے دل کو تو نے بھر دیا ہے

مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ

اپنے جلال سے اور ان کی آنکھ کو بھر دیا ہے اپنے جمال سے ف۴ پس ہو گئے

فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

خوش مدد پائے ہوئے فتحیاب اور ان کی آل پر اور

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

اصحاب پر اور سلام بھیج اور سب تعریف اللہ کو ہے

ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس بات پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر ف۵ بشمار پتوں زیتون

ف۱ یعنی درود کہ حسن و خوبی میں اس درجے کا ہووے کہ زیادہ اس سے یا مثل اسکے کوئی مرتبہ وہم اور خیال میں نہ آوے ۱۲ ف۲ اور اصحاب آپ کے سارے عادل ہیں واسطے ظاہر کتاب اور سنت کے تو چاہئیے کہ نہ بحث کرے کوئی ان میں سے کسی ایک کی عدالت میں جس طرح بحث کرتے ہیں اور راویوں سے ۱۲ مواہب لدنیہ ف۳ کہا شیخ نے پڑھا اس درود کو ایک صحابی نے شب معراج کی صبح کو تو سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تبسم فرمایا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ف۴ جن صفات میں حق تعالیٰ کے آثار لطف و رحمت کے ہوتے ہیں اسے جمال کہتے ہیں اور جن میں معنے قہر اور جبر کے ہوتے ہیں اُسے جلال کہتے ہیں اور بعضے پیغمبر مظہر صفت جلال کے تھے جیسے حضرت نوحؑ اور حضرت موسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کہ غصہ ان کا مشہور ہے اور بعض مظہر صفت جمال کے تھے۔ جس طرح حضرت ابراہیمؑ اور عیسےٰ علیہ السلام کہ حلم ان کا معروف ہے اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جامع دونوں صفت کے تھے ۱۲ مزرع الحسنات ف۵ ہمارے حضرت موصوف تھے کمال کے ساتھ دونوں صفت جلال و جمال میں کیونکہ آپ مظہر تھے حضرت حق کے لیکن یہ کہ صفت جمال آپ پر غالب تھی بباعث متخلق ہونے آپ کے ساتھ اخلاق اللہ تعالیٰ کے اسی واسطے وارد ہوا ہے۔ حدیث قدسی میں سبقت رحمتی علی غضبی اور یہی حال تھا حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کا اور حضرت نوح اور حضرت موسیٰ علیہما السلام پر صفت جلالیہ غالب تھی ۱۲ منور المعانی

وَجَمِيعِ الثِّمَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سب پھلوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ ہوچکا اور جو کہ ہوتا ہے یا ہووے گا

وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ

اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا

عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُن پر دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل ۵۱ اور ان کی بیبیوں پر

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور ان کی اولاد پر بشمار سانسوں کے ان کی امت کے خدایا

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

درود بھیجنے کی برکت سے ان پر کر ہم لوگوں کو ان پر درود بھیجنے میں

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

کامیابی پانے والوں میں سے اور ان کے حوض پر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ

اُترنے والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور انکے طریقہ اور فرمانبرداری

مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ

کے ساتھ عمل کرنیوالوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے ۵۲ اور درمیان انکے

۵۱ ساتھ اعادہ کلمہ علی کے آل پر مؤید مذہب اہل سنت ہے اور صراحۃً اس میں رد ہے شیعہ پر کیونکہ شیعہ منع کرتے ہیں ذکر علی کا درمیان نبی اور آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ناقل ہیں اس میں وہ حدیث من فصل بینی وبین آلی بعلی لم ینلہ شفاعتی یعنی جو فرق کرے درمیان میرے اور میری آل کے علی سے نہ تو پہنچے گی اُسے شفاعت میری لیکن یہ حدیث ثابت نہیں اور بر تقدیر ثبوت کے مراد اس سے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ یعنی جو فرق کرے میرے اور میری آل کے درمیان علی بن ابی طالب سے، یعنی علی بن ابی طالبؓ ہی کو آل جانے اور ان کے غیر کو آل نہ سمجھے تو نہ پہنچے گی اسے میری شفاعت تو اس حدیث میں تعریض ہوئی شیعہ پر ۱۲ تفسیر روح البیان۔ ۵۱ یا مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ جو فرق کرے میرے اور میری آل میں لفظِ علی سے یعنی میرے نام پر لفظِ علی لاوے اور میری آل پر کبھی لفظِ علی نہ لاوے جیسے شیعہ کرتے ہیں تو نہ پہنچے گی اُسے میری شفاعت ۱۲ مولوی محمد یٰسین رحمہ اللہ تعالیٰ ۵۲ جاننا چاہیے کہ مخالفت سنت اور احکام شریعت کی مانع ہے مرتبہ بزرگی اور طہارت سے یعنی پاکی ظاہر کی نہیں ہوتی۔ بغیر متابعت شریعت کے اور پاکی باطن کی حاصل نہیں ہوتی بغیر قطع محبت دنیا کے پس یہ دونوں حجاب ہیں واسطے قرابت اور نزدیکی درگاہِ الٰہی کے ۱۲ منہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

قیامت کے دن اے پروردگار تمام عالموں کے اور بخشدے

وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

ہم کو ۵۳ اور ہمارے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

یہاں سے ابتدا دوسرے ثلث کی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت اُتار ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمدؐ پر ۵۴ اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے ۵۳ جو بزرگ تر ہیں

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ

تیری مخلوق کے اور چراغ ہیں تیرے کناروں ۵۵ آسمان کے ہیں اور بزرگ تر قائم ہیں

بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ

تیرے حق کے ادا کرنے میں بھیجے گئے بسبب تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے

صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلٰى

ایسا درود کے پے در پے ہووے تکرار اس کی اور چمکیں سب

الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

موجودات پر نور اس کے خداوندا رحمت نازل فرما اور سلام

۵۱ چونکہ انسان بسبب اتباع سنت کے اور بباعث عمل کرنے کے ہر نیکی پر عذاب الٰہی سے نجات پا نہیں سکتا اور اپنے کسب سے بہشت میں نہیں جا سکتا اور اس کی سعی کچھ کارآمد نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے اس واسطے سوال کیا حق تعالیٰ سے ساتھ اس کی مغفرت کے اور اپنے نفس سے آغاز کیا، اس واسطے کہ حسن ادب دعا سے یہ ہے کہ شروع کرے دعا کرنیوالا اپنے نفس سے وہ دعا جو قرآن اور حدیث میں آئی ہے پھر مستحب ہے داعی کو اس کے بعد اپنے ماں باپ کے واسطے دعا کرے۔ پھر تعمیم کرے اپنی دعا میں سارے مسلمانوں کو ۱۲ فاسی ۵۲ منجملہ اولۂ نبوت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ ہے کہ کبھی آپ کے جسم مطہر اور کپڑے پر نہیں بیٹھتی مکھی اور کہا بعض علمائے عجم نے کہ محمد رسول اللہ میں حرف منقوطہ نہیں ہے اس واسطے کہ نقطہ مشابہ مکھی کے ہوتا ہے۔ پس محفوظ رکھا اللہ جل شانہ نے اس تشابہ سے آپ کے اسم پاک کو ۱۲ انیم الریاض ۵۳ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سب پیغمبروں سے اور فاضلتر تھے۔ نہ باین معنی کہ ہر ایک نبی سے جداً جداً افاضل تر ہیں اور بس بلکہ اس معنی کر کے کہ آپ تن تنہا مقابلہ میں سارے انبیاء اور رسولوں کے تھے مع تمامی فضائل ان کے اور فاضل تر اس مجموعہ سے تھے ۱۲ التاج ۔ مولانا قطب الدین ۵۴ فرمایا حق تعالیٰ نے وسراجاً منیرا یعنی چراغ روشن واسطے روشن کرنے آپکے دلوں کو اور مومنین اور عارفین کے پس آپ بذاتہ روشن ہیں اور واسطے غیر اپنے کے منیر ہیں۔ اور آپ سراج کامل ہیں اضارت میں ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۵ اسم ہے ناحیہ کا اور اس کا جو ظاہر ہے نواحی آسمان سے اور مراد ناحیہ سے غرض یہ ہے آپ چراغ سارے آفاق کے ہیں اور اقطار سموات اور ارض کے ۱۲ فاسی

٥١ مراد قول سے کتب اور صحائف ہیں اور مراد ان اشخاص سے کہ جن کی تعریف خدائے تعالیٰ نے قرآن مجید اور دیگر کتب اور صحائف میں کی ہے انبیاء علیہم السلام ہیں پس ہمارے حضرت افضل اور اشرف ہیں ان سب سے مرتبہ میں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ٥٢ رضا ایک باب اعظم ہے۔ اللہ کا اور ڈھال ہے دنیا کی اور بندہ راضی نہیں ہوتا حق تعالیٰ سے جب تک اللہ جل شانہ اس سے راضی نہیں ہوتا اس واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے خداوندا بتا مجھے ایسا کوئی عمل کہ جب میں اُسے کروں تو تو مجھ سے راضی ہو جاوے ارشاد ہوا تو اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ پس موسیٰ علیہ السلام سجدے میں گر پڑے گڑگڑاتے ہوئے۔ پس وحی بھیجی حق تعالیٰ نے ان کی طرف کہ یا موسیٰ رضا میری اسی میں ہے کہ تو میری قضا پر راضی ہو جاوے ۱۲ رسالہ قشیرہ ٥٣ یعنی تمامی انبیا اور مرسلین اور ملائکہ اور صدیقین اور شہداء اور صالحین سے ۱۲ فاسی ٥٤ آپ بزرگ ترین خلق اللہ کے ہیں ساتھ نص اللہ تعالیٰ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کے اس واسطے کہ خیریت اس امت کی مستلزم ہے خیریت نبی کو اس امت کے۔ پس آپ افضل ہیں ہر رسولوں سے اور سب فرشتگان مقرب سے حتیٰ کہ روح الامین سے اجماعاً ۱۲ مواہب وزرقانی ٥٥ مراد بلانے والوں سے انبیاء علیہم السلام ہیں کہ مخلوق کو راہ خدا کی طرف بلاتے ہیں اور تعلیم اور تلقین دین حق کی کرتے ہیں۔ پس حضرت ہمارے ان سب سے افضل اور بزرگ تر ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

محمدؐ کی جو بزرگ تر ہیں ہر تعریف کئے گئے سے ساتھ تیرے کلامؐ کے اور بزرگ تر ہیں

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ

بلانے والے سے واسطے چنگل مارنے کے ساتھ رسّی دین تیرے کے اور خاتم سب انبیا اور

رُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ

رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو دونوں جہان میں اپنی عام

فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

بخشش اور کرامت رضامندی اپنی کی اور وصال اپنے کے ٥٢

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جو بزرگ تر ٥٣

الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

سب بزرگ ترین بندوں تیرے کے ہیں ٥٤ اور بزرگ تر پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے اور تیرے شہروں کے

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو بسبب اس کے

٥٦ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جب نمرود جابر نے حضرت ابراہیمؑ سے حق تعالیٰ کی شان میں حجت کی تو کہا اگر وہی سچ ہے جو ابراہیم کہتے ہیں تو میں حجت سے باز نہ آؤں گا جب تک آسمان پر چڑھ کے نہ دیکھوں کہ اس میں کیا ہے اور نمرود نے گدھ کے چار بچے پالے۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہوئے اور ایک تابوت بنایا اس میں دو دروازے بنائے ایک اوپر ایک نیچے کو اور ایک شخص کو لے کے نمرود اس تابوت میں بیٹھا اور اطراف تابوت میں چار لکڑیاں نصب کر کے ان کے سروں پر گوشت باندھ دیئے اور اس تابوت کو پاؤں میں ان چاروں کے باندھا اور چھوڑ دیا وہ چاروں گدھ اس گوشت کے لالچ پر اوپر کو اُڑے حتیٰ کہ ایک دن گذر گیا اور ہوا میں دور ہو گئے تو نمرود نے اپنے مصاحب سے کہا کہ اوپر کا دروازہ کھول کر آسمان کو دیکھ کہ ہم آیا آسمان سے قریب ہوئے اس نے دروازہ کھول کے دیکھا اور کہا آسمان جیسا تھا ویسا ہی ہے پھر کہا نیچے کا دروازہ کھول کے زمین کو دیکھ کیسی نظر آتی ہے مصاحب نے دروازہ کھول کے دیکھا کہا مثل دریا کے معلوم ہوتی ہے اور پہاڑ مثل دھوئیں کے اور وہ چاروں گدھ ایک دن اور اوپر کو چڑھے۔ حتیٰ کہ ہوا درمیان ان کے حائل ہو گئی۔ نمرود نے اپنے مصاحب سے کہا دونوں دروازے کھول کے دیکھ اوپر کا دروازہ کھولا دیکھا آسمان تو ویسا ہی تھا۔ پھر نیچے کا دروازہ کھولا دیکھا زمین محض اندھیری نظر آتی ہے۔ غیب سے آواز آئی اے نافرمان کہاں تک ارادہ کرے گا اور کہا عکرمہ نے کہ اس کے ساتھ کے غلام نے آسمان کی جانب تیر چھوڑا اور وہ تیر ایک مچھلی کے خون سے جو دریا تے ہوا میں تھی خون آلودہ ہو کے اسکے پاس گرا نمرود نے کہا میں نے آسمان کے خدا کو لے لیا پھر بحکم نمرود لکڑیاں جھکا دی گئیں نیچے کو وہ سب گدھ تابوت لئے نیچے کو اترے اور پہاڑوں نے آواز تابوت اور گدھ کی سنی گمان کیا۔ تھرائے کہ قیامت قائم ہوئی اور قریب تھا کہ اپنی جگہ سے اکھڑ جائیں ۱۲

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ✦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

زیادتی بخشش پر خداوندا درود بھیج اور سلام اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

برکت اتار ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے کہ بلند ہے مقام ان کا واجب ہے

تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

تعظیم ان کی اور بزرگی ان کی ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ

کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور منحصر نہ ہووے

عَدَدًا ✦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

شمار میں الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمدؐ پر جس طرح رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر ٥٦ اور آل پر

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیمؑ کے درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما خداوندا حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور غافل ہوں

ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ۵۱ اور

عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

آل حضرت محمدؐ پر اور مہر کر ۵۲ حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل کو حضرت محمدؐ کے ۵۳ جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِيْمَ

رحمت نازل فرمائی تو نے اور مہر کی تو نے اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیم کو ۵۴

وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل حضرت ابراہیم کو تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

الٰہی رحمت ۵۵ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

امی پر جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ختم کی تو نے ۵۶ ان پر رسالت

وَاَيَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

اور قوت دی تو نے ان کو ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

۵۱ جبریل علیہ السّلام نے لیا خمیر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم کا اور گوندھا اُسے آب جنت سے اور دھویا اُسے ہر کثافت اور کدورت سے اور جسم پاک اُن کا بھی عالم علوی سے تھا مثل رُوح پاک ان کی کے ۱۲ تفسیر رُوح البیان

۵۲ روایت ہے معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی کہا کرے ہر روز اللّٰھم ارحم امۃ محمدؐ تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدال میں لکھے گا ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ فائدہ تشبیہ کا تاکید ہے یعنی جسطرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی ہے اسی طرح ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وصحبہ وسلم پر جو اُن سے افضل ہیں رحمت نازل فرما ۱۲ رد المختار حاشیہ در المختار

۵۴ اگرچہ دیا گیا حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو مقام خلت کا لیکن ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم کو مقام خلت اور مقام محبت دونوں عنایت ہوے جیسا کہ روایت کیا ابو یعلیٰ نے حدیث معراج میں فقال ربہ اتخذتک خلیلاً وحبیباً ۱۲ مواہب لدنیہ وزرقانی

۵۵ کہا شیخ علیہ الرحمۃ نے کہ جب پڑھے وقت کھانے اس چیز کے جس میں بدبو ہووے جس طرح مولی اور گندنا وغیرہ تو برکت سے اس درود کے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بدبو سے آدمی مامون رہتا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۶ جاننا چاہیے کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مجمع کمالات تھے۔ اسی واسطے حق تعالیٰ نے نبوت کو ذات شریف پر ختم کیا کہ بعد حضرتؐ کے حاجت کسی پیغمبر کے آنے کی نہیں اور دین کو حضرت کے کامل کیا۔ اور سب نعمتیں حضرتؐ کو عنایت فرمائیں ۱۲ منہ حاشیہ دلائل الخیرات۔

نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو نبی ہیں حکم اور حکمت کے ۵۱ چراغ روشن

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

خاص کئے گئے ساتھ اپنی عادت بزرگ کے ۵۲ اور ختم کرنے

الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

رسولوں کے صاحب معراج کے اور ان کی آل اور اصحاب ۵۳

وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰی مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ

اور پیروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے

فَاَعْظِمِ اللّٰھُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ

پس معظم کر خداوندا بسبب اس کے راہ روشن ستارگان دین اسلام کی

وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰی بِهِمْ فِيْ

اور چراغوں اندھیری رات کے کہ راہ پائی گئی ہے بسبب ان کے

ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

تاریکی میں شب گمان کی کہ سخت اندھیری ہے ایسا درود ۵۴ کہ ہمیشہ

مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

پے در پے رہے جب تک طلاطم ہوا کرے دریاؤں میں لہروں کا

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ

عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

دور سے آنے والے حاجی لوگ اور بزرگترین درود

۵۱ حکمت سے مراد فہم معنی قرآن شریف کا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت کو عنایت فرمایا اور احکام شریعت کے ہیں کہ یہ بھی عین حکمت سے حق تعالیٰ نے حضرت کو عطا کئے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ روایت ہے کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خُلق کا حال دریافت کیا فرمایا کہ خُلق تھا حضرتؐ کا موافق قرآن کے اور غصہ نہ ہوتے تھے واسطے اپنے نفس کے اور کبھی عوض نہ لیتے تھے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے بعد وفات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فاطمہ رضؓ سے حال خُلق حضرت کا پوچھا فرمایا کہ تو بیان کر کہ دنیا کس قدر ہے اور کیا کیا شئے دنیا میں ہے اس نے عرض کیا کہ میں کیوں کر بیان کروں فرمایا کہ جب تو حال دنیا کا نہیں بیان کرسکتا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا الدنیا متاع قلیل یعنی دنیا تھوڑی پونجی ہے پس میں کس طرح سے حضرت کے خلق کی تعریف کروں۔ جس کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے وانک لعلیٰ خلق عظیم ۱۲

۵۳ آیا حضرت کے پاس ایک شخص کا جنازہ آپ نے اس کی نماز نہ پڑھی اور فرمایا حضرتؐ نے یہ شخص عثمان رضؓ سے بغض رکھتا تھا۔ پس میں بھی اس سے بغض رکھتا ہوں اور اللہ نے بھی اس سے بغض رکھا۔ کہا مالک بن انس رضؓ نے جو غصہ میں آوے جب ذکر کئے جاویں اصحاب حضرتؐ کے اس کے پاس وہ کافر ہے انتہی ۱۲ شفائے عیاض

۵۴ یعنی جس طرح اندھیری رات کا چلنے والا راہ بھول جاتا ہے اور حیران ہوتا ہے اور دل اس کا بباعث دوڑ دھوپ کے تنگ ہوتا ہے پس بمتابعت آل اور اصحاب آپ کے کہ ستارے راہِ یقین اور چراغ خانہ دین کے ہیں۔ ظلمت دارین سے خلاصی پائی ۱۲ مزرع الحسنات

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اور سلام نازل ہوا حضرت محمدؐ پر جو اس کے رسول بزرگ ہیں ۱

وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ

اور برگزیدہ اس کے بندوں میں سے اور شفاعت کرنے والے لوگوں کی

فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

قیامت میں صاحب مقام محمود اور

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

حوض کے جہاں پر لوگ آ کے اُتریںگے اٹھانے والے بھاری بوجھوں رسالت کے

وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ

اور پہنچانے احکام الٰہی کے جو عام ہیں اور خاص کئے گئے ساتھ شرف

السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ

کوشش کرنے کے بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرمائے اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اُن پر اور اُن کے آل پر ایسی رحمت کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ

ہمیشہ جاری رہنے راتوں اور دنوں تک پس آپ سردار ہیں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ

اگلوں ۲ اور پچھلوں کے ۳ اور بزرگتر ہیں اگلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ

اور پچھلوں کے ان پر بزرگ تر رحمت ہو درود پڑھنے والوں کی طرف سے

۱ یعنی بخشش کرنیوالے اور جامع واسطے انواع خیر اور شرف کے اور پاک کرنے والے اپنے نفس پاک کے ان چیزوں سے جو مخالف امر الٰہی کے ہیں اور انہ لفظوں رسول کریم سے، آپ ہی مراد ہیں جبریلؑ نہیں اور یہ اسرار الٰہی سے ہے ۱۲ زرقانی ۲ شفاعت آپ کی آخرت میں ثابت ہے سنت اور اجماع سے اور آپ کی بہت سی شفاعتیں ہیں۔ اعظم ان سے شفاعت واسطے تمامی خلق کے ہے واسطے آرام پہنچانے ان کے کے موقف میں اور یہ خاص ہے آپؐ کے ساتھ اس واسطے کہ آپ اعظم الشفعاء ہیں دوسرے داخل کرانے ہیں ایک قوم کی جنت میں بلا حساب کے تیسرے اس کے حق میں جو مستحق دوزخ کا ہے تاکہ اس میں داخل نہ ہووے چوتھے نکالنے میں ان لوگوں کے جو دوزخ میں داخل ہو چکے۔ مومنین سے حتیٰ کہ دوزخ میں کوئی مسلمان نہیں رہے گا پانچویں واسطے زیادہ کرنے درجے بعض بہشتیوں کے اور شفاعت آپ کی بیچ تخفیف عذاب کے بعض ان لوگوں سے جو ہمیشہ کو دوزخ میں پڑے ہیں کفار جس طرح ابوطالب مطلقا اور ابو لہب ہر دوشنبہ کے دن واسطے خوش ہونے اس کے کہ ولادت سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بسبب آزاد کرنے اس کے کہ اپنی لونڈی ثویبہ کو جب اس نے بشارت دی تھی اس کو ولادت حضرت سے ۱۲ فاسی ۳ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اکرم الخلق اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہیں پس حضرت ہمارے افضل ہوئے سارے انبیاء اور مرسلین اور ملائکہ مقربین اور جملہ مخلوق سے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سید الناس ہوں قیامت کے دن پھر جب آپ سردار تمامی لوگوں کے ہیں۔ قیامت میں تو دنیا میں بطریق اولیٰ ہونگے کیونکہ مقام آخرت کا اشرف ہے دنیا سے اور آپنے قیامت کے روز کو اس واسطے فرمایا کہ اس روز سیادت آپ کی سب لوگوں پر کھل جائے گی بغیر نزاع کرنے والے اور معاند کے بخلاف دنیا کے کہ بادشاہان کفار اور مشرکین آپکے معاند تھے ۱۲ سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ

اور پاکیزہ تر سلام ہو سلام بھیجنے والوں کا اور بہت پاک ذکر

الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ

ذکر کرنے والوں کا اور بزرگترین ۱ درودوں کا اللہ کے اور نیکو ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے اور

اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ

بہت بھلا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا

اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَتَمُّ

اللہ کے اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور تمام تر

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور روشن تر ۲ درودوں کا اللہ کے اور

اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ

بزرگتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر درودوں کا

اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ

اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر برکت والا

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

بڑھنے والا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور

۱ متبادر یہ ہے کہ یہ مبتدا ہے اور جو اس کے بعد درود ہیں وہ اس پر معطوف ہیں اور قولہ علی افضل خلق اللہ خبر ہے اور احتمال ہے کہ قولہ و افضل صلوٰۃ اللہ معطوف ہووے اپنے ماقبل اعنی افضل صلوٰۃ المصلین پر اور قولہ علی افضل خلق اللہ خبر ہووے اس قول سے جو قبل اس کے اور منفصل اس کے ہے اور جائز ہے کہ ہووے قولہ افضل صلوٰۃ اللہ معطوف اوپر ماقبل اپنے کے اور قولہ علی افضل خلق اللہ بدل ہووے جار مجرور سے جو قولہ علیہ افضل صلوٰۃ المصلین میں ہے ۱۲ فاسی ۲ بطائے منقوطہ نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں ہے یعنی انور ازروئے نور کے اور بعض نسخے میں ساتھ مہملہ کے ہے یعنی انقی اور انزہ اور اخلص ۱۲ فاسی

اَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعْلٰی صَلَوَاتِ
بلند تر درودوں کا اللہ کے اور برتر درودوں کا

اللّٰہِ وَاَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَجْمَعُ
اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعَمِّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ
درودوں کا اللہ کے اور شامل ترین درودوں کا ۱ے اللہ کے اور

اَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَبْقٰی صَلَوَاتِ
ہمیشہ رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور باقی رہنے والا ۲ے درودوں کا

اللّٰہِ وَاَعَزِّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ
اللہ کے اور پیارا ۳ے زیادہ درودوں کا اللہ کے اور بلند ترین درودوں کا

اللّٰہِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ عَلٰی اَفْضَلِ خَلْقِ
اللہ کے اور بزرگ ترین درودوں کا اللہ کے نازل ہو بزرگ ترین خلق

اللّٰہِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰہِ
اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور بزرگ ترین خلق اللہ پر

وَاَکْرَمِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَکْمَلِ
اور کریم ترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور کامل ترین

خَلْقِ اللّٰہِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ
خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق خدا پر اور بزرگ ترین خلق

اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَنَبِیِّ اللّٰہِ وَ
خدا پر نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے اور

۱ے مراد رحمت عام سے یہ ہے کہ وہ رحمت شامل ہو ذاتِ مبارک حضرت محمد صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحبہ وسلم پر اور آل اطہار اور اصحاب کبار اور پیروان سیّد الابرار پر ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات
۲ے یعنی اشد تجرد اور عدم انقطاع میں ۱۲ فاسی ۳ے معنی اعز کے بزرگ تر کے ہیں۔ یعنی وہ درود کہ عقل اس کی بزرگی اور عزت اور کمال کے دریافت کرنے سے عاجز ہو ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات از مصنف

حَبِیْبِ اللّٰہِ وَصَفِیِّ اللّٰہِ وَنَجِیِّ اللّٰہِ وَخَلِیْلِ
پیارے اللہ کے ۱ے اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمکلام اللہ کے اور دوست

اللّٰہِ وَوَلِیِّ اللّٰہِ وَاَمِیْنِ اللّٰہِ وَخِیْرَۃِ اللّٰہِ
اللہ کے اور ولی اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے

مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ وَنُخْبَۃِ اللّٰہِ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ
مخلوق الٰہی سے کے اور چنے ہوئے اللہ کے خلق خدا سے

وَصَفْوَۃِ اللّٰہِ مِنْ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَعُرْوَۃِ
اور برگزیدہ اللہ کے انبیاء اللہ میں سے اور دستاویز

اللّٰہِ وَعِصْمَۃِ اللّٰہِ وَنِعْمَۃِ اللّٰہِ وَمِفْتَاحِ
خدا کے اور نگاہ رکھے ہوئے اللہ کے اور نعمت اللہ کے اور کنجی

رَحْمَۃِ اللّٰہِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰہِ الْمُنْتَخَبِ
رحمت الٰہی کے ۲ے برگزیدہ رسولوں خدا کے سے چنے ہوئے

مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِی الْمَرْھَبِ
مخلوق خدا سے پہنچنے والے مقصد کے حالت خوف

وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِیْمَا وُھِبَ اَکْرَمِ
اور امید میں خالص کئے گئے اس چیز میں کہ دی گئی بزرگ تر

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ
ہر بھیجے ہوئے کے بڑے سچے ہر کہنے والے سے فتح پانیوالے ہر شفاعت کرنیوالے

اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اِلْاَمِیْنِ فِیْمَا اسْتُوْدِعَ
بزرگتر ہر مقبول الشفاعت سے امانت دار اس چیز کے کہ امانت رکھی گئی

۱ے مرتبہ خلت کا مرتبہ محبت سے کمتر ہے اس واسطے کہ معنی خلت کے یہ ہیں کہ سونپنا اپنے تئیں خدا کو اور شرط محبت کی فنا ہو جانا ہے اسی واسطے اوّل مقام ابراہیم علیہ السلام اور دوسرا مرتبہ حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ کا قرار پایا ۱۲ تفسیر کاشفی ۱ے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری سے مناجات کی خداوندا تو نے مجھے اپنا کلیم بنایا اور محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا حبیب بنایا۔ پس عرض کیا کہ کلیم اور حبیب میں کیا فرق ہے۔ ارشاد ہوا اے موسیٰؑ کلیم وہ ہے کہ وہ وہ کام کرے جس میں میری رضا ہو اور حبیب وہ ہے کہ میں وہ کام کروں جس میں اُس کی رضا ہو اے موسیٰ کلیم وہ ہے کہ وہ مجھے دوست رکھے اور حبیب وہ ہے کہ میں اُسے دوست رکھوں اے موسیٰ کلیم وہ ہے کہ دنوں کو روزہ رکھے اور راتوں کو عبادت میں بسر کرے اور چالیس روز تک اسی طریقے پر گزارے۔ تب اس کے بعد طور سینا پر آئے اور ہمارے ساتھ کلام کر سکے اور حبیب وہ ہے کہ اپنے فرش ہی پر فراغ خاطر سے خواب استراحت میں آرام فرمائے میں جبریل امین کو اس کی طلب کو بھیجوں۔ پھر اُسے وفات دینے سے پہلے اپنی جناب اقدس میں بلاؤں اور اُسے ایسے مرتبہ پر پہنچاؤں کہ فہم کسی ایک مخلوق کا بھی اس کی حقیقت کا ادراک نہ کر سکے ۱۲ معارج النبوت ۲ے رحمت کی اللہ تعالےٰ نے بسبب آپ کے ساری خلق مومن کو اور کافر کو بھی ساتھ امن کے زمین میں دھنس جانے اور مسخ اور عذاب استیصال سے اور منافقوں کو ساتھ امن کے قتل سے اور ساتھ تاخیر عذاب کے ان سے ۱۲ زرقانی

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهٖ

سچے ان احکام میں جن کو پہنچایا ظاہر کرنے والے حکم پروردگار اپنے کے

الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ أَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ

ثابت قدم رہنے والے ساتھ اس چیز کے کہ بار اٹھوائے گئے نزدیک تر اللہ کے رسولوں سے

إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً وَّأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ کی طرف وسیلہ میں ۱ اور بزرگ تر سب رسولوں کے کل قیامت کے دن اللہ کے نزدیک

مَنْزِلَةً وَّفَضِيلَةً وَّأَكْرَمِ أَنْبِيَاءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

مرتبہ اور بزرگی میں ۲ اور بزرگ زیادہ اللہ کے بزرگ نبیوں سے

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَأَحَبِّهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَ

چنے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیارے اللہ کے نزدیک ۳ اور

أَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ

نزدیک ان سے مرتبہ میں اللہ کے نزدیک اور بزرگ ترین خلق کے

عَلَى اللّٰهِ وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى

اللہ کے نزدیک اور نزدیک زیادہ ان سے اور برگزیدہ ان سے اللہ کے

اللّٰهِ وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّأَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا

پاس اور بلند تر سب لوگوں سے قدر میں اور بزرگ تر ان سے مرتبہ میں

وَّأَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّأَفْضَلِ

اور کامل زیادہ ان سے نیکیوں میں ۴ اور بزرگی میں اور بزرگ ترین

الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَّأَكْمَلِهِمْ شَرِيعَةً

انبیاء سے درجہ میں اور کامل تر ان سے شریعت میں

۱ جو کوئی آپ کو خدا کی جناب میں وسیلہ لاویگا تو اپنے مطلب پر فائز المرام بہت ہی جلد اور بہت حظ اٹھائے گا ۱۲ مطالع المسرات ملخصاً ۲ فضیلت خصلت جمیلہ ہے کہ بسبب اس کے صاحب کو حاصل ہوتا ہے شرف اور علو مرتبہ اور منزلت حق یا خلق کے نزدیک اور دوسرے کا اعتبار نہیں ہاں اگر موصل ہو طرف اول کے ۱۲ زرقانی ۳ سب انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم بہ نسبت سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے احب اور اخص ہیں ۱۲ فاسی ۴ مراد محاسن سے یہ ہے کہ جمیع افعال حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نیک تھے۔ اور کوئی فعل حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ناقص اور قبیح نہ تھا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵ حق سبحانہ تعالیٰ ضامن ہوا ہے آپ کی شریعت کے باقی رکھنے کا ہمیشہ سے ہمیشہ تک حتیٰ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور آپ ہی کی شریعت پر حکم فرمائیں گے۔ پھر قریب قیامت کے مضمحل ہو جاوے گی مرجانے سے ان لوگوں کے کہ ہمیشہ قائم تھے۔ حق پر کہ نہ ضرر کرتا تھا ان کو جو اُن کی مخالفت کرتا تھا حتےٰ کہ آوے گا ایک امر اللہ تعالیٰ کا، یعنی ہوائے نرم کو قبض کرے گی ارواح انکی بس نہ باقی رہے گا زمین پر جو کہے لا الٰہ الا اللہ پس قائم ہوگی قیامت ۱۲ زرقانی

وَأَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّأَبْيَنِهِمْ

اور بزرگ تر نبیوں سے اصل میں اور زیادہ ان سے

بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّأَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّ

بیان میں اور کلام میں اور بزرگ تر ان سے جائے پیدائش ۱ اور

مُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّأَصْحَابًا وَّأَكْرَمِ

جائے ہجرت میں اور آل اور یاروں میں اور بزرگ تر

النَّاسِ أُرُومَةً وَّأَشْرَفِهِمْ جُرْثُومَةً وَّ

لوگوں سے ازروئے اصل کے اور شریف تر ان سے ازروئے جماعت کے اور

خَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّأَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّأَصْدَقِهِمْ

بہتر ان سے نفس میں اور پاک تر ان سب سے ازروئے دل کے ۲ اور ان سب سے

قَوْلًا وَّأَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا

بات کے سچے اور ان سب سے ہر کام میں بڑے پاک اور استوار تر ان سب سے نسب میں

وَّأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّأَمْكَنِهِمْ مَجْدًا

اور ان سے زیادہ قول کے پورے اور استوار تر ان سے بزرگی میں

وَّأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّأَحْسَنِهِمْ صُنْعًا

اور بزرگ تر ان سے طبیعت میں اور بہت اچھے ان سے نیکی میں

وَّأَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّأَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا

اور پاک تر ان سے اولاد میں اور زیادہ ان سب سے بندگی میں اور کلام حق کے سننے میں

وَّأَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّأَحْلَاهُمْ كَلَامًا

اور بلند تر ان سے مقام میں اور ان سب سے زیادہ شیریں کلام میں

۱ جاننا چاہیئے کہ جائے تولد حضرت ﷺ کی مکہ معظمہ میں ہے کہ حق تعالےٰ نے کمال بزرگی اس شہر کو عنایت فرمائی یعنی اس کی قسم کھائی کہ لا اقسم بہذا البلد فرمایا اور احادیث صحیحہ میں وارد ہے کہ ایک روزہ رکھنا مکہ میں برابر لاکھ روزوں کے ہے اور ایک نماز برابر لاکھ نمازوں کے اور ایک روپیہ خیرات کرنا برابر لاکھ روپے کے ہے اور اسی طرح سے مکہ میں ہر ایک نیکی کرنا برابر لاکھ نیکی کے ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو مسلمان مکہ شریف میں مرے گا وہ قیامت کے دن پیغمبروں کے گروہ میں اٹھے گا اور جو کوئی مکہ میں مرا گویا وہ آسمان دنیا میں مرا اور سوا اس کے بہت سے فضائل ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۲ اللہ جل شانہ نے قرآن مجید میں آپ کے اعضا کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ کے قلب کو فرمایا اللہ تعالےٰ نے ماکذب الفواد مارأی اور آپ کی زبان کو فرمایا ما ینطق عن الہوٰی اور آپ کی بصر کو فرمایا مازاغ البصر وماطغیٰ اور آپ کے چہرے کو فرمایا قد نرےٰ تقلب وجہک فی السماء اور آپ کے ہاتھ اور گردن کو فرمایا ولا تجعل یدک مغلولۃ الیٰ عنقک اور آپ کی پشت اور سینہ کو فرمایا الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک ۱۲ منہ مواہب لدنیہ ۳ اس واسطے کہ دل آپ کا سراپا نور تھا اور اصل تمامی انوار کا اور شق الصدر اور اخراج علقہ دل مبارک سے آپ کے مخصوصات سے ہے بقول اصح اور کہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ جل جلالہٗ عم نوالہ نے نظر کی اپنے بندوں کے دلوں کی طرف تو پایا دل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہتر قلوب عباد سے تو پسند کر لیا اس کو اپنے واسطے اور رسول بنایا آپ کو ۱۲ مطالع المسرات

وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ قَدْرًا

اور ان سب سے پاکیزہ تر سلام میں اور بزرگ تر ان سب سے قدر میں

وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ

اور بلند تر ان سے فخر میں اور روشن تر ان سے از روئے فخر کے اور

اَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ

بلند زیادہ ان سے گروہ فرشتگان مقرب میں اور از روئے یاد خدا کے اور

اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا

ان سے زیادہ عہد کے پورا کرنیوالے اور سچے زیادہ تر ان سے وعدے میں

وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ

اور ان سے زیادہ شکر گزاری میں ۱؎ اور بلند تر ان سے فرمان میں اور

اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ

نیک تر ان سے صبر میں اور ان سب سے اچھے نیکی میں اور

اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ

نزدیک تر ان سے اللہ کے یہاں آسانی میں اور ان سے بلند تر از روئے مکان کے اور ان سب سے بزرگ زیادہ

شَانًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا

شان و شوکت میں اور ان سے استوار تر دلیل میں اور غالب تر ان سے از روئے میزان کے

وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ

اور ان سب سے پہلے ایمان میں اور ان سب سے واضح بیان میں اور

اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

ان سے زیادہ میٹھی زبان والے اور ظاہر تر ان سے دلیل رسالت میں

۱؎ یعنی بڑے شکر کرنیوالے یا بمعنی بہت دینے والے بعوض تھوڑے کے اور یہ امر خصوصیات سے حضرت ؐ کے ہے یہاں تک کہ باقی نہ رہا آپ پر کسی شخص کا احسان اور وصف کیا آپ نے اپنے نفس کو ساتھ شکر کے جب نماز پڑھتے پڑھتے دونوں قدم مبارک سوجھ گئے عرض کیا لوگوں نے حضورؐ اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں حالاں کہ بخش دیا گیا گناہ اگلا اور پچھلا آپ کا آپؐ نے فرمایا کیا میں اپنے تہجد کی نماز چھوڑ دوں۔ عبد شکور نہ ہوں ۱۲ زرقانی ۲؎ روایت ہے کہ ابو ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کس طرح معلوم کیا آپؐ نے کہ ہم نبی ہیں۔ فرمایا آپؐ نے اے ابی ذر! میرے پاس دو فرشتے آئے۔ ایک تو زمین پر اتر آیا اور دوسرا مابین آسمان و زمین کے رہا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ وہی ہیں۔ کہا ہاں یہی ہیں۔ کہا ان کو ایک مرد سے تولو۔ پھر ایک مرد سے مجھے تولا میں بڑھ گیا۔ پھر کہا دس آدمی سے تولو دس سے بھی میں بڑھ گیا۔ کہا اسے تولو سو سے۔ میں سو سے بھی بڑھ گیا۔ کہا ہزار سے تولو۔ میں ہزار سے بھی بڑھ گیا۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا ان کا پیٹ چیرو، پھر میرا پیٹ چیر کے شیطان کا حصہ اور خون کی پھٹکی نکال کے پھینک دی۔ پھر کہا ان کے پیٹ اور دل کو دھو ڈالو۔ پھر کہا ان کے پیٹ کو سی دو پھر میرا پیٹ سی دیا اور مہر نبوت درمیان دونوں مونڈھوں کے کی اور چلے گئے ۱۲ حیوٰۃ الحیوان۔

*** Thursday Starts here: *** جمعرات یہاں سے شروع کریں

*** اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ ***

حزب چوتھا ۱؎

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

ساتویں حزبوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ۲؎ حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ

تیرے رسول ہیں نبی امی ۳؎ اور آل پر

مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

حضرت محمدؐ کی الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

آل حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سبب خوشنودی کا

وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

اور ان کے لئے جزا اور ہووے حق ان کا ادا اور دے تو انکو وسیلہ ۴؎

وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ

ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق انکے ہو اور

اَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

جزا دے تو ان کو بہتر اس جزا سے کہ دی تو نے کسی نبی کو ان کی قوم سے

۱؎ یعنی جمعرات کا دن مفاخر الاسلام میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی جمعرات کو درود ہم پر بھیجے سو مرتبہ کبھی محتاج نہ ہوا اور احیاء العلوم میں بروایت ابن عباس لکھا ہے کہ کہا انھوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے کہ جو کوئی پنجشنبہ کے دن درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد للہ ایک بار پڑھے اور آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری رکعت میں الحمد للہ ایک بار قل ہو اللہ سو بار اور درود بھیجے حضرتؐ پر سو بار تو دے گا اللہ تعالیٰ اس کو ثواب اس کا جس نے روزہ رکھا۔ رجب اور شعبان اور رمضان کا اور ثواب اس کا کہ حج کیا بیت اللہ کا اور لکھے گا اللہ تعالیٰ واسطے اسکے بعدد ہر مومن کے ایک ایک حسنہ ۱۲ صلوات ناصری ۲؎ شیخ ابو طالب اور ابو حامد نے نقل کی ہے کہ جو شخص ہفتے سات سات بار اس درود کو پڑھے گا شفاعت آں حضرت صلے اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہٖ وسلم اس کے لئے واجب ہوگی اور بیان کیا اس کو سخاوی نے قول بدیع میں ابن ابی عاصم کی روایت سے مرفوعاً ۱۲ فاسی ۳؎ کہ کسی سے پڑھا نہیں لکھا نہیں نہ مشغول مدارست میں ہوئے ۱۲ مواہب لدنیہ ۴؎ روایت کی حضرت علیؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم سے کہ فرمایا حضرتؐ نے جب سوال کرو حق تعالےٰ سے تو سوال کرو واسطے میرے وسیلہ کا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا۔ فرمایا علیؓ اور فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ رضی اللہ عنہم ۱۲ مدارج النبوۃ

۱ یہ درود ابتدا حزب رابع یعنی اللھم صل علی محمد عبدک و رسولک سے ارحم الراحمین تک مذکور ہے کتاب قوت القلوب اور احیاء اور کفایہ میں ابن ثابت کے ان اوراد میں جو پڑھے جاتے ہیں بعد عصر کے جمعہ کے دن ساتھ اختلاف بعض الفاظ کے زیادتی اور نقصان میں ۱۲ فاسی

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

اور کسی رسول کو اس کی امت سے اور رحمت نازل فرما ان کے سب

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ

بھائیوں پر نبیوں اور نیک کاروں سے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ

بڑے رحم کرنے والے سب رحم کرنیوالوں سے ۱ الٰہی نازل کر تو ۲ بزرگترین

صَلَوٰتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوٰتِكَ وَنَوَامِيَ

درود اپنے اور بزرگ ترین خیر و خوبی اپنی اور بڑھنے والی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

برکتیں اپنی اور مہربانی اپنی بخشائش کی اور رحمت اپنی

وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور سلام اپنا اور بزرگترین نعمتوں کو اپنی حضرت محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سردار ہیں رسولوں کے اور رسول ہیں پروردگار تمام عالموں کے

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

کھینچنے والے نیکی کی طرف اور کھولنے والے نیکی کے ۳ اور نبی رحمت کے اور

سَيِّدِ الْاُمَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

سردار امت کے الٰہی اٹھا تو ان کو مقام

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتَقَرُّ بِهٖ

محمود میں کہ نزدیک کردے تو بسبب اسکے قرب انکا اور ٹھنڈی کردے تو ۴ بسبب اس کے

۲ درود بھی قوت القلوب اور احیاء میں اس درود اول کے بعد ساتھ اختلاف بعض الفاظ کے کمی اور زیادتی میں مذکور ہے۔ کہا قوت القلوب میں اس درود اول کے بعد کہ اگر زیادہ کرے اس درود کو تو یہی ماثورہ ہے۔ اللھم اجعل صلواتک سے یارب العالمین تک ۱۲ فاسی

۳ پس جس کافر وغیرہ پر رحمت آپ کی نہ پہنچے وہ آپ کے ساتھ ایمان نہ لایا تو یہ آپ کی جہت سے نہیں ہے بلکہ جہت قابل سے ہے۔ اس واسطے کہ مہر اور چھاپ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر پس دوست رکھا انہوں نے کفر کو ایمان پر۔ پس مثال ان کی جیسے نور آفتاب کا ہے کہ پڑے شعاع اور چمک زمین پر جو شخص کہ چھپ گیا شعاع سے آفتاب کی دیوار کے تلے ہو کے تو شعاع آفتاب اس پر کیسے پڑے اس سبب سے وہ شخص آفتاب کی شعاع سے محروم رہا ۱۲ مواہب لدنیہ زرقانی

۴ ساتھ ضمہ تائے تقر اور کسرہ قاف اس کے اور فتحہ عینہ کے اوپر اس کے کہ مفعول بہ ہے اور ضبط کیا گیا ہے ساتھ فتحہ تا کے اور ضمہ عینہ کے بھی اوپر اس کے کہ فاعل ہے اور صحیح ہے اوپر اس کے کسرۂ قاف تقر کا اور فتحہ اس کا یعنی نمک اور ٹھنڈی ہو جاویں آنکھیں اس کو دیکھ کر مارے خوشی کے ۱۲ فاسی

۱ یعنی آرزو کریں گے کہ ہمیں بھی آپ کا ایسا رتبہ ملتا بغیر زوال کے آپ سے اور یہی فرق ہے غبطہ اور حسد کے درمیان ۱۲ یوں کہا گیا ہے کہ حسد مذموم ہے اور غبطہ غیر مذموم ہے اور کبھی مراد ہوتا ہے غبطہ سے لازم اس کا یعنی محبت اور سرور جبکہ دیکھیں گے لوگ آپکو اور جو لائق مقام رسل علیہم الصلوٰۃ والسلام اور کاملوں اور صالحوں کے ہو اور ہمیں بھی ایک عیب خفی ہو اور اسی واسطے جب پوچھا گیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے کہ غبطہ ضرر کرتا ہے فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نہیں ضرر کرتا ہے لیکن جیسا عصا مارنا درخت پر درخت کو ضرر کرتا ہے یعنی فقط اُس سے پتے گرتے ہیں اور شاخ قائم رہتی ہے اسی طرح اس میں ایسا ضرر نہیں جیسا ضرر حسد میں ہے ۱۲ نسیم الریاض شرح شفائے قاضی عیاض

عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

آنکھ انکی کہ رشک کریں ۱ اس کے سبب سے سب اگلے اور پچھلے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

الٰہی دے ان کو بزرگی اور زیادتی مرتبہ کی اور بلندی

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ

اور وسیلہ اور درجہ بلند اور

الْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا

مرتبہ بلند الٰہی دے حضرت محمد کو

الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ

وسیلہ اور پہنچا تو ان کو ان کی امید پر اور کر تو ان کو

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۞ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

پہلا شفاعت کرنے والوں کا اور پہلا مقبول الشفاعت الٰہی بزرگ کر تو

بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

دلیل ان کی اور بھاری کر تو ترازو ان کی اور روشن کر تو حجت انکی

وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ

اور بلند کر تو علیین کے لوگوں میں ۲ درجہ ان کا اور

فِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

بلندتر مقربوں میں مرتبہ ان کا الٰہی

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

زندہ رکھ ہمیں ۳ ان کے طریقہ پر ۴ اور مار ہم کو ان کے مذہب پر

۲ مقام علیین ساتویں آسمان کے اوپر عرش کے نیچے ہے اور کہتے ہیں مقام علیین عرش کا سیدھا پایا ہے اور کہا گیا کہ مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے ۱۲ تفسیر حسینی

۳ حیات معرفت کی اور ہے اور حیات بشریت کی اور ہے تمام عالم ساتھ حیات بشریت کے زندہ ہو اور دوستان خدا ساتھ حیات معرفت کے زندہ ہیں۔ ایک دن ایسا ہوگا کہ حیات بشریت کی آخر ہو جاوے گی جیسا کہ فرمایا حق سبحانہ تعالیٰ نے کل نفس ذائقۃ الموت اور حیات معرفت کی ہرگز آخر نہ ہوگی جس طرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ۱۲ سبع سنابل

۴ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے ضائع کی میری سنت اس نے ضائع کیا بسبب عدم اتباع اس کی کے تو حرام ہوگی اسپر شفاعت میری اور فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحٰبہ وسلم نے جس نے حفاظت کی میری سنت کی یعنی اس پر عمل کیا اور اتباع کیا اسکا تو اکرام کریگا اس کا حق تعالیٰ چار طرح سے محبت دلوں میں نیکوں کے اور خوف دلوں میں بدکاروں کے اور وسعت رزق میں اور نقاہت دین میں ۱۲ تفسیر روح البیان

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا
اور کر دے ہمیں ان کے اہل شفاعت سے اور اٹھا ہمیں ۱؎

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ
ان کے زمرہ میں اور اُتار ہمیں انکے حوض کوثر پر اور پلا ہمیں

كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا
ان کے پیالہ سے درحالیکہ ہم لوگ رسوا نہ ہوں اور نہ شرمندہ اور نہ

شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ
شک کرنے والے اور نہ تبدیل کرنے والے اور نہ بدلنے والے

وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ
اور نہ کسی کو گمراہ کرنے والے اور نہ گمراہ کئے گئے ۲؎ قبول کر اسے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
تمام عالموں کے الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
آل حضرت محمدؐ پر اور دے تو ان کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
اور درجہ بلند اور اٹھا تو ان کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ
محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ساتھ ان کے بھائیوں کے

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ
جو نبی ہیں ۳؎ درود بھیجے اللہ حضرت محمدؐ پر جو نبی رحمت کے ہیں

۱؎ یعنی محشور کرے ہم کو قیامت کے دن جماعت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس لئے کہ ہر امت محشور ہوگی اپنے نبی کے ساتھ مجتمع ہو کے پس سوال کیا اللہ تعالےٰ سے یہ کہ حشر کرے ہم سب کو زمرہ میں اپنے نبی کے اور نہ فرق کرے درمیان ہمارے اور درمیان آپ کے ۱۲ ۲؎ روایت کی حاکمؒ نے مستدرک میں حدیث ابو سعید خدریؓ سے انھوں نے کہا کہ یا رسول اللہ بڑے بلا والے کون لوگ ہیں۔ فرمایا محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحٰبہ وسلم نے انبیا کہا پھر ان کے بعد کون فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے علماء کہا پھر کون، فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم نے صالحین مبتلا کیا جاتا تھا۔ کوئی ان میں کا کھٹمل کے ساتھ حتےٰ کہ کھٹمل مار ڈالتے اس کو اور مبتلا ہوتا کوئی ان میں سے ساتھ فقر کے حتےٰ کہ نہ پاتا کوئی عبا کہ پہنے اور وہ لوگ بلا سے اس قدر خوش ہوتے جس طرح تم لوگ عطا سے خوش ہوتے ہو ۱۲ حیٰوۃ الحیوان ۳؎ اسی طرح سب نسخوں میں ہے لیکن ایک نسخے میں من النبیین ہے ساتھ زیادتی من کے جو واسطے بیان جنس کے ہے جیسا کہ قوت القلوب میں ہے ۱۲ فاسی

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰۤى اَبِيْنَاۤ اٰدَمَ وَاُمِّنَا
اور سردار امت کے اور ہمارے باپ آدم پر ۱؎ اور ہماری ماں حوا پر

حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
اور دونوں کی اولاد پر نبیوں اور صدیقوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
اور شہیدوں اور صالحوں سے اور رحمت نازل کر

مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ
اپنے سب فرشتوں پر آسمانوں کے رہنے والے ہوں اور

الْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
یا زمینوں کے اور ہم لوگوں پر بھی ان حضرات کیساتھ اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
الٰہی بخشدے تو میرے گناہ اور میرے ماں باپ کے اور

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ
مہربانی کر ان دونوں پر جس طرح پالا ان دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخش دے ۲؎ سب

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
مومن مردوں اور سب مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں ان میں سے یا مردہ

وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ
اور پیرو کر تو ہم سب کو ان سب کا اچھے کاموں میں اے پروردگار

۱؎ جب حضرت آدم علیہ السلام نے دانۂ منہی عنہ کھایا اس کی شومی سے ان کا تخت و تاج لے لیا گیا بہشت سے نکالے گئے حضرت آدم علیہ السلام نے پشیمانی سے انگلی منہ میں ڈال کر کے قے کی ہوام زمین کے اور حشرات الارض جس جس سانپ اور بچھو نے اس قے کو کھایا ان کی زبان اور تالو اور منہ میں اور قے کی جگہ پر جو گھاس اُگی تاثیر اس میں زہر کی سی آگئی اور منی کہ اس غذا سے بنی قابیل اس سے پیدا ہوا کہ منشا کفر اور فساد کا تھا۔ ۱۲ اسبع سنابل ۲؎ انس ہوں یا جن اور احتمال رکھتا ہے شمول کو ساری امت اگلی کے اور قولہ المسلمین والمسلمات شامل ہے اہل ایمان کامل اور غیر کامل یا ان لوگوں کو جو متحقق ہیں مقام ایمان میں اور ان لوگوں کو جو متحقق ہیں مقام اسلام میں ۱۲ فاسی ۳؎ روایت ہے انسؓ سے ساتھ سند ضعیف کے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطے مومنین اور مومنات کے تو استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہر مومن کی طرف سے جو گزر گئے اور ابتدائے دنیا سے یا ہونیوالے ہیں قیامت تک اور روایت ہے عبادہ بن صامتؓ سے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطے مومنین اور مومنات کے تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ بعوض ہر مومن مرد اور عورت کے اس کے واسطے ایک ایک نیکی ۱۲ فاسی

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَلَا

بخشدے اور رحم کر اور توہی ہے اچھا رحم کرنے والوں کا اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی ف۱ اور نہ قوت اچھے کام کی مگر اللہ بزرگ برتر کی توفیق سے ف۲

كَمُلَ النِّصْفُ مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

ف۳ تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

الٰہی رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نور

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

سب انوار کے ہیں اور بھید سب بھیدوں کے اور سردار سب نیکوکاروں کے

وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ

اور رونق پیغمبران برگزیدہ کے اور بزرگ تر ان سب سے کہ

اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

اندھیری ہوئی رات ان پر اور چمکا ان پر

النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا

دن اور بشمار ان چیزوں کے کہ اُتریں شروع دنیا سے

اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا

آخر دنیا تک مینھ کے قطروں سے اور بشمار ان چیزوں کے

نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا

کہ اُگیں اول دنیا سے آخر دنیا تک

ف۱ اور جب چاہے تو کہ دوا کرے تیری اللہ تعالیٰ ننانوے بیماری سے کہ ہلکی بیماری اس میں سے جنون ہے پس کہہ جو کہ حدیث میں ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو یہ اس کی دوا ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان

ف۲ حدیثیں بہت آئی ہیں۔ رغبت پڑھنے میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے اور آیا ہے کہ وہ کنز ہے کنوز جنت اور کنز عرش سے اور وہ ایک باب ہے ابواب جنت سے اور وہ درخت ہے جنتی اور وہ دوا ہے۔ ننانوے بیماری کی کہ آسان اس کا ہم و غم ہے اور یہ باقیات صالحات سے ہے گناہ اس سے جھڑتے ہیں جس طرح پتیاں درخت سے جھڑتی ہیں ۱۲ مطالع المسرات

ف۳ یعنی نصف کتاب اول خطبہ سے ایک پرانے نسخے اور دو نسخوں میں اسی طرح ہے اور اور نسخوں میں جو پایا ہے میں نے کہ نصف محل آخر پر ہے سو اس کی تنبیہ آگے کروں گا ۱۲ فاسی

ف۴ اللہ تعالیٰ نے حسن ظاہری بھی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو ایسا دیا تھا کہ آپ کے حسن اور نور کے آگے شمس اور قمر بھی ماند تھے چنانچہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شب حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم چادر سرخ مخطط ف۵ اوڑھے ہوئے چاند کے مقابل کھڑے تھے۔ میں نے دیکھا تو رخسارۂ مبارک کی روشنی چاند پر غالب تھی ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات۔ ف۵ سرخ دھاری دار۔

مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بوٹیوں اور درختوں سے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ٭

ہمیشگی ملکِ خدا تک کہ اکیلا غالب ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ

کہ بزرگ کرے تو اس کے سبب سے ان کی خوابگاہ اور بلند کرے تو بسبب اسکے آخرت ان کی اور

تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ

پہنچا دے تو انکو بسبب اس درود کے قیامت کے دن انکی مراد اور خوشنودی تک یہ

الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا

درود پڑھا میں نے آپ کے حق کی تعظیم کے لئے ف۱ اے سردار ہمارے

مُحَمَّدُ ٭ ثَلٰثًا ٭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ (یہ درود تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما ف۲ ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَ

حضرت محمدؐ پر کہ ان کے نام پاک کی ح رحمت ہے اور دو میموں ف۳ سے ملک دنیا اور آخرت اور

دَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

دال ہمیشگی رحمت کی سردار ہمارے ہر صفت میں پورے کھولنے والے باب خیر کے

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ

خاتم پیغمبروں کے بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا

ف۱ روایت ہے شیخ ابی عبداللہ سنوسی رحؒ سے کہ ایک بار پڑھنا اس درود کا ہزار بار پڑھنے کے ہے ۱۲ مطالع المسرات ف۲ روایت کی طبرانی نے معجم کبیر میں کہ ایک مرد کو کچھ حاجت تھی۔ عثمان بن عفان رضؓ سے وہ مرد حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان اس کی طرف التفات نہ فرماتے تھے اس مرد نے یہ بات عثمان بن حنیف سے اس مرد سے کہ وضو کر کے مسجد میں آ کے دو رکعت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھ اللھم انی اسالک واتوجہ الیک بنبیک محمد صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ بک الی ربک لیقضی حاجتی اللھم فشفعہ لی پس اس مرد نے اسی طرح کیا اور عثمان بن عفان رضؓ کے دروازے پر آیا۔ پس دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے عثمان بن عفان کے پاس لے گیا۔ حضرت عثمان بن عفان نے اس کو اپنے فرش پر بٹھلایا اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا اور فرمایا جو کچھ اور تم کو حاجت ہو سو مجھ سے کہنا وہ مرد بہت خوش ہوا اور وہاں سے چلا تو عثمان بن حنیف سے ملاقات ہوئی کہا جزاک اللہ خیراً معلوم ہوتا ہے کہ تم نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہہ دی تھی۔ انھوں نے کہا واللہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہو لیکن میں نے دیکھا حضرت کو کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا اور آپ سے استمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جاویں تو فرمایا تھا اس سے حضرت نے اسی طرح جیسا میں نے تجھے بتایا پس میں نے جانا کہ حضرت کیسا تھ وسیلہ پکڑنے سے آدمی کی حاجت روا ہوتی ہے ۱۲ انوار الایمان للعالم الحافظ الحاج مولانا محمد عبدالحکیم لکھنوی قدس سرہٗ ف۳ فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ نے کہ ایک شخص کی کشتی تہلکہ میں پڑی پس اس نے مکرر اس درود کو پڑھا اور حاء الرحمۃ کو مکرر کہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی کشتی کو نجات دی ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ف۳ جو شخص اس درود کو پڑھے ایک بار اس کو ہزار حسنات کا ثواب ملتا ہے ۱۲ مطالع المسرات ف۴ دو میم ملک کے یعنی ملک دنیا اور آخرت ۱۲ حاشیہ [illegible]

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

ہوچکا ہے جبکہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

اور جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

غفلت کرنے والے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

باقی رہے تیری بقا تک نہ ہووے اس کی انتہا سوا

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

(یہ تین بار پڑھے)[۱] اے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

جو نبی امی ہیں اور آل پر حضرت محمدؐ کی کہ وہ

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ اَبْهَرُهَا

زیبا تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کی روشنی میں اور غالب تر ان کے[۲]

وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْهَرُهَا وَ

اور بڑے سیر کرنیوالے سب انبیاء سے[۳] از روئے فخر کے اور مشہور تر ان سے اور

نُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا

نور ان کا بڑا چمکنے والا ہے سب انبیاء کے نوروں سے اور روشن ترین انوار انبیاء کے

[۱] بعض نسخوں میں یہاں پر لفظ ثلاثہ ثابت ہے اور نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں نہیں ہے اور مراد یہ ہے کہ سارے اس درود کو تین بار پڑھے ۱۲ افاسی [۲] یعنی تمامی انبیاءؑ علیہم الصلوٰۃ والسلام آفتاب ہدایت کے ہیں اور آفتاب ہدایت ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا بہت ہی اچھا اور انور ہے کل انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے آفتاب ہدایت سے ۱۲ افاسی [۳] بعض نسخے میں ساتھ فا کے ہے اور بعض میں ساتھ قاف کے ۱۲ افاسی۔

وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّ

اور ظاہر تر ان سے اور پاک ترین سب مخلوق کے اچھی عادتوں میں[۱] اور

اَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ

پاکتر مخلوق کے اور بزرگتر مخلوق کے حسن صورت میں اور درست تر ان سب سے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر کہ نبی امّی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ

آل حضرت محمدؐ پر جو اعلیٰ ہیں چودھویں رات کے

الْقَمَرِ التَّامِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ

چاند سے اور سخی زیادہ اس بدلی سے

الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو بھیجی گئی ہے مینھ کے ساتھ اور سخی زیادہ دریائے بزرگ سے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی ہیں امّی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ

آل حضرت محمدؐ کی کہ نزدیک کردی ہے برکت

بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ

ان کی ذات سے اور ان کے منھ سے[۲] اور خوشبو پائی[۳] تمام عالم نے

بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

انکی یاد اور ان کی خوشبو سے الٰہی رحمت نازل فرما

[۱] اور بعضوں نے کہا خُلق عظیم آپ کا یہ تھا کہ ظاہر میں خلق کے ساتھ مخالطت اور معاشرت اور بول چال رکھتے تھے اور باطن میں حق کے ساتھ مشغول رہتے تھے۔ یعنی خلوت اور انجمن کی کیفیت تھی اور یہ بات بھی بہت صعب و دشوار ہے اور بعض کہتے ہیں کہ شمہ آپ کے خلقِ عظیم کا یہ تھا کہ حسنِ معاشرت خلق کے ساتھ کرتے تھے جس طرح نرمی معاملات میں اور کبھی اچھی باتیں اور اطعام طعام اور افشائے سلام اور ہر بیمار کی عیادت کو جانا وہ نیکوکار ہو یا بدکار مسلمان ہو یا کافر اور مسلمانوں کے پیچھے جنازے کے جانا اور رعایت حق جوار کی کرنا خواہ وہ ہمسایہ کافر ہو یا مسلمان اور دعوت ہر شخص کی قبول کرنا خواہ وہ غلام ہو یا آزاد۔ پس حُسن خلق کے بہت ظاہر معنی یہ ہوئے کہ پیروی کرے آدمی ان چیزوں کی کہ لائے ہیں ان کو ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی احکامِ شریعت اور آداب طریقت اور احوال حقیقت ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین [۱] خواص سے آپکے یہ ہے کہ نہیں ہے قرآن مجید وغیرہ کسی کتاب میں درود اللہ تعالےٰ کا آپ کے غیر پر۔ پس یہ ایسا خاصہ ہے کہ خاص کیا آپ کو حق سبحانہٗ تعالیٰ نے اس کے ساتھ درمیان سے تمامی انبیاء کے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب [۲] ساتھ ضمہ میم اور فتحہ حائے مہملہ اور تشدید یائے تحتانیہ کے یعنی روئے مبارک آپ کا اور نسخہ سہیلیہ میں ساتھ فتحہ میم اور سکون حائے مہملہ کے ہے یعنی حیات آپ کی ۱۲ افاسی [۳] معطر ہونا تمام عالم کا بسبب آپ کے اور ذکر سے آپکے اور درود بھیجنے سے آپ کے اور پایا جانا خوشبو کا زیادہ درود پڑھنے والوں سے یہ سب معلوم اور مشہور ہے وارد ہوا ہے احادیث میں اور حکایات صالحین میں ۱۲ افاسی

ف ۱ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے روایت کی کہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ـ علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو ایک ایک کمبل کے نیچے جسے آپ اوڑھے ہوئے تھے لائے اور دُعا فرمائی کہ خداوندا یہ سب میرے اہلبیت ہیں پلیدیوں سے ان کو پاک کر ۱۲ مواہب لدنیہ ف ۲ خصائص سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہے کہ نام رکھا آپکا حق تعالے نے عبد اللہ اور نہ اطلاق کیا اس کا آپکے ماسوائے پر بلکہ عبداً شکوراً یا نعم العبد ارشاد کیا ہے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ف ۳ منجملہ خصائص آپکے یہ ہے کہ عدد اس اسم پاک کے باعتبار بسط نہ بحساب ابجد تین سو تیرہ نکلتے ہیں ـ جو موافق عدد مرسلین کے ہیں ـ اس واسطے کہ پہلے میم کو باعتبار بسط اور تکبیر کے لکھیں تو یہ صورت ہوتی ہے م ی اور دوسرا میم مشدد ہے وہ واقع میں دو میم ہیں ـ ان دونوں میموں کو باعتبار بسط اور تکبیر کے لکھیں تو یہ صورت ہوتی ہے م ی م م ی م ۴۰ ۱۰ ۴۰ ۴۰ ۱۰ ۴۰ ان تینوں میموں کے دو سو ستر عدد ہوئے اور دال کے اسی اعتبار سے پینتیس ہوئے اور ح کے بلا تکبیر کے آٹھ ـ پس سب کو جمع کیا تین سو تیرہ ہوئے اور نام رکھا حق تعالے نے آپ کا ساتھ اسم پاک کے دو ہزار برس پہلے خلق اللہ کے پیدا کرنے سے ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ف ۴ میم سے اشارہ ہے کہ نبوت کا خاتمہ تجھ پر ہو آپ پر جیسا مخرج میم کا لب ہے اور وہ خاتمہ ہے سب حروف کے مخرج کا اور عدد میم کے چالیس ہوتے ہیں اس میں اشارہ ہے کہ نبوت آپ کو چالیس ویں برس ہوگی، کہا امام نیشا پوری نے کہ محمد میں چار حرف ہیں موافق عدد اسم اللہ تعالیٰ کے اور محمد رسول اللہ کے بارہ حرف ہیں اور یہ اسرار الٰہیہ مناسب ہے اور اسی طرح لفظ ابوبکر الصدیق رضؓ اور عمر بن الخطاب رضؓ اور عثمان رضؓ بن عفان اور علی بن ابی طالب رضؓ کے بھی بارہ بارہ حرف ہیں بسبب کمال مناسبت ان حضرات کے اخلاق کریمہ میں ساتھ حضرت کے اور اسی مناسبت کے باعث سے ملتا ہے نسب ان کا ساتھ

(بقیہ صفحہ ۱۲۹ پر)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر ۱ اور سلام بھیج الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح رحمت اور

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

برکت بھیجی تونے اور رحمت کی تونے ابراہیم پر اور

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے ہیں ۲ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

حضرت محمدؐ پر ۳ الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

آل حضرت محمدؐ پر بمقدار پوری دنیا اور پوری آخرت کے

(بقیہ صفحہ ۱۲۸) نسب حضرتؐ کے علی مرتضےٰ رضؓ کا نسب آپ کی دوسری پشت میں ملتا ہے ـ اور عثمان رضؓ کا پانچویں میں اور ابوبکر رضؓ کا ساتویں میں اور عمر رضؓ کا نویں میں ۱۲ تفسیر روح البیان (متعلق صفحہ ہذا)

ف ۱ کہا گیا مصطفےٰ یعنی صاف اور خالص تمامی اوصاف بشریت سے کہا گیا مختار اور چنے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمامی خلق میں سے ہے اور صفوۃ الخلق اور بہترین خلائق کے نزدیک حق سبحانہ وتعالیٰ شانہ کے واسطے غایت قرب اسی حق سبحانہ وتعالیٰ شانہ کے اس واسطے کہ اصطفائیت عبارت ہے غایت قرب اللہ تعالےٰ سے فرمایا حضرت رسول خدا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ان اللہ اذا احب عبدا ابتلاہ فان صبر اجتباہ وان رضی اصطفاہ ۱۲ مطالع المسرات

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو دُنیا

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

بھر کی اور آخرت بھر کی اور رحمت کر حضرت محمدؐ پر

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

اور آل حضرت محمدؐ پر دنیا بھر کی اور آخرت بھر کی

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور جزا دے حضرت محمدؐ کو اور آل محمدؐ کو دنیا بھر کی

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور آخرت بھر کی اور سلام بھیج حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

آل حضرت محمدؐ پر دنیا بھر کا اور آخرت بھر کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جس طرح حکم کیا تونے ہم کو

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

کہ درود بھیجیں ہم ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا کہ

يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سزاوار ہے درود بھیجا جانا ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى

اپنے نبی مصطفےٰ پر ۱ اور اپنے رسول برگزیدہ پر

وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ

اور اپنے دوست برگزیدہ پر اور ان پر جو تیرے امین ہیں وحی

السَّمَآءِ ✦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

آسمانی کے الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو بزرگ ترین

الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

سب اگلوں کے ہیں قائم ہیں ساتھ عدل کے اور انصاف کے

الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ

تعریف کیے گئے سورۂ اعراف میں ف۱ چنے ہوئے

مِنْ اَصْلَابِ الْاَشْرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ

بزرگوں کی پشتوں ف۲ اور شکموں صاف اور پاکیزہ

الْمُصَفّٰى مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ

سے خلاصہ خاندان عبد المطلب بن

عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ

عبد مناف کے ف۳ ایسے کہ راہ دکھائی تو نے ان کے سبب سے ہم کو

الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ✦

خلاف سے بیان کیا تو نے بسبب ان کے طریقہ پاکی کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَ

الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ وسیلہ بزرگ اس چیز کے کہ اس کے ساتھ تو سوال کیا جاتا ہے

بِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا

اور ساتھ محبوب ترین ف۴ ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بزرگ ترین ناموں تیرے کے

ف۱ فرمایا حق سبحانہٗ تعالیٰ نے الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل ۱۲ فاسی

ف۲ نہ واقع ہوئی آپ کے نسب میں ابتدا آدم علیہ السلام سے بدکاری روایت ہے علیؓ سے مرفوعاً فرمایا حضرتؐ نے کہ پیدا ہوا ہیں نکاح سے اور نہ پیدا ہوا ہیں بدکاری سے ابتدا ر آدم علیہ السلام سے یہاں تک کہ جنا مجھے میرے ماں اور باپ نے اور نہ پہنچا بدکاری سے جاہلیت کی کچھ ۱۲ زرقانی ف۳ ساتھ اسقاط ذکر ہاشم کے ہے جتنے نسخوں میں کہ میں نے دیکھا ہے اور ساتھ نسبت عبد المطلب کے طرف جد ان کے کے اور آوے گا ربع آخیر میں محمد بن عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن ہاشم اور جو یہاں ہے اس کا بھی کچھ مضائقہ نہیں اور صحت اس کی ظاہر ہے۔ جس طرح خود حضرتؐ منتسب ہوتے تھے طرف جد اپنے کے اور فرماتے تھے انا ابن عبد المطلب اور اکثر علماء وغیرہ منسوب ہوتے ہیں طرف بعض اجداد اپنے کے اور فرمایا حضرتؐ نے کہ حق تعالیٰ نے چن لیا اولادِ ابراہیمؑ سے اسماعیلؑ کو اور چن لیا اولاد اسماعیلؑ سے بنی کنانہ کو اور بنی کنانہ سے قریش کو اور چن لیا قریش سے بنی ہاشم کو اور چن لیا مجھے بنی ہاشم سے اور فرمایا حضرتؐ نے کہ حق تعالیٰ نے پیدا کیا خلق کو۔ پس چن لیا اس میں سے بنی آدمؑ کو اور چن لیا بنی آدم سے عرب کو اور چن لیا عرب سے مضر کو اور چن لیا مضر سے قریش کو اور چن لیا قریش سے بنی ہاشم کو اور چن لیا مجھے بنی ہاشم میں سے پس خیار سے آیا طرف خیار کے خبردار جس نے دوست رکھا عرب کو پس اس نے میری محبت سے دوست رکھا عرب کو اور جس نے بغض رکھا عرب سے۔ پس اس نے میرے بغض سے بغض رکھا عرب سے ۱۲ فاسی ف۴ اور وہ اسم اعظم ہے کہ جب دعا کی جاوے ساتھ اس کے کہ مقبول ہووے اور جب سوال کیا جاوے اس کے ذریعہ سے تو سوال پورا کیا جاوے ۱۲ فاسی

عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا

تیرے نزدیک اور بوسیلہ اس کے کہ احسان کیا تو نے ہم پر حضرت محمد ہمارے نبی کو بھیجکر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ

درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام پس خلاص کیا تو نے ہم کو بسبب ان کے

مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

گمراہی سے اور حکم کیا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّ

اور کیا تو نے ہمارے درود کو ان پر درجہ عالیہ اور

كَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ

کفارۂ گناہ اور سبب مہربانی اور احسان کا بخششوں سے اپنی

فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے

لِوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ

تیری وصیت کے اور بطلب وفا تیرے وعدے کے ف۱

لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے اس چیز کے کہ واجب ہے واسطے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے

فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ

ادائے حق میں ان کے ہماری طرف سے اس واسطے کہ ہم ایمان لائے ان کے ساتھ

وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

اور تصدیق کی ہم نے انکی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی کہ

ف۱ وہ کہ وعدہ کیا ہے تو نے اوپر درود بھیجنے کے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر درجہ اور کفارہ اور نسخۂ سہیلیہ وغیرہ میں ساتھ میم کے ہے قبل واؤ کے اور ساتھ واؤ کے بعد عین کے اور بعض نسخے میں لموعدک ہے ساتھ فتحہ اور کسرۂ عین کے اور یہ دونوں مصدر ہیں وعد کے ۱۲ فاسی

أُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
اتارا گیا ہے ان کے ساتھ اور فرمایا تو نے کہ بے شک اللہ اور اس کے سب فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
درود بھیجتے ہیں ۱ حضرت نبی ۲ پر سو تم بھی اے

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ہ
ایمان والو درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام

وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ
اور حکم کیا تو نے بندوں کو درود بھیجنے کا ان کے نبی پر

فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا فَاَمَرْتَهُمْ بِهَا
درحالیکہ وہ درود فرض ہے کہ اس کو فرض کیا تو نے ۲ اور حکم کیا تو نے ان کو

فَنَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ
اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے برکت ذات بزرگ تیری کے اور بوسیلہ نور

عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ
بزرگی تیری کے اور بوسیلہ اس کے کہ واجب کر لیا ہے تو نے اپنی ذات پر

لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
نیکوں کے لئے یہ کہ درود بھیجے تو اور درود بھیجیں فرشتے تیرے

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ
حضرت محمد ؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیرے پسندیدہ ہیں

۱ کشاف میں ہے کہ پوچھا لوگوں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم خبر دیجئے ہمیں قول سے اللہ تعالیٰ کے ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی فرمایا آپ نے یہ علم مکنون سے ہے اور اگر تم نہ سوال کرتے مجھ سے تو نہ خبر دیتا میں تم کو اس سے بہ تحقیق حق تعالیٰ نے مقرر کئے ہیں میرے ساتھ دو فرشتے۔ پس نہیں ذکر کیا جاتا ہیں کسی بندۂ مسلمان کے پاس پس وہ درود بھیجے مجھ پر لیکن یہ کہ کہتے ہیں یہ دونوں فرشتے غفر اللہ لک یعنی بخشے اللہ تجھے پھر اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس کے جواب میں ان دونوں فرشتوں کے فرماتے ہیں آمین اور نہیں مذکور ہوتا ہیں کسی بندۂ مسلمان کے پاس اور وہ نہیں درود بھیجتا مجھ پر لیکن یہ کہتے ہیں وہ دونوں فرشتے لا غفر اللہ لک یعنی نہ بخشے اللہ تعالیٰ تجھے پھر اللہ جل شانہٗ اور سب فرشتے اس کے جواب میں ان دونوں فرشتوں کے فرماتے ہیں آمین ۱۲ صلوٰۃ ناصری

۲ فرض کی تین قسم ہیں۔ فرضِ عین کہ ایک شخص کرے تو دوسرے سے ساقط نہ ہو، جس طرح روزہ اور نماز وحج وزکوٰۃ اور فرض کفایہ کہ بعض کے کرنے سے دوسرے کے ذمہ سے ساقط ہو جاوے مثلِ نماز جنازہ اور جواب چھینک اور جواب سلام اور عیادت مریض کی اور فرض ظنی کہ اجتہاد مجتہد سے ثابت ہوا ہے جس طرح کہ غسل کے اندر ناک اور منھ میں پانی کرنا پھر فرضِ عین دو قسم پر ہے۔ فرضِ دائم جس طرح ایمان اور معرفت حق تعالیٰ کی اور فرض موقت جس طرح نماز و روزہ وحج وزکوٰۃ ۱۲ مفتاح الخیرات

خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ
تیری ساری مخلوق سے بزرگتر اس کا کہ درود بھیجا ہو تو نے کسی ایک پر

مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
اپنے بندوں سے بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا خداوندا

اَرْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ
بلند کر درجہ ان کا اور بزرگ کر مقام کو ان کے اور بھاری کر

مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ
ترازو ان کی اور روشن کر دلیل انکی اور ظاہر کر دے مذہب انکا اور

اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ
زیادہ کر ثواب ان کا اور روشن کر ۱ نور ان کا اور ہمیشہ رکھ کرامت انکی

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
اور ملا دے ان سے اولاد ان کی اور سب گھر والے ان کے ۲ کہ

مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ
ٹھنڈی ہو جاوے اس سبب سے آنکھ ان کی اور بزرگ کر انکو سب انبیا کے درمیان

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا
جو گزر گئے قبل ان کے خداوندا کر حضرت محمد ؐ کو

اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ
بہت زیادہ تابعین والا سب انبیاء سے اور زیادہ تر ان کا وزیروں والا

وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ
اور بزرگ تر ان کا بزرگی اور نور میں اور برترین ان کا

۱ یعنی بڑھا اس کو اور کر اس کو ضیاء اس واسطے کہ ضیاء اعظم ہوتا ہے نور سے جیسا کہ فرمایا حق تعالیٰ نے ہو الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا اور کہا سہیلے رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرق درمیان نور اور ضیا کے یہ ہے کہ نور ذات منیر کی ہے اور ضو اور ضیا چمک اس کی جو اس سے منتشر ہوتی ہے اور مراد نور سے آپ کی ذات کا نور ہے قیامت میں خصوصاً یا سواً اور احتمال ہے کہ مراد نور سے مذہب اور شریعت آپ کی ہو اور تقویت نور کی اس کے اشتہار اور اظہار سے ہوگی اور پر سب مذہبوں کے ۱۲ افاسی

۲ تفسیر کشاف میں ہے روایت کی علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے یا علی اول جو داخل ہوگا جنت میں ہوں گا اور تم اور حسن اور حسین اور بیبیاں میری داہنے اور بائیں میری ہوں گی اور ذریات میری پیچھے بیبیوں میری کے ہوں گی اور مناقب السعادت میں ہے کہ اگر کوئی اولاد سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے کفر پر نہ مریں گے اور ایمان سادات کا مانند ایمان عشرہ مبشرہ کے ہے اور دستور القضاۃ میں ہے کہ جائز نہیں ہے زوال ایمان انبیاء علیہم السلام کا اور عشرہ مبشرہ اور اولاد اور ازواج رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے اور اہلِ بدر اور حدیبیہ اور ان کے امثال سے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

دَرَجَةً وَّ اَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ﴿
درجے میں اور فراخ زیادہ ان سے بہشت میں مرتبہ کی رو سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَ
خدایا کر تو سابقین میں غایت مراد ان کی اور

فِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ
برگزیدوں میں مرتبہ ان کا اور مقربان درگاہ میں

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ﴿ اَللّٰهُمَّ
گھران کا اور برگزیدوں میں مرتبہ ان کا الٰہی

اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ
کر تو ان کو بزرگتر بزرگوں سے اپنے نزدیک مرتبہ میں اور

اَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ اَثْبَتَهُمْ
افضل ان سے ثواب میں اور نزدیک تر ان سے مجلس میں اور استوار تر ان سے

مَقَامًا وَّ اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ
مقام میں اور راست تر ان سے بات میں ۵۱ اور فتح مند زیادہ ان سے ۵۲

مَسْئَلَةً وَّ اَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ
سوال میں اور بزرگ تر ان سے تیرے نزدیک فائدہ پانے میں اور

اَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ اَنْزِلْهُ
بزرگترین ان کے اس چیز میں کہ تیرے پاس ہے از روئے خواہش کے اور اتار تو ان کو

فِي غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ
دریچوں میں فردوس کے ان بلند درجوں میں

۵۱ آپ دیئے گئے تھے جوامع الکلم اے جمع معانی کثیرۃ کا الفاظ تھوڑے میں اور کہا گیا اختصار کلام کا ساتھ اتساع کے معنی میں پس کلمۃ قلیلۃ الحروف متضمن ہوتا ہے بہت سے معانی اور انواع قسم کے کلام کو ۱۲ زرقانی ۵۲ روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہا انہوں نے خدمت کی میں نے حضرت رسول خدا محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دس سال پس نہ کہا آپ نے مجھے اُف کبھی اور نہ کہا اس کام کو کہ میں نے کیا کہ اس کام کو کیوں کیا اور جو کام کہ میں نے نہیں کیا نہ کہا کہ اس کام کو کیوں نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو حضرت امام بخاری رحمہ اللہ تعالےٰ علیہ نے ۱۲

الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
جن کے اوپر کوئی درجہ نہیں الٰہی کر تو

مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَائِلٍ
حضرت محمد کو بڑا سچا ہر بولنے والے سے اور فتح مند ہر سائل سے

وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ
اور اوّل ۵۱ ہر شفاعت کرنے والے سے اور افضل ہر مقبول الشفاعت سے اور قبول کر تو

فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ
امت کے حق میں ہے شفاعت کہ رشک کریں ان کا بسبب اس کے اگلے

وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ
اور پچھلے اور جب کہ جدا کرے تو اپنے بندوں کو اپنے حکم فیصلہ کرنیوالے

قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ
سے تو کر دے حضرت محمد کو بڑی سچی بات بولنے والوں

قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ
میں اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ دکھائے ہوؤں

سَبِيْلًا ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ
میں الٰہی کر تو ہمارے حضرت نبی کو ہمارے لئے پیش رو اور

اجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
کر تو ان کے حوض کوثر کو ہمارے لئے وعدہ گاہ ہمارے اگلے اور پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا
الٰہی اٹھا تو ہم کو ان کے جرگہ میں اور کام لے تو ہم سے

۵۱ روایت ہے حضرت انس رض سے کہا انھوں نے فرمایا کہ حضرت ص نے جب ہوگا قیامت کا دن تو کھل بل پڑے گی لوگوں میں تو آوینگے آدم کے پاس اور کہیں گے اے آدم علیک السّلام شفاعت کرو پروردگار سے کہ ہم لوگوں کا حساب جلدی کر دے وہ کہیں گے میں اس کے قابل نہیں ہوں لیکن جاؤ تم لوگ ابراہیم ع کے پاس کہ وہ خدا کے دوست ہیں تو آئیں گے ابراہیم ع کے پاس وہ کہیں گے میں اس کے قابل نہیں ہوں۔ لیکن جاؤ تم موسیٰ کے پاس کہ وہ کلیم اللہ ہیں تو آئیں گے لوگ موسےٰ کے پاس وہ کہیں گے کہ میں اس کے لائق نہیں ہوں۔ تم لوگ عیسےٰ ع کے پاس جاؤ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں پھر لوگ عیسےٰ کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے میں اس کے لائق نہیں ہوں، تم لوگ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وسلم کے پاس جاؤ۔ پھر وہ لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں کہوں گا میں اس کے قابل ہوں اور یہ میرا ہی کام ہے اور کسی سے نہ ہوگا۔ پس اجازت چاہوں گا میں پروردگار کے پاس حاضر ہونے کو پس اجازت ملے گی مجھ کو اور میرے دل میں ڈالے گا اللہ تعالےٰ طرح طرح کی حمدیں کہ حمد کروں گا میں اس کی ساتھ ان حمدوں کے کہ اس وقت نہیں آتیں مجھ کو اس طرح کی حمدیں اور گر پڑونگا میں اس کو سجدہ کرتا ہوا تو حکم ہوگا اے محمدؐ اٹھا سر اپنا اور کہو قبول کی جاوے گی عرض تمہاری اور مانگو جو چاہو دیا جاوے گا تم کو اور شفاعت قبول کی جاوے گی تو کہونگا میں یا رب امتی امتی حکم ہوگا جاؤ جس کے دل میں جو کے برابر ایمان ہو اس کو دوزخ سے نکالو ۱۲ بخاری ومسلم

فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

انکی پیروی سنت کا. اور مار توہمکو ان کے مذہب پر اور پہنچوا دے ہم کو

وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ

روئے مبارک ان کا اور کر دے ہم کو ان کے جرگہ اور انکے گروہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَآ

الٰہی اکٹھا کر تو ہم کو ساتھ حضرت کے جس طرح

اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ

ہم لوگ ان کے ساتھ بن دیکھے ایمان لائے لے اور جدائی مت ڈال

بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ

درمیان ہمارے اور درمیان انکے یہانتک کہ داخل کرے تو ہم کو انکی جائے میں

وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ

اور اُتارے تو ہم کو ان کے حوضِ کوثر پر اور کر تو ہم کو منجملہ ان کے

رُفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْهِمْ مِّنَ

ہمراہیوں کے درحالیکہ ہو ویں ہم انعام کئے ہوئے لوگوں کے ساتھ

النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انبیاء سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا

اور نیکو کاروں سے اور کیا اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی ۵۲

اِلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

شکر ہے خدا کا جو پالنے والا ہے تمام عالموں کو

۵۱ فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے نزدیک ترین لوگوں کا مجھ سے وہ ہوگا جو کثرت سے درود پڑھا کرتا تھا مجھ پر۔ پس جب محبت حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی متمکن ہو جاتی ہے نفس کے اندر تو صورتِ پاک آپؐ کی بین بصیرت سے دم بھر بھی غائب نہیں ہوتی اور کچھ شک نہیں کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر جب خلوص دل سے ہو تو بلند ہوتی ہیں اور چمکتی ہیں روشنیاں اس کی باطن میں۔ پس نفس درود خواں کا ایک آئینہ ہو جاتا ہے واسطے صورت پاک حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ صورت اس آئینے سے غائب نہیں ہوتی اور یہی علمِ حقیقی ہے جس میں کچھ شک نہیں ۱۲ ناسی ۵۲ ثوبان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو کمال درجے ضعف اور نقاہت لاحق حال ہوا جب وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کہ ثوبان رضؓ تو کس رنج اور صدمے سے اس قدر ضعیف ہوگیا۔ عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم مجھ کو اندیشہ ہے کہ قیامت کے دن آپ سے ملاقات ہو یا نہ ہو مبادا شامتِ اعمال سے گزر میرا دوزخ میں ہو یا بہشت میں آپ کے بلند درجے تک میری رسائی نہ ہو غرضکہ انہی فکروں سے میرا یہ حال ہے۔ آپؐ کی مفارقت کا خیال از حد باعثِ ملال ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات۔

هٰذَا اٰخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ

یہ آخر نصف اول کا ہے

مِنْ فَصْلِ الْكَیْفِیَّةِ

فصل کیفیت صلوٰۃ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نور ہدایت کے ہیں اور

الْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ

کھینچنے والے نیکی کی طرف اور بلانے والے راستی کی طرف

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

نبی رحمت کے لے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور پیغمبر پروردگار

الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ

تمام عالم کے جن کے بعد کوئی نبی نہیں ۲ے جس طرح کہ پہنچایا تیرا پیغام

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ

اور نصیحت کی تیرے بندوں کو اور پڑھیں آئتیں تیری اور قائم کیے

حُدُوْدَكَ وَوَفٰی بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَ

احکام تیرے اور پورا کیا تیرا عہد اور جاری کیا تیرا حکم اور

اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰی عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَ

حکم دیا تیری بندگی کا اور منع فرمایا تیرے گناہ سے اور

وَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَ

دوستی کی تیرے اس دوست سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس سے اور

۵۱ آپؐ کی رحمت سے آدم علیہ السلام نے یہ حصہ تھا کہ فرشتوں نے ان کو سجدہ تعظیمی کیا اس واسطے کہ آپ صلب آدمؑ ہی میں تھے اور ان کی توبہ قبول ہوئی کہ آپ کے ساتھ پکڑا اور نوحؑ کشتی سے سالم نکلے اسی رحمت کی برکت سے اس واسطے کہ آپؐ ان کے بیٹے سام کے صلب میں تھے۔ اور ابراہیمؑ پر آگ برد و سلام ہوگئی اس واسطے کہ آپ ان کی صلب میں تھے پھر رحمت آپ کی ابتدا اور انتہا ہیں اور علی الدوام ہے اور منجملہ رحمت آپ کے ہے کہ حق تعالیٰ نے اس امت کو امت مرحومہ کہا اور وصف اس کی ساتھ رحمت کے پڑھے اور اس کو امر ترحم اور تواصوا بالمرحمہ کا ہوا اور اس کی وصف میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یحب من عبادہ الرحماء اور فرمایا الراحمون یرحمھم الرحمان اور فرمایا ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء پس رحمت کو ایک نسبت خاص ہے آپ کے ساتھ اور آپ کی امت کے ساتھ ۱۲ زرقانی ۵۲ یعنی پھاٹک وحی اور رسالت کا بند کر دیا گیا بسبب کامل ہو جانے دین کے اور تفصیح حجۃ کے اور عیسےٰ علیہ السلام جو نازل ہونگے تو آپؐ ہی کی شریعت کے موافق عمل کریں گے اور اسی طرح خضر اور الیاس علیہما السلام بھی آپ ہی کے طریقہ اور شریعت کے تابع ہیں ۱۲ زرقانی

عَادِی عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ

دشمنی کی تیرے اس دشمن سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر ۱ الہٰی

صَلِّ عَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی رُوْحِهٖ

رحمت نازل فرما بدن مبارک پر انکے درمیان بدنوں کے اور روح مبارک پر انکی ۲

فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَ

درمیان روحوں کے اور اُن کے کھڑے ہونے کی جگہ پر درمیان جگہوں کے اور

عَلٰی مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَعَلٰی ذِكْرِهٖ اِذَا

ان کے حاضر ہونیکی جگہ پر درمیان مکانوں حضوری کے اور ان کے ذکر پر

ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا

جبکہ ذکر کئے جائیں درود ہماری طرف سے ہمارے نبی پر الہٰی پہنچا تو ان کو ہماری طرف سے

السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ

سلام جیسا کہ مذکور ہے سلام ۳ اور سلام ہو نبی پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَبَرَكَاتُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور رحمت اللہ برتر کی اور برکتیں اس کی الہٰی رحمت

عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِكَ

نازل فرما اپنے فرشتوں مقرب پر اور اپنے انبیاء

الْمُطَهَّرِیْنَ وَعَلٰی رُسُلِكَ الْمُرْسَلِیْنَ

پاک پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں

۱ آپ رسول ملائکہ کے بھی ہیں فرمایا حق تعالےٰ نے تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیراً اور کچھ نزاع نہیں کہ مراد عبد سے یہاں حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ہیں اور عالم سے مراد ماسوا اللہ ہے تو شامل ہوا ساری مکلفین کو جن ہوں یا انسان یا فرشتے اور باطل ہوا اس سے قول ان کا کہ کہتے ہیں کہ آپ رسول تھے بعض کے نہ بعض دوسرے کے۔ اس واسطے کہ لفظ عالمین کا شامل ہے ساری مخلوقات کو ۱۲ مواہب لدنیہ۔ ۲ یعنی خاصکر ان کو ان کے جلے میں اس درود کے ساتھ کہ امتیاز ہو جاوے ان کو درمیان ان روحوں کے ۱۲ مزرع الحسنات ۲ روح پیدا ہوئی ہے امر الہٰی سے اور حادث ہوئی ہے اس کی تکوین سے روایت ہے کہ یہود نے قریش سے کہا کہ پوچھو اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اصحاب کہف ذوالقرنین کا قصہ اور روح کا حال پھر اگر وہ تینوں کا جواب دیں یا تینوں سے سکوت اختیار کریں تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہیں اور اگر بعض کا جواب دیں اور بعض سے سکوت اختیار کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپنے دونوں قصے بیان کر دیئے اور امر روح کا مبہم رکھا جیسا کہ توریت میں مبہم تھا ۱۲ تفسیر انوار التنزیل واسرار التاویل ۳ مراد ذکر سلام سے آیۃ شریفہ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۴ روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نکلے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور فرمایا آپ نے اپنے اصحاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ چلو آگے آگے میرے اور چھوڑ دو پیچھا میرا واسطے فرشتوں کے ۱۲ زرقانی

وَعَلٰی حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰی جِبْرِیْلَ وَ

اور اپنے عرش کے اٹھانے والوں پر اور جبرئیل پر اور

مِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَ

میکائیل اور اسرافیل اور فرشتہ موت ۱ اور

رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلٰی

رضوان پر ۲ جو محافظ ہے تیری جنت کا اور مالک پر اور رحمت نازل فرما

الْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ

کراماً کاتبین پر اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرمانبرداروں پر

اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ

آسمانوں کے باشندوں سے اور زمینوں کے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَیْتِ نَبِیِّكَ اَفْضَلَ مَآ

الہٰی دے اہل بیت کو اپنے نبی کے افضل

اٰتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ

اس چیز سے کہ دی ہو تو نے کسی کو گھر والوں سے سب رسولوں کے

وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ

اور جزا دے تو یاروں کو اپنے نبی کے ۳ بزرگتر اس سے کہ جزا دی تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

کسی کو رسولوں کے یاروں سے الہٰی

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

بخش دے سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور

۱ شیطان ایک فقیر کو ہر روز وسوسہ دیتا تھا کہ آج کیا کھائیگا فقیر کہتا کہ آج میں موت کو چکھوں گا اور جب کہتا آج کیا پہنے گا فقیر کہتا کہ کفن کو پہنوں گا اور جب کہتا آج کہاں رہے گا فقیر کہتا قبر میں رہوں گا شیطان ناامید ہو کے پھر جاتا ۱۲ سبع سنابل ۲ روایت ہے ابراہیم خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہا کہ ایک دن بعض سفر میں اپنے میں بڑا پیاسا ہوا، یہاں تک کہ پیاس کے مارے گر پڑا، ناگہاں میرے منہ میں پانی کسی نے ڈال دیا کہ اس کی سردی سے میرا دل خنک ہو گیا۔ میں نے آنکھ کھولی تو ایک مرد خوب صورت کو دیکھا کہ ایسا خوب صورت اور حسین شخص میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ایک گھوڑے پر سوار سبز لباس پہنے ہوئے اور عمامہ زرد ہاتھ میں اس کے ایک پیالہ تھا مجھے پانی پلایا اور کہا میرے گھوڑے پر سوار ہو لو۔ میں سوار ہوا۔ پھر ذرا دیر کے بعد کہا کیا دیکھتے ہو میں نے کہا مدینہ کہا اترو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام عرض کر دو اور کہو کہ رضوان خازن جنت کا آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہے اور یہ کرامت عظیمہ ہے اور ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم ۱۲ حیوۃ الحیوان ۳ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے ہمارے صحابی کی شان میں نہ بناؤ اُن کو نشانہ میرے بعد ساتھ اسناد امور قبیحہ کے۔ ان کی طرف سو جس نے دوست رکھا ان کو تو اس نے ہماری محبت سے دوست رکھا ان کو اور جس نے بغض رکھا اُن سے تو اس نے بباعث بغض ہمارے کے بغض رکھا اُن سے اور جس نے ان کو اذیت دی مجھ کو اذیت دی جس نے مجھ کو اذیت دی اُس نے خدا کو اذیت دی اور جس نے خدا کو اذیت دی جلد پکڑے گا اس کو اللہ تعالےٰ ۱۲ قاضی عیاض

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور

الْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

مردوں کو اور بخش دے ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ہم سے پہلے گزر چکے ایمان کے ساتھ اور نہ کر تو دلوں میں ہمارے

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

کینہ ایمان والوں کے لئے خداوندا تو ہی بڑا مہربان

رَّحِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ

نہایت رحم والا [١] الٰہی رحمت نازل فرما نبی ہاشمی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیج سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

خدایا رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو بہترین ساری خلائق کے ہیں

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

ایسا درود کہ وہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو اور تو راضی ہو جاوے

بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

بسبب اس کے ہم سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر [٢] اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور

[١] مراد یہ ہے کہ جو نعمتیں دینی اور دنیاوی کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے یاروں اور گھر والوں کو حق تعالیٰ نے عنایت فرمائی ہیں وہ سب ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے یاروں اور گھر والوں کو اللہ تعالیٰ مرحمت کرے بلکہ زیادہ دے ١٢

[٢] یہ درود جو رؤف الرحیم پر ختم ہوا، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہر شب پڑھا کرتے تھے ١٢ حاشیہ دلائل الخیرات

[٣] عبادت کا آپ کی یہ حال تھا کہ رات کو آپ نماز میں اتنا کھڑے ہوتے کہ دونوں قدم مبارک آپ کے ورم کر جاتے اور فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حتے تفطر قدماہ یعنی یہانتک کہ پھٹ جاتے تھے دونوں قدم مبارک آپ کے چناں چہ بخاری میں زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے بالتحقیق تھے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کہ کھڑے ہوتے تھے نماز پڑھنے کو یہاں تک کہ ورم کر جاتے تھے دونوں قدم آپ کے۔ یا دونوں پنڈلیاں آپ کی تو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین عرض کرتے تھے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کیوں آپ اپنے اوپر یہ محنت شاقہ اختیار فرماتے ہیں حالانکہ بخش دیا ہے حق سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہوں کو آپ ارشاد فرماتے آیا میں چھوڑ دوں اپنے شب کے قیام کو اور تہجد کو بسبب اس کے کہ مجھ کو بخش دیا ہے حق تعالیٰ نے اور باوجود اس کے کہ میں عبد شکور اپنے پروردگار کا نہ ہوں ١٢ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین

كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا

کثرت سے [١] سلام بھیج ایسا سلام کہ پاک ہو برکت دی گئی ہو اس میں بزرگ ہو

جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

اچھا ہو ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر بمقدار پری

الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً

زمین فراخ کے اور بشمار ستاروں [٢] آسمان کے ایسا درود

تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا

برابر ہو آسمانوں اور زمین کے اور بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ

پیدا کیا تو نے اور بشمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے قیامت کے

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

دن تک الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

آل پر حضرت محمدؐ کی [٣] جس طرح رحمت کی تو نے ابراہیمؑ پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو

[١] اسی طرح نسخہ معتبرہ میں ساتھ تقدیم کثیرا کے تسلیما ١٢ مطالع المسرات ملخصاً

[٢] یعنے تارے سیارے اور ثوابت جتنے آسمان میں ہیں بشمار سب ستاروں کے رحمت اپنی نازل فرما ١٢ شفا سی

[٣] شفا میں ہے کہ عبد اللہ ابن مبارکؒ نے فرمایا کہ دو خصلتیں جس میں ہوویں گی وہ نجات پاوے گا۔ عذاب الٰہی سے ایک سچ بولنا دوسرے محبت رکھنا آل محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی سب پر اور اتقان میں ہے کہ آیت یاایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما اس طرح نازل ہوئی تھی صلوا علیہ وعلی آلہ پھر تلاوت وعلی آلہ کی منسوخ ہوگئی اور تفسیر احمدی میں ہے کہ جاری ہوا ہے تواتر ساتھ ذکر صلوٰۃ آل کے ــــــ بعد صلوٰۃ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ اس پر اجماع ہوگیا ہے اور کہا گیا کہ درود بغیر درود بھیجنے کے آل پر قبول ہی نہیں ہوتا ١٢ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ
درمیان تمام عالم کے توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ
میں مانگتا ہوں تجھ سے ؎۱ معافی اور عافیت دین
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (ثلثًا) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا
اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے) خداوندا چھپا لے ہم کو
بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ (ثلثًا) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اپنے اچھے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) ؎۲ الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے
بِحَقِّکَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْھِکَ
بوسیلہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیلہ نور تیری ذات
الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِکَ الْعَظِیْمِ وَبِمَا
بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے ؎۳ اور بوسیلہ اس چیز کے
حَمَلَ کُرْسِیُّکَ مِنْ عَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ
کہ اٹھایا ہے اسے تیری کرسی نے ؎۴ تیری بزرگی اور تیرے جلال
وَجَمَالِکَ وَبَھَائِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ
اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے
وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْمَخْزُوْنَۃِ الْمَکْنُوْنَۃِ الَّتِیْ
اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے
لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْھَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِکَ ۞ اَللّٰھُمَّ
ان پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

؎۱ بندے نہیں دیے گئے بعد یقین کے کوئی چیز افضل عفو اور عافیت سے اور عفو آخرت میں ہے اور عافیت دنیا میں روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ موکل ہیں رُکن یمانی پر ستر فرشتے پس جو کوئی کہتا ہے اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ اللھم آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار تو وہ سب فرشتے آمین کہتے ہیں ۱۲ فاسی

؎۲ حزب روز جمعہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے۔ اس لئے کہ درود روز جمعہ کا یہاں سے شروع ہے جس کی فضیلت مولف علیہ الرحمۃ نے آگے بیان کی ہے ۱۲ فاسی

؎۳ عرش اسم ہے کل ہر شے کا جو عالی اور مرتفع ہووے اور مراد یہاں مخلوق عظیم ہے جو جہت پیچھے جنت کی اور وہ محیط ہے ساتھ کرسی اور سماوات اور ارض کے ۱۲ فاسی

؎۴ بضم کاف اور کبھی مکسور بھی ہوتا ہے۔ کرسی وہ شے ہے جس پر اعتماد اور تکیہ کریں اور اس پر بیٹھیں اور مراد یہاں ایک جسم مخصوص عظیم ہے جو نیچے عرش اور ساتویں آسمان کے اوپر ہے ۱۲ فاسی

وَاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ؎ بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اسے ؎ رات پر ؎
اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّھَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی
پس تاریک ہوئی اور دن پر پس اجالا ہو گیا اور آسمانوں پر
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ
پس قائم ہوئے اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی
وَعَلَی الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَی الْبِحَارِ وَالْاَوْدِیَۃِ
اور پہاڑوں پر پس استوار ہو گئے اور دریاؤں پر اور ندیوں پر
فَجَرَتْ وَعَلَی الْعُیُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَی السَّحَابِ
پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس ابل پڑے اور ابر پر
فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَۃِ
پس برسنے لگا اور مانگتا ہوں میں تجھسے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں ؎
فِیْ جَبْھَۃِ اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ ان ناموں کے
الْمَکْتُوْبَۃِ فِیْ جَبْھَۃِ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ
کہ لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی اور
عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۞ وَاَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ
سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا
بِالْاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَۃِ حَوْلَ الْعَرْشِ ۞ وَاَسْئَلُکَ
بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

؎ اور واقع ہوا ہے ایک نسخہ میں اللھم انی اسئلک ۱۲ فاسی ؎ اور نسخۂ سہیلیہ میں بالاسم ہے اور اس کے غیر میں باسمک ہے ۱۲ ؎ جاننا چاہئے کہ جملہ امور تمام عالم کے تاثیرات اسمائے الٰہی پر موقوف ہیں اور بروایت بعض کے یہ سب امور بیان ہوئے ایک ہی اسم مبارک کی تاثیر پر موقوف ہیں اور بقول بعض کے ہر امر کے واسطے اسمائے پاک کی جدا جدا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

؎ رکھنا نام کا رات پر اشارہ ہے اس سے کہ غالب کیا تو نے حکم اور اثر کو اس نام کے اس رات پر پس تاریک ہو گئی رات ۱۲ مربع الحسنات

؎ کہا ابن شافع رحمۃ اللہ نے رکھا ہے حق تعالیٰ نے ہر نام پاک میں اپنے ایک ایک سر کہ نہیں ہے وہ سر اور کسی دوسرے نام میں پس بعض اسموں کے ذریعہ سے مینھ برستا ہے اور بعض اسموں کے ذریعے سے ہوا ٹھہر جاتی ہے اور بعض کے ذریعے سے پانی پر آدمی تیرتا ہے اور بعض کے ذریعے سے ہوا پر اڑتا ہے اور بعض کے ذریعے سے اکمہ اور ابرص اچھے ہو جاتے ہیں اور کہا بعض اہل اشارات نے کہ بسم اللہ کہنا تیرا بمنزلہ کن کے ہے حضرت حق سے یعنی اگر بسم اللہ صدق دل اور ایقان سے کہہ کے کوئی کام کرے گا تو وہ حاجت تیری فوراً رفع ہو جاوے گی بلا تاخیر ۱۲ فاسی

؎ اختلاف کیا ہے علماء نے اسم اعظم میں بعض نے کہا وہ لفظ ھو کا ہے۔ نقل کیا اسے فخر رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعض اہل کشف سے اور کہا بعض نے لفظ اللہ ہے اور کہا بعض نے اللہ الرحمن الرحیم ہے اور کہا بعض نے الرحمٰن الرحیم الحی القیوم ہے اور کہا بعض نے الحی القیوم ہے اور کہا گیا الحنان المنان بدیع السموات والارض ذو الجلال والاکرام ہے دیکھا اسے ایک مرد نے لکھا ہوا آسمان پر ستاروں میں اور کہا گیا کہ اللہ لا الٰہ الا ھو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ہے اور کہا گیا یا رب ہے اور کہا گیا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ہے الخ

****Friday Starts here:

(بقیہ سابقہ) کہا گیا کہ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم ہے اور کہا گیا کہ وہ مخفی ہے اسمائے حسنیٰ میں ۱۲ قسطلانی شرح بخاری

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ

وسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

خداوندا بذریعہ اس نام کے کہ لکھا ہے زیتون کے پتے پر ؎۱

***** اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ ****

حزب پانچواں

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

منجملہ ساتوں حزبوں کے ؎۲

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بذریعہ ان بزرگ ناموں کے جنکے ساتھ نام رکھا

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

تو نے اپنی ذات کا، جو کہ جانتا ہوں میں ان میں سے یا نہیں جانتا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جن سے پکارا تجھے

بِهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ

آدم علیہ السلام نے ؎۳ اور بوسیلہ ان ناموں کے جن سے

دَعَاكَ بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

پکارا تجھے نوح علیہ السلام نے اور بذریعہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

جن کے ساتھ پکارا تجھے ہود علیہ السلام نے اور

؎۱ جمعرات کی منزل یہاں تک تمام ہوئی جمعرات کو یہاں تک پڑھے ۱۲ ؎۲ جمعہ کے دن دوپہر کے وقت چار رکعت نماز پڑھے ہر جمعہ یا ہر مہینے یا ہر سال میں ایک بار ہرگز ترک کرنا نہ چاہئے اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد للہ ایک بار اور آیت الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سب دس دس بار اور بعد سلام کے ستر بار استغفر اللہ کہے اور ستر بار سبحان اللہ الحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے جو یہ نماز پڑھے ہرگز فقیر نہ ہووے اور بد بخت نہ ہو، اور سب خلعت دینی و دنیوی پاوے اور اگر خلق زمین اور آسمان کی جمع ہو تب بھی ثواب اس نماز کا نہ لکھ سکے ۱۲ الکتوبات صدی حضرت مخدوم ؎۳ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالےٰ جل جلالہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جمیع اجزائے زمین یعنی شور اور شیریں اور سیاہ اور سفید اور سرخ اور زرد سے ترتیب دیا اور چالیس برس تک قالب آدم علیہ السلام کا بے روح زمین وادی نعمان میں جو درمیان مکہ اور طائف کے ہے رہا بعد اس کے روح قالب میں آئی اور بعض روایات میں آیا ہے کہ سر مبارک آدم علیہ السلام کا خاک کعبہ سے اور گردن اور سینہ خاک بیت المقدس سے تھا ۱۲ واللہ اعلم

**

جمعہ کے دن یہاں سے شروع کریں

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيْمُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ابراہیم ؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو انکے واسطے

بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

سے صالح علیہ السلام ؎۱ نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھ کو ان ناموں کے ساتھ یونس ؎۲ علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ

بذریعہ ان اسموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے وسیلہ سے ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے اور بواسطہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ساتھ

يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

یعقوب ؎۳ علیہ السلام نے ؎۴ اور ان اسمار کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جن کے ساتھ پکارا تجھ کو یوسف علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا مُوْسٰى

اور ان ناموں کے ذریعے سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو موسےٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعے سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو

؎۱ نام چھ پیغمبروں کے ساتھ تنوین آخر کے ہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور صالح ؑ اور شعیب ؑ اور ہود ؑ اور نوح ؑ اور لوط ؑ علیہم السلام اور باقی سب بغیر تنوین کے ہیں غیر منصرف ہونے کے سبب جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے اشعار۔ گر ہمی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے تاکدام است اے برادر نزد نحوی منصرف صالح ؑ و ہود و محمد با شعیب ؑ و نوح ؑ و لوط ؑ منصرف دان شش را باقی ہمہ لا ینصرف ۱۲ مولوی محمد یٰسٓ سلمہ ؎۲ نون میں ضمہ اور فتحہ اور کسرہ تینوں جائز ہیں اور نسب ان کا ساتھ بنیامین بن یعقوب علیہ السلام کے پہنچتا ہے اور وہ بعد سلیمان علیہ السلام کے تھے ۱۲ مزرع الحسنات ؎۳ دنیا میں پانچ آدمیوں سے زیادہ کوئی نہیں رویا اول حضرت آدم علیہ السلام جب بہشت سے اتارے گئے اپنے گناہ پر اس قدر روئے کہ دونوں رخساروں کیسے وانت آن کے نظر آتے تھے دوسرے حضرت یعقوب ؑ حضرت یوسف ؑ کی جدائی میں اتنا روئے کہ آنکھیں ان کی سفید ہوگئیں۔ تیسرے حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے میں۔ چوتھے حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی۔ فراق پدر بزرگوار میں اس قدر روئیں جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ پانچویں حضرت امام زین العابدین حضرت امام حسین رض کی مصیبت اور بے کسی اور واقعات کربلا یاد کر کے چالیس برس تک بعد واقعہ کربلا کے زندہ رہے اور اتنا روئے کہ کسی وقت آنکھوں سے آنسو خشک نہ ہوا اور کبھی بغیر روئے پانی نہ پیا ۱۲ ؎۴ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام اسرائیل ہے بیٹے اسحٰق بن ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے ۱۲ افاسی

۵۱ شعیب بن خویل بن اخویل بن عفان بن مدین بن ابراہیم علیہ السلام ۱۲ فاسی ۵۲ روایت ہے ابی درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
ہارون علیہ السلام نے اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا اُن کے ساتھ تجھ کو شعیب ۵۱ علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا إِسْمٰعِيْلُ
اور ان اسماء کے واسطے سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور بواسطہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
ان کے ساتھ داؤد ۵۲ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ سلیمان ۵۳ علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ
اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ زکریا ۵۴ علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يَحْيٰى
السلام نے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ یحییٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
۵۵ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعے سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
ان کے ساتھ ارمیاء ۵۶ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعے سے

کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منجملہ دعائے داؤد کے یہ دعا ہے اللھم انی اسئلک حبک وحب من یحبک والعمل الذی یبلغنی حبک اللھم اجعل حبک احب الی من نفسی ومن اہلی ومن الماء البارد اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے تھے داؤد کا تو فرماتے تھے کہ وہ اعبد البشر تھے ۱۲ حیوۃ الحیوان ۵۲ داؤد لوہے پر جب ہاتھ پھیرتے تھے تو وہ نرم ہوجاتا تھا جس طرح موم یا آٹا گندھا ہوا بغیر آگ دکھائے ہوئے اور بغیر کوٹنے کے معجزے کے مقابلے میں ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا کہ خشک لکڑی آپ کے دستِ حق پرست میں سبز ہوگئی اور اس میں پتیاں نکل آئیں ۱۲ مواہب وزرقانی ۵۳ حضرت سلیمان پرندوں کا کلام سمجھتے تھے اور شیاطین اور ہوا ان کے تابع تھی اور ایسا ملک ان کو ملا کہ کسی کو نہ ملا اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مثل اس کے اور زیادہ اس سے ملا۔ لیکن کلام طیر اور وحش کا سو ہمارے حضرت سے پتھر بولتا تھا اور کنکریاں آپ کی ہتھیلی میں تسبیح کرتی تھیں اور یہ جماد ہے اور بولی زہریلی ہوئی بوٹی بکری کی آپ کے ہاتھ میں اور ہرنی اور اونٹ نے آپ سے کلام کیا ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۴ زکریا بن اذن بن برکنا اور کہا گیا زکریا بن اخرم بن سلیمان علیہ السلام ہیں اور وہ نبی ہیں انبیاء بنی اسرائیل علیہم السلام سے ۱۲ فاسی ۵۵ یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ۱۲ فاسی ۵۶ کہا گیا کہ ارمیا یہی حضرت خضر علیہ السلام ہیں اور صحیح یہ ہے کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل سے ہیں ۱۲

۵۷ شعیاء علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے تھے اور موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے پیرو تھے بنی اسرائیل پر مبعوث ہوئے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ شعیاء ۵۷ علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا إِلْيَاسُ
اور ان ناموں کے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ الیاس ۵۸

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعے سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
ان کے ساتھ الیسع ۵۹ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ ذوالکفل ۶۰ علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْشَعَ
اور ان ناموں کے ذریعے سے کہ ان کے ساتھ پکارا تجھ کو یوشع

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے ان ناموں کے واسطے سے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
ان کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ
اور ان ناموں کے وسیلے سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ حضرت محمد ۶۱ نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور تمام

ان کی عمر میں اختلاف ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ۵۸ الیاس کے نسب میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک حضرت الیاس محاص کے بیٹے صدار کے اور صدار بیٹے ہارون کے اور بقول ابن عمر خضر کے اور انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے اور شریعت موسیٰ علیہ السلام کے تابع تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک قوم پر کہ ملک شام میں تھی مبعوث فرمایا۔ وہ قوم بت پرست تھی اور بعل نام ایک بت کو پوجتی تھی نام الیاس علیہ السلام کا الیاسین بھی آیا ہے اور بقول بعض یاسین نام ان کے باپ کا تھا۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۱۲ ۵۹ الیسع بھی یوشع بن نون ہیں یا یہ الیسع بن اخطوب ابن عجوز ہیں۔ اور اس میں سکون لام اور فتحہ بعد اس کے جائز ہیں اور کہا گیا الیسع ساتھ تشدید لام اور سکون یا اور فتحہ سین کے ۱۲ فاسی ۶۰ کہا گیا ذوالکفل بھی الیاس ہیں اور کہا گیا زکریا اور کہا گیا کوئی اور نبی تھے مبعوث ہوتے تھے طرف ایک شخص کے ۱۲ فاسی ۶۱ ہمارے حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ختنہ کئے ہوئے۔ اور ناف بریدہ پاک اور صاف اور پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا حقیقۃً اور دونوں انگلی سبابہ اپنی آسمان کی طرف مثل متضرع کے اٹھائیں اور باقی انگلیاں آپ قبض کئے ہوئے تھے اور جھولا آپ کے فرشتے ہلاتے تھے اور اس کے مثل اور کسی نبی کے واسطے منقول نہیں ہوا اور چاند آپ سے باتیں کرتا تھا ۱۲

اَلنَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
انبیاء اور مرسلین پر یہ کہ درود بھیج تو [1]

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ
حضرت محمد ﷺ اپنے نبی پر بشمار ان چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے ان کو

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً
پہلے اس سے کہ آسمان بنایا گیا ہو

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً
اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ استوار کیے گئے

وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً
اور دریا جاری کیے گئے اور چشمہ رواں ہوئے

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً
اور ندیاں بہیں اور سورج چمکا

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ
اور چاند [2] روشن ہوا اور ستارے [3]

مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ
روشن ہوئے تو تھا جہاں تھا

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ
اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی جہاں تو تھا [4] سوائے تیرے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ
درحالیکہ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں الٰہی

[1] یہ مفعول ثانی ہوا سال کا جو مذکور ہوا ہے بیچ قول اللھم انی اسئلک بحقک العظیم کے ۱۲ فاسی [2] مقام طبعی اس کا اسفل میں ہے اس کی شان سے یہ ہے کہ قبول کرتا ہے نور کو آفتاب سے اوپر اشکال مختلفہ کے اور رنگ ذاتی اس کا مائل طرف سیاہی کے ہے ۱۲ فاسی [3] جمع کوکب کی ہے اور وہ جسم بسیط کروی شفاف ہے یعنی اس کا کچھ رنگ نہیں مرکوز ہے فلک میں روشن ہے لیکن چاند اس کے واسطے کہ وہ ضو استفادہ کرتا ہے شمس سے اور شاید ہے اس پر تفاوت نور کا اس کے بحسب قرب اور بعد اسکے کے آفتاب سے ۱۲ فاسی [4] معتمد نسخوں میں اسی طرح ہے اور بعض نسخوں میں وکنت ساتھ واؤ کے ہے۔ روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً کہ حق تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے کہ اگر کہا جاوے اس سے کہ لقمہ کر جا تو ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ایک لقمہ تو وہ ایسا ہی کرے تسبیح اس کی سبحانک حیث کنت ہے یعنی ہے وہ اوپر اس کے کہ لائق اس کے جلال اور جمال کے ہے نہیں ہے مکان میں اور نہ جہات میں ۱۲ فاسی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ
درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر [1] بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
حضرت محمد ﷺ پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
حضرت محمد ﷺ پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
بشمار اپنی نعمت کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر بمقدار پری

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر بمقدار پری [2]

اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
اپنی زمین کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر بمقدار پری

عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ
اپنے عرش کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر ہموزن

عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اپنے عرش کے اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ وَ
جاری ہوا اس کے ساتھ قلم [3] لوحِ محفوظ میں [4] اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ
درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

[1] آپ دیکھتے تھے اپنے پیچھے سے جس طرح دیکھتے تھے اپنے آگے سے اور دیکھتے تھے رات کو جس طرح دیکھتے تھے دن کو اور تھوک آپ کا میٹھا کر دیتا تھا پانی کھاری کو اور نہ تھا بغل میں آپ کے کوئی بال اور نہ تھی آپ کی بغل متغیر اللون اور پہنچتی تھی آواز آپ کی وہاں تک کہ نہ پہنچتی تھی آواز دوسرے کی اور اسی طرح سماعت آپ ﷺ کی تھی اور سوتی تھیں آنکھیں آپ ﷺ کی اور نہ سوتا تھا دل آپ ﷺ کا اور آپ کو کبھی جمائی نہ آئی ۱۲ نموذج اللبیب فی خصائص الحبیب [2] صدقہ دینے کو آپ بہت دوست رکھتے تھے اور صدقہ اور خیرات کرنے سے اس قدر خوش ہوتے تھے کہ بخیل لوگ لینے میں اس کے خوش ہوتے ہیں اور جس قدر کہ خدا کی راہ میں دیتے اس کو بہت نہ جانتے، بلکہ بمقابلہ عظمت وکبریائی حق تعالیٰ اور اپنی ہمت اور قوت اور سخاوت کے کچھ گنتی میں نہ لاتے اور محض بے اعتبار سمجھتے اور اگر کوئی شخص آپ ﷺ سے کچھ ایسی چیز طلب کرتا کہ اس کے دینے میں صلاح وقت نہ ہوتی یا مصلحت اس شخص کی نہ ہوتی تو سائل کو بہت اچھی طرح سے سمجھا دیتے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین [3] قلم موتی کا ہے عرض اور طول اس کا پانچسو برس کا یا سات سو برس کی راہ کا ہے اور زبان میں اس کے شگاف ہے اسی سے سیاہی جاری ہوتی ہے ۱۲ زرقانی [4] یعنی لوح محفوظ اور فاسی استعارہ کیا گیا واسطے اس کے لفظ ام کا واسطے اسکے جمع کرنیکے ان باتوں کو جو واقع ہونگی قیامت تک یا اس واسطے کہ وہ اصل ہے ان نسخوں کی جو فرشتوں کے ہاتھوں میں ہیں ۱۲

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اپنے ساتوں آسمانوں میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس کے کہ پیدا کرنے والا ہے اُنہیں آسمانوں میں قیامت کے دن تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ہر روز میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ
حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بوند کے جو ٹپکے

سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ
تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
بشمار ان کے جو کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں تیری

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو ۵۳

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

۵۱ اس میں دلیل ہے کہ مینھ آسمان سے آتا ہے جیسا دال ہے اس پر قرآن و حدیث اور پوچھے گئے حسنؒ کہ مینھ آسمان سے آتا ہے یا بدلی سے تو کہا کہ مینھ آسمان سے آتا ہے اور بدلی پر نازل ہوتا ہے آسمان سے اور روایت ہے خالد بن معدان رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ مینھ پانی ہے کہ خارج ہوتا ہے عرش کے نیچے سے پس اترتا ہے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک یہاں تک کہ اترتا ہے آسمانِ دنیا تک پس مجتمع ہوتا ہے کہ ایک جگہ جسے ایرم کہتے ہیں۔ پس سیاہ گھٹا آتی ہے اور اس میں گھس کے پی لیتی ہے اسے مثل پی لینے ابر مردہ کے اور ہانکتا ہے اس کو اللہ تعالےٰ جہاں چاہتا ہے اور روایت ہے عکرمہ رضؓ سے کہ مینھ آسمان سے اترتا ہے اور واقع ہوتا ہے ہر ایک قطرہ اس کا بدلی پر مثل اونٹ کے اور یہ سب دلائل کافی ہیں اس بات پر کہ مینھ آسمان سے آتا ہے بخلاف ان لوگوں کے کہ کہتے ہیں کہ ابخرے صعود کرتے ہیں دریا سے جو زمین میں ہے ۱۲ فاسی ۵۲ مراد تسبیح سے کلمہ سبحان اللہ ہے اور تہلیل سے کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور تکبیر سے اللہ اکبر ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ۵۳ بضم دال بقول مشہور اور کہا ابن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بکسرہ دال بھی آیا ہے اور حقیقت میں اسکے دو قول ہیں ایک یہ کہ وہ ہوا اور جو ہے، دوسرے یہ کہ کل مخلوقات ہیں جواہر اور اعراض موجودہ سے قبل دار آخرت کے اور ایام دنیا کے ابتدائی پیدائش سے اس کی اس کے انقضا تک سات ہزار برس ہیں جیسا کہ حدیثوں میں ہے اور کہا عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمر دنیا کی اول سے آخر تک پچاس ہزار برس کی ہے۔ اور نہیں جانتا کوئی سوائے اللہ تعالےٰ کے کہ کس قدر گزری اور کس قدر باقی ہے ۱۲ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے سانسوں کے

وَاَلْفَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور ان کے لفظوں کے لئے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ
ہر جان کے جو کہ پیدا کیا تو نے اس کو ان میں اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
روز میں ہزار بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۳

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بشمار بدلی دوڑنے والی کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
بشمار ہواؤں چلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
ہزار مرتبہ الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنْ
اس کے کہ چلیں اس پر ہوائیں اور ہلایا اس کو

۵۱ قاضی ابو بکر بن العربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ فائدہ درود شریف کا درود شریف پڑھنے والے کی طرف رجوع ہوتا ہے بسبب خلوص عقیدت اور اظہار محبت اور مداومت طاعت اور معرفت حق اور احترام حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ دعا کرنا واسطے آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقت میں دعا ہے خلق کے لیے ۱۲ مدارج النبوۃ ۵۲ ساتھ فتحہ نون اور سین کے معنی نفس اور روح اور جسم کے ہیں اور جمع اس کی نسم ہے ۱۲ فاسی ۵۳ فتوحات الٰہیہ میں اور تفسیر کبیر میں ہے کہ اگر کوئی کہے کہ جب اللہ جل شانہ اور فرشتے اس کے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو کون حاجت رہی ہمارے درود بھیجنے کی، جواب اس کا یہ ہے کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس واسطے نہیں ہے کہ آپ کو اس کی حاجت ہو اور نہیں تو فرشتوں کے درود بھیجنے کی بھی کیا حاجت تھی حب اللہ جل شانہ ہی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ بلکہ غرض اس سے اظہار تعظیم آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور عود کرنا فائدہ اس درود کا ہماری طرف ساتھ ثواب اور قرب کے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسا واجب کیا ہے اللہ جل شانہ نے ذکر اپنا ہمارے اوپر باوجودیکہ اس کو اس کی کچھ حاجت نہیں ہے اور غرض اس سے اظہار کرانی تعظیم اپنی ہے ہم سے از راہِ شفقت کے ہم پر تا ثواب بخشے ہم کو اس پر ۱۲ صلوات ناصری

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ

ٹہنوں سے اور درختوں سے اور پتیوں سے اور پھلوں سے۔

وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اس کو زمین پر اپنی [1] اور درمیان

سَمٰوٰاتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ

بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں

السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

آسمان کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ

خداوندا رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بمقدار بھری اپنی زمین کے

مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ

ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہے اُسنے اور اٹھایا اس کو تیری قدرت نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے تو نے

[1] تفسیر روح البیان میں ہے کہ کہا وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالٰی نے کہ میں نے اکہتر کتابیں قدمار اور انبیائے پیشین کی پڑھیں، اور پایا میں نے ان سب کتابوں میں کہ فرمایا حق تعالٰی نے نہ دیا تمامی آدمیوں کو آغاز دنیا سے اس کے انجام ہونے تک متاع گرانمایہ عقل بمقابلہ عقل جناب آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لیکن بقدر ایک دانہ ریگ کی نسبت سارے ریگستان دنیا کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم راجح ترین مردم کے ہیں عقل میں اور فاضل ترین سب سے ہیں رائے میں اور عوارف المعارف میں ایک بزرگ سے روایت ہے کہ عقل کے سو حصے ہیں ننانوے حصے اس میں سے حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم میں ہیں اور ایک جزو اس سے تمام آدمیوں سے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین۔

فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

اپنے ساتوں [1] دریاؤں میں ان چیزوں سے کہ نہیں جانتا انھیں کوئی مگر

اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تو اور بے شمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے ان دریاؤں میں قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ وَ

حضرت محمدؐ [2] پر بشمار بھری اپنے ساتوں دریاؤں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر بوزن اپنے ساتوں دریاؤں کے

مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

ان چیزوں سے کہ برداشت کی ہے اور اٹھایا ہے انھیں تیری قدرت سے الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار لہروں اپنے دریاؤں [3] کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ

حضرت محمدؐ پر بشمار ریت اور کنکریوں کے درحالیکہ

[1] جاننا چاہئے کہ اللہ تعالٰی کی مخلوق کے ہزار گروہ ہیں ان میں سے چھ سو گروہ دریا میں ہیں اور چار سو جنگل اور خشکی میں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

مترجم [1] مراد سات دریاؤں سے بحر ہند اور بحر طبرستان اور بحر کرمان اور بحر عمان اور بحر قلزم اور بحر روم اور بحر معرفت ہے ۱۲ مطالع المسرات

[2] یہ اشہر اسمار شریفہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے ہے اور اسمار آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ہزار ہیں بعض کے نزدیک اور کہا گیا کہ تین سو ہیں اور کہا گیا کہ سو ہیں اور کہا گیا کہ ننانوے ہیں ۱۲ جامع الرموز

[3] دریا سات ہیں جیسا کہ مروی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ پہنچا مجھے کہ مسافت زمین کی پانچسو برس کی راہ کی ہے مسافت دریا کی اس میں سے تین سو برس کی راہ ہے اور خراب اس میں سے سو برس کی راہ ہے اور آبادی اس میں سے سو برس کی راہ ہے ۱۲ زرقانی

مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ
ہیں وہ جائے قرار زمینوں میں ۱ اور نرم میں اُن کی اور پہاڑوں میں ان کے

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ
حضرت محمدؐ پر بشمار ہلنے میٹھے پانیوں کے

وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور کھاری پانیوں کے اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلِّ
قیامت کے دن تک ہر روز میں ہزار بار اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ عَلٰى جَدِيْدِ
حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے روئے

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
زمین پر اپنی قرارگاہ زمینوں میں

شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَ
پورب میں اُن کے اور پچھم میں انکے نرم میں انکی اور پہاڑوں میں ان کے اور

اَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا
میدانوں میں انکے اور راہوں میں انکی اور آبادی میں اُن کی ۲ اور ویرانی میں انکی ۳

۱ حضرت شیخ علیہ الرحمۃ سے بفتح رائے مہملہ منقول ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۲ ارضین ارض کی جمع ہے اصل میں ارض کے معنی پست جگہ کے ہیں زمین کو بھی اسی واسطے ارض کہتے ہیں کہ وہ بہ نسبت آسمانوں وغیرہ کے پست ہے زمینیں کل مثل آسمان کے سات عدد ہیں۔ خدائے تعالےٰ نے فرمایا خلق سبع سموات ومن الارض مثلهن الآیۃ اور امام احمد نے اپنی مسند میں اور ترمذی نے اپنے سنن میں روایت کی ہے کہ ایک دن آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے آسمانوں کو گنوا کر ارشاد فرمایا کہ تم جانتے ہو تمہارے نیچے کیا ہے۔ صحابہ نے ادب سے عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول خوب جانتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ زمین ہے پھر آپ نے فرمایا کہ اس کے نیچے کیا ہے؟ صحابہ رضا نے پھر ویسا ہی عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول خوب جانتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کے نیچے دوسری زمین ہے اور ان دونوں میں پانچسو برس کا فاصلہ ہے۔ پھر آپ نے ویسا ہی ارشاد فرمایا اور صحابہ کرام نے ویسا ہی جواب دیا اور آں حضرت نے اسی طرح ارشاد کیا یہاں تک سات زمینیں گنیں اور ہر دو زمینوں میں پانسو برس کا فاصلہ بتلایا، فتبارک اللہ احسن الخالقین ۱۲ مولانا محمد رشید رحمۃ اللہ تعالےٰ ۲ عامر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی آباد کرنے والے کے ہیں اور اس کے معنی آباد کئے گئے کے بھی آتے ہیں۔ اس وقت میں اسم فاعل کے اسم مفعول کے معنی ہوں گے جیسے دافق کے معنی مدفوق کے ہیں جس کے معنی پانی گرائے گئے کے ہیں واللہ اعلم ۱۲ ۳ غامر کے معنی زمین خراب کے ہیں اور وہ زمین جو پانی میں غرق ہوگئی ہو عامر کے مخالف ہے ہکذا فی المنتخب ۱۲

اِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ
باقی ان سب چیزوں تک جسے پیدا کیا تو نے ان پر اور جو ان میں ہے

حَصَاةٍ وَمَدَرٍ وَحَجَرٍ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
کنکریوں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
دنیا کو ۱ قیامت کے دن تک ۲ ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
ہزار بار الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی

الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا
امی ہیں ۳ بشمار بوٹیوں زمین سے اس کی جانب قبلہ سے

وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
اور اُس کے پورب اور پچھم سے اور اس کی نرمی اور اس کے پہاڑوں

وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَ
اور اس کے میدانوں اور اس کے درختوں ۴ اور اس کے پھلوں اور

اَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ
اس کے پتوں اور اس کے کھیتوں سے ۵ اور بشمار ان سب کے کہ جو نکلے

مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
اس کی بوٹیوں سے اور اس کی برکتوں سے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❊ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
دنیا کو قیامت تک ہر دن میں ہزار

۱ دنیا کا اشتقاق دو طرح ہے اور اس کے معنی قریب اور نزدیکی کے ہیں، دنیا کا نام دنیا اسی واسطے رکھا کہ وہ عقبےٰ کے اعتبار سے قریب ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ دنیا دنارت سے مشتق ہے اور معنی اس کے خست اور کمینگی کے ہیں چوں کہ دنیا ایک خسیس اور کمینہ چیز ہے اس بنا پر اس کا نام دنیا رکھا گیا واللہ اعلم ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ ۲ قیامت قیام سے مشتق ہے چونکہ اس روز مردے قبر سے زندہ ہوکر قیام کریں گے اور کھڑے ہوں گے۔ اس واسطے اس کا نام قیامت رکھا گیا واللہ اعلم ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۳ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ الامی نسخہ ہے ۱۲ ۴ لفظ اشجارہا اور مابعد اس کا معطوف ہے اوپر قول نبات الارض کے عطف خاص کا اوپر عام کے ۱۲ فاسی ۵ اسی طرح ہے نسخوں معتمدہ میں اور ایک نسخے میں زروعہا کی جگہ عروقہا ہے ۱۲ فاسی

۵۱ روایت ہے ابی درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مرفوعاً کہ پیدا کیا حق تعالےٰ نے جن کو تین قسم ایک قسم سانپ اور بچھو اور حشرات الارض ہیں اور ایک قسم مثل ریاح کے ہوا ہیں ہیں اور ایک قسم ہیں کہ ان پر حساب اور عذاب ہے ۱۲ زرقانی ۵۱ جن دو قسم ہیں ایک رُوحانی ہیں کھاتے پیتے نہیں اور ایک قسم ہے کہ کھاتے پیتے ہیں اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جن کی تین قسم ہیں۔ ایک قسم ہے کہ ان کے بازو ہیں اُڑتے ہیں ہوا میں اور ایک قسم سانپ اور کتے ہیں اور ایک قسم اترتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں ۱۲ منہ

مَرَّةٍ ✤ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

بار الٰہی درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ

پیدا کیا تو نے جن ۵۱ اور انسان ۵۲ اور شیاطین سے ۵۳

وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا اس کا ہے ان سے قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ✤ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہر روز میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بشمار ہر بال کے جو اُن کے بدنوں میں ہے

وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ

اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر ہے جب سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ✤ فِيْ كُلِّ

پیدا کیا تو نے دنیا کو ۵۴ قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ✤ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَ

بشمار بازو ہلانے پرندوں کے اور اڑنے جن اور

الشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

شیاطین کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

۵۱ جن کو جب خالصاً ذکر کریں تو جنی کہتے ہیں تو اگر وہ مراد ہوں جو لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں تو عامر کہتے ہیں اور جمع اس کی عمار ہے۔ پھر اگر خبیث ہوں تو ان کو شیطان کہتے ہیں اور اگر اس سے بھی زیادتی کریں تو اسے عفریت کہتے ہیں ۱۲ افاسی ۵۲ عالم انس سے جن اور شیاطین کا عالم کبیر ہے اور بہت ہی بڑا ہے اور روایت ہے کہ انس دسواں حصہ ہے جن کا ۱۲ افاسی ۵۳ شیاطین جمع شیطان کی ہے اور شیطان اس کو کہتے ہیں جو کافر ہو جن سے اور اطلاق اس کا ہوتا ہے ہر نافرمان پر انسان ہو یا جن یا چارپایہ ۱۲ افاسی ۵۴ روایت کی ابن عساکر رضی اللہ عنہ نے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے دنیا اور اہلِ دنیا کو میں نے اس واسطے پیدا کیا تاکہ پہنچاؤں ان کو کرامت اور بزرگی تمہاری جو میرے نزدیک ہے اور اگر تم نہ ہوتے اے محمد صاحب تو میں دنیا کو اور اہل دنیا کو نہ پیدا کرتا ۱۲ زرقانی ۵۵ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فضیلت دی مجھ کو آدم پر دو خصلت سے میرا شیطان کافر تھا۔ پس اللہ تعالےٰ نے میری مدد کی اس پر یہاں تک کہ اسلام لایا اور ہوئیں میری بیبیاں مددگار واسطے میرے اور تھا شیطان آدم کا کافر اور ان کی بی بی مددگار رہوئیں اس کی طرف ۱۲

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

الٰہی اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بشمار ہر

بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى وَجْهِ اَرْضِكَ مِنْ

چارپائے کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے اپنے روئے زمین پر

صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

چھوٹی چیز سے یا بڑی سے مشرقوں میں زمین کے اور

مَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

مغربوں میں اس کے انسانوں سے اس کے اور جنوں سے اس کے اور اس چیز سے

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

کہ نہیں ہے علم اس کا کسی کو سوا تیرے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو ۵۱

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ✤ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ۵۲ بشمار

خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَوْمٍ

ان کے قدموں کے روئے زمین پر اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

۵۱ حدیث میں ہے کہ چھوڑنا دنیا کا اصل ہے ساری عبادت کا اور محبت دنیا کی اصل ہے ساری عبادت کا اور محبت دنیا کی اصل ہے سارے گناہ کی ۱۲ اسبع سنابل ۵۲ اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جود و سخا کا یہ حال تھا کہ جو کوئی حال مبارک آپ کا دیکھتا صفت داد و دہش کی اس میں اثر کر جاتی اور کرم و احسان وجود و سخاوت کے ساتھ خواہ مخواہ متعلق ہو جاتا اور جو کوئی بخیل و کنجوس آپ کو دیکھتا حال اس کا آپ کے حالِ عظیم اور صحبت شریف کے سبب سے اس کو پہنچتا کہ جو کوئی اس بخیل کے ساتھ مصاحبت کرتا تاثیر صحبت سے اس کی جود اور سخی ہو جاتا اور ساری بھلی صفتوں میں بے اختیار ہو جاتا اور اپنے نفس کا مالک نہ ہوتا جب تک احسان اور کرم اس پر غلبہ نہ کرتا اور آپ ہمیشہ عموماً کریم ترین اور جواد ترین خلق کے تھے۔ لیکن رمضان شریف کے مہینے میں سخاوت اور بخشش آپ کی لوگوں پر اور ایثار اور تقدیم ان کی حاجت کی اپنی ذات پر سب اوقات سے زیادہ ہوتی اور صدقات اور خیرات آپ کی سب راتوں اور دنوں سے رمضان شریف کی سب راتوں اور دنوں میں دوچند ہو جاتے ۱۲ نصر المحنین فی اخلاق سید المرسلین

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں اُن پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجتے ہیں اُن پر [1] اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَ

حضرت محمدؐ پر بشمار قطروں اور مینھ اور بوٹیوں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار ہر چیز کے خداوندا

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر رات میں جبکہ کل عالم کو ڈھانک لے [2] اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر دن میں جبکہ چمکے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر آخرت اور دنیا میں اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر اس وقت کہ جوان [3] پاکیزہ تھے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُنْذُ

جب میانہ سال [4] پسندیدہ تھے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جب سے کہ

[1] یعنی موجود ممکن کے اس واسطے کہ کمالاتِ حق تعالےٰ کی نہایت نہیں تو ان کے شمار کی بھی حد نہیں ۱۲ فاسی

[2] اور مفعول اس کا محذوف ہے یعنی دن کو یا آفتاب کو یا زمین کو یا کل ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں۔ یا کل ان چیزوں کو جو ما بین آسمان اور زمین کے ہیں ۱۲ فاسی

[3] شباب تیس برس کی عمر والے کو کہتے ہیں اور کہا مطرزی رحمۃ اللہ علیہ نے تیس برس اور چالیس برس کے درمیان جو عمر ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں ۱۲ مطالع المسرات

[4] کہل کا درجہ تیس برس کے بعد ہے اور کہا گیا چالیس کے بعد پچاس اور ساٹھ برس تک ہے اور کہا گیا جو ما بین تینتیس ۳۳ اور چونتیس برس سے اکیاون برس تک ۱۲ فاسی اصل مراد اس سے ادھیڑ عمر ہے۔

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تھے گہوارے میں بچے [1] اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

یہاں تک نہ باقی رہے کوئی شے درود سے خداوندا

وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اور دے حضرت محمدؐ کو مقام محمود جس کا

وَعَدْتَّهٗ الَّذِىْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ

تونے اُن سے وعدہ کیا وہ ایسے ہیں کہ جب انھوں نے کچھ فرمایا تو سچا کیا تونے انکو اور

اِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ

جب انھوں نے کچھ مانگا تو دیا تو نے ان کو الٰہی اور بزرگ کر

بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ

دلیل ان کی اور بلند کر [2] بنائے مرتبے کو ان کے اور روشن کر

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ

دلیل ان کی اور ظاہر کر بزرگی ان کی خداوندا اور قبول کر

شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

شفاعت ان کی ان کی امت کے حق میں اور عامل کر ہم کو ان کے طریقے کا [3]

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ

اور مار تو ہمیں ان کے دین پر اور اٹھا تو ہم کو ان کے ساتھیوں میں

وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَائِهٖ

اور نیچے ان کے لوائے حمد کے اور کر تو ہم کو ان کے ساتھیوں سے

[1] اطبا کے نزدیک آدمی جب تک ماں کے شکم میں رہتا ہے اُس کو جنین کہتے ہیں بعد پیدا ہونے کے طفل ہے جبتک دودھ پیتا ہے اسکے بعد صبی کہلاتا ہے جب تک بالغ نہ ہو۔ پھر شباب کا زمانہ کہلاتا ہے چالیس برس تک پھر کہول کہا جاتا ہے۔ ساٹھ برس کی عمر تک شیخ کہلاتا ہے ۱۲ مولوی محمد یٰسین

[2] یعنی زیادہ کر رتبہ اور درجہ ان کا جو نزدیک تیرے ہے از روئے شرف و بزرگی کے اور احتمال ہے کہ مراد بنیان شریعت آپ کی ہو، پس سوال کرتا ہوں اللہ تعالےٰ سے زیادہ کرے شریعت کو از روئے شرف و جلالت کے و بزرگی و ظہور کے ۱۲ فاسی

[3] روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا لوگوں پر کہ پرانی ہو جاوے گی اس میں سنت میری اور نئی ہو جاوے گی اس میں بدعت پس جو شخص کہ میری سنت کا اتباع کرے گا وہ اس دن غریب کے طور پر رہے گا اور اکیلا رہے گا اور جو شخص لوگوں کی بدعتوں پر چلے گا اس کے پچاسوں مصاحب رہیں گے یا اس سے بھی زیادہ، عرض کی صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے یا رسول اللہ علیک السلام آیا ہمارے بعد بھی کوئی افضل ہوگا ہم سے فرمایا۔ ہاں عرض کیا وہ آپ کو دیکھیں گے یا رسول اللہ فرمایا نہیں، کہا کیوں کر رہیں گے وہ اس زمانہ میں فرمایا جس طرح نمک پانی میں رہتا ہے پگھل جائیں گے دل ان کے جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے کہا کس طرح زندہ رہیں گے وہ اس زمانے میں فرمایا جس طرح کیڑا اسر کہ میں رہتا ہے کہا وہ اپنے دین کی حفاظت کس طرح کریں گے۔ فرمایا جس طرح انگارا ہاتھ میں کہ اگر رکھیں تو گل ہو جاوے اور اگر ہاتھ میں دبائیں تو ہاتھ جلے ۱۲ روح البیان

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا
اور آتار ہمیں ان کے حوض کوثر پر اور پلا تو ہم کو ان کے پیالہ سے اور فائدہ دے ہم کو
بِمَحَبَّتِهٖ ٭ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ وَاَسْاَلُكَ
ان کی محبت کا ۵۰ الٰہی اسی طرح ہووے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے
بِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ تُصَلِّيَ
بطفیل تیرے ان ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو ان سے یہ کہ درود بھیجے تو
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ
حضرت محمد پر ۵۲ بے شمار اسکے کہ تعریف کی میں نے انکی اور بمقدار اس وصف کے کہ نہیں جانتا
عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ
اس کو کوئی مگر تو اور یہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور توبہ قبول کرے تو
عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَ
میری اور عافیت دے مجھے سب بلاؤں اور
الْبَلْوَاءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ
رنجوں سے اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور میرے ماں اور باپ کو اور رحم کرے تو
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
سب مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ
اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں ان میں سے اور مردہ اور
اَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْمُذْنِبِ
یہ کہ بخشدے تو ان کے فلانے بندے کو ۵۳ جو بیٹا فلاں شخص کا ہے گنہگار

۵۱ آپ کے اقوال اور افعال اور کل ان چیزوں میں جن کو آپ خدا کے پاس سے لائے ہیں اور کہا بعض نے محبت کے معنی محبت کے ہمیشہ ذکر کرنا ہے محبوب کا اور کہا بعض نے اختیار کرنا محبوب کا اس کے ماسوائے پر اور کہا بعض نے محبت دل کا لگانا ہے محبوب کی طرف ۱۲ نسیم الریاض

۵۲ کہا امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے حق یہ ہے کہ جناب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قبل رسالت کے کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے اور یہی مختار ہے محققین حنفیہ کے نزدیک اس واسطے کہ آپ امت کسی نبی کی ہرگز نہ تھے لیکن آپ قبل رسالت کے مقام نبوت میں تھے اور عمل کرتے تھے امر حق پر جو ظاہر ہوتا تھا آپ پر مقام نبوت میں وحی خفی اور کشوف صادقہ سے شریعت ابراہیم علیہ السلام وغیرہ کی طرح نقل کی ہے تو نقوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح عمدۃ النسفی میں اور اس میں دلیل ہے اس بات پر کہ نبوت آپ کی منحصر چالیسویں برس کے بعد پر نہ تھی جیسا کہا ہے ایک جماعت نے بلکہ اشارہ ہے اس میں کہ آپ روز ولادت سے صفت نبوت کے ساتھ متصف ہیں بلکہ حدیث کنت نبیا و آدم علیہ السلام بین الروح والجسد یعنی میں نبی تھا اور آدم علیہ السلام درمیان روح اور بدن کے تھے دلالت کرتی ہے۔ اس پر آپ متصف تھے ساتھ وصف نبوت کے عالم ارواح ہی میں ۱۲ ملا علی قاری

۵۳ شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا کہ بجائے فلاں بن فلاں کے پڑھنے والا اپنا نام اور اپنے باپ کا نام کہے اور اپنے مشائخ اور عزیزوں اور کل مسلمانوں کے لئے دعا کرے کہ دعا بعد اس درود کے قبول ہوتی ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ
خطاوار ناتوان اور یہ کہ قبول کرے تو توبہ اس پر
اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٭ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ
بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا مہربان ۵۱ خداوندا آمین
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٭ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اے پروردگار تمام عالم کے ۵۲ فرمایا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو
مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ
ایک بار لکھے گا اللہ اس کے لئے ثواب
حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً
حج مقبول کا اور ثواب اس شخص کا کہ اس نے آزاد کیا ایک بردہ ۵۳
مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ
اولاد اسماعیل علیہ السلام سے پس فرماتا ہے
اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا مَلٰئِكَتِيْ هٰذَا
اللہ بزرگ ۵۴ اور برتر کہ اے میرے فرشتو! یہ
عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى
ایک بندہ ہے میرے بندوں میں سے کہ اس نے زیادہ درود پڑھا ہے
حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ
میرے پیارے دوست حضرت محمد پر سو قسم ہے مجھکو اپنے عزت وجلال کی اور اپنی بخشش

۵۱ ایک شخص نے قوم بنی اسرائیل میں سے برسوں عبادت کی حق تعالےٰ نے ایک فرشتہ کو بھیجا کہ کیوں رنج کھینچتا ہے تو قابل میرے نہیں ہے اس شخص نے کہا مجھے بندگی سے کام ہے خداوندی میرا کام نہیں فرشتہ نے خداوند تعالےٰ سے جا کے عرض کیا خداوند کریم نے فرمایا جب بندہ باوجود لیئمی اپنے کے پھرتا نہیں تو میں ساتھ رحیمی اور کریمی اپنی کے کس طرح پھروں ۱۲ سبع سنابل

۵۲ یہاں تک وہ درود جمعہ ختم ہوگیا۔ قاری کے لئے ضروری نہیں کہ قال رسول اللہ سے فی روایۃ اُخری تک پڑھے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۳ بیان ہوچکا فضائل میں کہ جو کوئی درود بھیجے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی درود تو ہوگا وہ درود واسطے اس کے برابر آزاد کرنے بردہ کے یعنی مطلقاً بلا تقلید کے ساتھ اولاد اسماعیل ؑ کے تو اس درود میں زیادتی ہوئی کہ گویا اس نے اولاد اسماعیل سے آزاد کیا واسطے شرف اور خصوصیت اور اصطفائیت ان کی کے ۱۲ افاسی

۵۴ تبارک کے معنی برتر اور بزرگ کے ہیں اور کثیر ہیں برکتیں اس کی اور نہیں وصف کیا جاتا ساتھ اس کے لیکن اللہ بزرگ اور برتر اور تبارک فعل غیر منصرف ہے اس کا مضارع عرب نہیں بولتے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ تبارک کے ساتھ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی وصف نہیں کیا جاتا اس واسطے مستقبل کی حاجت نہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ تبارک ہوچکا ازل میں ۱۲ افاسی

وَمَجْدِیْ وَارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ
اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی ۵۱ البتہ دونگا میں اس کو بدلے ہر حرف کے

صَلّٰی بِهٖ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ وَلَيَأْتِيَنِّیْ يَوْمَ
جو درود ۵۲ بھیجا محل بڑا ۵۳ بہشت میں اور آئیگا وہ بندہ میرے پاس

الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ
قیامت کے دن لوائے حمد کے نیچے ہوگی روشنی اس کے منہ کی

كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِیْ كَفِّ
مثل چودھویں رات کے چاند کے اور ہتھیلی اس کی ہوگی ۵۴ میرے

حَبِيْبِیْ مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِیْ كُلِّ
پیارے دوست حضرت محمدؐ کی ہتھیلی میں ۵۵ یہ ثواب اس شخص کیلئے ہی جو پڑھے اس درود کو

يَوْمِ جُمُعَةٍ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو
ہر جمعہ کے دن اسی کے واسطے ۵۶ یہ بزرگی ہے اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَفِیْ رِوَايَةٍ اُخْرٰی
بڑا بزرگی والا ہے اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے ۵۷

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ
الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ
تیری کرسی نے تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو

وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ
اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو

۵۱ اور قسم کھاتا ہوں اپنی بلندی کی جو اپنی خلق پر ہے اور اپنے تقدس اور تنزہ کی سمات نقصان سے اور معلوم ہے کہ قسم تاکید ہے واسطے مقسم علیہ کے اور یہ ہیچ مخلوق کے ہے تو کیا حال ہوگا اس کا جب کہ یہ قسم چند بار مکرر ہو اس سے تو کوئی تاکید بڑی نہ ہوگی ۱۲ فاسی ۵۲ لفظ یہ ثابت ہے بعض نسخوں میں اور ساقط ہے نسخہ سہیلیہ میں ۱۲ فاسی ۵۳ یعنی منزل کہ محتوی ہو اوپر مکانات اور گھروں اور مستحکم بنا کے ۱۲ مطالع المسرات ۵۴ یہ اشارہ ہے ساتھ نہایت بزرگی مرتبہ اس بندے کے نزدیک حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بعض نسخوں میں بعد اس کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زائد ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۵ صوفیہ کرام اور ارباب ذوق وشوق کے نزدیک اس حدیث کے برابر کوئی حدیث نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے مصلے کا بہت ہی نزدیک رہنا حضرتؐ سے قیامت میں ثابت ہے اور آپ کے قرب کے برابر کوئی مرتبہ نہیں۔ کیونکہ جس کو جتنا قرب آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوگا اتنا ہی قرب جناب باری سے بھی ہوگا ۱۲ صلوات ناصری ۵۶ شاید یہ کلام مولف یا اور کسی کا ہووے بعد تمام حدیث کے ۱۲ فاسی ۵۷ جاننا چاہئے کہ کمال درجہ بزرگی اور فضیلت کا قیامت کے دن اس شخص کو حاصل ہوگا جو جمعہ کے دن اس درود شریف کو پڑھا کرے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ۵۷ یعنی وہ درود مذکور ایک روایت حدیث میں آیا ہے اور یہ درود آئندہ دوسری روایت میں آیا ہے اور بعد قولہ آمین یارب العالمین کے یہ درود دوسرا یعنی اللھم انی اسئلک الخ پڑھنا چاہئے اور اس حدیث ازالہ وفی روایۃ اُخری کو پڑھنے کی حاجت نہیں ہاں جو شخص استفادہ اس کے علم اور ثواب کا چاہے ۱۲ مولوی محمد لٰسینؒ

وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ
اور بوسیلہ تیرے نام ۱ پوشیدہ چھپے ہوئے کے کہ

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ
نام رکھا تونے اس نام کے ساتھ آپ کو اور اتارا تونے اس کو

كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ
اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تونے اس کو علم

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمدؐ پر ۲

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس نام کے

الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا
کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو تو قبول کرے اور جب

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ تیرے اس نام کے

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی
کہ رکھا تونے اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ
دن پر پس وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے

وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ
اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر

۱ مشہور ہے کہ اسم اعظم معین ہے حق تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور اپنے خاص بندوں سے جسکو چاہتا ہے وہ اسم اعظم اُسے الہام کرتا ہے پس کہا گیا کہ وہ لفظ اللہ ہے یا ہو ہے یا الحی القیوم ہے یا ہو العلی العظیم الحلیم العلیم ہے یا ہو لا الٰہ الا اللہ ہے یا لا الٰہ الا ہو ہے یا الھم ہے یا الحق ہے یا ذوالجلال والاکرام ہے یا لا الٰہ الا انت سبحانک الی آخر الآیۃ ہے یا اللھم انی اسالک بانی اشھد انک انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد الی آخر السورۃ ہے یا الھم انی اسالک بان لک الحمد لا الٰہ الا انت المنان ہے یا الحنان المنان بدیع السموات والارض یا ذوالجلال والاکرام ہے یا قل اللھم مالک الملک الخ ہے یا ہو ارحم الراحمین ہے یا ربنا ہے یا الوہاب ہے یا الغفار ہے یا القریب ہے یا السمیع البصیر ہے یا سمیع الدعا ہے۔ یا خیر الوارثین ہے یا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ہے ۱۲ فاسی ۲ ابن فارس نے اپنی اسمار النبی میں لکھا ہے کہ روز حنین کے ایک عورت حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں حاضر ہوئی اور ایک شعر اس نے پڑھا کہ ایام رضاعت کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو ہوازن میں تھے۔ یاد دلایا آپؐ نے جو کچھ مال لوگوں سے لیا تھا سب پھیر دیا اور اس قدر انعامات کثیرہ نامحصور دیئے کہ جب اُن کی قیمت ہوئی تو پانچ لاکھ ہوئے۔ ابن وحید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ عجیب قسم کی بخشش اور نہایت جود اور سخا کی ہے کہ سُنا نہ گیا مثل اس کے وجود میں ۱۲ ناصر المحنین فی اخلاق سید المرسلین

فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلٰى مَاءِ

پس وہ استوار ہو گئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے

السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ

پانی پر پس اُس نے گرایا ۱ اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ مانگا اس کے واسطے سے حضرت محمد آپکے نبی نے

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اُس کے ساتھ آدم تیرے نبی نے ۲ اور

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے کہ مانگا تجھ سے اس کے ساتھ تیرے نبیوں

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اور رسولوں اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ

درود اللہ کا ان سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ اس کے

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

کہ مانگا اس کے ساتھ تجھ سے تیرے سب فرماں برداروں نے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمدؐ پر ۳ اور آل حضرت محمدؐ کی

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ

۱ روایت ہے عطاء رضی اللہ عنہ سے کہا کہ بدلی نکلتی ہے زمین سے اور کہا خالد بن معدان رضؓ نے کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ اس میں بدلی پھلا کرتی ہے سیاہ بدلی اُس کا پھل پختہ ہے جس میں مینہ ہے اور سفید بدلی اس کا کچھ کچا پھل ہے جس میں مینہ نہیں ہے اور کہا کعب رضؓ نے بدلی چھلنی ہے۔ مینھ کی ۱۲ مطالع المسرات

۲ اور ہے مَقر آدم علیہ السَّلام کا فلک القمر یعنی آسمان دنیا اور نام اُس کا رفیع ہے واسطے مناسبت اس کی کے رفعت میں ۱۲ رُوح البیان

۲ جب کہ گرائے گئے آدم علیہ السلام زمین پر تو برابر تین سو برس تک بخوف الٰہی روتے رہے دم بھر بھی ان کا آنسو نہ سوکھا۔ اگر آنسو تمام زمین کے جمع کئے جاویں تب بھی آنسو آدم علیہ السلام کا زیادہ ہوگا اور سو برس تو اس طرح روئے کہ سر اپنا آسمان کی طرف نہ اٹھایا اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ان کے آنسو سے عود رطب اور سونٹھ اور صندل اور انواع قسم کی خوشبوئیں اور پیدا کی حق تعالےٰ نے حوّا علیہا السلام کے آنسو سے لونگ اور افادیہ ۱۲ زرقانی

۳ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ جب حق تعالےٰ نے چاہا کہ مخلوقات کو پیدا کرے اور آسمان و زمین کو کتم عدم سے ہویدا کرے تو ایک قبضہ اپنے نور سے لیا اور فرمایا اے نور محمد ہو جا۔ وہ نور ایک ستون بن گیا۔ پھر وہ نور اوپر کو چلا حتیٰ کہ منتہی ہو گیا حجاب عظمت تک پھر سجدہ کر کے کہا الحمد للہ جناب باری عز اسمہٗ سے ارشاد ہوا لذٰلک خلقتک وسمیتک محمدًا یعنی اسی واسطے ہم نے تجھے پیدا کیا اور تیرا نام محمد رکھا۔ تجھی سے ابتدائے خلق کرونگا اور تجھی پر رسالت اور نبوت کو ختم کروں گا ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

پہاڑ استوار کئے جائیں اور چشمے جاری ہوں اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ

نہریں رواں ہوں اور آفتاب چمکے اور

الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۔ اَللّٰهُمَّ

چاند روشن ہووے اور ستارے چمکیں الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر ۱ بشمار

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اپنے علم کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمد

عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

پر بشمار اپنی بردباری کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے لوح محفوظ نے ۲

مِنْ عِلْمِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

تیرے علم سے ۳ الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ

آل حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اس کے قلم لوح

۱ حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اے فاطمہ رضؓ میں اور تو علی رضؓ اور حسن رضؓ اور حسین رضؓ ایک مکان اور ایک مقام میں رہیں گے ۱۲ اشعۃ اللمعات

۲ روایت کی ابنِ مردویہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جب سوال کرو خدا سے تو سوال کرو میرے واسطے وسیلہ کا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا۔ فرمایا علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور فاطمہ اور حسن رضؓ اور حسین رضؓ اور فرمایا علی مرتضےٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ممبر پر مسجد کوفہ کے اے لوگو! بہشت کے اندر دو موتی ہیں ایک سفید اور ایک زرد اور مقام محمود سفید موتی کا ہے کہ اس کے اندر ستر ہزار کوٹھریاں ہیں۔ ہر کوٹھری اس کی تین میل کی ہے اور نام اس کا وسیلہ ہے اور وہ واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہے اور واسطے اہلِ بیت اُن کی کے اور زرد موتی بھی اس کے مانند ہے اور وہ واسطے ابراہیم علیہ السَّلام کے ہے ان کی اہلِ بیت کے لئے ہے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہلِ بیت الاطہار

۲ یعنی محفوظ ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے پاس شیاطین کے پہنچنے سے اس تک اور تبدیل اور تغیر سے ۱۲ افاسی

۳ علمک بمعنی معلومک کے ہے اور لکھی ہیں حق سبحانہ و تعالےٰ نے اس میں کل وہ باتیں جو آئندہ ہونے والی ہیں روز قیامت تک ۱۲ افاسی

الْكِتٰبِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
محفوظ میں تیرے نزدیک اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر [1] اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
آل حضرت محمدؐ پر باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اس کے

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى
کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ + اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ
آل حضرت محمدؐ پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے

وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ
اور اُن کی تسبیح کے اور اُن کی تقدیس کے اور اُن کی تحمید کے

وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ
اور ان کی تمجید کے اور اُن کی تکبیر کے اور ان کی تہلیل کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

[1] جب حق تعالیٰ نے نور ہمارے حضرت کا پیدا کیا اور حکم کیا آپ کو کہ نظر فرمائیں طرف انوار انبیاء علیہم السلام کے اور ڈھانپ لیا آپ نے نور اپنے سے نور انبیاء علیہم السلام کو انھوں نے عرض کیا خداوندا کس کے نور نے ڈھانپ لیا فرمایا خداوند تعالیٰ نے محمد بن عبداللہ کے نور نے اگر تم لوگ ان کے ساتھ ایمان لاؤ گے تو میں سب کو نبی کروں گا سب انبیاء علیہم السلام نے کہا کہ ہم سب کے سب ان پر اور اُن کی نبوت پر ایمان لائے، فرمایا حق تعالیٰ نے ہم تمہارے گواہ ہو دیں، سب انبیاء علیہم السلام نے کہا ہاں یا خداوند تعالیٰ، جیسا فرمایا حق تعالیٰ نے ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه وانا معکم من الشاہدین تک کہا شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہ یہ آیت تعظیم اور توقیر اور قدر پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دلالت کرتی ہے اور اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بر تقدیر آنے آپ کے ان کے زمانے میں آپ ان کی طرف مرسل ہوتے تو نبوت اور رسالت آپ کی عام ہوتی واسطے تمامی خلائق کے آدم سے لے کے قیامت تک اور ہوتے انبیاء اور سارے امت اُن کی امت سے حضرت کی اور ہوگا قول آپ کا وبعثت الی الناس کافۃ غیر مخصوص ساتھ ان لوگوں کے جو زمانے میں آپ کے تھے قیامت تک بلکہ شامل ہے قبل کو ان کے بھی اور ظاہر ہوئے اس سے معنی قول حضرت کنت نبیاً و آدم بین الروح والجسد کے اور اس سے معلوم ہوا کہ حضرت نبی ہیں سب انبیاء کے

۱۲ مواہب لدنیہ ملخصاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ
بشمار بدلی دوڑنے والی کے اور ہوا

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
چلنے والی کے اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ + اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ
اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار ہر قطرہ کے جو گرتی ہے

مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ
تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف [1] اور جو بوندیں کر گریں گی [2]

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ + اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ
اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار چلنے ہواؤں کے

وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ
اور بشمار ہلنے درختوں اور پتوں

وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ
اور کھیتوں کے اور بشمار ان سب چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے ان کو قرارگاہ

[1] مقدم کرنا ذکر سمٰوات کا ارض پر واسطے اقتدا کے ہے ساتھ کلام الٰہی کے اس واسطے کہ قرآن مجید میں جہاں جہاں ذکر آسمان اور زمین کا ہوا ہے وہاں وہاں ذکر آسمان کا زمین پر مقدم کیا ہے اور اسی جگہ سے کہا گیا ہے کہ آسمان افضل ہے زمین سے اور کہا گیا بخلاف اس کے بھی اور کہا ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ آسمان افضل ہے اس واسطے کہ اس کے اندر کسی نے حق تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی ہے اور معصیت شیطان کی آسمان کے اندر نہ تھی یا شاذ و نادر واقع ہوئی اس کا اعتبار نہیں اور کہا گیا زمین افضل ہے اس واسطے کہ وہ مستقر ہے انبیاء علیہم السلام کا اور مدفن ہے ان کا اور نقل کیا عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استدلال اوپر تفضیل اس قدر زمین کے جو ضم ہے اعضائے نبویہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حتےٰ کہ کعبہ پر بلکہ وہ افضل ہے عرش سے بھی اور تصریح کی فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ نے ساتھ تفضیل اس کی کے آسمانوں پر بلکہ کہا ظاہر تفضیل ساری زمین کو ہے آسمان پر لیکن کہا نووی رحمۃ اللہ نے کہ جمہور اوپر تفضیل آسمان کے ہیں زمین پر ماسوائے اس قدر زمین کے جو ضم ہے اعضائے شریفہ سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ مولانا حافظ حاجی عبدالحی لکھنوی مرحوم

[2] اور بعض نسخوں میں وما تقطر من یوم خلقت الدنیا الی یوم القیمۃ ہے ساتھ زیادتی من یوم خلقت الدنیا کے ۱۲ فاہمی۔

الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

حفظ میں ف۱ اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر ف۲ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ

آل حضرت محمد پر ف۳ بشمار بوندوں اور مینھوں اور بوٹیوں کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر

عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ

پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

پیدا کیا تو نے درمیان ف۴ اپنے ساتوں ف۵ دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ

اُسے کوئی سوا تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کرنے والا ہے روز

ف۱ قرار حفظ یعنی مستقر اور محل ثبوت پس شامل ہے زمین اور آسمان اور بہشت وغیرہ کو اور قرار حفظ نطفہ کو جو پشت اور رحم میں ہوتا ہے اور قرار حفظ پھل کو شاخوں میں اور قرار حفظ تخم کو زمین میں اور ہو سکتا ہے کہ مراد قرار حفظ سے زمین ہی ہووے فقط یا بہشت ہووے فقط واسطے کمال حفظ ان دونوں کے یا لوح محفوظ مراد ہووے کہ حافظ ساری کائنات کی ہے۔ ۱۲ فاسی ف۲ روایت کی ہے حاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ وحی بھیجی حق سبحانہٗ تعالیٰ نے عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف کہ ایمان لاؤ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حکم کرو اپنی امت کو اور ایمان لانے کے لئے اس واسطے کہ اگر محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو پیدا نہ کرتے ہم آدم علیہ السلام کو اور نہ بہشت اور دوزخ کو اور البتہ پیدا کیا ہم نے عرش کو پانی پر پس مضطرب ہوا عرش، پھر لکھ دیا ہم نے اس پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو وہ ٹھیر گیا ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ف۳ تفسیر ثعلبی میں ہے کہ قرابتی حضرت کے بنو ہاشم اور بنی مطلب ہیں کہ خمس تقسیم کرنا چاہیے اور بقول دیگر آل علی اور آل عقیل رضؓ اور آل جعفر رضؓ اور آل عباس رضؓ قرابتی ہیں اور ومن یقترف حسنۃ یعنی جو کوئی کرے بھلائی با طاعت خصوصاً محبت آل رسول اللہ کی تفسیر بیضاوی میں ہے کہ نازل ہوئی یہ آیت حضرت ابوبکر رضؓ کی شان میں اور ان کی محبت کرنے میں ساتھ آل رسول کے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ف۴ ساتھ حذف عائد کے جو راجع ماقبل کی طرف ہے ۱۲ فاسی ف۵ وہ بحر ہند اور بحر طبرستان اور بحر کرمان اور بحر عمان اور بحر قلزم اور بحر روم اور بحر مغرب ہیں ۱۲ مطالع المسرات

الْقِيٰمَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

قیامت تک الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ

حضرت محمد پر بشمار ریت اور کنکریوں کے جو

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ❁ اَللّٰهُمَّ

مشرقوں میں ف۱ زمین کے اور مغربوں میں اُس کے ہیں ف۲ الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ

اُس کے جو پیدا کیا تو نے جنوں ف۳ اور آدمیوں سے اور بمقدار اُس کے

اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے روز قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر ف۴ اور آل حضرت محمد پر بشمار

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ

اُن کے سانسوں اور اُن کے لفظوں کے اور بمقدار اُن کے دیکھنے کے اُس

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر

ف۱ جمع باعتبار مشرق ہر روز اور مغرب ہر روز کے ہے ایام سال سے درمیان مشرق جاڑے اور گرمی اور مغرب جاڑے اور گرمی کے ۱۲ فاسی ف۲ جاننا چاہیئے کہ مشرق آفتاب کے نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور مشرق اور مغرب تین سو ساٹھ ہیں کہ ہر روز آفتاب ان مقاموں سے نکلتا ہے اور غروب ہوتا رہتا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ف۲ کہا ابن عطیہ رحمہ نے ذکر مشرق اور مغرب سے مراد دو کنارے ہوتے ہیں اور ذکر مشارق اور مغارب سے کل روزوں کے مشرق اور مغرب کی ہوتی ہیں کیوں کہ ذکر دو انتہائیں مشرق اور مغرب کی ہوتی ہیں کیونکہ ذکر دو انتہاؤں کسی چیز کا اس کے تمام ذکر سے مراد ہوا کرتا ہے ۱۲ مطالع المسرات ف۳ روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ جن نہیں باز آتے تھے آسمانوں پر جانے سے پھر جب حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے تو تین آسمانوں پر جن جانے سے منع کئے گئے۔ پھر جب ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اس دنیا میں رونق افروز ہوئے تو سب آسمانوں پر جن جانے سے روک دیئے گئے ۱۲ زرقانی ف۴ اور پیدا ہوتے تھے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ختنہ کئے ہوئے ناف بریدہ کہا ابن کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ معلوم ہوا ہے مجھے کہ حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے تھے ختنہ کئے ہوئے اور بارہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بعد حضرت آدم علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ختنہ کئے ہوئے پیدا ہوئے ہیں۔ آخر ان کے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہیں ۱۲ زرقانی

عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ
بشمار اُڑنے جن اور فرشتوں کے اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بمقدار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ
پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے [۱] اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار

الْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
بلندی اور پستی کے جو [۲] مشرقوں اور مغربوں میں زمین کے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بشمار زندوں اور مُردوں کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے

اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ
کہ اندھیری ہوئی اُس پر رات اور چمکا اُس پر

النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
دن اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے

[۱] ہوام ساتھ تشدید میم کے نسخے صحیحہ میں جمع ہامہ کی ہے حشرات الارض کو کہتے ہیں مثل چوہوں وغیرہ کے جو چلنے میں حیوانات سے ہیں ۱۲ فاسی

[۲] روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے منع فرمایا مار ڈالنے سے چار جانوروں کے: چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور لٹوری کہ جو گنجشک کو شکار کرتا ہے یہ روایت ابوداؤد سے باسناد صحیح آئی ہے اور مراد بڑی چیونٹی سلیمانی ہے لیکن چھوٹی چیونٹی جسے ذرہ کہتے ہیں تو قتل اس کا جائز ہے اور مکروہ جانا ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے قتل چیونٹی کا لیکن بلکہ ضرر دے اور آدمی اس کے دفع پر قادر نہ ہو۔ لیکن ساتھ قتل کے ۱۲ حیٰوۃ الحیوان

[۲] کہا ابو طاہرؒ نے اہل وکیا میں نے سفر کا اور میں سفر سے خوف زدہ تھا اس واسطے قزوینیؒ سے میں کوئی دعا چاہنے گیا۔ انھوں نے ابتداً اپنی طرف سے کہا کہ جو کوئی سفر کرنا چاہے اور کسی دشمن یا وحوش سے ڈرتا ہو تو سورۃ لایلٰف قریش پڑھا کرے سو یہ سورۃ امان ہے ہر بُرائی سے میں نے ان کے کہنے کے موافق سورۃ لایلٰف قریش سفر میں پڑھا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور سورۃ لایلٰف کی برکت سے مجکو اب تک کوئی اذیت نہیں پہنچی ۱۲ حیٰوۃ الحیوان



الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ
حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر اور بشمار

مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
دنیا کو روز قیامت تک الٰہی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى
حضرت محمدؐ پر [۱] اور آل حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا

عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ
اُن پر جن اور انسان اور فرشتوں نے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر [۲] اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
ان کے کہ درود بھیجیں ان پر الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
آل حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انھوں نے آپ پر

[۱] منجملہ خصائص نام پاک کے یہ ہے اور مجرب ہے غیر مرۃ جو ذکر کیا ہے شمس تتائیؒ نے بعض اہل علم سے کہ جو شخص لکھے اس بیت کو کسی کاغذ پر اور لٹکائے اُسے وہ عورت کہ دشوار اور مشکل ہوا ہو جننا اس پر تو لڑکا جن دیوے گی فوراً اور اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اور منجملہ اس کے یہ ہے کہ صحیح نہیں اسلام کسی کافر کا۔ لیکن اس نام پاک پر ایمان لانے سے اور منجملہ اس کے یہ ہے کہ تعین ہوا لانا اس اسم پاک کا تشہد دوم میں اور نزدیک ایک قوم کے دونوں میں ۱۲ ناصر اللبیبؒ فی اسماء الحبیب

[۲] روایت ہے کہ ایک بار جبرئیل نے آپ کے حضور میں حاضر ہو کے عرض کیا کہ حق تعالیٰ آپ کو بعد سلام کہتا ہے کہ آپ دوست رکھتے ہیں کہ ان سب پہاڑوں کو مکہ کے آپ کے واسطے سونے چاندی کے پہاڑ بنادوں کہ آپ کے ساتھ ساتھ رہیں۔ جہاں آپ چاہیں فرمایا حضرت نے اے جبرئیل الدنیا دار من لا دار لہ ومال من لا مال لہ قد جمع من لا عقل لہ یعنی دُنیا اس کے لئے گھر ہے جس کے گھر نہیں اور اس کے لئے مال ہے جس کے مال نہیں اکھٹا کرتا ہے اُسنے جس کو عقل نہیں۔ جبرئیل نے کہا۔ بیشک واللہ باللہ یا محمد صلے اللہ علیک وسلم بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جیسا کہ سزاوار ہے

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج ۵۲

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ

حضرت محمد پر اور آلِ حضرت محمد پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود سے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

حضرت محمدؐ پر اگلوں میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

الْاٰخِرِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

پچھلوں میں الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ

فرشتوں کے بلند گروہوں میں قیامت تک جو چاہے ۵۳

اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا وہی ہو کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی ۵۴

۵۱ وجوب درود کا کفائی ہے عینی نہیں، تصریح کی فریابی نے شرح میں اپنے اوپر مقدمہ ابی لیث کے اور کہا اس لئے کہ درود فرض کفایہ ہونا نکلتا ہے۔ امام طحاوی کے قول پر یعنی جب ذکر کئے جاویں نبی صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کسی قوم کے پاس تو فرض ہے اُن پر کہ درود بھیجیں پھر جب بعض نے ان لوگوں میں سے درود بھیجا تو ساقط ہوگیا اوروں سے واسطے حصول مقصود یعنی تعظیم اور اظہار شرف آپ کے وقت ذکر اسم پاک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مراد اس سے وجوب ہے ۱۲ صلوات ناصری ۵۲ قرآن مجید کے پڑھنے میں جب قاری نام پاک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر گزرے جس طرح ماکان محمد ابا احد من رجالکم یا قرآن شریف کے پڑھنے میں خارج سے نام پاک آپ کا سنے تو درود اور سلام اس پر واجب نہیں قرأت کو قطع نہ کرے، قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہے اس واسطے کہ قرآن شریف کا پڑھنا اوپر نظم اور تالیف کے افضل ہے۔ صلوٰة بھیجنے سے پھر جب قرآن مجید کے پڑھنے سے فراغت ہو بعد اس کے اگر درود بھیجے تو بہتر ہے اور اگر نہ بھیجے تو کچھ گناہ نہیں۔ اس پر ذکر کیا اس کو قاضی خاں نے ۱۲ صلوٰة ناصری ۵۳ حدیث میں ہے جو کوئی دیا جاوے کچھ نیکی یا اہل مال سے تو اُسے چاہیے کہ اس وقت کہے ماشاءاللہ لاقوة الا باللہ تو نہ دیکھے گا وہ اس میں کسی طرح کا مکروہ ۱۲ ۵۴ اکثر نسخ میں پانچواں حزب اسی مقام پر ختم اور بعض میں اس سے آگے باحسانٍ الٰی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین پر ختم ہے ۱۲ انا سی

ہفتہ کے دن یہاں سے شروع کریں ** Saturday starts here:

*** اَلْحِزْبُ السَّادِسُ ***

حزب چھٹا

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

منجملہ ساتوں حزبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور

اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

دے تو اُن کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا اِلَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

بلند اور اُٹھا تو ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَ

بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی اور

بَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ

ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت اُن کی اور ظاہر کر دے بزرگی ان کی

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

اور قبول کر شفاعت اُن کی اُن کی امت کے لئے ۱ اور عامل کر ہم کو

بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ

ان کی سنت کا اے پروردگار تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

بزرگ کے ۵۲ اے پروردگار حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں

۱ روایت کی ابونعیمؒ نے انسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کہ وحی بھیجی حق تعالےٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ کہہ دو بنی اسرائیل سے کہ جو کوئی ملاقات کرے گا مجھ سے اور حالاں کہ وہ منکر ہوگا احمدؐ کا تو میں داخل کروں گا اس کو دوزخ میں کہا موسیٰ علیہ السّلام نے اے رب احمدؐ کون ہیں؟ کہا اے موسیٰ علیہ السلام پیدا نہیں کیا میں نے کسی کو خلق میں سے بزرگ تر اپنے نزدیک احمدؐ سے لکھا میں نے نام ان کا اپنے نام کے ساتھ عرش پر قبل اس کے کہ پیدا کروں آسمانوں اور زمین کو بیشک بہشت حرام ہے میری تمامی مخلوق پر یہاں تک کہ داخل ہو ویں اس کے اندر احمدؐ اور اُن کی اُمّت کہا موسیٰ علیہ السّلام نے ان کی اُمت کون ہے۔ فرمایا وہ سب بڑی حمد کرنے والے ہوں گے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے رہیں گے وقت چڑھنے کے اونچے پر اور وقت اُترنے کے نیچے کی طرف اور ہر حال پر اور باندھیں گے اپنی اوساط کو اور خوب پاک کریں گے اپنے ہاتھ پاؤں کو اور روزہ رکھیں گے دن کو اور عبادت کریں گے رات کو ہیں قبول کروں گا اس سے تھوڑا عمل اور داخل کروں گا اُن کو جنت ہیں لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینے سے عرض کیا موسیٰ علیہ السّلام نے خداوندا مجھے نبی اس امت کا کر دے فرمایا نبی اس امت کا اسی میں کا ہوگا۔ پھر عرض کیا خداوندا مجھے اس نبی کی امت ہی میں کر دے ارشاد ہوا موسیٰؑ تم پہلے پیدا ہوئے ہو اور احمد تمہارے بعد میں پیدا ہوں گے۔ لیکن قریب ہے کہ اکٹھا کروں گا میں تم کو اور احمد کو بہشت میں ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ۵۲ یعنی ملک عظیم یا جسم اعظم محیط کے جہاں سے احکام اور مقادیر اُترتے ہیں ۱۲ انوار التنزیل واسرار التاویل۔

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا
اور ان کے نشان کے نیچے ۱؎ اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے اور نفع دے ہمکو

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
ان کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ
اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بزرگ تر سلام ۲؎ اور

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ
جزا دے ان کو ہماری طرف سے بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اس کے کسی نبی کو

اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اس کی امت کی طرف سے اے پروردگار تمام جہانوں کے اے اللہ اے

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
پروردگار تحقیق ۳؎ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو

وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ
اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ
تمام بلاؤں سے ۴؎ اور آفتوں ۵؎ نکلنے والی

الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ
زمین سے ۶؎ اور اترنے والی آسمان سے ۷؎ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ
سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

۱؎ لوا ساتھ کسرا اور مد کے بمعنی نیزہ اور نشان کے ہے اور مضاف ہوا طرف حمد کے یعنی ثنائے الٰہی کے جس کے وہ لائق ہے۔ اس واسطے کہ یہ منصب آپ کا ہی ہے مقام محمود میں جو مختص ہے ساتھ آپ کے اور مقرر کئے جائیں گے قیامت میں مقامات واسطے اہلِ خیر او ر شر کے اور متبوع کے لئے ایک نشان ہوگا کہ اسی سے اس کی قدر معلوم ہوگی اور اعلیٰ سب سے مقام حمد ہے اور دیا جائے گا۔ بزرگترین خلائق یعنی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ۱۲ زرقانی

۲؎ اصل اس کی سلمت سلاماً ہے اور رتم کیا گیا مصدر مقام فعل اپنے کے پھر عدول کیا گیا طرف رافع کے اور کہا گیا بمبتدا تا دلالت کرے ثبوت پر پھر اس پر الف لام معرفہ کا لایا گیا۔ تا دلالت کرے اوپر استغراق انواع سلام کے ۱۲ نسیم الریاض

۳؎ بعض نسخوں میں لفظ انی ساقط ہے۔ اور بعض میں انی اسالک دونوں ساقط ہیں اور صحیح ثابت رہنا سب کا ۱۲ فاسی

۴؎ روایت ہے فاطمہ بنت یمان رضہ سے کہا کہ آئیں ہم سب عورتیں عیادت کرنے کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی آپ کے پاس تو دیکھا۔ ایک مشک لٹکی ہوئی ہے آپ کی طرف کہ اس کا پانی آپ کے دہن مبارک میں ٹپکا کرتا ہے اس واسطے کہ آپ تپ کی گرمی اور بڑی جلن اور لہر میں تھے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم اگر آپ اللہ تعالےٰ سے دُعا کرتے تو آپ کو شفا دیتا۔ فرمایا ہم انبیاء لوگوں پر بلا المضاعف ہوا کرتی ہے ۱۲ زرقانی

۵؎ بلوا ساتھ مد کے ہے اور بعض نسخوں میں ساتھ قصر کے ہے اور یہی صواب ہے ۱۲ فاسی

۶؎ جس طرح امراض اور اذیتیں خلائق کی ۱۲

۷؎ جس طرح صاعقے اور زلزلے اور پتھر برسنا اور مینہ سخت اور کال ۱۲ فاسی



تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
بخشے تو ۱؎ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ
اور مردہ اور خوشنود ہو خدا ان کی بیبیوں سے

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو پاکیزہ ہیں مائیں ہیں ۲؎ سب ایمان والوں کی

وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ
اور راضی ہو خدا اُن کے سب یاروں برتر

اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا
پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ
اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ
ان کے نیکی کے ساتھ دن قیامت تک اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
شکر و تعریف ۳؎ پروردگار عالموں کے لئے ہے ۴؎ اے خدا ۵؎

رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ
پروردگار جانوں اور جسموں پرانے کے

۱؎ اور بعض نسخوں میں اللّٰهم اغفر ہے ۱۲ فاسی

۲؎ بعض احکام میں یعنی وجوب تعظیم اور احترام میں ان کے اور بیچ حرام ہونے نکاح ان کے کے اور وہ سب سوائے ان احکام اور امور میں بمنزلہ اجنبیات کے ہیں اور اسی واسطے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہم مردوں کی مائیں نہیں ہیں یعنی یہ مردوں کی مائیں بایں معنی نہیں کہ ان پر مثل تحریم ماؤں ان کی کے ان پر ۱۲ تفسیر کشاف

۳؎ الحمد للہ سے پہلے ہے نسخہ صحیحہ میں اور ساقط ہے اور نسخوں میں اور یہ آخر روایت ثانی ہے۔ جمعہ کے دن کی جو کہا تھا وفی روایۃ اللّٰهم انی اسئلک بحق ما حمل کرسیک من عظمتک اور یہاں تک ثلث ثانی فصل کیفیت سے تمام ہوا ۱۲ فاسی

۴؎ جمعہ کا حزب یہاں تک پڑھے کہ جمعہ کی منزل یہاں تمام ہوگئی اور ہفتہ کے دن شروع حزب سے پڑھے ۱۲

۵؎ یہ ابتدا ثلث ثالث کا ہے اور اس دعا کو ذکر کیا ہے۔ صاحب اشمد العنیین نے اور یہ وہ دُعا ہے جسے تعلیم فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کبار رضی اللہ عنہم کو اور ارشاد فرمایا ان کو کہ سکھادیں انھیں جو چاہیں دُعا کرنا بیچ امور دنیا یا آخرت کے اور ذکر کیا واسطے اس دعا کے ایک قصہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ساتھ قبول ہوجانے دُعا کے ساتھ اس کے ایک اندھے کا جو رات کے وقت ان کے پاس تھا وہ اسی وقت بصیر ہوگیا ۱۲ فاسی۔

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی اروا حوں پھرنے والی کے

اِلٰی اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ
طرف جسموں اُن کے کے اور بوسیلہ طاعت جسموں

الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ
ملنے والے کی طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں

النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ
جاری ہونے والے کے ان میں اور لینے تیرے کے حق کو

مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ
اُن سے اور سب لوگ سامنے تیرے

يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ
انتظار کرتے ہوں فیصلہ حکم تیرے کا

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ
اور امید رکھتے ہوں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہوں

عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ
تیرے عذاب سے یہ کہ کرے تو روشنی میری آنکھ میں

وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى
اور ذکر اپنا [1] رات اور دن کو

لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ
میری زبان پر اور نیک عمل [2] پس عطا فرمادے مجھ کو

[1] فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ شیطان دلوں پر بنی آدم کے بیٹھا ہے۔ جب بنی آدم ذکر اللہ جل شانہ وتعالےٰ سے غافل ہوجاتے ہیں تو شیطان اُن کے دل کو لقمہ کرتا ہے یعنی اس پر متصرف اور قابض ہوجاتا ہے اور حکایات بیہودہ اور آرزوہائے فاسدہ اور حرکات ناشائستہ اور افعال و اقوال نابائستہ میں ان کو مشغول کرتا ہے اور جب بنی آدم ذکر حق سبحانہ وتعالیٰ کا کرتے ہیں تو شیطان بھاگ جاتا ہے ۱۲ سبع سنابل

[2] فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلےٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ پیش کئے جاتے ہیں اعمال ایمان دار مرد اور ایماندار عورتوں کے ہر روز دوشنبہ اور پنجشنبہ کو حق سبحانہ وتعالیٰ کے پاس اور پیش کئے جاتے ہیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں اور باپ کے پاس جمعہ کے دن تو خوش ہوتے ہیں یہ لوگ ان کے حسنات سے اور ان کے مونہوں پر چمک اور رونق زیادہ ہوتی ہے۔ پس خوف کرو تم لوگ حق سبحانہ وتعالیٰ سے اور نہ اذیت دو اپنے مردوں کو ۱۲ رواہ الحکیم الترمذی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اے خدا درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیسے درود بھیجا تو نے

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
ابراہیمؑ پر [3] اور برکت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو اے خدا نازل کر تو

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
درود اپنے اور برکتیں اپنی حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى
اولاد حضرت محمدؐ پر جیسا نازل کیا تو نے ان کو اوپر

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حضرت ابراہیمؑ کے اور اولاد حضرت ابراہیمؑ کے بیشک تو ہی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور برکت بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
اور اولاد حضرت محمدؐ پر جیسے برکت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
ابراہیمؑ پر اور اولاد ابراہیمؑ پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بتحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے اے خدا درود نازل فرما

[3] نقل ہے فرشتوں نے کہا خداوندا تو نے ابراہیم کو خلیل بنایا اور وہ اموال دنیا کے بہت رکھتے ہیں اور ہمیشہ فکر افزائش میں ہیں ارشاد ہوا کہ وہ اموال رکھتا ہے لیکن اس کے دل میں مال کی محبت نہیں ہے۔ امتحان کرلو، جبرئیلؑ آئے اور نظر ابراہیمؑ سے غائب ہوکر کہا یا اللہ ابراہیمؑ نے کہا اے کہنے والے میرے دوست کا نام ایک بار اور کہہ جبرئیل نے کہا ہدیہ لاؤ تو کہوں، ابراہیمؑ نے کہا جو کچھ میری ملک ہے اپنے دوست کے نام پر فدا کرتا ہوں۔ ایک بار اور کہہ پھر فرشتوں نے کہا خداوندا ابراہیم بیٹوں کو دوست رکھتے ہیں خلیل کس طرح ہونگے تب ابراہیم کو حق تعالےٰ نے خواب دکھایا۔ اپنے بیٹے کو میرے واسطے ذبح کرو۔ ابراہیمؑ نے جب چھری اپنے فرزند کے حلق پر بے دھڑک چلائی اور چھری کارگر نہ ہوئی۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا خداوندا چھری کام نہیں دیتی فرمان آیا مجھے ایک معصوم کے حلق کاٹنے سے کچھ غرض نہیں ہے۔ منظور کاٹنا تمہارے دل کی محبت فرزند سے تھا کہ میں نے اس کو ظاہر کیا۔ پھر فرشتوں نے کہا خداوندا ابراہیمؑ اپنی ذات کو دوست رکھتے ہیں۔ فرمان آیا آپ غلط کہتے ہیں جب نمرود نے ابراہیمؑ کے ہاتھ پاؤں کو زنجیر آہنی میں جکڑ کے ایک بڑے گوپھن میں رکھ کر ان کو آتشِ سوزاں میں ڈالنا چاہا اس وقت جبرئیل پہنچے اور کہا ہل لک حاجۃ۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اما علیک فلا۔ پھر جبرئیل نے کہا سل ربک اپنے رب سے کچھ سوال کرو فرمایا کفی حسبی بسوالی علمہ بحالی میرے حبیب کو سوال کی حاجت نہیں میرے حال پر اس کا علم کافی ہے ۱۲

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى
حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں اور رحمت نازل کر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور مسلمان عورتوں پر ۱ے اے خدا درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ
حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر بشمار اس چیز کے کہ گھیرا اس کو

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ
تیرے علم نے اور گھیرا اس کو تیری کتاب نے اور گواہ ہوئے

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ
اس کے ساتھ تیرے فرشتے ۲ے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ رہے

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
ساتھ ہمیشگی ملکِ خدا تعالیٰ کے اے خدا بیشک میں

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ
مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ناموں بزرگ ۳ے کے جن کو میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ
ان میں سے اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جن کو

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
نام رکھا ساتھ اُن کے اپنی ذات کا وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے اُن سے ۴ے

۱ے فرمایا حضرت شیخ نے اس درود کا نام صلوٰۃ السعادۃ ہے ۱۲ ۲ے اگر کہا جاوے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ حق تعالیٰ نے ہم لوگوں کو بقولہ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وسلم پر درود بھیجنے کو ارشاد فرمایا ہے پھر ہم کہتے ہیں اللھم صل علی محمد وعلیٰ آلہ اور سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے کہ آپ پر درود بھیجے اور خود درود آپ پر نہیں بھیجتے تو جواب اس کا یہ ہے کہ ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم طاہر و پاک ہیں۔ ان میں کچھ عیب نہیں اور ہم لوگ عیبوں سے معمور ہیں اس لئے سوال کرتے ہیں حق تعالیٰ سے کہ خداوندا تو ہی ان پر درود بھیجتا ہے درود رب طاہر سے نبی طاہر پر ۱۲ فتاوی ظہیریہ ۳ے اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا کہ جب آدمی اس کے ساتھ دعا کرے تو قبول ہوئے اور جب اس کے ذریعے سے سوال کرے تو دیا جاوے لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ہے ۱۲ حصن حصین ۴ے اس میں اشارہ ہے طرف عجز خلق کے درود کی حقیقت جو اللہ تعالیٰ کے یہاں ہے اور اسی واسطے طلب کیا لوگوں نے حق تعالیٰ سے کہ تو ہی درود بھیج حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حوالہ کیا اس امر عظیم کو اس کے ۱۲ حرز الامان ۔

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
حضرت محمدؐ کے جو بندے تیرے ۱ے اور نبی تیرے اور پیغمبر تیرے ہیں

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
موافق گنتی اس کی کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
ہوں آسمان بنائے گئے اور زمین

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ
بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
بہنے والے اور نہریں جاری ہونے والیں اور سورج

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّالْكَوَاكِبُ
روشن اور چاند چمکنے والا اور تارے

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ
روشن اور دریا جاری اور درخت

مُثْمِرَةً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
پھلنے والے اے خدا درود بھیج حضرت محمد پر بشمار ۲ے

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ
اپنے علم کے اور رحمتِ کاملہ بھیج حضرت محمدؐ پر موافق گنتی اپنی بردباری کے

۱ے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رسالتِ عامہ کے ساتھ سلطنت کو اختیار نہ فرمایا اور عبدیت کو اختیار فرمایا اس واسطے کہ صفتِ عبدیت آپ کو بہت ہی پسند تھی جیسے اکثر حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اور حضرت صوفیہ کے نزدیک مقام عبدیت سب مقامات سے اعلیٰ اور اشرف ہے۔ اسی واسطے حق تعالیٰ نے مواقع کمال قرب اور عظمت اور وصال یعنی معراج میں کہ سب مقاماتِ سے اشرف اور اعلیٰ ہے آپ کو بصفت عبدیت یاد فرمایا ہے سبحان الذی اسریٰ بعبدہ اور فاوحی الی عبدہ ما اوحی تا اشارہ ہو کہ عبدیت کے مانند کوئی مرتبہ نہیں، راز اس کا یہ ہے کہ جان اور مال عبد کا بالکل مولا کا ہوتا ہے۔ عبد خود کسی تصرف کا مالک نہیں ہوتا یہ امر نہ باپ اور بیٹے میں حاصل ہے نہ نوکر اور آقا میں حاصل اور مقام عبدیت کا تقاضا یہ ہے کہ عبد ہر لحظہ مولیٰ ہی سے ڈرتا ہے اور مولیٰ سے کیسا ہی تقرب رکھتا ہو لیکن اپنا کچھ حق اُس پر نہ سمجھے اور اس پر کچھ غرہ نہ ہو اور برابر ڈرتا رہے اور اپنی عاجزی ظاہر کرتا رہے ۱۲ ناھر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ۲ے آپ اپنے پیچھے کے لوگوں کو ایسا دیکھتے تھے جس طرح اپنے آگے کے لوگوں کو دیکھتے تھے اور دیکھتے تھے رات کو جس طرح دیکھتے تھے دن کو اور تھوک آپ کا شیریں کر دیتا تھا پانی کھاری کو اور نہ تھے آپ کی بغل شریف میں بال اور نہ تھی بغل آپ کی متغیر اللون اور پہنچتی تھی آواز آپ کی وہاں تک کہ نہ پہنچتی وہاں تک آواز غیر کی اور آنکھیں آپ کی سوتیں اور دل شریف آپ کا نہ سوتا اور آپ کو جمائی کبھی نہ آئی ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ؛

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ
اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار اپنے کلموں کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے فضل کے ١

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ
اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی بخشش کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰاتِكَ
اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے آسمانوں کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی زمین کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ پیدا کیا تو نے

فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰاتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ
سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے ٢

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ پیدا کیا تو نے

فِىْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ
اپنی زمین میں جنوں اور انسانوں اور

١ تفسیر کشاف وغیرہ میں ہے کہ معنی اللهم صل علی محمدؐ کے یہ ہیں کہ بار خدایا تعظیم کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں ان کے دین کے بلند کرنے سے اور ان کی دعوت کے اظہار سے اور اُن کے ذکر کی بزرگی کرنے سے اور اُن کی شریعت کے باقی رکھنے سے اور آخرت میں بقبول شفاعت آں حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے بشان امتیان عاصی ان کے کے اور دونا کرنے ثواب ان کے کے اور باظہار وبزرگی اُن کی کے اولین اور آخرین پر اور پیشوا اور مقدم لئے انکی شفاعت کو دخولِ جنت میں سارے انبیائے مرسلین اور سب مخلوق پر صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین اور ساتھ ظاہر کرنے فضیلت ان کی کے مقام محمود میں اور ساتھ اعلیٰ کرنے درجے ان کے کے بہشت میں بجوار رحمت اپنا اور برجندی ہیں ہے کہ اطلاق صلوٰۃ بایں معنی کسی پر سوائے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے جائز نہیں لیکن بتبعیت حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ١٢

٢ اس واسطے کہ محل ملائکہ کا بالاصالۃ وہی سماوات ہیں جو محل ارتفاع کے ہیں واسطے مناسبت اس کی کے ساتھ ان کے ١٢ افاسی

غَيْرِهِمَا مِنَ الْوُحُوْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا
سوا ان دونوں سے جانوروں وحشی اور اڑنے والے اور سوا ان دونوں سے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهٖ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ جاری ہوا اس کیساتھ

الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ بِهٖٓ اِلٰى
قلم تیرے علم غیب میں اور جس پر جاری ہوگا اس کے ساتھ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ
دن قیامت تک اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار قطرے

وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
اور مینھ کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اس شخص کے

يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ
جو تعریف کرتا ١ اور شکر کرتا ہے تیرا اور لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے اور بڑائی کرتا ہے تیری

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى
اور گواہی دیتا ہے کہ بے شک تو خدا ہے اور رحمت نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَ
حضرت محمدؐ کے بشمار اس کے کہ درود بھیجا تو نے ٢ اُن پر تو نے اور

مَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
تیرے فرشتوں نے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى
اس کے جس نے درود بھیجا ان پر ٣ تیری خلق سے ٤ اور رحمت نازل فرما حضرت

١ کہا گیا شاکر وہ ہے جو شکر کرے موجود پر اور شکور وہ ہے جو شکر کرے مفقود پر اور کہا گیا شاکر وہ ہے جو شکر کرے نفع پر اور شکور وہ ہے جو شکر کرے ضرر پر اور کہا گیا شاکر وہ ہے جو شکر کرے عطا پر اور شکور وہ ہے جو شکر کرے بلا پر اور کہا گیا شکر قید کرنا موجود کا اور شکور صید کرنا ہے مفقود کا ١٢ رسالہ قشیریہ ملخصاً

٢ کہا ابو عثمانؒ نے شکر عوام کا طعام اور لباس پر ہوتا ہے اور شکر خواص کا اس پر ہوتا ہے جو ان کے دلوں پر معانی نازل ہوتے ہیں اور کہا داؤد علیہ السلام نے خداوندا کیوں کر تیرا شکر ادا کروں اور میرا شکر کرنا تیرا یہ بھی نعمت ہے تیرے پاس سے تو وحی بھیجی حق تعالٰے نے ان کی طرف کہ اب تم نے میرا شکر ادا کیا اور آیا ایک شخص سہل بن عبداللہ رحمہ اللہ کے پاس اور کہا چور میرے گھر میں آیا اور میرا اسباب لے گیا۔ سہل نے کہا خدا کا شکر کر چور جو شیطان ہے تیرے دل کے اندر گھس جاوے اور فساد کر دے تیری توحید کو تو تو کیا کرے گا اور شکر دونوں آنکھوں کا یہ ہے کہ اگر عیب کسی کا دیکھے تو اس کو چھپا دے اور شکر کانوں کا یہ ہے کہ جو کسی کا عیب سُنے تو اس کو چھپا دے ١٢ رسالہ قشیریہ

٣ یعنی اللہ جل شانہ اور فرشتے اس کے جن کا عدد و شمار نہیں برابر درود بھیجا کرتے ہیں آپ پر اور اس میں اہتمام ہے آپ کے شرف اور تعظیم کا ملاء اعلیٰ میں ١٢ قسطلانی شرح بخاری

٤ صلی فعل ماضی ہے مصدر میں اس کا قیاس یہ تھا کہ تصلیہ ہوتا لیکن یہ مہجور ہے کسی سے سُنا نہیں گیا ١٢ حاشیہ شامی درمختار

٥ عقلاً ہوویں یا غیر عقلاً زبان حال سے یا مقال سے ١٢ افاسی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

محمدؐ پر بشمار اس کے جس نے درود نہیں بھیجا ان پر

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

تیری خلق سے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ

پہاڑوں کے ۵۱ اور ریگ اور سنگ ریزوں کے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا

اوپر حضرت محمدؐ کے بشمار درختوں ۵۲ اور اُن کے پتوں کے

وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور ڈھیلوں اور اُن کے بوجھوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۳

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ

بشمار ہر سال کے اور جو پیدا کیا تو نے اس میں اور جو مرے گا

فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

اس میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۴ بشمار اُن کے کہ پیدا کرتا ہے تو

كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ

ہر روز اور جو مرتا ہے اس میں دن

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قیامت تک اے خدا اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ

بدلیوں جاری ہونے والی کے درمیان آسمان

۵۱ چھوٹے یا بڑے اور کنکریاں میدان میں یا دریا کے اندر زمین پر ہوں یا زمین کے اندر ۱۲ فاسی ۵۲ جو نصب کئے گئے ہوں یا خود بخود اُگے ہوویں زمین آباد پر یا خراب پر ۱۲ مطالع المسرات ۵۳ محمدؐ اشہر اسمائے شریفہ سے آپکے ہے اور اسمار آپکے ہزاروں ہیں بعض کے نزدیک اور کہا گیا تین سو ہیں اور کہا گیا ننانوے ہیں ۱۲ جامع الرموز ۵۴ روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلٰے آلہٖ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ جب شب معراج کو لے گئے مجھے آسمان پر تو نہ گزرا میں کسی آسمان پر لیکن یہ کہ پایا میں نے نام اپنا اس آسمان میں لکھا ہوا محمد رسول اللہ اور ابو بکر رضؓ میرے پیچھے ہیں۔ اور روایت کی ابن عدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہ جب شب معراج میں مجھے آسمان پر لے گئے تو دیکھا میں نے لکھا ہوا ساق عرش پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ۵۴ طبری رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کے ذبح کا حکم دیا۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے آپس میں ایک ایک کام تقسیم کر لیا ایک صحابی اُٹھے اور کہا میں ذبح کروں گا ایک نے کہا میں کھال کھینچوں گا۔ ایک نے کہا میں گوشت بناؤں گا۔ ایک نے کہا میں پکاؤں گا۔ حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحبہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں جنگل میں جا کر لکڑیاں اُٹھا لاؤں گا ۱۲ امنہ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین

وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ

اور زمین کے اور جو چیز برستی ہے پانیوں سے اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ

حضرت محمدؐ پر بشمار ہواؤں تابعدار کے

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں زمین میں اور مغربوں زمین میں اور

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درمیان اس کے اور قبلہ ۱ اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بشمار تاروں آسمان کے اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ۲

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ

موافق گنتی اس چیز کے جو پیدا کیا تو نے اپنے دریاؤں میں مچھلیاں

وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

اور جانوروں اور پانیوں اور ریگوں سے اور سوائے

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اس کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۳ بشمار

النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

روئیدگی اور سنگ ریزوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار چونٹیوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

۱ چند فقراء ایک شیخ کی ملاقات کو گئے جب اُس کے پاس پہنچے دیکھا کہ اُس نے تھوک اپنا قبلہ کی طرف ڈالا فقیروں نے اس شیخ سے ملاقات نہ کی اور یہ فعل اُس سے ناپسند کر کے پھر آئے ۱۲ اسبع سنابل ۲ اور نہ واقع ہوتا آپ کا سایہ زمین پر اور نہ دیکھا گیا آپ کا سایہ دھوپ میں نہ چاندنی میں اور مکھی آپؐ کے کپڑے پر نہ بیٹھتی اور جوں آپؐ کو اذیت نہ دیتی اور آپؐ کے بول و براز کا اثر کچھ زمین پر معلوم نہ ہوتا بلکہ زمین اُسے نگل جاتی۔ اور اسی طرح سب انبیاء علیہم السلام کا حال ہے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ۳ پیشانی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مطلع انوار حقیقت تھی نورانی اور مثل کلمۃ الحق کشادہ کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب چین آپ کی پیشانی انور میں پڑتی تو ایسا نظر آتا کہ ٹکڑا چاند کا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کوئی چیز حسین زیادہ حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ و ازواجہٖ وسلم سے نہ دیکھی چمک آپ کی پیشانی انور میں ایسی تھی کہ گویا سورج اس میں پھرتا تھا اور آپ کی پیشانی انور سے خوشبوئے زعفران و عنبر اور مشک اذفر اور گلاب اور عطر سے زیادہ آتی تھی ۱۲ ناصری

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
پانیوں شیریں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بشمار پانیوں کھاری کے ۱؎ اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۲؎

عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
بشمار اپنی نعمتوں کے تمام اپنی خلق پر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے عتاب

وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِمُحَمَّدٍ
اور اپنے عذاب کے اُس پر جو انکار کرے حضرت محمدؐ کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى
رحمت نازل فرمائے خدا ان پر اور سلام اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَ
حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جب تک دنیا اور

الْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
آخرت ہے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ
اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں بہشت میں اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ
حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں

۱؎ یعنی سمندر کا کہ اس کا پانی شور ہے اور ایک نسخہ میں الملح ہے ۱۲ فاسی

۲؎ وحی بھیجی حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف توریت میں کہ اے موسیٰؑ تم چاہتے ہو کہ میں نزدیک تر ہو جاؤں تم سے تمہارے کلام سے جو نزدیک تمہاری زبان کے ہے اور وسواس دل سے تمہارے جو تمہارے دل سے نزدیک ہے اور تمہاری رُوح سے جو تمہارے بدن سے نزدیک ہے اور تمہارے نور بصر سے جو تمہاری آنکھ سے نزدیک ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ہاں خداوند فرمایا درود زیادہ بھیجا کرو ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر اور کہہ دو بنی اسرائیل سے کہ جو آئے گا میرے پاس اور وہ منکر ہو گا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا تو مسلط کروں گا میں اُس پر زبانیہ دوزخ کو قیامت کے دن ۱۲

فِي النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى
دوزخ میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ
مقدار اس کے کہ دوست رکھتا ہے تو اس کو اور پسند کرتا ہے تو اس کو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ
حضرت محمدؐ پر بمقدار اس کے کہ دوست رکھتا ہے وہ تجھ کو اور

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ
پسند کرتا ہے وہ تجھ کو اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر برابر ہمیشگی

الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ
ہمیشہ رہنے والوں کے اور اُتار ان کو مرتبہ نزدیکی میں

عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ
اپنے نزدیک اور بخش ان کو وسیلہ اور

الْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ
فضیلت اور شفاعت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
بلند اور مقام محمود جس کا

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ
وعدہ کیا ہے تو نے ان سے بیشک تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ اے خدا

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ
بیشک مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ ۱؎ اس کے کہ بتحقیق تو مالک میرا ہے اور سردار میرا

۱؎ بانک میں لفظ بائے موحدہ کے ہے اور وہ واسطے سببیت کے ہے یا واسطے استعانت کے ہے ۱۲ فاسی

۲؎ دعائے نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں ہے
یا من اظہر الجمیل وستر القبیح یا من لا
یؤاخذ بالجریرۃ ولا یہتک الستر یا عظیم العفو
یا حسن التجاوز یا واسع المغفرۃ یا باسط
الیدین بالرحمۃ یا صاحب کل نجوی یا منتہی
کل شکوی یا کریم الصفح یا عظیم المن یا
مبتدی بالنعم قبل استحقاقہا ویا سیدنا
ویا مولانا ویا غایۃ رغبتنا اسئلک ان لا تشوہ
خلقی بالنار ۱۲ فاسی

وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي أَسْأَلُكَ

اور مولیٰ میرا اور بھروسہ میرا اور امید میری مانگتا ہوں تجھ سے

بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ

بواسطہ حرمت ۱ مہینے بزرگ اور شہر

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ

بزرگ ۲ اور مشعر بزرگ اور قبر اپنے نبی کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ لِي مِنَ الْخَيْرِ

اُن پر سلام یہ کہ بخشے تو مجھ کو نیکی سے وہ

مَا لَا يُعْلَمُ عِلْمُهُ إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّي

چیز کہ اس کا علم نہیں ہے کسی کو تیرے سوا اور پھیر دے تو میری طرف سے

مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ

بُرائی کی وہ شئی کہ جس کا علم نہیں ہے کسی کو سوا تیرے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شِيْثَ

الٰہی وہ کہ بخشا جس نے آدم ؑ کو ۳ شیث بیٹا

وَلِإِبْرَاهِيْمَ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَرَدَّ

اور ابراہیم ؑ کو اسمٰعیل ؑ اور اسحٰق اور پھیر لایا

يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ

یوسف ؑ کو ان کے باپ یعقوب کے پاس ۴ اور اے وہ کہ دور کی جس نے

الْبَلَاءَ عَنْ أَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى

بلا ایوب ؑ سے اور اے وہ کہ پھیرا جس نے موسیٰ ؑ کو ۵

۱ الشہر الحرام میں الف ولام جنس کا ہے اس لئے شامل چاروں مہینے حرام کو اور وہ ذی قعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور رجب ہیں ۱۲ فاسی

۲ مشعر حرام ایک جگہ کا نام ہے مزدلفہ سے مابین عرفات اور منیٰ کے اور مشعر بمعنی علامت کے اور وہ جگہ علاماتِ حج سے ہے کہ وقوف وہاں کا دسویں ذی الحجہ شب کو واجب ہے ۱۲ مزرع الحسنات

۳ یہاں لفظ شیث تائے مثناۃ فوقانیہ کے ساتھ ہے اور بعض نسخ صحیحہ میں ثائے مثلثہ کے ساتھ ہے ۱۲ منہ

۴ یعقوب علیہ السلام کے پاس حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ تم جانتے ہو کہ کس واسطے میں نے تمہارے بیٹے یوسف کو تم سے جدا کیا وہ بسبب گناہ تمہارے کے تھا جو تم نے یوسف ؑ کے بھائیوں سے کہا اخاف ان یاکلہ الذئب وانتم عنہ غافلون یعنی میں ڈرتا ہوں ایسا نہ ہو کہ یوسف ؑ کو بھیڑیا کھا جاوے اور تم سب اس سے غافل ہو جاؤ۔ کیوں تم نے یوسف کے بھائیوں کی غفلت کی طرف نظر کی۔ اور میری حفظ و نگہبانی کی طرف نظر نہ کی ۱۲ سبع سنابل

۵ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا سانپ ہو گیا لیکن بولا نہیں اور استن حنانہ نے کلام کیا حتیٰ کہ سنا اس کی حنین کو حاضرین نے ۱۲ زرقانی

۵ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ستر سورتیں اپنی ہستی کو طور پر دیکھیں کہ سب کے سب رب ارنی انظر الیک کہہ رہی ہیں۔ یعنی خداوندا تو اپنے کو مجھے دکھاوے کہ تجھے دیکھوں پوچھا خداوندا یہ سب کون ہیں فرمان آیا موسیٰ ؑ یہ سب تو ہی ہے تو اپنے کو دیکھتا نہیں تو مجھے کس طرح دیکھے گا ۱۲ سبع سنابل

إِلٰى أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهِ وَ

اُن کی ماں کے پاس اور اے بڑھانے والے علم خضر ؑ کے ۱ اور

يَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَ

اے وہ شخص جس نے بخشا داؤد کو سلیمان ؑ اور

لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَ

زکریا ؑ کو یحییٰ ؑ اور مریم کو عیسےٰ ؑ اور

يَا حَافِظَ ابْنَةِ شُعَيْبٍ أَسْأَلُكَ أَنْ

اے نگہبان شعیب ؑ کی بیٹی کے مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

درود بھیجے حضرت محمد ؐ پر ۲ اور سب نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى

رسولوں پر اور اے وہ کہ بخشا جس نے حضرت محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

اللہ علیہ و سلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ

بلند مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ بخشدے گناہ میرے اور ڈھانک دے

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

میرے سب عیب ۳ اور پناہ دے مجھے ۴ دوزخ سے ۵

وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ

اور واجب کردے تو میرے لئے خوشنودی اپنی اور امان اپنا

۱ چنانچہ قرآن مجید کی سورۂ کہف میں قصہ کمال علم حضرت خضر کا اور صحبت رکھنا موسےٰ کا ان کے ساتھ تاکہ ان سے کچھ سیکھیں، مذکور ہے اور کنیت حضرت خضر ؑ کی ابو العباس اور لقب ان کا خضر ؑ ہے۔ کیوں کہ جب وہ زمین خشک پر بیٹھتے تھے سرسبز ہو جاتی تھی ۱۲ ماثر الصلوات شرح دلائل الخیرات ملخصاً

۲ اور منجملہ خصائص آپ ؐ کے یہ کہ بدنِ مبارک آپ کا بوسیدہ نہ ہوگا اور یہی حال ہے انبیاء علیہم السلام کا اور انبیاء وغیرہ کے بدن کو جو زمین نہیں کھاتی اس میں حکمت یہ ہے کہ اگر ان کے بدن کو مٹی کھاتی تو مٹی ہو جاتے اور انبیاء علیہم السلام گناہ سے پاک ہیں تو حاجت ان کے پاک کرنے کی مٹی سے نہ رہی ۱۲ زرقانی

۳ جس قدر آدمی کی معرفت زیادہ ہوتی ہے اسی قدر اطلاع اپنے عیوب اور نقائص پر زیادہ ہوتی ہے۔ اور گریہ و زاری اس سے زیادہ ہوتی ہے جو مومن ہے وہ اپنے گناہ کو مثل پہاڑ کے سمجھتا ہے کہ اس پر گرا پڑتا ہے اور جو منافق ہے وہ دیکھتا ہے اپنے گناہ کو مثل مکھی کے کہ اس سے اُڑتی ہے ۱۲ سبع سنابل

۴ یعنی گناہ کبائر ہوں یا صغائر ظاہر ہوں خواہ باطن اور فضیحت نہ کر اور نہ مبتلا کر مجھے اس گناہ کی سزا میں دنیا میں اور نہ آخرت میں اور فضیحت آخرت کی بہت بری ہے ۱۲ فاسی

۵ یحییٰ معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مسکین آدمی اگر دوزخ سے ایسا ڈرتا ہے جیسا درویشی سے ڈرتا ہے تو بہشت میں پہنچتا۔ ان سے لوگوں نے پوچھا کہ کامل الایمان سب سے زیادہ کون ہے۔ کہا جو آج حق تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہے ۱۲ سبع سنابل

وَغُفْرَانِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ

اور بخشش اپنی اور احسان اپنا اور بہرہ مند کردے تو مجھے

جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی بہشت میں ۵۱ ان لوگوں کے ساتھ کہ احسان کیا تو نے ان لوگوں پر

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں سے ۵۲ اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور صالحوں سے بے شک تو ہر شے پر قادر ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور درود بھیجے اللہ حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر

مَا اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُكَامًا

جب تک اُٹھایا کرے ہوا گھٹائیں گھنگھور

وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّ

اور چکھے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور

اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ

پہنچا تو سلام اہل سلام کو

دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۞ اَللّٰهُمَّ

بہشت میں از روئے تحفہ اور سلامتی کے الٰہی ۵۳

اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا

یکتا کردے تو مجھے اس چیز کے لئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اسکے واسطے اور نہ مشغول کر تو مجھ اس سے

۵۱ سب سے پہلے بہشت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی داخل ہوں گے اور مشکل ہوئی ہے یہ بات ساتھ حضرت ادریس ع کے اور ساتھ اس کے کہ ستر ہزار آدمی بغیر حساب قبل آپ کے بہشت میں داخل ہونگے اور ساتھ حدیث خواب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلال کو پہلے آپ کے وہ بہشت میں داخل ہوگئے ہیں اور ساتھ بھی رہ کے کہ اول جو دروازہ جنت کا کھٹکھٹائے گا وہ بندہ ہوگا جس نے حق تعالےٰ کا اور اپنے موالی کا حق ادا کیا ہوگا اور جواب اسکا یہ ہے کہ دخول آپکا جدا ہو دخول اول میں آپ کا کوئی شریک نہ ہوگا اور اس کے پہلے کوئی داخل نہ ہوا ہوگا اور متخلل ہوں گے درمیان اس کے اور درمیان دخول ما بعد اس کے کے دخول اغنیاء کے اور دخول سے تام مراد ہے اور ادریس ع تو حساب کے واسطے موقف میں حاضر ہوں گے ۱۲ زرقانی

۵۲ فرمایا حضرت علی ابن ابیطالب رض نے کہ نہ مبعوث کیا حق سبحانہ تعالےٰ نے کسی نبی کو آدم علیہ السلام سے لے کے ان کے بعد تک لیکن یہ کہ اقرار لیا یا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلےٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شان میں کہ اگر تم زندہ رہو اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوں تو تم ان کے ساتھ ایمان لانا اور ان کی نصرت کرنا اور اپنی قوم سے بھی اس بات کا اقرار لینا کہ ان پر ایمان لاویں اور ان کی نصرت کریں ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ یہ دعا حضرت خضر علیہ السلام کی ہے سنا تھا اُسے ایک مرد نے کہ خضر علیہ السلام ایک جنازے کے پیچھے چلے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ نہ دیکھا میں نے مثل پڑے رہنے ان مردوں کے اور نہ مثل غفلت ان زندوں کے پھر انہوں نے یہ دعا پڑھی ۱۲ مطالع المسرات

تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا

جس کا تو ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

اَسْاَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے

ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

(یہ تین بار پڑھے) الٰہی ۵۱ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

ان کی آل پر اور سلام بھیج خداوندا ۵۲ میں مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں

عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ

تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے اے محمدؐ ۵۷

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کے پروردگار کی طرف سو شفاعت کیجئے ۵۳

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہمارے مولےٰ بزرگ کے پاس اے بہت ہی اچھے ۵۴ رسول

الطَّاهِرُ ۞ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ

پاک خداوندا قبول کر شفاعت کو ان کی ۵۵ ہمارے لئے بواسطہ انکے مرتبہ کے

عِنْدَكَ (ثَلٰثًا) وَّاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ

جو تیرے نزدیک ہے (یہ تین بار پڑھے) اور کر تو ہم کو بہت اچھے

۵۱ فرمایا حضرت شیخ نے جو شخص اس درود کو بیٹھ کر پڑھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بخشا جاوے اور جو کھڑا ہو کے پڑھے تو بیٹھنے سے پہلے بخشا جاوے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ نسائی میں ہے کہ ایک اندھا آیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کیجئے اللہ سے کہ کھول دے میری آنکھ کی روشنی فرمایا کیا تیرے لئے دعا کروں عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھ کا جانا مجھ پر بڑا شاق گزرتا ہے فرمایا اچھا جا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کے کہہ اللھم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ الی ربی بک ان تکشف لی عن بصری اللھم شفعہ فی وشفعنی فی نفسی اس اندھے نے ایسا ہی کیا پھر آیا وہ اندھا حضرت کی خدمت میں درآں حالیکہ کھول دی تھی اللہ تعالی نے بصارت اس کی ۱۲ فاسی

۵۳ جاننا چاہئے کہ دعا کسی بندے کی درگاہ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی ہے جب تک کہ وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درگاہ الٰہی میں اپنا وسیلہ نہ گردانے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۴ فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ نے یا نعم الرسول الطاہر کو کئی بار تکرار کرے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۵ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر تین بار یہ دعا کرے بے شبہ حق تعالی بطفیل حضرت کے یہ دعا قبول کرے گا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم

۵۶ یعنی اس کو تین مرتبہ پڑھے اور حدیث میں ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین بار دعا کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا ۱۲ فاسی

۵۷ یا سیدنا محمد اور یا نعم الرسول پڑھتے وقت یہ تصور کرلے کہ میں روضہ مطہرہ کے سامنے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہوں یہ ہرگز تصور نہ کرے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم حاضر ناظر ہیں کہ یہ عقیدہ مشرک کردیتا ہے۔ خدا کی پناہ اس سے نیکی برباد اور گناہ لازم ہوگا ۱۲ نور محمد

الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

درود اور سلام بھیجنے والوں سے ان پر اور

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ

بہترین مقربانِ درگاہ سے ان کی اور اُترنے والوں سے

عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

اُن کے حوض پر اور بہت اچھے دوست داروں سے ان کے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ

اور بہت اچھے پیاروں سے ان کے نزدیک اور خوش کر ہم کو ان کے سبب

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا

میدان قیامت میں [1] اور کر تو ان کو ہمارے لئے رہنما

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ

بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا

اور بغیر کشاکش حساب کے اور کر تو ان کو توجہ کرنے والا

عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا

ہم پر اور نہ کر تو انھیں غصہ والا ہم پر

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اور بخش دے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو [2] اور سب

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ

مسلمانوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے اور مردہ ہوں

[1] عرصات عرصے کی جمع ہے اور عرصہ بفتح عین مہملہ اور سکون رائے مہلہ کے ہے اور رائے مہلہ کو فتح کے ساتھ پڑھنا جائز ہے اور وہ فضائے متسع کو کہتے ہیں کہ جس میں کوئی بنا نہ ہو اور قیامت میں مواطن متعدد ہوں گے پس کہا گیا دن قیامت کو پچاس موطن ہوں گے اور ہر ایک موطن کی مسافت ہزار سال کی ہوگی ۱۲ فاسی

[2] زمخشری کا پاؤں کٹا ہوا تھا۔ کسی نے پوچھا یہ پاؤں کس طرح کٹا کہا ماں کی بد دعا سے میں نے اپنے لڑکپن میں ایک چڑیے کو پکڑ کے اس کے پاؤں میں ایک تاگا باندھا تھا وہ چڑا اڑ کے دیوار کے سوراخ میں گھس گیا۔ میں نے تاگا کھینچا تو پاؤں اس کا کٹ گیا۔ میری ماں کا اُس سے بڑا دل دکھا۔ کہا جس طرح تو نے اس چڑے کا پاؤں کاٹا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ تیرا پاؤں کاٹے جب میں سنِ شعور کو پہنچا تو پڑھنے کو بخارا چلا راہ میں سواری سے گرا پاؤں ٹوٹ گیا۔ آخر نوبت اس کے کٹوانے کی پہنچی ۱۲ تاریخ ابن خلکان

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور آخر دعا ہماری یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار تمام عالموں کا ہے [1]

اِبْتِدَاءُ الرُّبْعِ الرَّابِعِ

شروع چوتھے ربع کا

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

پس سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے قائم اے بزرگی اور بخشش والے نہیں ہے کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سوا تیرے [2] پاک ہے تو بیشک میں ہوں ظالموں میں سے

اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا [3] تیری کرسی نے تیری بزرگی کو

وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے غلبہ کو [4]

وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

اور بحق تیرے ناموں کے [5] جو مخفی ہیں پوشیدہ

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ

پاک کہ جن پر مطلع نہیں کوئی شخص تیری مخلوقات

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلٰى

سے اور بواسطہ اس نام کے جسے رکھا تو نے

[1] اور یہ آخر ربع ثالث کا ہے فصلِ کیفیت سے اور ابتدا ربع آخر کا ہے فاسئلک سے اور بعض نسخے میں اللھم انی اسئلک سے ۱۲ فاسی

[2] حدیث شریف میں وارد ہے کہ کوئی درماندہ اور مبتلائے بلا اس تسبیح کو نہ پڑھے گا۔ لیکن یہ کہ حق تعالیٰ اس کو اس غم سے نجات بخشے گا اور مشائخ معتبر سے مروی ہے کہ واسطے ہر غم اور اندوہ کے پڑھنا اس آیت کا تریاق ہے اور مجرب ہے اور طریقہ پڑھنے کا اس کے دو طرح پر ہے اول یہ کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس یا تین مجلس میں پڑھے۔ دوسرے یہ کہ کوئی شخص تنِ تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نمازِ عشا کے اندھیرے گھر میں بیٹھ کے ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور ایک پیالہ میں پانی بھر کے اپنے پاس رکھے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر وہ پانی ملے اور تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اسی طرح پڑھے ۱۲ تفسیر فتح العزیز

[3] کرسی بضم کاف وکسر کاف دونوں طرح سے لغت میں ہے۔ لیکن روایت بالضم ہے۔ اصل معنی اس کے تخت کے ہیں ساتوں آسمانوں کے اوپر جو آسمان ہے اس کو کرسی کہتے ہیں ۱۲

[4] سلطان کے معنی بادشاہ اور قدرت کے ہیں۔ یہاں مراد معنی ثانی یعنی قدرت ہے ۱۲

[5] اسماء اسم کی جمع ہے اسم بالکسر اور بالضم دونوں طرح سے آتا ہے۔ لیکن مستعمل اور مشہور بالکسر ہے خدا کے نام غیر محصور ہیں اور جو بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ننانوے ہیں اس سے حصر مراد نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ ان ننانوے ناموں کی یہ خاصیت ہے کہ جو ان کو یاد کرے اور پڑھا کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ پس تخصیص باعتبار اس خاص ثواب کے ہے ۱۲ مولوی محمد رشید رحمۃ اللہ علیہ۔

اللَّيْلَ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَ
رات پر پس اندھیری ہوگئی اور دن پر پس روشن ہوگیا اور

عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى
آسمانوں پر[1] پس استوار ہوگئے اور

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ
زمین پر پس ٹھہر گئی اور دریاؤں پر

فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ
پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس اُبل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ وَأَسْئَلُكَ
اور بدلی پر پس برسی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ
بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں پیشانی میں جبرئیل[2] کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ
علیہ السلام کی اور بوسیلہ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِيْ جَبْهَةِ إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى
پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور

جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ
سلام سب فرشتوں پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَاءِ
کہ لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور بوسیلہ ان ناموں کے

ف۱ سمٰوات سما کی جمع ہے جس کے معنی آسمان کے ہیں آسمان کی جمع لائے اور ارض جس کے معنی زمین کے ہیں اس کو مفرد لائے حالانکہ جیسے سات آسمان ہیں ایسے ہی سات زمینیں ہیں۔ کلام مجید میں بھی اکثر مقامات میں آسمان کو جمع کے ساتھ ذکر کیا ہے اور زمین کو بلفظ مفرد وجہ اس کی یہ ہے کہ زمینیں سب ایک جنس یعنی مٹی سے ہیں برخلاف آسمانوں کے کہ وہ علیحدہ علیحدہ جنسوں سے ہیں بعضے چاندی کے بعضے سونے کے۔ جیسے بعض روایتوں میں وارد ہے پس بسبب ایک جنس ہونے زمینوں کے اس کو ایک قرار دیا اور آسمانوں کو کئی قرار دیا۔ بعض لوگوں نے اور بھی کئی وجہیں کہی ہیں واللہ اعلم ۱۲ مولوی عبدالرشید

ف۲ ذکر کیا ابن عادل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر چوبیس ہزار بار اور آدم پر بارہ مرتبے اور ادریس علیہ السلام پر چار مرتبے اور نوح علیہ السلام پر پچاس بار اور ابراہیم علیہ السلام پر بیالیس بار موسیٰ علیہ السلام پر چارسو بار اور عیسیٰ علیہ السلام پر دس بار اور یعقوب علیہ السلام پر چار بار اور ایوب علیہ السلام پر تین بار ۱۲ زرقانی

ف۳ وحی نازل ہوئی سب انبیاء کی طرف خواب میں لیکن اولوالعزم حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اور نوح ؑ اور ابراہیم ؑ اور موسیٰ ؑ اور عیسیٰ ؑ کے پاس وحی بیداری میں آتی تھی اور خواب میں بھی اور کہا بعض نے کہ فرشتے کی دو صورتیں ہیں حقیقتاً اور مثالیہ اور حقیقیہ نہ واقع ہوئی لیکن حضرت محمد مصطفےٰ ؐ کے واسطے اور مثالیہ واسطے بقیہ انبیاء کے بلکہ اس میں صحابہ بھی شریک تھے ۱۲ اتقان

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نام

الْعَظِيْمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَأَسْئَلُكَ
بزرگ تیرے کے جس کے ساتھ تونے اپنا نام رکھا ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
بوسیلہ تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے اور جو نہیں جانتا

وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ[1]

اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
آدم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے

بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ
ان ناموں کے ساتھ ف۲ نوح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ یعقوب علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ
بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ یوسف علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْنُسُ
السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے ساتھ یونس

ف۱ روایت ہے کہ جب پیدا کیا حق تعالےٰ نے آدم ؑ کو الہام کیا اُن کو تو کہا اُنھوں نے یارب کیوں کنیت کی تو نے میری ابا محمد ﷺ فرمایا حق تعالیٰ نے اے آدم اپنا سر اُٹھاؤ، آدم ؑ نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ نورِ محمدی سرورق عرش میں چمک رہا ہے عرض کیا خداوندا یہ کیسا نور ہے فرمایا یہ نور ایک نبی کا ہے۔ تیری اولاد میں سے کہ نام اُن کا آسمان پر احمد کے ساتھ مشہور ہے اور زمین پر محمد ؐ اگر وہ نہ ہوتے تو میں تجھے نہ پیدا کرتا اور نہ زمین کو اور نہ آسمان کو ۱۲ الدر المنظیم فی مولد النبی الکریم

ف۲ حضرت نوح ؑ کو کسی نے بعد ان کے انتقال کے خواب میں دیکھا پوچھا دنیا میں آپ کتنے دن رہے فرمایا دنیا کو میں نے مثل ایک کوٹھری کے جس کے دو در ہوں پایا۔ ایک در سے میں اس میں آیا اور دوسرے در سے نکلا الحق کہ الدنیا ساعۃ فاجعلہا طاعۃ ۱۲ اسبع سنابل

ف۳ حضرت نوح علیہ السلام تین سو برس روتے رہے اس واسطے کہ انہوں نے کہا تھا۔ ان ابنی من اہلی یعنی خداوندا یہ بٹیا میرا میرے اہل سے ہے ۱۲ ربیع الابرار

ف۴ حضرت نوح علیہ السلام کا نام نوح ؑ اس واسطے ہوا کہ آپ اپنی امتیوں کے گناہوں پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے یا اس واسطے کہ آپ اپنے حال پر بہت رویا کرتے تھے۔ اس سبب سے کہ ایک دن انھوں نے ایک کتے کو کہا تھا کہ کیا یہ بُرا وحشی جانور ہے تو وحی آئی ان کے پاس کہ اگر یہ برا ہے تو تم اس سے اچھا پیدا کرو تو آپ اس کے اعتذار میں روئے یہاں تک کہ حق تعالےٰ نے پھر وحی بھیجی یا نوح الیٰ کم تنوح، یعنی اے نوح ؑ کب تک نوحہ کرتے رہوگے اس لئے ان کا نام نوح ؑ مشہور ہوگیا ۱۲ زرقانی

ف۱ موسےٰ کو وحی آئی کہ اے موسیٰؑ جب تک تم دونوں پاؤں اپنے بہشت میں رکھے ہوئے نہ دیکھو تب تک میری طرف سے ایمن نہ رہنا ۔ ۱۲ سبع سنابل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے انکے ساتھ

مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

موسےٰ علیہ السلام نے ف۱ اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے

بِهَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ان کے ساتھ ہارون علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

دُعا کی تجھ سے ان کے ساتھ شعیب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ابراہیم علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ اسمٰعیل علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے ان کے ساتھ داؤد علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

سلیمان علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے

بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ان کے ساتھ زکریا علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

ف۱ ذکر کیا ابن حبیبؒ نے کہ درمیان آسمان وزمین کے ایک دریا ہے اس کو مکفوف کہتے ہیں کہ سب دریا زمین کے اس کے سامنے مثل ایک بوند کے ہیں جیسے سمندر کے سامنے تو حضرت اس دریا کو معراج کی رات پھاڑ کر تشریف لے گئے اور یہ بڑھ کے ہے پھٹنے سے دریا کے واسطے موسیٰؑ کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے چاند کو پھاڑا عالم آسمان میں اور موسےٰ نے دریا کو پھاڑا عالم ارض میں ۱۲ مواہب لدنیہ

ف۱ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ جب ڈالا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو تو وہ ایک بہت بڑا سانپ عظیم الشان زرد بڑے بڑے بال والا ہوگیا۔ کھولے ہوئے تھا منہ اپنا اُس کے دونوں جبڑوں کی مسافت اسّی ہاتھ کی تھی اور زمین سے ایک میل اونچا ہوگیا اور اپنی دُم پر کھڑا ہوا اور نیچے کا جبڑا زمین پر رکھا اور اوپر کا جبڑا فرعون کے محل کی دیوار پر اور ایک قبہ اُس کا اپنے دانت سے لے لیا اور چلا فرعون کی طرف فرعون گوز کرتا ہوا بھاگا اور فرعون اُس دن ڈرے خوف کے چار سو بار دست آتے اور اس کے سب لوگ بھاگے حتیٰ کہ اس بھیڑ میں پچیس ہزار آدمی مر گئے اور چیخ ماری فرعون نے یا موسیٰؑ سانپ کو پکڑو اور میری خبر لو۔ میں تمہارے ساتھ ایمان لاؤں گا اور بنی اسرائیل کو تمھارے حوالے کر دوں گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے سانپ کو پکڑ لیا وہ عصا ہوگیا ۱۲ منہ زرقانی

ف۱ اسی طرح ہے بعض نسخوں معتمدہ میں اور نسخۂ سہیلہ میں ساتھ اسقاط یحییٰؑ کے ہے ۱۲ افاسی ف۲ اور ایک نسخہ میں بعد الخضر کے ہو لکھا ہے پھر لوطؑ پھر ارمیاءؑ پھر ذوالقرنین پھر الیاسؑ اور لکھا ہے اس پر کہ یہ شیخ کے نسخے میں نہیں ہے اور ذوالقرنین ایک مرد صالح تھے اور کہا گیا کہ نبی تھے اور کہا گیا مَلَک تھے ساتھ فتح لام کے اور صحیح یہ ہے کہ وہ ایک مَلِک تھے ساتھ کسرۂ لام کے یعنی بادشاہ تھے اور باوجود اس کے مرد صالح تھے تو کہا گیا کہ یہ وہی اسکندر ہیں جنھوں نے شہر اسکندریہ بسایا ہے اور ثواب یہ ہے کہ ذوالقرنین جن کا ذکر قرآن میں ہے سکندر کے سوا ہیں۔ اور وہ زمانہ ابراہیمؑ میں تھے ۱۲ افاسی

دَعَاكَ بِهَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

پکارا تجھے ان کے ساتھ یحییٰ ف۱ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُوشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

کہ دُعا کی تجھ سے ان کے ساتھ یوشع علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے ان کے ساتھ خضر ف۲ علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ

اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

الیاس علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا اَلْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ الیسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ ذوالکفل علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا عِيسٰى عَلَيْهِ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ عیسیٰ ف۳ علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے

بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان کے ساتھ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے

ف۳ عیسےٰ علیہ السلام زمانہ طب میں مبعوث ہوتے تھے اور اور انھوں نے اپنی دُعا سے بھلا چنگا کر دیا ایک دن میں پچاس ہزار آدمیوں کو بشرطان کے ایمان لانے کے روایت کی ابن عساکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہبؒ سے کہ عیسیٰ علیہ السلام جو بیماروں اور لنجوں اور اندھوں اور مجنونوں وغیرہ کے واسطے دُعا کرتے تھے وہ یہ دُعا کرتے تھی اللھم انت له من فی السماء وله من فی الارض لا اله فیهما غیرک وانت جبار من فی السماء وجبار من فی الارض لا جبار فیهما غیرک وانت ملک من فی السماء ومن فی الارض لا ملک فیهما غیرک قدرتک فی الارض کقدرتک فی السماء وسلطانک فی الارض کسلطانک فی السماء اسئلک باسمک الکریم ووجهک المنیر وملک القدیم انک علی کل شیء قدیر کہا وہبؒ نے کہ یہ دُعا واسطے خوف اور جنون کے لکھ کے پانی میں گھول کے پلانا ازالہ مرض کرتا ہے انشاء اللہ تعالےٰ ۱۲ زرقانی

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ
جو تیرے نبی اور تیرے رسول اور تیرے حبیب اور تیرے برگزیدہ ہیں

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
اے وہ کہ جس نے فرمایا قرآن میں اور فرمان اُس کا حق ہے اور خدا نے پیدا کیا تم کو

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ
اور تمھارے اعمال کو اور نہیں واقع ہوتا کسی

مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا
ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول [1] اور نہ کوئی فعل اور نہ

حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ
کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے گزر چکا ہے

عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ
علم میں اس کے اور قضا و قدر اس کے میں [2] کہ کیوں کر ہوگا

كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ
جس طرح دل میں میرے ڈالا تو نے [3] اور حکم کیا تو نے مجھے واسطے جمع کرنے

هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ
اس کتاب دلائل کے اور آسان کئے تو نے مجھ پر اس کے

الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ
طریقے اور اسباب اور مٹا دیا تو نے میرے دل سے

فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ
ان نبی بزرگ کی طرف سے شک اور شبہ

[1] فرقہ معتزلہ وغیرہ کہتے ہیں کہ نیکی پیدا کی ہوئی یزدان یعنی خدا کی ہے۔ اور بدی پیدا کی ہوئی اہرمن یعنی شیطان کی ہے۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ پیدا کرنے والا آدمیوں کا اور اُن کے افعال کا خداوند تعالےٰ ہے لیکن شیطان ممد و معاون افعالِ بد کا ہے کہ انسان کو بہکاتا ہے اور جو امر نیک و بد کہ آدمی کی تقدیر میں ہے اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے اور لوحِ محفوظ میں لکھا ہے اور کوئی نیک کام بے مدد اور تائید اللہ تعالےٰ کے انسان نہیں کر سکتا اور جو کچھ ہے اُسی کی طرف اور مشیت سے ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم [2] لفظِ قدرہ ایک نسخے میں نہیں ہے اور قدر بفتح و سکون دال دونوں ہے یعنی کل وہ چیز جو جاری ہوتی ہے کون میں تھوڑی یا بہت بھلی یا نافع یا ضار تقدیر الٰہی اس کی سابق ہے اور نہیں واقع ہوتی کوئی شئے لیکن یہ کہ اللہ تعالےٰ جان لیتا ہے اور چاہتا ہے ہونا اس کا اور قضا و قدر میں اختلاف ہے کہ آیا دونوں بمعنی واحد ہیں یا متباین ۱۲ فاسی ملخصاً [3] یعنی القا کیا تو نے میرے دل میں اور مجھے راہ دکھائی۔ تو نے ۱۲ فاسی [3] الہام فی الدنیا ہے کسی شئے کا دل میں آنا کہ مطمئن ہو جاتا ہے اس سے سینہ خاص کرتا ہے اللہ تعالےٰ ساتھ اس کے بعض اپنے اصفیا کو ۱۲ زرقانی

وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ
اور غالب کر دی تو نے محبت ان کی مجھ پر سب کنبہ والے

الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
اور دوستوں کی محبت [1] سے مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ
یا اللہ یا اللہ یہ کہ دے مجھے اور ان کو جو آپ کو

اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ
دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں ان کی شفاعت اور رفاقت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا
حساب کے روز بغیر جھگڑے اور

عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ
عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ
بخشدے تو میرے گناہ اور ڈھانک لے تو میرے سب عیب اے بڑے

يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى
اے بڑے معاف کرنے والے اور یہ کہ نعمت دے [2] مجھے اپنے دیدار

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ
بزرگ کی زمرے میں سب دوستوں کے زیادہ

الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ
بخشش اور ثواب کے دن اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے

[1] احبا جمع حبیب کی ہے اور بعض نسخوں میں و الاحباب ہے اور یہی موافق روایت ابن وداعہ رح وغیرہ کے ہے اور مناسب ماقبل اور مابعد کے ہے باعتبار سجع کے ۱۲ فاسی [2] دیدار حق تعالےٰ کا بہشت میں مومنوں کے واسطے اہل سنت اور جماعت کے نزدیک ثابت ہے قرآن اور حدیث سے اور وہ سب نعمتوں سے بزرگ تر ہے اور کشف الاسرار میں ہے کہ عامہ مومنین بہشت کے اندر انواع نعمتوں میں بہشت کی رہیں گے اور مقربان حضرت رب العزت مستغرق ہوں گے مشاہدہ شہود اور نور خداوندیوں میں ۱۲ مزرع الحسنات [2] دیکھنا طرف ذات اللہ پاک کے بہشت میں جائز ہے عقلاً اور ثابت ہے کتاب اور سنت اور اجماع سنت سے اور یوم المزید نام ہے جمعہ کے دن کا جنت میں اور اسی دن میں لوگوں کو دیدار الٰہی حاصل ہوگا جیسا حدیثوں میں ہے۔ لیکن یہ کہ ثابت ہوتا ہے اس سے ہونا دنوں کا جنت میں لیکن رات نہ ہوگی اس واسطے کہ وہاں اندھیرا نہیں ہے اور شاید بہشتیوں کو بغیر تاریکی کے معلوم ہو جاوے گا کہ آج دن جمعہ کا ہے ۱۲ فاسی

عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ
میرے عمل[1] اور یہ کہ معاف کردے تو اس سے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے

خَطِيْٓئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ
گناہوں سے میرے[2] اور بھول اور چوک[3] اور لغزش سے میری اور یہ کہ پہنچادے تو مجھے

مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
ان کی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے ان پر اور

صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَ
ان کے دونوں یاروں پر میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور

جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَارَءُوْفُ يَارَحِيْمُ
بخشش[4] اور اپنے کرم سے اے مہربان اے رحم والے

يَاوَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ
اے دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے اُن کو میری طرف سے اور ان سب کی طرف سے جو

اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
ایمان لائے ہیں آپ پر اور اتباع کیا آپکا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَ
جو زندہ ہوں اُن میں سے اور مردہ بزرگ تر اور تمام تر اور

اَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
عام تر اس جگہ سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی کو اپنی مخلوق سے

يَاقَوِيُّ يَاعَزِيْزُ يَاعَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
اے توانا اے غالب برتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

[1] حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سا عمل ہے اور کون سی بندگی ہو کہ بندے کو حق تعالےٰ سے دور کردیتی ہے اور وہ کونسا گناہ ہے کہ بندے کو حق تعالےٰ سے ملا دیتا ہے۔ فرمایا جو بندگی کہ اول اس کا عجب ہو اور آخر اس کا پندا شت اور جو گناہ کہ اول اس کا غفلت ہو اور آخر اس کے ندامت ۔ ۱۲ الحنفی

[2] یعنی جس خطا کو میں نے قصداً کیا ۱۲ فاسی [3] یعنی جسے میں نے چھوڑ دیا اور ضائع کردیا تیرے حقوق سے ۱۲ فاسی [4] روایت ہے کہ ایک مجوسی نے سو دینار خیرات کئے تو شبلی نے اُسے دیکھ کے کہا اے مجوسی یہ خیرات تجھے کیا فائدہ دے گی وہ مجوسی رونے لگا اور دیکھا آسمان کی طرف ناگاہ ایک رقعہ آسمان پر سے گرا اس میں بخط سبز لکھا ہوا تھا اشعار مکافۃ السماحۃ دار خلد ؕ و من مخافۃ یوم بوس ؕ ما نار بمحرقۃ جوادا ؕ ولو کان الجواد من المجوس ؕ یعنی بدلہ اور سیاہ ہر خوف سے بہت کرٹے دن یعنی قیامت کے روز آگ دوزخ کی نہ جلا سکے گی سخی آدمی کو ۔ اگرچہ وہ سخی مجوسی ہووے ۔ ۱۲ تفسیر روح البیان ۔

بِحَقِّ مَا وَسَّلْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ[1] پکڑا میں ان سے تیرے ساتھ یہ کہ درود بھیجے تو

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
حضرت محمد پر[2] اور آل محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً
پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّ
اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کئے گئے اور

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ
چشمے جاری اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ
ابلی ہوئیں اور آفتاب روشن اور چاند

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
منور اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا کوئی

حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
شخص سوا تیرے جیسا کہ ہے تو اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ
اور ان کی آل پر بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ
ان پر اور ان کی آل پر بشمار[3] آیتوں قرآن کے

[1] بہ کی ضمیر راجع ہے طرف موصول کے اور وہ واقع ہے اوپر اسمائے متقدمہ یعنی یا اللہ یا اللہ یا اللہ کے جن کے ساتھ مؤلف علیہ الرحمۃ وسیلہ لائے ہیں ۱۲ فاسی [2] روایت ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ انہوں نے سوال کیا کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے کہ تم توریت میں صفت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کس طرح پاتے ہو کہا پاتا ہوں محمد بن عبداللہ پیدا ہونگے مکہ میں مکہ سے ہجرت کریں گے مدینے میں اور ہوگا ملک ان کا شام میں وہ فحش نہ بولیں گے اور بازاروں میں شور نہ کریں گے اور بدی کا بدلہ بدی نہ کریں گے۔ لیکن اس کو معاف کردیں گے ۔ امت ان کی بڑی حمد کرنے والی ہوگی ہر خوشی اور رنج میں اور وضو کریں گے اور ازار ساق تک پہنیں گے ۔ اور صف باندھتے ہیں لڑائی میں اور آواز ان کی مسجدوں میں مثل آواز شہد کی مکھی کے ہوگی سنی جاوے گی آواز انکی کناروں میں آسمان کے انتہی کلامہ ۱۲ حیوۃ الحیوان

[3] ساری آیتیں قرآن مجید کی چھ ہزار چھ سو تریسٹھ ہیں۔ ہزار وعدہ ہزار وعید ہزار امر ہزار نہی ہزار قصے ہزار خبر پانچسو حلال وحرام اور سو دعا اور تسبیح اور تریسٹھ ناسخ منسوخ ۱۲ طحاوی

وَحُرُوفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور اس کے حروفوں کے لئے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر ؂ اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اور اُن کی آل پر بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا جنھوں نے آپ پر اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بمقدار پُری اپنی زمین کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَاَنْ

جاری ہوا تھا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ

اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

---

۵۱ قرآن مجید کے حروف تین لاکھ اکیس ہزار ایک سو اسی ہیں اور ایک سو بارہ سورتیں ہیں آئمہ اہل بیت کے نزدیک اسواسطے کہ والضحٰی اور الم نشرح اُنکے بحکم ایک سورہ ہے۔ اور فیل اور لایلاف بحکم ایک سورہ ہے اور کلمات چھیتّر ہزار چار سو تیس ہیں ۱۲ مطلع العلوم ۵۲ کہا امام نودیؒ نے کہ صلوٰۃ کا لفظ بغیر سلام کے اور اسی طرح سلام کا لفظ بدون صلوٰۃ کے پڑھنا یا لکھنا مکروہ ہے تو نہ کہے صلے اللہ علیہ فقط اور نہ علیہ السّلام فقط ہکذا فی الطحطاوی وروح البیان اور یہ حکم بمقتضائے ظاہر آیت کریمہ یاایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما کے ہے۔ کیوں کہ اللہ جل شانہٗ صلوٰۃ اور سلام دونوں کا امر فرماتا ہے اور جذب القلوب میں ہے کہ ایک شخص صلے اللہ علیہ لکھتا تھا اور وسلم چھوڑ دیتا تھا حضرتؐ نے خواب میں جھڑکی دی اور فرمایا کہ تو کس واسطے چالیس حسنہ سے اپنے کو محروم رکھتا ہے ہر حرف کی دس نیکی کے حساب سے اور احیاء العلوم میں ہے کہ کہا بعض نے کہ میں حدیث لکھتا تھا اور حضرتؐ پر اس میں فقط صلوٰۃ لکھتا تھا سلام نہیں تو دیکھا میں نے حضرتؐ کو خواب میں فرمایا آپؐ نے مجھ سے کہ کیوں تو پورا درود نہیں لکھتا ہے ہمارے اُوپر اپنی کتاب میں پھر نہ لکھا میں نے بعد اس کے لیکن پورا درود مع سلام کے اور بعضے علمائے متاخرین نے کہا کہ جائز ہے بے کراہت ذکر صلوٰۃ بے ذکر سلام اور اسی طرح ذکر سلام بغیر ذکر صلوٰۃ کے ۱۲ صلوٰۃ ناصری۔

***Sunday starts here

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر ؂ بشمار قطروں

الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

مینھہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے آسمان سے

اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار بار

**** اَلْحِزْبُ السَّابِعُ ****

حزب ساتواں ۵۲

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

منجملہ ساتوں حزبوں کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار ان کے کہ

سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ

تسبیح کی تیری ۵۳ اور تقدیس کی تیری اور سجدے کئے تجھے اور بزرگی بیان کی تیری

مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور

اتوار کے دن یہاں سے شروع کریں

---

۵۱ روایت کی مقداد بن اسود رضی اللہ تعالی عنہ نے کہ فرمایا حضرتؐ نے معرفت آل محمدؐ کی چھٹکارا ہے آتش دوزخ سے اور دیوار ہے پلصراط پر اور امان ہے عذاب سے اور شفا میں ہے کہ کہا عبداللہ بن مبارک نے دو خصلتیں جس میں ہوویں گی وہ نجات پاوے گا عذاب الٰہی سے ایک سچ بولنا دوسرے محبت رکھنی آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب پر ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۵۲ اصحاب تاریخ کہتے ہیں کہ روز یکشنبہ پہلا دن دُنیا کا ہے اُس روز باریٔ تعالےٰ پیدائش اشیاء میں مشغول ہوا ہے اور پیدائش ساتوں آسمانوں اور زمین کی چھ روز میں تمام ہوئی ہے اوّل دن یکشنبہ تھا اور آخر دن جمعہ یہ دن واسطے شروع کرنے کاموں کے نیک ہے خصوصاً عمارت اور زراعت اور تجارت کے اور جو کوئی روز یکشنبہ کو ناخن تراشے اس سے غنا نکل جاتی ہے اور فقیری داخل ہوتی ہے اور جو کوئی یکشنبہ کو غسل کرے کوئی بیماری اس کو لاحق ہو ۱۲ عقول عشرہ ۵۳ روایت ہے عمران بن حصینؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے آیا نہیں طاقت رکھتا ہے کوئی تم لوگوں میں سے کہ عمل کرے ہر روز مثل پہاڑ اُحد کے لوگوں نے کہا ایسی قوت کون رکھے گا فرمایا تم سب کے سب ایسی قوت رکھتے ہو کہا لوگوں نے وہ کون سا عمل ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم؟ فرمایا سبحان اللہ بہت بڑا ہے احد سے اور الحمد للہ بہت بڑا ہے اُحد سے اور لا الٰہ الا اللہ بہت بڑا ہے اُحد سے اور اللہ اکبر اعظم ہے اُحد سے ۱۲ زرقانی

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمِ
ان کی آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تونے ان کو اس سال میں

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
ابر جاری کے اور یہ کہ درود بھیجے ؎۱ تو ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
آل پر بشمار ہوا چلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ
بشمار ان چیزوں کے کہ چلیں ہوائیں اور ہلایا اس کی

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
ٹہنیوں کو اور بشمار درختوں اور پتوں اور پھلوں

وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ
اور کلیوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے اپنی روئے

؎۱ قرآنمجید کے پڑھنے میں جب قاری نام پاک حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر گزرے جس طرح ما کان محمد ابا احد من رجالکم یا قرآن شریف کے پڑھنے میں خارج سے نام پاک آپؐ کا سنے تو درود و سلام اس پر واجب نہیں قرات کو قطع نہ کرے قرآن پڑھے چلا جاوے اس واسطے کہ قرآن کا پڑھنا اور نظم و تالیف کے افضل ہے صلوٰۃ بھیجنے سے پھر جب قرآن پڑھ چکے اور درود بھیجے تو بہتر ہے اور اگر نہ بھیجے تو کچھ گناہ نہیں اس پر ۱۲ فتاوے قاضی خان ؎۲ آثار میں آیا ہے کہ آسمان میں ایک دریا ہے اس کو دریائے برکات کہتے ہیں اور اس کے کنارے پر ایک درخت ہے اس درخت کو منیاں کہتے ہیں اور اس درخت پر ایک مرغ ہے نام اس کا صلوات ہے اس کے بہت سے پر ہیں۔ جب کوئی بندۂ مومن شعبان کے مہینے میں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ مرغ اس دریا میں غوطہ مار کے باہر آتا ہے اور اس درخت پر بیٹھ کے پروں کو اپنے جھاڑتا ہے۔ حق تعالےٰ ہر قطرہ پانی سے کہ اس کے پروں سے ٹپکتا ہے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے اور وہ سب فرشتے حمد و ثنائے باری تعالیٰ میں مشغول ہوتے ہیں اور ثواب اس کا نامۂ اعمال میں اس بندے کے لکھا جاتا ہے اور بھی ربیع الاوّل شریف کے مہینے میں علی الخصوص بروز ولادت باسعادت یعنی بارہویں تاریخ کو خصوصاً محفل میلاد میں کثرت سے درود پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس مہینہ اور تاریخ کو علاقہ ہے حضرتؐ کی ذات مبارک سے اور بوقت ذکر اور ادراک اس چیز کے کہ ذات بابرکات سے اس کو علاقہ ہو درود پڑھنا مستحب ہے اور طریقہ سلف صالحین اور علمائے عاشقین کا ہے ۱۲ صلوات ناصری۔

اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ
زمین پر اور جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ
ان کی آل پر بشمار لہروں دریاؤں اپنے کے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّ
آل پر بشمار ریت اور کنکریوں اور ہر پتھر ؎۲ اور

مَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ
ڈھیلہ کے کہ پیدا کیا ہے تونے اس کو زمین کی مشرقوں اور

مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
مغربوں میں نرم زمین میں اور اس کے پہاڑوں اور اس کے غاروں میں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس روز سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

؎۱ حضرت آدم علیہ السلام اپنی وحشت کے دفع کے واسطے اپنے جی میں آرزو کرتے تھے کہ کاش کوئی میرا ہمجنس پیدا ہوتا کہ اس کی صحبت سے میں انسیت پکڑتا۔ حق تعالےٰ نے ان پر رحمت فرمائی اور فرشتوں کو حکم ہوا آدمؑ کے پہلو سے جب کہ وہ ان کے سوتے وقت چیریں۔ فرشتوں نے حضرت آدمؑ کے پہلو کو سوتے وقت چیر کر ایک خوب صورت عورت نکالی اور ایک لمحہ میں قد و قامت اس کا درست ہوگیا آدم جب خواب سے بیدار ہوئے دیکھا کہ جنس کی ایک عورت میرے پہلو میں بیٹھی ہے۔ پوچھا تو کون ہے اللہ تعالےٰ کا حکم آیا۔ یہ میری لونڈی ہے نام اس کا حوّا ہے تیری انسیت کے واسطے میں نے اسے پیدا کیا ہے آدم علیہ السلام نے چاہا کہ اس کو ہاتھ لگا دیں، حکم آیا اے آدمؑ اس کو ہاتھ نہ لگاؤ جب تک اس کا مہر ادا نہ کرو۔ آدمؑ نے کہا اس کا مہر کیا ہے حکم ہوا اس کا مہر یہ ہے کہ محمدؐ پر اور ان کی آل پر دس بار تم درود بھیجو حضرت آدمؑ نے عرض کیا محمدؐ کون ہیں ارشاد ہوا پیغمبر آخر الزماں ہیں تمہاری اولاد سے اگر مجھے ان کی پیدائش منظور نہ ہوتی میں تجھے پیدا نہ کرتا۔ حضرت آدمؑ نے دس بار درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا اور آلؑ پر بھیجا اور فرشتے گواہ ہوتے اور نکاح آدم حوّا علیہما السلام کا منعقد ہوا ۱۲ تفسیر فتح العزیز ؎۲ حضرت جب پتھر پر چلتے تھے تو دونوں قدم آپؐ کے پتھر میں دھنس جاتے تھے اور قدموں کے نشان آپؐ کے پتھر پر ابھر آتے تھے ۱۲ مواہب لدنیہ

۵؎ ثمر کا اطلاق انواع مال اور سونے اور چاندی پر بھی ہوتا ہے ۱۲ فاسی ۶؎ روایت کی مسلم نے اپنی صحیح میں ابوہریرہ رضہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ ایک رحمت اس سو میں سے درمیان انس اور جن اور چارپایوں اور حشرات الارض مثل سانپ اور بچھو وغیرہ کے ہے کہ اسی ایک رحمت کے سبب سے آپس میں پیار اور شفقت اور محبت ہے اور اسی رحمت کے باعث سے وحشی جانور سب اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں اور ننانوے رحمتیں حق تعالےٰ نے رکھ چھوڑی ہیں کہ ان سے رحم کریگا اور اپنے بندوں پر قیامت کے دن ۱۲ حیوۃ الحیوان ۳؎ جنوں کو ہم لوگ جنت میں دیکھیں گے برخلاف دنیا کے اور ان میں سے بعض کو ثواب ہوگا اور بعض کو عذاب ہوگا موافق ان کے اعمال کے ۱۲ زرقانی ۴؎ کہا ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہ شیاطین جایا کرتے تھے آسمانوں پر اور خبریں وہاں کی لا لاکے کاہنوں سے کہہ دیا کرتے تھے پھر جب عیسےٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو تین آسمانوں پر جانے سے روک دیئے گئے پھر جب ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پیدا ہوئے تو سب آسمانوں سے روک دئے گئے۔ تو اب اگر کوئی شیاطین اس سے استغراقِ سمع کرنا چاہتا ہے تو شہاب یعنی شعلہ آتش سے مارا جاتا ہے۔ ۱۲ مواہب لدنیہ

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِيْ

اور اُن کی آل پر بشمار بوٹیوں زمین کے

قِبْلَتِهَا وَجُوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَ

جو اس کے جانب قبلہ میں ہے اور اس کے پیٹ میں اور اسکے شرق میں اور اسکی غرب میں اور

سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّ

اس کی بزم زمین میں اور اس کے پہاڑوں میں درخت اور پھل ۱؎ اور

أَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا أَخْرَجَتْ وَمَا

پتوں اور کھیتوں اور بشمار اس سب کے کہ نکلا اور

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ

نکلتا ہے اُس زمین سے اسکی بوٹیوں اور اس کی برکتوں سے اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور اُن کی

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا تونے انسان ۲؎ اور جن ۳؎

وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ إِلٰى

اور شیاطین سے ۴؎ اور جو کہ تو پیدا کرنے والا ہے اس کو ان سے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار سب بالوں کے

فِيْ أَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ

جو ان کے بدنوں میں اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر ہیں

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے ۱؎ دنیا کو قیامت کے دن تک

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ

ان کی آل پر بشمار اُن کے سانسوں اور ان کے لفظوں

وَأَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

وَّأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر ۲؎ اور ان کی آل پر بشمار

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْإِنْسِ مِنْ يَّوْمِ

اُڑنے جنوں کے اور حرکتوں انسانوں کے اس دن سے

۱؎ سفر دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفر دنیا کا ہوتا ہے کہ آدمی اپنے مکان سے کہیں سفر کو جاوے اس سفر کو توشہ اپنے ہمراہ لے جانا چاہیئے اور دوسرا سفر آخرت کا ہوتا ہے اور توشہ اس کا اپنے جانے کے پہلے بھیجنا چاہیئے ۱۲ محشے ۲؎ کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔ موسےٰ علیہ السلام کو جناب باری کا پیغام آیا کہ اے موسےٰ ؑ اگر میرے حامد نہ ہوں تو ایک بوند پانی کی زمین پر آسمان سے ہم نہ بھیجیں اور ایک دانہ اور گھاس نہ جمائیں سب کارخانہ معطل فرما دیں۔ اے موسیٰ ؑ تجکو تمنا ہے کہ میں تجھ سے ایسا نزدیک ہوجاؤں جس طرح تیرا کلام اور زبان متصل ہے۔ یا جیسے جان اور کالبد یا جس طرح آنکھ اور نور بصر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا خداوندا مجھے ایسی ہی معیت عنایت فرما۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ ؑ اگر تو میری معیت چاہتا ہے تو میرے مطلوب اور میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پر درود پڑھا کر اے موسیٰ ؑ جو ان پر درود پڑھا کریگا ہر وقت وہ مجھ سے اسی طرح نزدیک رہا کرے گا ۱۲ صلوات ناصری

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ
دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى
اُن کی آل پر بشمار ہر چارپائے[۱] کہ پیدا کیا تو نے اسکو اپنی

اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِىْ مَشَارِقِ
زمین پر چھوٹا ہو یا بڑا مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا
زمین کی اور اس کی مغربوں میں جو کچھ کہ معلوم ہوا ہے اور جو کچھ

يَعْلَمُ عِلْمَهٗۤ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
جانتا اُسے کوئی مگر تو اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ
بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ
بشمار ان کے کہ درود بھیجا انھوں نے آپ پر اور بشمار ان کے کہ نہیں

يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ
درود بھیجا انھوں نے آپ پر اور بشمار اس کے کہ درود بھیجے آپ پر

[۱] جن مقام میں کہیں کہ خداوندا درود بھیج جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر بعدد ایسی ویسی چیزوں کے علماء نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ بعضے کہتے ہیں ثواب ایک بار پڑھنے کا ہوتا ہے اور ذکر عدد کا محض مبالغہ کے واسطے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ثواب اُس کا زیادہ ہوتا ہے اس کے ثواب سے جو ایک بار پڑھے اور نہ ثواب اس عدد کا بعینہ اور قول صحیح وہ ہے کہ ثواب اسی عدد کا ہوتا ہے کہ ذکر کیا جاوے اس واسطے کہ رحمت حق کی فراخ تر ہے اور بعضی حدیث بھی اس پر ڈال ہے ۱۲ شرح دلائل الخیرات [۲] روایت ہے ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے کہ ذکر کئے گئے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو مرد کہ ایک ان میں سے عالم اور دوسرا عابد فرمایا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کہ بزرگی عالم کی عابد پر مثل بزرگی ہمارے کے ہے اوپر ادنےٰ آدمی تمھارے کے پھر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے اور سب اہل آسمانوں کے واسطے جو لوگوں کو نیکی کی تعلیم کرتا ہو اور سب اہل زمینوں کو حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی دریا میں استغفار کرتے ہیں اس شخص کے
۱۲ حیوٰۃ الحیون

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ
اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی اولاد پر بشمار

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ
زندوں اور مُردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّ
مچھلیوں[۱] اور پرندوں اور چیونٹی[۲] اور شہد کی مکھی اور

حَشَرَاتٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ
زمین کے کیڑوں[۳] سے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى
رات میں جب کہ اندھیری ہو اور دن میں جبکہ چمکے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ فِى الْاٰخِرَةِ
اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر آخرت میں

وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ
اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰۤى اَنْ
اس وقت سے کہ تھے گہوارے میں لڑکے یہاں تک کہ

صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗۤ اِلَيْكَ
ہوئے میانہ عمر ہدایت یافتہ پس بلا لیا تو نے اُن کو اپنی طرف

[۱] روایت ہے زید بن اسلم سے کہا بیٹھا میرے پاس ایک مرد جس کا داہنا ہاتھ مونڈھے سے کٹا ہوا تھا اور زار زار بلک بلک کر رونے لگا اور کہنے لگا کہ جو شخص مجھے دیکھے گا وہ کسی پر ظلم نہ کرے گا۔ میں نے اس سے کہا کہ تیرا کیا حال ہے کہا میں ایک دن دریا کے کنارے سیر کر رہا تھا کہ ایک قبطی ملا جس نے سات مچھلیاں شکار کی تھیں میں نے کہا مجھے بھی ایک مچھلی دے۔ اُس نے انکار کیا میں نے زبردستی اس سے ایک مچھلی لے لی۔ مچھلی زندہ تھی اُلٹ پڑی اور میرے انگوٹھے کو ذرا سا کاٹا مجھے اس کی کچھ تکلیف نہ ہوئی میں اُسے گھر لے گیا اور پکا کے اپنے گھر والوں کے ساتھ کھایا پھر میرے انگوٹھے میں آبلہ پڑ گیا اور سب اطباء نے اتفاق کیا اس کے کاٹ ڈالنے کا۔ اُسے کٹوا کے میں نے علاج کیا اور سمجھا کہ اب اچھا ہو گیا۔ پھر میری ہتھیلی میں آبلہ پڑا پھر گٹے میں پھر بازو میں آخرکار مونڈھے سے ہاتھ کاٹا گیا۔ سو مجھے جو دیکھے گا وہ کسی پر ظلم نہ کرے گا ۱۲ حیوٰۃ الحیوان [۲] حضرت سلیمان نے چیونٹی سے پوچھا تیرا لشکر کس قدر ہے۔ کہا میرے چالیس ہزار کوتوال ہیں اور ہر کوتوال کے تابع چالیس چالیس ہزار نقیب ہیں اور ہر نقیب کے تابع چالیس چالیس ہزار چیونٹی ہیں فرمایا تو لشکر کو اپنے باہر کس واسطے نہیں لاتی کہا مجھے روئے زمین عنایت ہوتا تھا میں نے زمین کے تلے رہنا اختیار کیا تاکہ حال میرا سوائے اللہ تعالےٰ کے کوئی نہ جانے ۱۲ کشف الاسرار [۳] جو شخص یہ آیت پڑھے گا حشرات الارض یعنی سانپ اور بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱۲ فردوس الحکمۃ

عَدْلًا مَرْضِيًّا لِتَبْعَثَهُ شَفِيعًا حَفِيًّا وَّ

درحالیکہ وہ عادل اور خوشنود کئے گئے تھے تاکہ اٹھادے تو ان کو شفاعت کرنے والا

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر[1] بشمار

خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيلَةَ

اور باندازہ اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کردے تو ان کو وسیلہ

وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَ

اور نفضیلت اور درجہ بلند اور

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ

حوض[2] فرودگاہ اور مقام محمود اور

الْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ

عزت پائندہ[3] اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل ان کی اور یہ کہ

اَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ

بلند کرے تو شان اُن کی اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان انکا[4] اور

اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ

یہ کہ عامل کرے تو ہم کو اے مولیٰ ہمارے ان کے طریقہ کا[5] اور یہ کہ

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِي

مارے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ اٹھادے تو ہم کو

[1] آل نبی وہ ہے جن پر زکوٰۃ حرام ہے۔ جس طرح بنی ہاشم اور بنی مطلب اور کہا گیا سب تقی آپ کی آل ہیں اور کہا گیا مراد آل سے ازدواج ہیں اور جن پر صدقہ حرام ہے اور داخل ہیں انھیں ذریات ۱۲ مرقاۃ [2] حوض مختص ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اور اس میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں وہ ایک نہر ہے جنت میں اور یہی مشہور ہے اور بعض کہتے ہیں وُہ خود حوض ہے ۱۲ مطالع المسرات [2] روایت کی دارقطنی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً کہ جو چاہے یہ کہ سنے آواز گرنے کوثر کی تو دونوں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں کرے کہا حافظ جمال الدین مراہی ؒ نے یعنی جو چاہے یہ کہ سنے مثل آواز گرنے کوثر کی تو کرے دونوں انگلیاں اپنی اپنے دونوں کانوں میں ۱۲ زرقانی [3] ممدود یعنی دائم باقی جس کو کبھی فنا نہیں ۱۲ فاسی [4] مکان شامل ہے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے مرتبہ کو یعنی بڑھا تو مرتبہ حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا اور شامل ہے مکان حسّی کو حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ اصحابہ وازواجہ واتباعہ واولیائہ اجمعین کے کو جو جنت میں ہے ۱۲ فاسی [5] فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑا میں نے تم لوگوں میں دو امر کو جب تک تم اس کے ساتھ چنگل مارے رہو گے ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہوگے ایک کتاب اللہ اور دوسری سُنت اس کے رسول کی ۱۲ مؤطا

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ

ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کردے تو ہم کو

رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ

رفیقوں سے اُن کے اور یہ کہ اُتار دے تو ہم کو انکے حوض کوثر پر اور یہ کہ

تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا

پلادے تو ہم کو ان کے پیالے سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ

ان کی محبت کا اور یہ کہ توبہ قبول کرے[1] تو ہماری اور یہ کہ

تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

بچاوے تو ہم کو سب بلاؤں سے[2] اور آفتوں[3] سے

وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

اور فتنوں سے[4] جو ظاہر ہوئے ان سے اور پوشیدہ ہیں اور یہ کہ

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَ

رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشدے تو ہم کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور مردہ اور سب تعریف[5] ہے خدا کو جو پروردگار ہے تمام عالموں[6] کا ہے

[1] روایت ہے ابن مالک سے کہا کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک اللہ تعالےٰ نے چھپا رکھی ہے توبہ ہر آدمی صاحب بدعت پر یہاں تک کہ چھوڑے وہ بدعت کو روایت کیا اس کو طبرانی نے ۱۲ [2] فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو اسے چاہیئے کہ نہ ملامت کرے لیکن اپنے نفس کی ۱۲ سبع سنابل [2] البلاء بالافراد ہے اور ایک نسخہ معتمدہ میں البلایا ہے جمع بلیہ کی ۱۲ فاسی [3] البلواء مد کے ساتھ ہے اور معروف قصر ہے۔ جیسا کہ بعض نسخوں میں ہے ۱۲ فاسی [4] فتن جمع فتنے کی ہے بمعنی حیرت وضلال واثم وکفر وفضیحت وعذاب وقتل وفندومرض وعبرت وقضاو اختیار واحراق وجنون کے ہے ۱۲ فاسی [5] حمد صفت کرنا ہے خوبی اختیاری پر وہ نعمت ہو یا غیر نعمت اور مدح تعریف کرنا ہے۔ خوبی پر مطلقاً اور کہا گیا کہ مدح اور حمد دونوں برابر ہیں اور شکر مقابلہ میں نعمت کے ہے قولاً اور عملاً اور اعتقاداً تو وہ اعم ہے دونوں سے من وجہ اور اخص ہے من وجہ اور ذم نقیض حمد کی ہے اور کفران نقیض شکر ہے ۱۲ تفسیر انوار التنزیل [6] عالم وہ جو ماسوا اللہ کے ہے اور کہا مجدد نے عالم ساری خلق ہے یا جس کو بطن فلک حاوی ہے اور مصباح میں ہے کہ عالم خلق ہے اور کہا گیا مختص ہے ساتھ ذوی العقول کے ۱۲ زرقانی

وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَا
اور وہی بس [۱] ہے مجھے اور کیا اچھا کارساز ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ
زور مگر ساتھ توفیق اللہ بزرگ برتر کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جب تک کہ

سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَ
گونجیں [۲] کبوتر اور چارطرف پھرا کریں پرندے۔ اور

سَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَ
چرا کریں چارپائے اور فائدے دیں تعویذ اور

شُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ
باندھے جائیں عمامے اور اُگیں اگنے والی چیزیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
خداوندا درود بھیج حضرت محمدؐ پر [۳] اور آل حضرت محمدؐ پر

مَّا اَبْلَجَ الْاَصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَ
جب تک کہ روشن ہوا کریں صبح اور چلا کریں ہوائیں اور

دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ
چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کرے صبح اور

الرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ
شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں

[۱] حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے کہنے سے جس کا آدمی کو خوف ہوتا ہے یا اُسے وہ مکروہ جانتا ہے دفع ہو جاتا ہے اور ابراہیم علیہ السلام نے جب آگ میں ڈالے گئے تو اسے پڑھا تھا اللہ تعالیٰ نے اس سے ان کو نجات دی اور واسطے کشف کرب اور دفع ہم اور حزن اور بلاؤں کے عمدہ اور مجرب ہے اور اس کے فضائل میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۱۲ مطالع المسرات [۲] جاننا چاہیئے کہ قمری اور فاختہ کہ طوقدار جانور ہیں کبوتروں میں داخل ہیں۔ کبوتر دو قسم کے ہوتے ہیں اہلی اور صحرائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس گھر میں کبوتر سرخ ہوتے ہیں اس گھر میں خواری اور وحشت نہیں ہوتی۔ اور ضرر آسیب کا کبھی نہیں ہونے پاتا اور کبوتر جو حرم شریف میں رہتے ہیں یہ اُن کبوتروں کی نسل ہے جنہوں نے ہجرت کی شب غار ثور میں انڈے دیئے تھے۔ حضرتؐ نے ان کے حق میں دُعا فرمائی کہ قیامت تک ان کی نسل قائم رہے۔ چنانچہ ان کی نسل اب تک باقی ہے اور کبوتری چودہ روز میں دو انڈے دیتی ہے۔ پہلے انڈے سے نر پیدا ہوتا ہے اور دوسرے سے مادہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم [۳] نوائم جمع نامیہ کی ہے اور نامیہ اس کو کہتے ہیں جو بڑھے مخلوقات الٰہی سے جس طرح گھاس اور بوٹیاں ہیں اور قیاس نامیہ کی جمع نوامی تھا۔ لیکن یہ کہ مقلوب ہوئے جیسے حوائم ۱۲ فاسی

الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ
درمیان رکاب اور پنڈلی کے نیزے اور درست رہیں بدن اور روحیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج اے حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَ
جب تک کہ گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہا کریں راتیں اندھیری اور

سَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تسبیح کیا کریں فرشتے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے ابراہیمؑ پر [۱]

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ
برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو درمیان تمام عالم کے [۳]

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جب تک کہ نکلا کرے آفتاب

وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّ
اور پڑھی جائیں پانچوں نمازیں اور جب تک کہ چمکے بجلی اور

[۱] روایت ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ نیست کر دیتا ہے گناہوں کو پانی سرد سے آگ کو اور سلام بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر افضل ہے آزاد کرنے سے بردوں کے ۱۲ش۔ [۲] قاضی عیاض نے نکتہ بیچ تخصیص سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے نہ غیر ان کے انبیاءؑ سے یا تو واسطے سلام کہلا بھیجنے ان کے کے ہے امت محمدیہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج میں اور نہ سلام کہلا بھیجنے اور کسی نبی کے سوا ان کے یا واسطے دُعا کرنے ان کے بقولہ ربنا وابعث فیہم رسولا منہم ۱۲ بحر الرائق [۳] فی العالمین کے بعد ربنا انک حمید مجید کہنا نہ چاہیئے واسطے عدم درود اس کے کے احادیث میں اور اگر کہے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ یعنی مکروہ نہیں اس واسطے کہ اس میں فقط زیادتی ثنا کی ہے واسطے اللہ تعالےٰ کے اور اس میں کچھ ضرر نہیں اور معنی بھی متغیر نہیں ہوتے اگرچہ اولیٰ ترک اس کا ہے واسطے عدم درود اس کے کے اور اولیٰ محافظت کرنا ہے آپ کے قول کی بلا زیادت اور نقصان کے ۱۲ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی

تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

برسے مینہ اور جب تک کہ تسبیح کرے کڑک ۵۱ الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بقدار بھری

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں اور زمین کے اور بقدار اس کے جو ان دونوں کے درمیان ہو

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد الٰہی

كَمَا قَامَ بِاَعْبَاۤءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ

جس طرح مستعد ہوئے حضرت ساتھ پہنچانے بار رسالت کے ۵۲ اور نکالا

الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ

لوگوں کو نادانی سے اور لڑے ۵۳

الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

کافروں اور گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف

وَقَاسَى الشَّدَاۤئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ

اور کھینچیں بڑی بڑی سختیاں ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے

فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ

پس دے تو ان کو اے اللہ سوال ان کا اور پہنچا ان کو ان کے مقصد پر

وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور دے تو ان کو بزرگی اور وسیلہ اور درجہ

۵۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رعد ایک فرشتہ ہے جو مینہ برسانے کی خدمت پر مامور ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے آگ کا جسے برق کہتے ہیں وہ اس کوڑے سے بادلوں کو ہانکتا ہے۔ چمکنا بجلی کا اسی سے مراد ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ۵۲ رسول وہ ہے کہ مبعوث کرے اُسے اللہ تعالےٰ واسطے تبلیغ احکام کے وہ فرشتہ ہو یا آدمی اور اسی طرح نبی لیکن یہ کہ وہ مختص ہے ساتھ انسان کے اشہر اقوال پر ۱۲ جامع الرموز ۵۳ جہاد حضرت کے وقت میں فرض عین تھا اور عدد لڑائیوں کے جس میں حضرت خفیہ تشریف لے گئے ہیں۔ ستائیس ہیں اور ان میں سے جو اصحابؓ کے ساتھ ہو کے قتال اور کشت و خون ہوا نو لڑائیاں تھیں۔ اور حضرت نے بذاتِ خاص قتال نہ فرمایا۔ لیکن جنگ اُحد میں اور نہ کنکریاں پھینکیں دشمنوں پر۔ لیکن جنگِ بدر اور جنگ حنین اور اُحد میں اور نہ زخم پہنچا حضرتؐ کو کسی جنگ میں لیکن جنگ اُحد میں اور جن لڑائیوں میں حضرتؐ نے اپنے اصحابؓ کو بھیجا ہے وہ سینتالیس لڑائیاں تھیں اور جس لڑائی میں حضرتؐ خود تشریف لے گئے ہیں اس کو غزوہ کہتے ہیں اور جس میں اصحاب کو بھیجا ہے اس کو سریہ کہتے ہیں ۱۲ سیرت محمدیہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جس کا

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ

تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تو خلاف وعدے کے نہیں کرتا الٰہی

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ

کردے ہم کو پیروی کرنے والوں میں سے ان کی شریعت کے

الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ

متصف ہونے والوں میں ساتھ انکی محبت ۵۱ کے راہ پانیوالوں میں ساتھ انکی ہدایت

وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا

اور اُن کی خصلت کے اور مار تو ہم کو ان کے طریقہ پر اور نہ محروم رکھ ہمیں

فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْٓ اَتْبَاعِهِ

بزرگی سے ان کی شفاعت کی اور اٹھا ہم کو ان کے پیرووں میں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَ

جن کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور گروہوں میں ۵۲ انکے جو سب سے پہلے ہوں گے

اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

اور ان لوگوں میں جنکے اعمالنامے داہنے ہاتھ میں ہونگے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰۤئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور

عَلٰٓى اَنْبِيَاۤئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ

سب پیغمبروں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل ۵۳

۵۱ یعنی ان لوگوں سے کہ محبت حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی اُن کے لئے ایک صفت اور کیفیت راسخہ ہو جاتی ہے کہ ان سے جدا نہیں ہوتی ۱۲ فاسی ۵۲ حضرت کے اقوال اور افعال اور کل ان چیزوں میں جن کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کے پاس سے لائے ہیں اور کہا بعض نے معنی محبت کے ہمیشہ ذکر محبوب کا ہے اور کہا بعض نے اختیار کرنا محبوب کا ہے اس کے ماسوے پر اور کہا بعض نے محبت دل کا لگانا ہے محبوب کی طرف ۱۲ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض ۵۳ انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم قیامت کب ہوگی حضرت نے فرمایا تو نے قیامت کا کیا سامان کیا ہے جو یہ پوچھتا ہے اس نے کہا کچھ سامان نہیں نہ زیادہ نماز ہے نہ روزہ لیکن میں خدا اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ تب حضرت صلے نے یہ حدیث فرمائی انت مع من احببت یعنی قیامت میں تو محبت کے سبب سے ہمارے ساتھ ہوگا ۱۲ مشارق ۵۳ گروہِ سابقین مراد ان لوگوں سے ہے جنھوں نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و سلم کے ساتھ ہجرت کی اور دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی۔ یعنی جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو سترہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے رہے اور جب کہ ۲ھ ہجری میں حکم نماز کا جانب کعبہ شریف کے صادر ہوا یعنی نماز عصر میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ کعبہ شریف کو کیا ۱۲ دلائل الخیرات مترجم

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

طاعت پر اپنے اور کر دے ہم کو بسبب درود بھیجنے کے

عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُن پر رحم کئے گیوں میں سے ۱ الٰہی درود بھیج ۲

عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ

حضرت محمدؐ پر جو مبعوث ہوئے زمین مکہ سے ۳ اور جو حکم کرنے والے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ

ساتھ نیکی کے ۴ اور ثابت رہنے کے ۵ اور شفاعت کرنے والے ہیں ۶

الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ؕ اَللّٰهُمَّ

گنہگاروں کی میدان قیامت میں الٰہی

اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا

پہنچا دے ہماری طرف سے ہمارے نبیؐ اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

بزرگ تر درود اور سلام اور اٹھا اُن کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ

محمود میں جو بزرگ ہے اور دے اُن کو بزرگی

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ

اور وسیلہ اور درجہ بلند کہ جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ

اُن سے وعدہ کیا ہے جائے بزرگ میں اور درود بھیج اے اللہ

۱ یعنی دنیا میں ساتھ لزوم دین استوار اور راہ راست کے اور آخرت میں ساتھ نجات عذاب دردناک کے اور سوء حساب کے ۱۲ فاسی ۲ اور ایک نسخے میں فقط وصل ہے ساتھ واؤ کے ۱۲ فاسی ۳ تہامہ نام نشیب زمین کا ہے بلاد حجاز سے اور مکہ معظمہ اسی میں ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۴ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب ہے اور شرط اس کی یہ ہے کہ مودی کی طرف فتنہ کے نہ ہو، اور یہ گمان ہو اس کے قبول کا ۱۲ حسن العقیدہ ۵ استقامت یہ ہے کہ آدمی اپنے کو ماسوی اللہ سے محفوظ رکھے اور غیر حق کو عدم مطلق شمار کرے ۱۲ مزرع الحسنات ۶ فرمایا حضرتؐ نے میری شفاعت امت اہل کبائر کے لئے ہے اور اس باب میں بہت سی احادیث ہیں اور شامل ہے شفاعت آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس کے واسطے جو مستوجب دوزخ کا ہو یہ کہ نہ داخل ہوگا اس میں اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس شان میں کہ دوزخ میں داخل ہوا - یہ کہ نکالا جاوے اس سے حضرتؐ کی شفاعت سے اور حق تعالیٰ اس دن ایسا غصے میں ہوگا کہ ایسا غصہ نہ اس کو کبھی ہوا تھا اور نہ ہوا ہوگا اور تجلی فرماتے گا ساری خلق پر ساتھ قہریت اور عظمت کے اور سب کے سب ایک بڑے خوف اور زلزلے میں ہوں گے اپنی جانوں پر اور اپنے گناہوں کے سبب سے ڈرتے رہیں گے اور کسی کو بچنے کی امید نہ ہوگی اور جب حضرتؐ باب شفاعت کھولیں گے اور حضرتؐ کو شفاعت کا حکم ہوگا اور اذن حساب لینے کا ہوگا تو اس وقت ناجی ہالک سے متمیز ہو جاوے گا۔ اور سب کو نجات حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہی کے سبب ہوگی ۱۲

عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ

اُن پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہوئے باہم ملا ہوا پے در پے اور

تَدُوْمُ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہمیشہ رہے الٰہی درود بھیج اُن پر اور اُن کی آل پر

مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ

جب تک کہ چمکا کرے بجلی ۱ اور نکلا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے

غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَ

رات ۲ اور برسا کرے ابر اور درود بھیج اُن پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ

اُن کی آل پر بمقدار ۳ پری نفضائے آسمان و زمین کے اور زمین کشادہ کے اور مانند

نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

ستاروں آسمان کے اور بشمار بوندیوں اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ

اور درود بھیج تو اُن پر اور اُن کی آل پر ایسا درود کہ شمار

وَلَا تُحْصٰى ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

اور گنتی میں نہ آسکے الٰہی درود بھیج تو اُن پر برابر وزن

عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنے عرش کے اور باندازہ نہایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار اپنی باتوں کے

وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

اور نہایت رحمت اپنی کے الٰہی درود بھیج تو اُن پر

۱ یعنی بجلی اور بدلی بجلی والی ۱۲ فاسی ۲ جب ڈراوے رات اندھیری، یعنی جب تاریکی اس کی سب چیزوں کو ڈھانپ لیوے یا شرق آفتاب سے غروب کرے یا چاند سے جب نکلے کسوف یا ثریا سے جب ساقط ہووے کہ وہ محل کثرت اسقام کا ہے اور طلوع اس کا وقت قلت اسقام اور امراض کے ۱۲ مواہب لدنیہ ۳ بعض مترجم نے لوح بفتح اللام پڑھا ہے اور ترجمہ اس کا لوح محفوظ لکھا ہے نہایت غلط سمجھا ہے - یہاں لوح بضم اللام ہے معنی اس کے فضائے بین السماء والارض کے ہیں کما قال صاحب الصراح والزمخشری ۱۲ ماثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات

۱ے ازواجِ مطہرات حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افضل ہیں ساری نسائی امت پر اور افضل ازواج حضرت صلی اللہ علیہ وعلے آلہ وسلم کی خدیجہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما ہیں اور افضلیت میں ان دونوں کے باہم ایک دوسرے پر اختلاف ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہ بیبیاں تھیں علی الاتفاق چھ قریش کی خدیجہ رض وعائشہ رض وحفصہ رض وام حبیبہ رض وام سلمہ رض وسودہ رضی اللہ عنہن اور چار عربیہ غیر قریشیہ زینب بنتِ حجش ومیمونہ رض وزینب بنت خزیمہ وجویریہ رضی اللہ عنہن اور ایک غیر عربیہ بنی اسرائیل سے صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا ۱۲ مدارج النبوۃ ۱ے جائز ہے درود بھیجنا حضرت کے غیر پر تبعاً اور مکروہ ہے استقلالاً کیوں کہ عرفاً یہ شعار ہو گیا ہے حضرت کے ذکر کا اور اسی واسطے مکروہ ہے محمد عزوجل کہنا اگرچہ آپ عزیز اور جلیل بھی ہیں ۱۲ بیضاوی شریف ۲ے برکت بمعنی ثبوت خیر الٰہی کے ہے کسی شئی میں اور مبارک وہ چیز ہے جس میں یہ برکت ہو تو معنی بارک علی محمد کے یہ ہیں کہ خداوند ہمیشہ اتارا کر اپنی خیرات کو جس کا شمار نہیں جناب حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر ۱۲ نسیم الریاض ۳ے فعیل بمعنی مفعول ہے تو محمود ہے اپنی ذات اور صفات اور افعال میں زبانوں سے اپنی خلق کی یا بمعنی فاعل کے ہے۔ سو وہ حمد کرتا ہے اپنی ذات کی اور اپنے دوستوں کی اور حقیقت میں وہی حامد ہے اور وہی محمود ہے اور وہی مجید ہے اور وہی عظیم ہے اور وہی کریم ہے ۱۲ مرقات

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ

اور ان کی آل پر اور ان کی بیبیوں پر ۱ے اور ان کی اولاد پر ۲ے اور برکت دے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان کو اور ان کی آل کو اور ازواج کو اور اولاد کو

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

جس طرح درود بھیجا تو نے اور برکت دی تو نے ابراہیم ۴ کو اور

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

آل ابراہیم ۴ کو بے شک تو ہی ہے سراہا گیا ۳ے بزرگی والا

وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا

اور جزا دے تو ان کو ہماری طرف سے بزرگ تر اس سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی نبی کو

عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

ان کی امت سے اور کر دے ہمیں ہدایت پاتے ہوؤں میں سے

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَ

ان کی راہ شریعت کے اور ہدایت کر ہم کو ساتھ ان کی سیرت کے اور

تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

مار تو ہم کو ان کی ملت پر اور اٹھا تو ہم کو قیامت کے دن جو بڑے خوف کا

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ

روز ہے امن والوں میں ان کے زمرے سے اور

اَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مار تو ہم کو ان کی محبت پر اور ان کی آل کی اور ان کے اصحاب ۴ کی

وَذُرِّيَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اولاد کی محبت پر الٰہی درود بھیج حضرت محمد ۴ پر

اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ

جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں سے ہیں اور بزرگ تر

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے

وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ

اور ختم کرنے والے تیرے سب نبیوں کے اور پیارے پروردگار

الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

عالم کے اور گواہ رسولوں کے اور

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

شفیع گنہگاروں کے ۱ے اور سردار سب اولاد آدم کے

اَجْمَعِيْنَ مَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَآئِكَةِ

۲ے جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان ۳ے

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

مقرب کے ۴ے خوشخبری دینے والے ڈرانے والے چراغ

الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

روشن سچے امانت دار حق کے ظاہر کرنے والے

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ

بڑے مہربان نہایت رحم والے ۵ے ہدایت کرنے والے طرف راہ

۱ے فرمایا حضرت صلعم نے میں سردار اولاد آدم کا ہوں اور تخصیص اولاد آدم کی نہیں ہے واسطے احتراز کے تو آپ افضل ہیں سب سے حتےٰ کہ سب فرشتوں سے اجماعاً اور داخل ہیں اس میں آدم اس واسطے کہ ان کی اولاد میں ان سے افضل ہیں جس طرح کہ حضرت ابراہیم ۴ ۱۲ زرقانی ۲ے سارے انبیاء اور مرسلین اور ان کے ماسوائے سے ۱۲ فاسی ۳ے نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں اسی طرح ہے اور سات نسخوں میں میں نے فی الملاء المقربین پایا ہے اور مراد ان سے ملائکہ ہیں اور مراد ان سے ایک ہی ہیں ۱۲ فاسی ۴ے خوش خبری دینے والے امتوں کے ساتھ ثواب اور باغِ جناں اور رغفران اور رضوان اور لقائے رحمان کے ۱۲ منبع الحسنات ۵ے مقدم کیا رؤف کو، جو دونوں میں ابلغ ہے اس واسطے کہ رافت بمعنی شدت رحمت کے ہے اور واسطے محافظت کے فواصل پر ۱۲ بیضاوی شریف ۵ے کہا گیا کہ نہ جمع کئے اللہ تعالیٰ نے دو اسم اپنے اسماء میں سے کسی کے واسطے سوائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ۱۲ تفسیر مدارک التنزیل۔

الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي آتَيْتَهُ سَبْعًا مِّنَ

راست کے جس کو تونے دی ہیں ۱؎ سورۂ فاتحہ کی سات

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

آیتیں اور قرآنِ بزرگ نبی رحمت کے

وَهَادِي الْأُمَّةِ أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ

اور رہنما امت کے پہلے ان سب کے ۲؎ جو قبر سے

الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ

نکلیں گے اور داخل ہوں گے بہشت میں اور مدد دیئے گئے

بِجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ الْمُبَشَّرِ بِهِ فِي

جبرئیل ۳؎ اور میکائیل سے خوشخبری دی گئی ان کی ۴؎

التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى

توریت اور انجیل میں برگزیدہ چنے ہوئے

الْمُنْتَخَبِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

منتخب ابو القاسم حضرت محمد بیٹے عبداللہ کے

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ اللَّهُمَّ

جو بیٹے عبدالمطلب بن ہاشم کے ہیں ۵؎ الٰہی

صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ

درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر جو

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ

تسبیح کرتے ہیں تیری رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں

۱؎ سبعا یعنی سورۂ فاتحہ اس واسطے کہ اس میں سات آیتیں ہیں بالاتفاق اور مثانی اس واسطے ہے کہ وہ مکرر پڑھی جاتی ہے نماز میں یا اس واسطے کہ وہ مکرر ہے از روئے نزول کے اگر صحیح ہو کہ وہ نازل ہوئی مکہ میں وقت فرض نماز کے اور مدینہ میں وقت تحویل قبلہ کے ۱۲ بیضاوی شریف ۲؎ فرمایا حضرت ؐ نے سب کے پہلے قبر سے میں نکلوں گا اور اس کا کچھ فخر نہیں۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلیں گے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر آؤں گا اہل جنۃ البقیع کے پاس پھر وہ ساتھ میرے اٹھیں گے۔ پھر انتظاری مکہ والوں کی کروں گا۔ یہاں تک کہ درمیان حرمین کے میرا حشر ہوگا اور اس میں بڑی مبارک بادی ہے مدینہ میں مرنے والوں کو اور مذمت ہے وہاں سے نکلنے میں اور یہ عام ہے ہر زمانے میں ۱۲ زرقانی ۳؎ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالے نے تائید کی میری چار وزیروں سے دو اہل آسمان سے جبرئیل ؑ اور میکائیل دو اہل زمین سے ہیں ابوبکر رضؓ اور عمر رضؓ ۱۲ افاسی ۵؎ مستدرک میں ہے مرفوعاً کہ میں دعوت ہوں اپنے باپ ابراہیم کی اور بشری ہوا عیسے علیہ السلام کا اور انبیاء مبشر بہم پانچ تھے سیدنا حضرت محمد ؐ اور عیسے ؑ اور اسحاق اور یعقوب ؑ اور یحیے علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام ۱۲ زرقانی

۴؎ ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ۱۲ شرح السنہ

وَلَا يَعْصُونَ اللهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

اور نہ نافرمانی کرتے ہیں اللہ کی اس چیز میں جسکا حکم اللہ نے اور کرتے ہیں وہ جو

يُؤْمَرُونَ ○ اللَّهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ

حکم کئے گئے ہیں خداوندا اور جس طرح چن لیا ہے تونے ان کو

سُفَرَاءَ إِلَى رُسُلِكَ وَأُمَنَاءَ عَلَى وَحْيِكَ

پیغام پہنچانے کو اپنے رسولوں کی طرف اور امانت دار اپنی وحی پر ۱؎

وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ

اور گواہ اپنی مخلوق پر اور پھاڑا تونے ان کے لئے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَأَطْلَعْتَهُمْ عَلَى

پردوں کو اپنے اور خبردار کردیا تونے ۲؎ ان کو

مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً

پوشیدہ غیب پر اپنے اور اختیار کیا تونے ان میں سے نگہبان ۳؎

لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ

اپنی جنت کا اور اٹھانے والا اپنے عرش کا اور کیا تونے ان کو

مِنْ أَكْثَرِ جُنُودِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرَى

اکثر لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تونے ان کو سب خلائق پر

وَأَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلَى وَنَزَّهْتَهُمْ

اور جگہ دی تونے ان کو بلند آسمانوں پر اور پاک کیا تونے ان کو

عَنِ الْمَعَاصِي وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ

گناہوں اور بری عادتوں سے اور پاکیزہ کیا تونے ان کو

۱؎ روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ پہلے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی خواب میں ساتھ رویائے صادقہ کے ہوا کرتی تھی جو خواب حضرت دیکھتے مثل پھٹنے صبح کے اس خواب کا ظہور ہوتا اور غار حرا میں حضرت چند روز دن و رات عبادت کیا کرتے اور کچھ کھانے کی چیزیں وہیں لے جاتے۔ ایک دن حضرت غارِ حرا میں تھے کہ جبرئیل آئے اور کہا پڑھو۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ پھر جبرئیل ؑ نے پکڑ کر حضرت کو دبایا۔ پھر چھوڑ کر کہا پڑھو۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ پھر دوسری بار پکڑ کر خوب دبایا۔ پھر چھوڑ کر کہا پڑھو۔ حضرت ؐ نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ پھر تیسری بار خوب زور سے دبایا۔ پھر چھوڑ کر حضرت جبرئیل ؑ نے اقراء باسم ربک الذی خلق سے مالم یعلم تک پڑھایا پھر حضرت ؐ وہاں سے آئے۔ پھر آتے ہی حضرت خدیجہ رضؓ سے فرمایا زملونی زملونی۔ یعنی مجھے کپڑے میں ڈھانپو تو آپ ؐ کو کپڑا اُڑھا دیا گیا وہ خوف جاتا رہا ۱۲ مواہب و زرقانی ۲؎ جس چیز کو تونے چاہا کہ مطلع کرے تو اُن کو اس پر مکنون غیب سے اپنی ان چیزوں سے کہ ان پر سوا تیرے کوئی مطلع نہیں اپنی وحی سے اور اپنے اقتدار اور احکام سے اپنے بندوں کی شان میں اور ہر غیب پر وہ مطلع نہیں ہوتے ولا یحیطون بشیٔ من علمہ الا بما شاء ۱۲ مطالع المسرات

۳؎ خزنہ جمع خازن کی ہے یعنی نگہبانی کرنے والا۔ خزنہ بہت سے ہیں اور رئیس سب کے رضوان علیہ السلام ہیں ۱۲ فاسی

عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ
نقصانوں اور آفتوں سے پس اے درود بھیج توان سب پر
صَلٰوةً دَائِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا
ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے اور زیادہ کرے توان سب کے لئے بسبب اس درود کے بزرگی
وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا
اور کر تو ہم کو بسبب اس درود کے قابل اس کے کہ وہ استغفار کریں ہمارے لئے
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ
الٰہی اور درود بھیج اپنے سب انبیاء ۵۲ پر
وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ
اور رسولوں پر ۵۳ ایسے کہ کھولدیئے تونے ان کے سینے
وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ
اور امانت رکھدی تونے ان کے پاس حکمت اپنی اور طوق پہنایا تونے انکو
نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ
اپنی نبوت کا اور اُتاریں تونے ان پر کتابیں اپنی
وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى
اور ہدایت کی تونے ان کے سبب اپنی خلق کو اور دعوت کی انہوں نے
تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَ
تیری توحید کی اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا اور
خَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى
ڈرایا لوگوں کو تیرے عذاب کے وعدے سے اور راستہ دکھایا انہوں نے

۵۱ درود اور لوگوں پر بہ تبع حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشروع بلکہ مندوب ہے۔ لیکن استقلالاً مکروہ ہے اور ملائکہ اور انبیاء پر درود بھیجنے کے لئے اجماع ہے۔ سلف کا برخلاف روافض کے تو نہ کہا جاوے گا فلاں علیہ السلام والصلوٰۃ۔ پس واجب ہے اتباع اور پرہیز کرنا بدعت سے ۱۲ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی ۵۲ روایت ہے ابوہریرہ رضؓ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے کہ درود بھیجو انبیائے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولوں پر اس واسطے کہ حق تعالےٰ نے اسی لئے ہمیں بعث کیا ہے اور انس رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سلام بھیجو ہم پر تو سلام بھیجو اور مرسلین پر ۱۲ جذب القلوب ۵۳ سب رسولوں پر بلا تعیین عدد کے ایمان واجب ہے اگرچہ وارد ہوا ہے امام احمد کی مسند میں کہ انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوتے ہیں اور رسول ان میں سے تین سو تیرہ۔ ۱۲ ضوء المعانی ۵۴ رسول جب تبلیغ رسالت کے مامور بجہاد اور قتال ہوتے ہیں تو ان کو اولوالعزم کہتے ہیں اور وہ پیغمبر پانچ ہیں نوح ؑ و ابراہیم ؑ و موسےٰ ؑ و عیسےٰ اور حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ علیہم الصلوٰۃ والسلام ۱۲ مزرع الحسنات

سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ
تیری راہ کا اور قائم ہوئے تیری محبت اور تیری دلیل پر
وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّهَبْ
اور سلام بھیج خداوندا اُن پر سلام ۵۱ اور دے
لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا
ہم کو ان حضرات پر درود بھیجنے کے سبب بڑا اجر ۵۲
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
۵۳ الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور اولاد حضرت محمدؐ پر
صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا
ایسا درود کہ ہمیشہ رہے مقبول ہووے کہ ادا کرے تو اس کے سبب سے
حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ✤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ہم سے اُن کا بڑا حق ۵۴ الٰہی درود بھیج
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ
حضرت محمدؐ پر جو صاحب حسن ۵۵ و جمال ہیں اور صاحب خوشی
وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ
اور کمال کے اور روشنی اور نور کے اور غلمان
وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ
اور حور کے اور صاحب جھروکوں اور محلوں عالیشان اور زبان
الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ
شکر گزار اور دل سراہے ہوے کے اور علم

۵۱ روایت ہے کہ یہود حضرتؐ کے پاس آتے تو کہتے السام علیک یعنی تم پر موت آوے تو غمگین ہوتے اس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پھر بھیجا اللہ تعالےٰ نے جبرئیل کو اور ارشاد فرمایا اگر یہود السام علیک کہتے ہیں تو میں سرا لو پا دہائے جلال سے تم کو السلام علیک کہتا ہوں پھر آیت ان اللہ و ملائکتہ یصلون آخر تک حق تعالےٰ نے نازل فرمائی ۱۲ تفسیر کبیر ۵۲ درود وسلام سے زیادتی قربت کی ہوتی ہے اس واسطے کہ صلوٰۃ وسلام سے مرتبے حضرت رسول اللہ صلے اللہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بڑھتے ہیں تو زیادتی ہوتی ہے اُمت کے بھی مرتبے میں۔ اس واسطے کہ مرتبہ تابع کا تابع واسطے مرتبہ متبوع کے ہے شعر:

صلوات بر تو آرم کہ فزودہ باد قربت
چہ بقرب کل بگردد ہمہ جزوہا مقرب

۱۲ صلوٰۃ ناصری ۵۳ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ صلوٰۃ البیر ہے جس کا قصہ مشہور ہے اور وہ قصہ آخر کتاب میں مرقوم ہے شائقین وہاں ملاحظہ فرمائیں ✲ اور یہی سبب ہے اس کتاب دلائل الخیرات کی تالیف کا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۴ یعنی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا ایسا بڑا حق ہے کہ ہم سے ہرگز ادا نہیں ہوسکتا لیکن یہ کہ تو ہماری طرف سے اس حق کو ادا کردے ۱۲ فاسی ۵۵ حسن وجمال دونوں بمعنی واحد ہیں اور عام ہیں خلق اور خُلق اور فعل کو اور کہا گیا کہ حُسن راجع ہوتا ہے طرف صورت کے اور جمال طرف ہیئت کے اور کہا اصمعی رحؒ نے کہ حسن آنکھوں میں ہوتا ہے اور جمال ناک میں اور ملاحت منہ میں اور حقیقت حسن کی بدرجہ کمال حضرتؐ میں تھی ۱۲ فاسی

✲ دیکھئے صؔ ۲۴۰ کا حاشیہ صؔ ۲۴۲ تک

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَ

مشہور کے اور صاحب لشکر منصور کے اور صاحب بیٹوں اور

الْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَ

بیٹیوں کے اور بیبیوں پاک کے اور

الْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَ

صاحب بلند درجوں بہشت کے اور زمزم اور

الْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ

مقام اور مشعر حرام کے اور پرہیز کرنے والے

الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

گناہوں سے اور پرورش کرنے والے یتیموں کے اور صاحب ^۱^ حج اور تلاوت

الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

قرآن ^۲^ اور تسبیح رحمٰن اور روزوں ^۳^

رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ

رمضان کے اور نیزے گرہ دار کے ^۴^ اور صاحب بزرگی

وَالْجُوْدِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ

اور بخشش اور وفائے عہود کے صاحب

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَ

خواہش نیک کام کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب خچر اور

النَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ

گھوڑے نجیب نام اور حوض اور تلوار کے نبی

^۱^ فرضیت حج کے بعد ہجرت کی ہوئی اور قبل اس کے نفل تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبل ہجرت نفل کیا کرتے تھے۔ لیکن بعد ہجرت کے ایک حج فرض کیا کہ اس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں اور عمرہ بعد ہجرت کے چار مرتبہ کیا تین عمرے قبل حج کے اور ایک ساتھ حج کے ۱۲ ماثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات ^۲^ دل کی دوا پانچ چیزیں ہیں۔ پڑھنا قرآن مجید کا تدبر سے اور خالی پیٹ رہنا اور رات کی نماز اور رونا اللہ تعالیٰ کی حضور میں صبح کے وقت اور مجالست صالحین کی ۱۲ خصائص سے حضرت کے محفوظ رہنا اس قرآن کا ہے تبدیل اور تحریف سے قیامت تک بخلاف اور کُتب کے کہ تحریف و تبدیل ہوگئیں ایک یہودی مامون کے پاس آیا مامون نے کہا مسلمان ہوجا، وہ نہ مانا چلا گیا ایک برس کے بعد مسلمان ہو کے آیا۔ اور فقہ میں مامون سے خوب باتیں کیں مامون نے کہا تیرے اسلام کا کیا سبب ہوا کہا میں آپ کے پاس سے گیا پھر ان سب ادیان کو آزمانا شروع کیا اور میں نے تین نسخے توریت کے زیادتی اور نقصان کر کے لکھے اور بیچ ڈالے۔ لوگوں نے خرید لئے اسی طرح تین نسخے انجیل کے کچھ بڑھا گھٹا کے لکھے اور بیچ ڈالی اور پھر تین نسخے قرآن مجید کے کچھ کم و بیش کر کے لکھے۔ لوگوں نے لے کے واپس کر دیا کہ اس میں زیادہ ہے اور اس میں کم ہے۔ پس میں سمجھا کہ یہ کتاب محفوظ ہے اس سبب سے مسلمان ہوگیا ۱۲ ز رقانی ^۳^ سال دوم ہجرت بابرکت حضرت میں روزے ماہ مبارک رمضان کے فرض ہوئے اور صدقہ عید الفطر کا واجب ہوا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ^۴^ یعنی صاحب نیزہ گرہ دیتے ہوئے کے ساتھ کپڑے مثل چادر کے ۱۲ ماثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات۔

الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے حق بات بولنے والے تعریف کئے گئے

فِى الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ

ہر کتاب آسمانی میں نبی بندے اللہ کے نبی

اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ

خزانہ اللہ کے نبی اللہ کی حجت نبی ایسے کہ جس نے

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ

ان کی اطاعت کی پس اُس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی ان کی

عَصَى اللّٰهَ تعـ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

پس اُس نے نافرمانی کی ^۱^ خدا کی نبی عربی ^۲^ قریشی

الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ

زمزمی مکی تہامی صاحب خوبصورت

الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

چہرے اور سرمگیں آنکھ اور رخسارہ

الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

ہموار اور کوثر اور سلسبیل کے ^۳^ غالب

الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

مخالفوں پر ^۴^ ہلاک کرنے والے کافروں کے اور قتل کرنے والے

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلَى

مشرکوں کے کھینچنے والے چمکتی پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے

^۱^ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے بعد عصی اللہ کے وقف کرنا اور النبی کے الف کو زبر سے پڑھنا ضرور ہے، تاکہ فساد معنی کا نہ ہو ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ^۲^ اہل عرب عبارت ہے اولاد حضرت ابراہیم سے اور قریش مراد ہے اولاد نضر بن کنانہ سے کہ لقب اُن کا قریش تھا اور وہ بہتر اولاد حضرت اسمٰعیلؑ سے ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم ^۳^ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اختیار فرمایا خلق کو اور اختیار کیا ان میں سے بنی آدم کو اور بنی آدم میں سے اختیار کیا عرب کو اور عرب میں سے مضر کو اور مضر میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھے اختیار کیا۔ ہاں جس نے عرب کو دوست رکھا تو اس نے میری محبت سے انکو دوست رکھا اور جس نے عرب سے بغض رکھا تو اُس نے میرے بغض سے اُن سے بغض رکھا اور فرمایا دوست رکھو عرب کو تین سبب سے میں عربی ہوں اور قرآن بھی عربی ہے اور کلام اہل جنت کا بھی عربی ہے ۱۲ افاسی ^۳^ سلسبیل ایک چشمہ ہے بہشت میں ۱۲ قاموس ^۴^ ہلاک کرنے والے منکران اللہ اور رسول کے تلوار اور لشکر اور دعا سے اپنی ۱۲ افاسی

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

طرف بہشت کی نعمت کے اور پناہ حق کریم کے صحبت رکھنے والے

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

ساتھ جبرئیل علیہ السلام ف۱ کے اور رسول پروردگار

الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ

تمام عالم کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے ف۲ اور غایت

الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَالْقَمَرِ التَّمَامِ

ابر رحمت کے اور چراغ اندھیرے کے اور پورے چاند چودھویں رات کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

درود اللہ کا ان پر اور اُن کی آل پر جو چُنے ہوتے ہیں

مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ

پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود جو ہمیشہ ہمیشہ کو رہے

غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

منقطع نہ ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور اُن کی آل پر

صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا

ایسا درود کہ تازی ہوا کرے اس سے خوشی آپکے دل کی اور ف۳ بلند کیا جاتے بسبب اسکے

فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ

قیامت میں نکلنا آپ کا قبر سے اور تشریف لانا میدانِ حشر میں پس درود بھیجے اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً

ان پر اور ان کی اولاد پر جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود

ف۱ کہا شیخ ابی عبداللہ عمری نے کہ جبرئیل علیہ السلام آدم علیہ السلام کے پاس اکیس بار آئے اور نوح ع کے پاس تیئیس بار اور ابراہیم ع کے پاس اڑتالیس بار اور یوسف ع کے پاس چار بار، اور موسیٰ ع کے پاس اکتیس بار اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چار لاکھ اور بیس مرتبہ ۱۲ افاسی ف۲ غایت ہر شئے کی وہ ہے جو اس سے مقصود ہووے اور غمام بمعنی ابر کے ہے اور مقصود اس سے مینہ کا برسنا ہے تو غایۃ الغمام مینہ ہوا اور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل مینہ کے ہیں اس واسطے کہ مینہ سے زمین مردہ زندہ ہو جاتی ہے کشت زار کے اُگنے سے اور درختان میوہ دار کے پیدا ہونے سے اور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین سے ابرار اور نیکوکار اور صلحا اور عرفا اور اولیاء اللہ کے دل زندہ ہوتے اُگنے سے گلزار معارف اور اسرار حضرت پروردگار کے ۱۲ مزرع الحسنات ف۳ یشرف بضم یائے تحتیہ وتشدید رائے مہملہ اور صحیح یہ ہے کہ ہوتے بفتح یائے تحتیہ وبضم رائے مہملہ مبنی للفاعل ۱۲ افاسی ف۴ امام احمد حنبل کے پاس جب کوئی بوڑھا یا جوان اہل قریش سے آتا تو وہ قریشی کو تعظیماً اپنے آگے کرتے اور خود قریشی کے پیچھے پیچھے چلتے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ

جو برسے ان پر بارندہ ترین مینھوں کا جو بہت برسنے والا ہے ایسے رسول کہ بھیجا ان کو

مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا

افزوں ترین ف۱ عرب سے ازروئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ ان کے

بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ

ازروئے بیان کے اور فصیح زیادہ ان سے زبان میں ف۲ اور بزرگ زیادہ اُنسے ایمان میں ف۳ اور

اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا

بلند تر اُن سے مقام میں شیریں ترین عرب سے کلام میں اور کامل تر اُن سے

ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ

ازروئے بزرگی کے اور خالص تر ف۴ اُنسے ازروئے خاک ونسب کے پس روشن کردی انہوں نے اسلام کی راہ

وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَرَ

اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور عام کردیں نعمتیں سب پر درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ

آل پر ہر محفل اور ہر مقام میں بزرگترین درود

وَالسَّلَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا

اور سلام کا اور درود بھیجے اللہ ان پر اور اُن کی آل پر درحالیکہ وہ درود پھر نیوالا ہو

ف۱ ارجح العرب قریش ہیں اور مراد میزان سے ارجحیت عقول اور قدر اور مقدار کی ان کے ہے اور اگر حمل ہووے وزن حسنات وبا قوتِ ایمان پر تو مراد صحابہ رض ہووینگے قریش سے اور مقدم ہوا رجحان ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا امت پر ۱۲ فاسی ف۲ اس میں شک نہیں کہ قریش عرب میں سب سے فصیح تر اور بلیغ تر اور اوضح ہیں۔ از روئے بیان کے ۱۲ فاسی ف۳ اور اعتبار قوت ایمان اور عظمت اور جلالت اور رفعت قریش کا ساتھ ایمان خلفائے اربعہ کے بعد ایمان سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے اس واسطے کہ حضرت بھی ان ہی میں سے ہیں۔ پھر ساتھ باقی عشرہ مبشرہ وغیرہ کے اور سوا ان کے اجلا اور عظما سے جس طرح حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اور جعفر بن ابی طالب اور مصعب بن عمیر اور عثمان بن مظعون اور ابی سلمہ ابن عبداللہ اور خالد بن الولید اور خدیجہ رض اور عائشہ رض بیبیاں جناب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو یہ لوگ خیر الناس تھے جاہلیت اور اسلام میں رضی اللہ عنہم اجمعین و اماتنا اللہ علیٰ محبتہم ومحبۃ الصحابۃ کلہم اجمعین فاسی ف۴ بفتح رائے مہملہ وتخفیف غین معجمہ بمعنی مٹی کے یہ اشارہ ہے طرف خلوص وطہارت کے نسب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور یہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے پاک ترین مٹی سے ۱۲ فاسی

وَّبَدْءً صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا

اور نیا پیدا ہونے والا ہو ایسا درود کہ ہو ہمارے لئے ذخیرہ اور درود[1]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَآمَّةً

درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر درود پورا

زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

صاف ستھرا اور درود بھیجے اللہ اُن پر اور ان کی آل پر

صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا

ایسا درود جس کے تابع ہو اس کی رحمت[2] اور آسانی اور اسکے پیچھے آوے

مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى

بخشش اور خوشنودی اور درود بھیجے اللہ اُن پر

اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهٖ

بزرگ ترین اس کے[3] کہ پاک اور اچھا ہو اسکے سبب سے نسب[4] اور بلند ہو وہیں اس سے

الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ

خصائل پسندیدہ اور چمکے اُن کی پیشانی کی روشنی سے ستارے

وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ

اور ناچیز ہو گئے ان کے داہنے ہاتھ کی بخشش کے سامنے ابر

وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے حضرت محمدؐ ایسے کہ جن کی

بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَ

غالب آیتوں سے روشن ہوگئیں زمینیں اونچی اور

[1] وردا بکسرہ او فعل بمعنی مفعول کے ہے ای مورودًا یعنی ہم پاویں گے ثواب اس کا اور فضل اس کا اور منتفع ہوں گے اس سے اور لذت پاویں گے اس کے ساتھ جس طرح لذت پاتا ہے پیاسا پانی سے جب اس کے پاس آتا ہے اور ایک نسخہ معتبر میں وردًا ہے بمعنی عون اور قوت اور عماد کے ۱۲ فاسی

[2] روح بفتح راے مہملہ بمعنی راحت اور رحمت اور وسعت اور خوشی کے ہے اور پڑھا ایک جماعت نے روح بضم راے مہملہ بمعنی رحمت کے اور کہا گیا خلود ۱۲ فاسی

[3] یعنی درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر بزرگ ترین اس کے کہ خوب اور نیک ہوا ان سے اصل اور نسب اس کا یعنی پدران اور پیشنیاں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اگرچہ انبیاء تھے ۱۲ مزع الحسنات

[4] کہا ابن عباس رضی نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قریش ایک نور تھے اللہ تعالیٰ کے آگے دو ہزار برس پہلے آدم کے پیدا ہونے سے وہ نور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا تھا اور فرشتے اس کی تسبیح سن کر تسبیح کرتے تھے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا تو اُن کی پشت میں اس نور کو ڈالدیا تو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گرایا مجھے اللہ تعالیٰ نے زمین پر پشت آدمؑ میں پھر پشت نوحؑ میں داخل کیا پھر پشت ابراہیمؑ میں ڈالا پھر حق تعالیٰ مجھے اصلاب کریمہ اور ارحام طاہرہ سے برابر ہمیشہ منتقل کرتا رہا حتے کہ پیدا کیا مجھے ماں باپ سے میرے اور میرے آباؤ اجداد میں کبھی بدکاری نہیں ہوئی ۱۲ فاسی

الْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتٰبُ

گڑھے اور ساتھ آیات[1] معجزاتِ نبوت کے[2] گویا ہوئی کتاب

وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

اور پے درپے آئیں خبریں درود بھیجے اللہ اُن پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

اُن کی آل اور اصحاب پر وہ ایسے ہیں کہ انھوں نے ہجرت کی

لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

آپ کی یاری کے لئے اور یاری کی انھوں نے آپؐ کی ہجرت میں پس کیا اچھے

الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً

مہاجرین تھے[3] اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود

نَامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا

کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ جب تک کہ چہچہایا کریں جنگلوں میں

الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ

پرندے اور جب تک کہ برسا کرے زور شور کے ساتھ مینھ زیادہ جو بہت زیادہ برسنے والا

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ

زیادہ کرے اللہ ان پر درود اپنے جو ہمیشہ رہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

آل پاک بزرگ پر ایسا درود جو پے در پے

[1] حضرت قاضی عیاض رح نے کتاب الشفاء بہ تعریف حقوق المصطفےٰ میں لکھا ہے کہ کلام اللہ میں باعتبار بلاغت کے سات ہزار سے کچھ زیادہ معجزے ہیں اور اس پر ایک دلیل قوی ذکر کی ہے یعنی یہ کہ محققین علماء نے لکھا ہے کہ کلام اللہ میں سے جس قدر کلام کہ برابر سورہ انا اعطینا کے ہے معجزہ ہے اور سورہ انا اعطینا میں دس کلمے ہیں، اور سارے کلام اللہ میں کچھ اوپر ستر ہزار کلمے ہیں سو جب ستر ہزار کو دس پر قسمت کریں تو سات ہزار سات سو حاصل ہوئے تو کلام میں سات ہزار سات سو معجزے ہیں ۱۲ الکلام المبین

[2] معجزات حضرتؐ کے ہمیشہ قیامت تک رہیں گے اور وہ قرآن ہے۔ اور معجزے اور انبیاءؑ کے اپنے وقت تک ہو کے منقطع ہوگئے اور سارے انبیاءؑ سے معجزے حضرت کے زیادہ ہیں تو کہا گیا کہ ہزار ہیں اور کہا گیا تین ہزار سوائے قرآن شریف کے سو اس میں سات ہزار معجزے ہیں تقریباً ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائل الحبیب

[2] ذکر کیا بعض علماء نے کہ حضرت کو تین ہزار معجزے دیئے گئے اور خصائص ۱۲ مواہب لدنیہ

[3] تیرھویں سال نبوت سے بسبب ایذائے کفار مکہ کے بیس صحابی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت ہو کے مدینہ تشریف لے گئے اور اہل مدینہ جو ایمان لائے تھے ان کی مدد کرتے تھے۔ پھر بحکم الٰہی تیرھویں سال نبوت کے اٹھائیسویں صفر یا غرہ ربیع الاول دوشنبہ یا پنجشنبہ کی رات کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مکہ سے باہر آئے ۱۲

دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ

اور ہمیشہ ملا ہوا رہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ

وَالْاِکْرَامِ ❁ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ

اور بخشش والے کے خداوندا درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو

نِ الَّذِیْ ھُوَقُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ

قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب

النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْھَادِیْ مِنَ

نبوت کے اور رسالت کے اور رہ نما

الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَھَالَةِ صَلَّی

گمراہی سے اور خلاصی دینے والے جہالت سے درود

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بھیجے اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود کہ ہمیشہ

الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ

ملا رہے اور پے در پے ہوئے ایک بعد دوسرے کے مثل

الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ ط

پے در پے آنے دنوں اور راتوں کے[1]

** اَلثَّامِنُ[2] **

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ

خداوندا[2] درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی تارک الدنیا ہیں[3]

[1] مطلب بقائے دنیا تک ہے اور لیالی جمع لیل کی ہے برخلاف قیاس کے اور لیل واحد ہے بمعنی جمع کے اور واحد اس کا لیلہ ہے۔ جس طرح تمر اور تمرہ ۱۲ فاسی [2] فرمایا شیخ نے قاری روز دوشنبہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور بعد ختم کتاب حزب دوشنبہ پڑھے اور یا روز یکشنبہ کو آخر کتاب تک پڑھے اور روز دوشنبہ کو شروع کتاب سے دونوں طرح روایت ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات [2] یہاں سے آٹھواں حزب شروع ہوتا ہے اور یہ آخر سب حزبوں کا ہے بعض نسخوں میں یہ حزب یہاں سے شروع ہے اور بعض نسخوں میں متصل اس کے ہے یعنی اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد ماسجعت الحمائم سے اور موافق نسخہ سہیلیہ کے درحقیقت شروع حزب آٹھویں کا یہاں ہی سے ہے نہ وہاں سے۔ چاہیے کہ پیر کے دن یہاں سے آخر کتاب تک پڑھے پھر اول دلائل سے قولہ وسلموا تسلیما تک پڑھے اور بعد اس کے لبیک۔ بعد اس کے اسمائے آں حضرت صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم آخر تک پھر پہلا حزب پڑھے۔ واللہ اعلم ۱۲ مولوی محمد یٰسین سلمہ [3] بعض نے انکار کیا ہے اطلاق زہد کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں اور حکایت کی صاحب نثر الدر نے محمد بن واسع سے کہ کہا گیا ان سے کہ فلاں زاہد ہے کہا دنیا کی کیا قدر ہے جو اس میں زہد کرے گا ۱۲ مواہب لدنیہ

Monday part 2 from Page 228 to248

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی

پیغامبر بادشاہ بے نیاز خدائے یکتا کے۔ درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی

اللہ ان پر اور سلام ایسا درود جو ہمیشہ رہے

مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ

انتہائے زمانے تک کہ نہ منقطع ہووے اور نہ فانی

صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ

ایسا درود کہ نجات دے تو ہم کو اس کے سبب سے دوزخ کی گرمی سے[1] اور بہت ہی برا

الْمِھَادُ ❁ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

فرش ہے دوزخ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ

نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

نبی امی[2] پر اور ان کی آل پر اور سلام ایسا درود کہ

لَا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّلَا یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ

نہ گن سکے اُسے کوئی عدد اور شمار نہ ہو سکے اس کی مدد اور یاری کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُکْرِمُ بِھَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ بزرگ کرے تو اس کے سبب سے

مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ

ان کی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب سے قیامت کے دن

الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ❁ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ

قبول شفاعت سے خوشنودی کو اُن کی خداوندا درود بھیج حضرت محمدؐ پر

[1] حدیث شریف میں آیا ہے کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر حصے گرمی میں زیادہ ہے اور کوئی عذاب دوزخ کا اس سے کم نہیں کہ نعلین آگ کی پہنانے کا حکم ہو۔ روایت ہے کہ جب قیامت کے فرشتے بموجب حکم کے تخت رب العالمین کی بائیں طرف دوزخ کو حاضر کریں گے حکم ہو گا کہ دروازے اس کے کھول دو بمجرد کھولنے دروازوں کے آگ اُس کی تمام اہل محشر کو گھیر لے گی۔ اور ستر برس کی راہ تک اثر اسکی گرمی کا پہنچے گا نعوذ باللہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات [2] امی حقیقۃً منسوب ہے طرف ام کے کہ بمعنی ماں کے ہے یعنی جو آدمی بباعث مرجانے اپنے باپ کے ایام طفلی میں علوم کی تعلیم و تربیت سے محروم رہ کے ماں کی آغوش ناز میں پرورش پاوے اور مجازاً امی اس کو کہتے ہیں جو پڑھا لکھا نہ ہو اگرچہ باپ کے سامنے بوڑھا ہو جاوے اور امی لقب ہے ہمارے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم معلم الکل کا جنہوں نے مدرسہ علمی ربی ما فاحسن تعلیمی میں علم حاصل کئے ہیں یہاں تک کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مصداق وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی کے ہوتے ہیں ۱۲ مولانا سید علی اعظم پھلواری [2] امی منسوب ہے طرف ام کے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام امی اس واسطے پڑا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھنے نہ تھے اور یا اس واسطے پڑا کہ ام بمعنی اصل الشئی کے ہے سو جو نہ لکھے وہ باقی ہے اپنی اصل پر اس بات پر کہ وہ لکھتا نہیں اور کہا گیا منسوب ہے طرف مکہ کے اور وہ ام القری ہے ۱۲ تفسیر کبیر

إِلنَّبِيِّ الْأَصِيلِ السَّيِّدِ النَّبِيلِ الَّذِي

نبی اصیل شریف سردار بزرگ پر وہ ایسے ہیں

جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ وَأَوْضَحَ بَيَانَ

جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ اور صاف بیان کردی انھوں نے تفسیر

التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْأَمِينُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

قرآن کی اور آئے ان کے پاس جبرئیل امین علیہ

السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَى

السلام ساتھ بزرگی اور زیادتی خیر و خوبی کے اور سیر کرائی

بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ

ان کو اللہ ۱ے بادشاہ بزرگ نے اندھیری بڑی رات میں

الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ

پس کھولدیئے ان کے لئے بڑے عالم غیب کے جو برتر ہیں

وَأَرَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى

اور دکھائی ان کو بلندی اپنے عالم صفات کی اور دیکھی حضرتؐ نے

قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي لَا

قدرت خدائے زندہ ہمیشہ رہنے والے باقی کی جو نہ

يَمُوتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

مرے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود

مَقْرُونَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ

جو نزدیک ہو خوب صورتی اور حسن اور کمال

۱ے حق یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ و سلم شب معراج کو روح اور بدن کے ساتھ بیداری میں تشریف لے گئے تھے سارے قصہ معراج میں اسی طرف جمہور علمائے محدثین اور فقہا اور متکلمین گئے ہیں اور ظواہر اخبار صحیحہ اسی پر متواتر ہوئے ہیں عدول اس سے نہ چاہئے ۱۲ شرح طریقہ محمدیہ ۲ے شب معراج کو ایک لمحہ میں سب تفاصیل مملکت ایک ایک کرکے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھائی گئی اور نوے ہزار باتیں حق تعالیٰ سے سنیں اور جب پھر آتے تو بستر اسی طرح گرم تھا ۱۲ سبع سنابل ۳ے شب معراج کو حضرت مسجد میں یا ام ہانی کے گھر میں سوتے ہوئے تھے اور در حقیقت کچھ خلاف نہیں۔ دونوں قولوں میں اس واسطے کہ بقول ثانی فرشتے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ام ہانی کے گھر سے اٹھا کے مسجد میں لاتے اور سینہ مبارک وہاں چاک کیا۔ پھر حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم باب مسجد سے براق پر سوار ہوئے، تو در حقیقت نہ حاصل ہوا اسریٰ لیکن مسجد حرام سے ۱۲ حاشیہ جمل بر جلالین۔ ۴ے معراج ستائیسویں رات رجب کے مہینے میں دوشنبہ کی رات میں تھی۔ اسی پر اکثر ہیں اور اسی پر عمل ہے لوگوں کا اور ام ہانی بنت ابوطالب کے گھر سے اسرار تھا اور گھر ان کا حرم میں تھا اور سب حرم مسجد ہے۔ جھٹ پہاڑ کے جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل اترے اور ہر ایک کے ساتھ ستر ستر ہزار فرشتے تھے ۱۲ تفسیر روح البیان

وَالْخَيْرِ وَالْأَفْضَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور خیر اور بزرگیوں سے اے اللہ رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ

حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر بشمار قطروں مینہ کے ۱ے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بشمار

وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پتوں درختوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

آل حضرت محمدؐ پر بشمار پھین دریاؤں کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْهَارِ وَ

حضرت محمدؐ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار نہروں کے ۲ے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار

رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى

ریت جنگلوں ۳ے اور میدانوں بیٹر کے اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ

حضرت محمدؐ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار بوجھ پہاڑوں

وَالْأَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور پتھروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ پر اور آل

۱ے اقطار جمع ہے قطر کی ساتھ ضمہ قاف کے بمعنی ناحیہ زمین یا آسمان کے یا جمع ہے قطرے کی بمعنی بوند کے ۱۲ افاسی ۲ے انہار جمع نہر کی ہے اور نہر اس کو کہتے ہیں جو جاری ہووے پانی اور زیادہ ہوئے نہ اتنا ہو کہ دریا کہلاوے اور جمع اس کی نُہُر بضمتین بھی آتی ہے ۱۲ افاسی ۳ے صحاریٰ بفتح رائے مہملہ اور اس کے کسرہ سے بھی ہے جمع صحرا کی بمعنی میدان کے ۱۲ افاسی ۴ے روایت ہے کہ جب جنگ اُحد میں لب و دندان جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے خون آلودہ ہوئے دندانِ مبارک کو اس سلطان گدا خو کے جبرئیل امین نے شہپر اقبال پر اپنے لے آیا اور عرض کیا یا محمد صلے اللہ علیک وسلم قسم ہے جلال اور قدرتِ الٰہی کی کہ اگر ایک قطرۂ خون اس قطرۂ خون سے زمین پر ٹپکے تو قیام قیامت تک زمین پر ایک گھاس نہ اُگے گی۔ اس لئے فرمان حضرت جلال احدیت جل ذکرہٗ کا مجھے ایسا ہوا ہے کہ قطرۂ خون لب و دندان مبارک کو بستان سرائے جنت میں لے جاؤں، گلگونہ رخسارۂ حور عین ہوگا

کانہن الیاقوت والمرجان اور روایت ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہر دندانِ درفشاں کو دستِ مبارک میں لیا جبرئیل امین آئے اور کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم یہ دندانِ شکستہ آپ مجھے عنایت فرمائیں تا غضب الٰہی سے امان پاؤں۔ حضرتؐ نے فرمایا یا روح اللہ محمدؐ اپنے دندانِ شکستہ کو اپنے شکستہ دلان آخر الزمان کے واسطے نگاہ رکھتا ہے تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مجھے خطاب فرماتے کہ تیرے امتیان نے میرے فرمان کو توڑا میں بھی عرض کروں یا الہ العالمین تیرے بندگان نافرمان نے میرے بھی دندان کو توڑا۔ لیکن محمدؐ نے گناہ ان دندان شکنوں کے معاف کئے تو جو محمدؐ کا پیدا کرنے والا ہے ان نافرمان شکنوں کے گناہ معاف کردے ۱۲ نادہ الحسنین فی اخلاق سید المرسلین۔

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ

محمدؐ پر بیشمار بہشتیوں لہ١ اور دوزخیوں کے لہ٢ اور رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بیشمار نیک کاروں اور

الْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بدکاروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بیشمار

مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

ان چیزوں کے کہ لہ٣ بدلا کرتے ہیں بسبب ان کے رات اور دن اور کردے اے خدا

صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا

ہمارے درود کو جو اُن پر بھیجا ہے پردہ (میرے لیے) عذاب دوزخ سے اور سبب

لِاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

مباح ہونے بہشت کا بے شک تو ہی ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهٖ

جو پاک ہیں اور اُن کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور ان کے اصحابوں پر

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جو بزرگ تر ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مسلمان مردوں کی

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ایسا درود جو ملا ہوئے پے در پے رہے قیامت تک

لہ١ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ بہشت سات ہیں۔ فردوس، جنت عدن، جنت النعیم، دار خلد، جنت الماوی، دار السلام ١٢ از رزقانی لہ٢ اہلِ نار سے انس اور جن مراد ہیں۔ یا جس کو چاہے اللہ تعالےٰ سوائے ان دو فریق کے اور خزنہ جنت اور نار اور حور اور غلمان اسی میں رہتے ہیں اور زیادہ ہے اہل جنت اور اہلِ نار سے وہ لوگ کہ ان دونوں سے نفع یا ضرر حاصل کریں گے انس سے یا جن سے یا سوائے ان کے ١٢ ترجمہ مطالع المسرات لہ٢ روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ لائی جاوے گی دوزخ قیامت کے دن اور اس کے لئے ستر ہزار باگیں ہوں گی۔ ہر ایک باگ کے ساتھ ستر ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔ کہ ان باگوں سے دوزخ کو کھینچیں گے ١٢ صحیح مسلم لہ٣ مراد اختلاف رات اور دن سے روشنی اور تاریکی ہے اور سردی اور گرمی اور بہار و خزاں اور تغیر اور تبدل فصل اور موسم کا ہے ١٢ حاشیہ دلائل الخیرات لہ٣ جس طرح صحت ہے اور مرض اور غنا اور فقر اور عزت اور ذلت اور طاعت و معصیت اور ایمان اور کفر اور سوائے اس کے مختلف احوال زمان اور مکان اور حیوان اور انسان سے ١٢ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

الٰہی لہ١ رحمت نازل کر نیک کاروں کے سردار پر اور برگزیدہ

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

رسولوں کے لہ٢ زینت دینے والے پر اور ان لوگوں کے بزرگتر پر کہ اندھیری ہوئی ان پر

اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (ثلثا) اَللّٰهُمَّ

رات اور چمکا ان پر دن (اسے تین بار پڑھے) اے اللہ

يَاذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافِي امْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ

اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہو سکتا اس کے انعام کا اور ایسے بخشنے والے

الَّذِيْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْاَلُكَ

کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے انعام اور احسان کا سوال کرتے ہیں ہم

بِكَ وَلَا نَسْاَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

تجھ سے اور نہیں سوال کرتے کسی سے سوا تیرے یہ کہ گویا کردے تو

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

ہم سب کی زبانوں کو لہ٣ وقت سوال منکر نکیر کے اور توفیق دے ہم کو اچھے

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ

عملوں کی اور کردے ہم کو بے ڈروں میں سے لہ٤ اس دن کہ

وَالزَّلَازِلِ يَاذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْاَلُكَ

لرزیں زمینیں لہ٥ اور آویں بھونچال اے عزت لہ٦ اور بزرگی والے

يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب نوروں کے نور جو تھا سب زمانوں اور مدتوں سے پہلے

لہ١ فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہ درود افضل درودوں سے ہے اس لئے کہ مؤلف نے اس پر کتاب کو ختم کیا ہے ١٢ حاشیہ دلائل الخیرات لہ٢ اعتقاد چاہیے کرنا سب انبیاء و رسل کبیرہ و صغیرہ سے معصوم ہیں اور جو گناہ صغیرہ کہ انبیاءؑ کی طرف منسوب ہے جس طرح گیہوں کا کھانا آدم سے مثلاً نسیان سے تھا نہ قصد و مخالفت رب العزت جیسا کہ قرآن میں ہے ولقد عہدنا الیٰ آدمؑ من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما اور اس میں ایک رحمت مندرج تھی۔ جس طرح نکلنا آدمؑ کا بہشت سے اور پیدائش بنی آدم کہ مقصود یہی تھا ١٢ در التاج لہ٣ یعنی وقت سوال قبر کے اور یہ اوّل امتحان ہے جو بندے سے لیا جاوے گا بعد اس کی موت کے تو جب تک حق تعالےٰ اس کو ثبات دے گا اور اُس کی زبان سے جواب اور قول صواب ادا کرا دے گا تو یہ دلیل حسنِ عاقبت کی ہے۔ بعد اس کے اور عنوان حصول سلامت کا خدا کے فضل سے ہے ١٢ فاسی لہ٤ آمنین ضد خائفین یعنی ان لوگوں سے کہ امن اور پناہ دے گا تو ان کو سارے خوفوں سے اور وہ بہتر اولیا ہیں جن کی شان میں تو نے فرمایا ہے۔ الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولاھم یحزنون ١٢ فاسی لہ٥ زلازل جمع زلزلے کی ہے اور بعض نسخوں میں والزلزال ہے۔ اور یہی مناسب ہے واسطے ماقبل اور مابعد اپنے مسجع سے اور واسطے ذکر کرنے رجف کے ساتھ لفظ مصدر کے اور زلزلہ بمعنی حرکت شدید سخت کے ہے اور یہ زمین اور اشخاص اور احوال میں بھی ہوتی ہے ١٢ فاسی لہ٦ یعنی صاحب نعوت جلالیہ اور صفات جمالیہ کے ١٢ حرز الامان

اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ

تو ہی ہے باقی لـه بغیر زوال کے غنی بے مثال ہے ۲ـه

اَلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ

بڑا پاک منزہ برتر غالب سب پر جسے

لَا یُحِیْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ زَمَانٌ

نہ گھیر سکے کوئی اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ

سوال کرتا ہوں ۳ـه تجھ سے بوسیلہ تیرے سب اچھے ناموں کے اور بوسیلہ تیرے بزرگ

اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں کے تیرے نزدیک اور شریف تر ان ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں

وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ

اور بزرگ تر ان ناموں کے تیرے نزدیک ثواب میں اور جنکے ذریعے سے تو جھٹ پٹ

اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

دعا قبول کرے اور بوسیلہ تیرے پوشیدہ ناموں کے جو چھپے ہوئے

الْجَلِیْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِیْمِ

بزرگ بزرگ تر بڑے بہت بڑے بزرگ بزرگ تر

الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاكَ

ایسے کہ تو دوست رکھتا ہے ان کو اور راضی ہو جاتا ہے اس سے جو انکے وسیلہ سے

بِهٖ وَتَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

تجھ کو پکارے اور قبول کر لیتا ہے تو اس کی دعا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

لـه باقی یعنی موجود بعد فانی ہو جاتے خلق کے ہمیشہ ۱۲ حرز الامان ۲ـه یعنی کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر چیز میں سب کے سب اسی کے محتاج ہیں اور اسی کو غنی مطلق کہتے ہیں فرمایا حق تعالے نے واللہ ہو الغنی وانتم الفقراء ۱۲ حرز الامان ۳ـه کہا انس بن مالکؓ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص تھا کہ مدینہ کی چیز شام کو لے جاتا اور شام کی مدینہ میں لاتا اور متوکلاً علی اللہ قافلہ کے ساتھ نہ رہتا، ایک بار شام سے مدینے کو آتا تھا کہ راہ میں ایک چور اسپ سوار ملا کہا اے تاجر کھڑا ہو وہ کھڑا ہو گیا اور کہا میری جان چھوڑ دے اور سب کچھ لے لے۔ چور نے کہا مال تو میرا ہی ہے تیری جان ماروں گا۔ مکرر سہ کرر کہا نہ مانا تاجر نے کہا ذرا مجھے مہلت دے۔ اس نے کہا اچھا۔ تاجر نے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھی۔ اور آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی، یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجہک الذی ملا ارکان عرشک واسئلک بقدرتک التی قدرت بہا علی خلقک و رحمتک التی وسعت کل شئ لا الہ الا انت یا مغیث اغثنی تین بار اس دعا کو پڑھا کہ ناگاہ ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے، ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لئے آ پہنچا۔ چور نے سوار کو دیکھ کے تاجر کو چھوڑا سوار کی طرف متوجہ ہوا سوار نے تیر باران کر کے چور کو گھوڑے سے گرا یا اور تاجر سے کہا لے چور کو قتل کر۔ کہا میں نے اب تک تو کسی کو مارا نہیں۔ سوار نے چور کو قتل کر کے کہا میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں ۱۲ رسالہ قشیریہ

بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ

بوسیلہ اس کے کہ کوئی پرستش کے لائق نہیں مگر تو بڑا مہربان بڑا نعمت دینے والا پیدا کرنے والا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

آسمانوں کا اور زمین کا بزرگی اور بخشش والا

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ وَ

جاننے والا چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ برتر اور

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا

مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام بزرگ بزرگ تر کے لـه کہ جب تو

دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ

پکارا جاوے بذریعے اس کے تو قبول کر لیوے اور جب کچھ سوال کیا جائے بذریعہ اس کے تو تو دیدے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ یَذِلُّ لِعَظَمَتِهٖ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ جس کی بزرگی کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں

الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ

بڑے بڑے لوگ اور بادشاہ اور درندے ۲ـه اور زمینی کیڑے

وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ اسْتَجِبْ

اور ہر شئ جس کو تو نے پیدا کیا اے اللہ ۳ـه اے پروردگار قبول کر لے

دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

دعا میری اے وہ جس کو عزت اور غلبہ ہے سب پر اے

یَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا

صاحب عالم ظاہر اور عالم غیب کے اے وہ جو زندہ ہے

لـه اقرب الدعوات اجابت وہ دعا ہے جو نمازوں کے بعد کی جائے اور دعا روزہ دار کی وقت افطار کے اور جس طرح دعا روز عرفہ کے اور دعا مظلوم کی اس واسطے کہ اس کے اور اللہ تعالے کے درمیان کچھ حجاب نہیں ہوتا اور مثل دعائے بیمار اور مبتلا کے دعا غائب کی اپنے بھائی کے واسطے اور دعا باپ کی واسطے بیٹے کے اور دعا شب قدر اور ساعت مرجوہ جمعہ کی اور دعا مکہ میں اور دعا وقت خشوع اور خضوع کے ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ لـه روایت ہے انسؓ سے کہا ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھتا تھا اس نے رکوع و سجدہ کر کے اور تشہد پڑھ کے یہ دعا کی۔ اللهم انی اسئلک بان لک الحمد لا الہ الا انت الحنان المنان بدیع السموات والارض یا ذوالجلال والاکرام حضرت صلعم نے اپنے اصحاب سے فرمایا جانتے ہو اس نے کون سی دعا کی کہا کہ اللہ اور رسول جانیں۔ فرمایا حضرت نے قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے اسم اعظم سے دعا کی ہے کہ اس سے جو کوئی دعا کرے گا قبول ہو گی دعا اس کی اور جب سوال کرے گا تو دیا جائے گا ۱۲ انا سی ۲ـه عامل افریقیہ نے عمر بن عبد العزیز کو یہ شکایت لکھ بھیجی ہوام یعنی بچھو وغیرہ کی عمر بن عبد العزیزؒ نے لکھ بھیجا کہ تم لوگ صبح و شام یہ کہہ لیا کرو مالنا ان لا نتوکل علی اللہ وقد ہدانا سبلنا الخ ۱۲ حیوۃ الحیوان ۳ـه کہا شیخ نے یہاں اسم اعظم ہے۔ جب ارادہ کرے کوئی دعا کرنے کا تو دعا کرے درمیان یا اللہ اور یا رب کے ۱۲

يموت سبحانك ربّ ما اعظم شانك و

مرتا نہیں پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور

ارفع مكانك انت ربّى يا متقدّسًا في

کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا تو ہی رب میرا ہے اے پاک

جبروته اليك ارغب وايّاك ارهب

اپنی صفات میں تیری ہی طرف میں رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں

يا عظيم يا كبير يا جبّار يا قادر يا

اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے ۱؎ اے قادر ۲؎ اے

قوىّ تباركت يا عظيم تعاليت يا عليم

توانا بزرگ ہے اے بزرگوار ۳؎ برتر ہے تو اے دانا ۴؎

سبحانك يا عظيم سبحانك يا جليل

پاک ہے تو اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ

اسئلك باسمك العظيم التّامّ الكبير

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام بزرگ ۵؎ کے وسیلہ سے جو کامل ہے بزرگ ہے

ان لّا تسلّط علينا جبّارا عنيدا ولا

یہ کہ نہ مسلط کرے ہم پر کسی سرکش جھگڑالو کو ۶؎ اور نہ

شيطانا مّريدا ولا انسانا حسودا

کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آدمی بد خواہ کو

ولا ضعيفا مّن خلقك ولا شديدا ولا

اور نہ کسی کم زور کو اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ

۱؎ جبّار یعنی قہار جس کا حکم رد نہ ہو اور سب حکم اس کے جاری ہوں۔ قہر اور زور کی راہ سے بندوں پر اور بمعنی عظیم الشان کے اور بمعنی متکبر کے اور کہا گیا جبار وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے کو جوڑے اور اصلاح امور کی کرے اپنے احسان وکرم سے ۱۲ فاسی ۲؎ قادر یعنی قدرت رکھنے والا کل ان چیزوں پر متعلق ہے ساتھ ان کے ارادہ اور مشیت خداوند تعالیٰ جل ذکرہ کی ۱۲ حرز الامان۔ ۳؎ یہ نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں ہے اور معتمد دونوں نسخوں میں نہیں ہے ۱۲ فاسی ۴؎ علیم بروزن فعیل ہے واسطے مبالغہ کے یعنی عالم ہر چیز کا، کلی کا جزئی کا موجود کا معدوم کا، ممکن کا محال کا اور اس کا ابھی تک ہوا نہیں اگر ہووے تو کس طرح ہووے ۱۲ حرز الامان ۵؎ بقول امام محمد غزالی رح عظیم راجع ہے طرف کمال ذات کے اور کبیر راجع ہے طرف کمال صفات کے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۶؎ عنیداً یعنی خلاف کرنے والا [illegible] سے یعنی نفس اور یہ اعظم بجبارین والمعاندین ہے اور خبیث تر ہے شیاطین سے بلکہ شر شیطانوں سے ور گر نفس نہ ہوتا تو شیطانوں کا آدمی کے ساتھ کچھ فریب نہ بن پڑتا۔ خدا اس کے شر سے ہم کو بچائے ۱۲ فاسی

بارّا ولا فاجرا ولا عبيدا ولا عنيدا

نیکوکار اور نہ بدکار اور نہ منکر حق ۱؎ اور نہ سرکش ۲؎ مخالف کو

اللّهمّ انّى اسئلك فانّى اشهد انّك انت

اے اللہ میں ۳؎ مانگتا ہوں تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

الله الّذى لا اله الّا انت الواحد الاحد

میرا اللہ ہے ایسا کہ نہیں کوئی قابل پرستش کے مگر تو اکیلا ایک ۴؎

الصّمد الّذى لم يلد ولم يولد ولم يكن

بے پرواہ ۵؎ ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے

لّه كفوا احد يا هو يا من لّا هو الّا هو

جوڑ کا کوئی اے وہ کہ اشارہ کیا جاوے اس کی طرف لفظ ہو سے اے وہ کہ کوئی ایسا نہیں مگر وہی

يا من لّا اله الّا هو يا ازلىّ يا ابدىّ يا

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اے ازلی ۶؎ جس کا آغاز نہیں اے ابدی جسکی انتہا نہیں ہے

دهرىّ يا ديمومىّ يا من هو الحىّ الّذى

قائم ہمیشہ اے دائم اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ

لا يموت يا الهنا واله كلّ شىء الها واحدا

ہرگز مرتا نہیں اے معبود ہمارے اور معبود ہر شے کے معبود یکتا

لا اله الّا انت ٭ اللّهمّ فاطر السّموٰت و

نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل مگر تو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور

الارض عالم الغيب والشّهادة الرّحمٰن

زمین کے جاننے والے چھپی چیزوں کے اور ظاہر کے بڑے مہربان

۱؎ عبیداً یعنی جاحد اور منکر حق کا یا بڑا غصہ کرنیوالا اور لفظ عابد جسطرح بمعنی عبادت کرنے والے کے آیا ہے اسی طرح بمعنی مذکور کے بھی آتا ہے ۱۲ مزرع الحسنات۔

۲؎ عنیداً اگر نون کے ساتھ پڑھا جاوے تو تکرار لازم آتا ہے ظاہر یہ ہے کہ تائے فوقانیہ سے ہو بمعنی آمادہ ہونا واسطے کسی کام کے اور یہ بات دشمن میں ظاہر ہے کہ منتظر اور آمادہ رہتا ہے اس بات کا کہ جس وقت موقع پاوے رنج پہنچاوے ۱۲ مزرع الحسنات

۳؎ یہ دعا اللّٰھم انی اسالک سے کفوا احد تک اصحاب سنن اربعہ نے لکھی ہے روایت ہے بریدہ رضہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اس دعا کے ساتھ دعا کرتے سنا تو فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ سے سوال کیا ساتھ اس کے اسم اعظم کے کہ جب کوئی اس کے ساتھ دعا کرے تو قبول ہو اور جب مانگے تو پاوے ۱۲ فاسی ۴؎ واحد یعنی یکتا ہمیشہ کہ اس کے ساتھ کوئی نہیں اور واحد مقام صفات میں ہے اور احد باعتبار ذات کے ہے ۱۲ حرز الامان ۵؎ صمد بمعنی سید کے ہو کہ منتہی ہو طرف اس کے سیادت یا بمعنے ہمیشہ باقی رہنے والے کے یا بمعنے اس کے کہ حاجتوں میں لوگ اس کی طرف قصد کریں یعنی غنی اور مغنی کہ کسی کی طرف محتاج نہ ہو اور سب اسی کے محتاج ہوں ۱۲ حرز الامان ۶؎ ازلی کہ قائم ہے وجود اس کا یا ازلی بمعنی اول کے جس کے وجود کا شروع نہ ہو تو یہ بمعنی قدیم کے ہے اور قرآن یا حدیث میں اللہ پر اطلاق ازلی کا نہیں آیا ہے ۱۲ شرح دلائل الخیرات۔

الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّيَّانُ الْحَنَّانُ

نہایت رحم والے زندہ قائم بدلہ دینے والے ۱ بڑے مہربان ۲

الْمَنَّانُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ ذَا الْجَلَالِ وَ

احسان کرنے والے ۳ قبر سے مردوں کو اٹھانے والے باقی صاحب بزرگی اور

الْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِم

بخشش کے دل لوگوں کے تیرے ہاتھ میں ہیں چوٹیاں ان کی

اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو

تیری طرف ہیں ۴ پس تو ہی بوتا ہے نیکی ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے

الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

برائی کو جب چاہتا ہے اُن سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَ

یہ کہ مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیزیں کہ بُرا جانتا ہے انکیں تو اور

اَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ

یہ کہ بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے ۵ اور اپنی معرفت سے ۶

وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ

اور اپنے خوف سے اور رغبت دے ان چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور پناہ

وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَ

اور تندرستی دے اور مہربانی کر ہم پر رحمت اور

الْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ

برکت کے ساتھ اپنی طرف سے اور دل میں ہمارے ڈال دے کار صواب اور حکمت

۱ دیان بمعنی قاضی اور قہار اور حاکم اور جزا دینے والے کے ہے جو کسی عمل کو ضائع نہ کرے بلکہ خیر و شر دونوں کی جزا دے ۱۲ افاسی ۲ حنان کے معنی بہت مہربان بندگان فرمانبردار پر ۱۲ مزرع الحسنات ۳ منان کے معنی احسان کرنیوالا آفریدگان کا ۱۲ مزرع الحسنات ۴ حق تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کسی کو مجال عذر اور انکار کی اس کے حکم میں نہیں اور کوئی اُسکے حکم کو رد نہیں کرسکتا وہ قادر ہے ہر شے پر اور کسی کام میں وہ عاجز نہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵ یعنی اپنے خوف سے اور اسواسطے اس کا سوال کیا کہ یہ ثمرہ علم باللہ کا ہے اور اس واسطے فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے لیکن بندے اس کے جو عالم ہیں اور پناہ مانگی ہے۔ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہو اور کہا ابن عطاء اللہ رحؒ نے کہ بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ خوف الٰہی ہو علم کے ساتھ اگر خوفِ الٰہی ہو تو وہ علم تیرے نفع کے لئے ہے اور نہیں تو تیرے ضرر کے لئے ۱۲ مطالع المسرات ۶ معرفت علماء کی زبان پر ہے اور وہ علم ہے تو سب علم معرفت ہے اور ہر معرفت علم ہے۔ اور ہر عالم باللہ تعالیٰ عارف ہے اور ہر عارف عالم ہے اور کہا گیا جس نے پہچانا اللہ تعالیٰ کو آرام سے کٹی اُس کی زندگی اور ڈرتی ہے اس سے ہر چیز اور جاتا رہتا ہے اس سے مخلوق کا ڈر اور انس پکڑتا ہے وہ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ۱۲ رسالہ قشیریہ

فَنَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَاِنَابَةَ

پس طلب کرتا ہوں تجھ سے خداوندا علم ڈرنے والوں کا ۱ اور متوجہ ہونا

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

مثل فروتنوں کے اور اخلاص یقین والوں کا اور شکر ۲

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَنَسْئَلُكَ

صبر کرنے والوں کا اور توبہ ۳ صدیقوں کی ۴ اور سوال کرتے ہیں ہم تجھسے

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ

اے اللہ بوسیلہ نور تیری ذات کے جس نے بھر دیا گوشوں کو تیرے

عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ

عرش کے یہ کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت

حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ

یہاں تک کہ پہچان لوں میں حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سزاوار ہے

اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ تو پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار

وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اور نبی اور مولا حضرت محمد صلعم پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور

اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

امام رسولوں کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اور

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سلام بھیجے سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

۱ کہا ابو حفص رحؒ نے خوف چراغ ہے دل کا کہ اسی خوف سے کہ دل اس کے اندر جو خیر و شر ہے اس کو دیکھتا ہے اور کہا ابو عمرو دمشقی نے کہ خائف وہ ہے کہ وہ اپنے نفس سے زیادہ ڈرے بہ نسبت شیطان کے ۱۲ رسالہ قشیریہ ۲ شکر یہ ہے کہ دیکھے آدمی ساری ان چیزوں کو جو اسکے پاس ہیں ظاہر کی خواہ باطن کی کہ پہنچنے والی ہیں اللہ جل شانہ کی جانب سے پھر بلند ہوتی ہے ہر نعمت پیچھے اس سے اور محبت طرف پروردگار کے اور عاجز ہو جاتا ہے اس کے شکر سے تو مضمحل ہو جاتا ہے اس میں ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ ۳ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توبہ کرنے والا مثل اس کے ہے کہ اس کے گناہ نہیں اور کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم علامت توبہ کی کیا ہے فرمایا ندامت اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک پیاری جوان توبہ کرنیوالے سے نہیں ہے۔ توبہ پہلی منزل سالکین کی ہے اور پہلا مقام ہے طالبوں کے مقامات کا اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ندامت توبہ ہے ۱۲ رسالہ قشیریہ ۴ بعض آدمی اصل پیدائش میں مشابہ انبیاء کے ہوتے ہیں جس طرح شاگرد ذہین کسی شیخ محقق کا تو تشبہ اس کا اگر بحسب قوی عقلیہ کے ہے تو وہ صدیق ہے اگر بحسب قوی علمیہ کے ہے تو وہ شہید ہے یا حواری ہے اور نفس صدیق کا قریب الماخذ ہوتا ہے نفس نبی سے مثل گندھک کے بہ نسبت آگ کے اور اسی طرف اشارہ ہے جو وارد ہوا ہے کہ ابوبکر صدیق رضؓ سن لیا کرتے تھے بھنبھناہٹ آواز جبرئیل علیہ السلام کی جب وہ وحی لے کر آتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ

اور وہی کافی ہے ہم کو اور اچھا کام بنانے والا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نہ طاقت بندگی پر ہے مگر مدد خدائے برتر بزرگ سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ

اے خدا بخش دے لے دلائل الخیرات کے مصنف کو اور رحم کر اس پر اور کر اس کو

مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ

جمع ہونے والوں سے گروہ نبیوں میں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ

صدیقوں میں دن قیامت کے اپنے مہر سے بخشنے والے

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَ

اور بخش اے اللہ واسطے ہمارے اور ہمارے باپوں کے اور ماؤں کیلئے اور ہمارے استادوں کیلئے اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

سب ایماں والے مردوں اور عورتوں کے لئے اور سب مسلمان مرد اور

الْمُسْلِمٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵ ط

مسلمان عورتوں کے واسطے بطفیل اپنی رحمت کے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنے والوں سے

هٰذِهِ الصَّلَوٰتُ الْاَرْبَعُ

یہ چار درود

تُقْرَاُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ فِيْ قِرَاءَتِهَا فَضْلًا

چودہ بار پڑھے جاتے ہیں بتحقیق اس کے پڑھنے میں بڑی

لے مختصر سوانح عمری مؤلف علّام از شروح اعلام مؤلف دلائل الخیرات امام ہمام عالم عامل ولی کامل عارف واصل محقق فاضل فرید عصر وحید دہر ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی ابن عبد الرحمان بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یخلف بن موسی بن علی بن یوسف بن عیسے بن عبد اللہ بن جندر بن عبد الرحمان بن محمد بن احمد ابن احسان بن اسمٰعیل بن جعفر ابن عبد اللہ بن حسن بن الحسین بن علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین ہیں اور طریقہ آپ کا شاذلیہ ہے اور آپ کی اکثر تصانیف علم میں ہیں اور آپ کے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ ہیں جو احادیث کو آپ سے نقل اور روایت کرتے ہیں کذا فی شرح شیخ زروق قدس سرہٗ اور تھے آپ اعیان جزولہ پھر سہلالہ میں و وہ قبیلہ ہے بربر سے سوس اقصیٰ میں اور طلب علم کیا مدینہ منورہ میں اور وہاں تالیف کیا دلائل الخیرات کو اور بعضوں نے کہا جمع کیا اس کو کتب خزانہ جامع القرذین سے پھر رجوع کی فاس سے طرف ساحل کے اور ملاقات کی فاضل عدیم المثل شیخ ابو عبد اللہ محمد سے پس پڑھا اُن سے پھر داخل ہوئے خلوت خانہ میں عبادت کے لئے چودہ برس تک ریاضت میں مشغول رہے بعد اس کے افادہ وہدایت خلق میں مصروف ہوئے یہاں تک کہ توبہ اور بیعت کی آپ کے ہاتھ پر قریب بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ شخصوں نے اور ہر ایک نے بقدر اپنی استعداد اور ہمت کے آپ سے فیض عظیم اور معرفت نعیم حاصل کی اور ظاہر ہوئے آپ کے لئے خوارق عجیبہ اور کرامات غریبہ اور مناقب عظیمہ اور مناصب فخیمہ اور تھے آپ نہایت کامل بکتاب اللہ و متبع سنت رسول اللہ کثیر الاوراد والوظائف پھر وفات پائی۔ شیخ موصوف نے زہر سے آمیز غال میں نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے (بقیہ بر صفحہ ۲۴۱ پر)

عَظِيْمًا وَّبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ

بزرگی ہے اور خدا سے توفیق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے چاند پورے پر اے خدا درود بھیج

نُوْرِ الظَّلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ۞

روشنی اندھیاروں پر اے خدا درود بھیج کنجی بہشت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۞

دار السلام پر اے خدا درود بھیج شفاعت کرنے والے پر سب عالم میں

وَلْيُقْرَءِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ اِلَى الْمُؤَلِّفِ

اور پڑھے ان شعروں کو کہ منسوب ہیں طرف مصنف دلائل الخیرات کے

وَهِيَ هٰذِهٖ

اور وہ یہ ہیں

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بے شک میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

(بقیہ حاشیہ ۲۴۰) سجدے میں یا دوسری رکعت کے سجدۂ اولےٰ میں سولہ تاریخ ربیع الاول ۸۷۰ھ آٹھ سو ستر میں اور دفن ہوئے اسی روز بوقت نماز ظہر مسجد میں جس کو بنوایا تھا انھوں نے وہاں اور نہیں چھوڑا کوئی لڑکا بعد ستر سال کے ان کی نعش کو سوس سے نقل کر کے مراکش میں لے جاکے دفن کیا۔ ریاض الفردوس میں اور بنادیا اس پر ایک قبہ اور جب آپ کی نعش کو نکالا تو ایسا پایا گیا گویا آج ہی دفن کیا ہے کچھ تغیر حال اور اثر زمین کا نہیں ہوا تھا۔ بلکہ اثر تراش موئے سر و ریش اسی دن کا معلوم ہوتا تھا اور بعض حاضرین نے انگلی سے چہرۂ مبارک کو دبایا تو خون اپنے مقام سے سرک گیا۔ اور جب انگلی اٹھالی تو پھر خون اپنے مقام پر آگیا مثل زندوں کے اور آپ کی قبر پر آثار جلالت عظیمہ اور برکت فخیمہ اور مہابت کبیرہ اور سطوت ظاہرہ پائے جاتے ہیں اور زائرین اژدحام کرتے ہیں اور کثرت سے وہاں دلائل الخیرات پڑھتے ہیں اور ثابت ہوا ہے کہ آپ کی قبر سے بوئے مشک نکلتی ہے برکت کثرت صلوٰۃ سے ہذا خلاصہ ما فی مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات للشیخ الامام الاوحد الامجد محمد المہدی ابن احمد فاسی۔ نقل ہے کہ مولف ممدوح مع اپنے شاگردوں کے ایک روز گاؤں میں تشریف لے گئے۔ آخر وقت نماز ظہر کا تھا۔ پانی وضو کے لئے تلاش کیا کسی کو نہ پایا کہ اس سے پانی حاصل ہو بہزار جستجو ایک کنواں دیکھا لیکن رسی اور ڈول نہ تھا۔ شیخ موصوف نہایت حیران اور پریشان گرد اس کے پھرتے تھے کہ دفعتہً ایک لڑکی آٹھ نو برس کی نے اپنے مکان کے روزن سے یہ حال دیکھ کے پکارا اے شیخ اس قدر حیران کیوں پھرتا ہے شیخ نے فرمایا میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں (اور ظاہر کی اپنی شہرت واسطے دفع حاجت کے) اس لڑکی نے کہا تیرا حال کیا ہے۔ شیخ نے فرمایا (بقیہ بر صفحہ ۲۴۲ پر)

فَكُنْ أَمَانِي مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِي

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِي مَا بَعْدَهُ فَلَسٌ

اور بے پرواہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے محتاجی

وَكُنْ فَكَاكِي مِنْ أَغْلَالِ عِصْيَانِي

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهُ

تحفہ درود خدا بے نیاز مالک کا اور اس کی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِي أَوْرَاقِ أَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي

تجھ پر اے بڑے وسیلہ مضبوط اور اے سند کامل

الْأَوْفٰى وَمَنْ مَدْحُهُ رَوْحِي وَرَيْحَانِي

اور وہ کہ تعریف اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

وَلَهُ أَيْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

اور یہ قطعہ بھی مصنف کا ہے نفع دیوے خدا برتر ہمکو اس سے

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴۱)
تنگ وقتِ ظہر ہے اور پانی میسر نہیں کہ وضو کروں۔ پس لڑکی نے کہا تیرا یہ نام اور شہرت اسکو مقتضی نہیں صبر کر اور آئی وہ لڑکی جلد کنوئیں کے پاس اور اس میں ایک بار تھوک دیا۔ یکایک پانی جوش میں آیا اور بہنے لگا کنوئیں کے ہر طرف سے اور چلی گئی وہ اپنے گھر پس شیخ نے جلد وضو کیا اور نماز ظہر ادا کر کے اس کے دروازے پر تشریف لے گئے اور دروازہ کھٹکھٹایا اس نے کہا کون ہے۔ پس شیخ نے فرمایا اے میری پیاری بیٹی قسم ہے تجکو اللہ تعالیٰ کے عزت اور جلال اور عظمت کی جس نے تجکو پیدا کیا ہے اور راہ راست دکھائی اور قسم ہے تجکو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نبی اور رسول کی جن کی شفاعت کی تو امیدوار ہے کہ تو میرے پاس آ مجھ کو تجھ سے سوال کرنا ہے پس جب وہ آئی تو فرمایا شیخ نے قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے جلال کی اور افضال اور جود اور احسان کی اور قسم ہے تجکو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولاد اور اصحاب کی کہ تو بتا دے مجکو کہ کس سبب سے پہنچی تو اس مرتبہ عظیمہ کو۔ پس کہا لڑکی نے اگر تو مجکو ایسی قسم نہ دیتا تو کبھی نہ بتاتی اس مرتبے کو میں پہنچی بسبب پڑھنے میں ایک درود شریف کے اور وہ درود شریف بھی کتاب ہذا میں مندرج ہے جس درود شریف کا اس لڑکی کو ورد تھا۔ پس یہ سبب تالیف کتاب دلائل الخیرات کا ہوا اور شیخ علیہ الرحمۃ نے یہ مجموعہ صلوات کتب احادیث سے جمع کیا ہے اور اسناد کو حذف کیا واسطے اختصار کے اور اس لئے کہ یاد کرنا اس کا آسان ہو فقط۔ کذا فی شرح شیخ زروق قدس سرہ

وَأَنْتَ لِمَا أَمَّلْتُ فِيكَ جَدِيرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

فَسَلْ خَالِقِي تَفْرِيجَ كَرْبِي فَإِنَّهُ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

عَلٰى فَرَجِي دُونَ الْأَنَامِ قَدِيرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ عَقِيبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

یہ دعا پڑھی جاوے بعد ختم دلائل الخیرات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ

[1] الٰہی کھولدے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی جاوے ہمارے سینے اور

يَسِّرْ بِهَا أُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ

آسان کر اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے اسکے سبب ہمارے دکھ اور کھولدے

بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا

اس کے ذریعے سے ہمارے غم اور بخش دے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور ادا کر دے اسکی برکت سے

دُيُوْنَنَا وَأَصْلِحْ بِهَا أَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا آمَالَنَا وَ

ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق اور درست کر دے اسکے سبب ہمارے حال اور پہنچا دے اسکے ذریعہ سے

تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا

ہم کو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر اسکے سبب ہماری توبہ اور دھو دے اسکی حرمت سے ہمارے گناہ

[1] یہ دعا مؤلف شیخ احمد تجلی شیخ الشیخ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح دہلوی کی ہے ۱۲

جُحِتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا

ہماری دلیل اور پاک کر اسکے سبب ہماری زبانیں [1] اور تسکین سے بدلدے اسکے سبب ہماری گھبراہٹ

وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا

اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کردے اس درود کو روشنی ہمارے آگے

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ

اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں اور ہمارے اوپر

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور ہماری موت میں اور ہماری

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى

قبروں میں اور ہمارے [2] جمع ہونے کے وقت اور الگ الگ ہونے کے وقت اور کردے اسکو

رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَاَدِمْ

ہمارے سروں پر اور بھاری کر اس کی برکت سے [3] ترازو میں ہماری نیکیوں کی اور ہمیشہ

بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

رکھ اس کی برکتیں ہم پر یہاں تک کہ ملاقات کریں ہم اپنے پیغمبر اور اپنے سردار محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ

خاطر جمع ہوں بے غم ہوں خوشیاں کرنے والے اور نہ جدائی کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا

ہم میں اور اُن میں یہاں تک کہ داخل کرے تو ہمکو انکے داخل ہونیکی جگہ اور جگہ دے

[1] زبان کو روکنے کے بہت فضائل احادیث میں واقع ہیں۔ چناں چہ بخاری شریف میں سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس کا دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو دونوں پیروں کے درمیان ہے (یعنی فرج) ضامن ہو جائے تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں اور انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے سنن ترمذی میں روایت ہے کہ انھوں نے کہا فرمایا آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے اور وہ باطل ہے تو خدا اس کے لئے جنت کے کناروں میں گھر تیار فرماتا ہے اور جو لڑائی جھگڑا چھوڑ دے اور وہ حق پر ہو خدائے تعالےٰ اس کے لئے وسط جنت میں گھر بناتا ہے اور جو اپنا خُلق نیک کرے اللہ تعالےٰ اس کے لئے اعلیٰ جنت میں گھر بناتا ہے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جانتے ہو کہ کون چیز بہت لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی۔ خدا کا خوف اور نیک خُلق اور تم جانتے ہو کہ کیا چیز بہت لوگوں کو دوزخ میں داخل کرے گی زبان اور فرج اس حدیث کو ترمذی رحؒ اور ابن ماجہ رحؒ نے روایت کیا اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا اس نے نجات پائی اس حدیث کو احمدؒ اور ترمذی رحؒ اور دارمی رحؒ اور بیہقی رحؒ نے روایت کیا ۱۲ مولوی رشید سلمہ اللہ المجید [2] حدیث صحیح میں ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قیامت کے دن ننگے پاؤں برہنہ بدن غیر مختون اٹھو گے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیدہ (بقیہ بر صفحۂ آئندہ)

اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

تو ہم کو ہمسائے میں ان کے جو عزت والا ہے ان لوگوں کیساتھ جن پر انعام کیا تو نے

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

یعنی پیغبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ اَللّٰهُمَّ

نیک لوگوں سے اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الہی

اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

ہم ایمان لائے [1] اُن پر رحمت نازل فرمائے اللہ اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا ہے ہمنے انکو

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ

سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونوں جہان میں اُن کی زیارت سے اور جمائے رکھ

قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کرا ہمسے ان کی سنت پر

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

اور مار ہم کو ان کے دین پر اور حشر کر ہمارا ان کے جتھے میں

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا

جو عذاب سے چھوٹنے والا ہے اور اُن کے گروہ میں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہمکو

انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى

اس چیز سے جو بھری ہے ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا

اللہ ان پر اور سلام جس دن نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴۴) وعدا علینا انا کنا فاعلین یعنی جیسے پہلی بار ہم نے پیدا کیا ویسے ہی لوٹا دینگے یہ وعدہ ہے ہم پر ہم ضرور کرنے والے ہیں ۱۲ [3] حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے دوزخ کو یاد کیا۔ ان کے آنسو جاری ہوگئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں روتی ہو انھوں نے کہا میں نے دوزخ کو یاد کیا اس واسطے روئی۔ آپ اپنے اہل وعیال کو قیامت کے دن یاد رکھئے گا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین جگہ کوئی کسی کو یاد نہ رکھے گا۔ ایک تو میزان کے وقت یہاں تک کہ معلوم ہو جائے کہ خفیف ہے یا ثقیل اور ایک کتاب ملنے کے وقت جس وقت ارشاد کیا جائے گا ہاؤم اقرءوا کتابیہ یعنی لو میری کتاب پڑھو یہاں تک کہ معلوم ہو جائے کہ کتاب داہنے ہاتھ میں ملتی ہے یا بائیں ہاتھ میں۔ پیٹھ کے پیچھے سے اور ایک صراط کے وقت جب جہنم پر رکھا جاوے ۱۲ مولوی محمد رشید سلمہ الحمید (حاشیہ متعلق صفحہ ہذا) [1] احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اور زمانہ نہیں پایا اور ایمان لائے ان کے لئے بہت بشارت اور ثواب ہے چناں چہ بیہقی رحؒ نے دلائل النبوت میں ذکر کیا ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے ارشاد فرمایا کہ تمہارے نزدیک ایمان میں سب سے زیادہ پسندیدہ کون گروہ ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ فرشتے سب سے بہتر ہیں آپ نے فرمایا کہ ان کو کیا ہوا جو ایمان نہ لاویں وہ تو خدا کے پاس رہتے ہیں انھوں نے عرض کیا پھر انبیاء علیہم السلام ایمان میں بڑھے ہوتے ہیں آپ نے فرمایا بھلا ان کو کیا ہے جو ایمان نہ لاویں ان پر تو وحی اترتی ہے صحابہؓ نے عرض کیا پھر ہم لوگ یعنی صحابہ آپ نے فرمایا کہ تمھیں کیا

(بقیہ حاشیہ صفحہ ٢٤٥) جو تم ایمان نہ لاؤ کہ تم میں موجود ہوں راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے زیادہ مجکو اس قوم کا ایمان پیارا معلوم ہوتا ہے جو میرے بعد آوے گی وہ صحیفے پاوے گی کہ اس میں کتاب اللہ تحریر ہوگی تو اس پر ایمان لاوے گی ١٢ مولوی محمد رشید سلمہ اللہ الحمید

بَنِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا

اولاد اور پہنچا ہم کو اے اس کے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو

بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانے والا ہے اور آسان کر ہم پر دیکھنا

حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ موت دے تو ہم کو

وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ

اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا مکہ معظمہ اور

حَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰٓى اَنْ

مدینہ میں درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام یہاں تک کہ ہم

نَتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖٓ اِلَيْكَ

وہیں مرجاویں الٰہی بیشک ہم سفارشی بناتے ہیں ان کو تیرے پاس

اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ وَنُقْسِمُ

اسلئے کہ وہ بہت روادار سفارشی ہے ہیں تیری درگاہ میں اور وسیلہ پکڑتے ہیں

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ

ان کو تیرے پاس اسلئے کہ وہ بڑے ہیں انسے جنکی بزرگی کا وسیلہ پکڑا جاتے

بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖٓ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ

تیرے حضور میں اور ذریعہ ٹھیراتے ہیں ہم اس کو تیری طرف کہ وہ

اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ نَشْكُوْٓا اِلَيْكَ يَا

بہت نزدیک وسیلہ ہے تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے

(حاشیہ متعلق صفحہ ہذا) ١ے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرا حوض ایک مہینے کی راہ ہے۔ چاروں گوشے اس کے برابر ہیں۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ عمدہ ہے اور اس کے پیالے مثل آسمان کے ستاروں کے ہیں جو اس میں سے پیئے وہ کبھی پیاسا نہ ہو اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا میں سب سے پہلے تم لوگوں کے سامان کے لئے حوض پر جاؤں گا جو وہاں گزریگا وہ پیئے گا اور جو پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ١٢ مولوی عبدالرشید سلمہ اللہ الحمید ٢ے آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت میں شفیع ہوں گے جس وقت تمام انبیاء شفیع بننے سے انکار کرتے ہوں گے چنانچہ صحیحین میں حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن رو کے جاویں گے یہاں تک کہ وہ قصد کریں گے کہ کسی کو شفیع بنانا چاہیئے تاکہ وہ ہماری شفاعت خداوند عالم سے کرے تو ہم کو اس مکان سے راحت ملے۔ تو آدم علیہ السلام کے پاس آوینگے اور کہیں گے آپ آدم ہمارے باپ ہیں آپ کو خود خدا نے بلا واسطہ پیدا کیا اور اپنی جنت میں جگہ دی اور آپ کے لئے تمام نے سجدہ کیا اور آپ کو خدا نے تمام چیزوں کے نام تعلیم فرمائے ہمارے لئے شفاعت کیجئے کہ ہم کو اس مکان (بقیہ صفحہ ٢٤٧ پر)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ٢٤٦) سے راحت ملے وہ فرماویں گے میں اس قابل نہیں مجھے اپنی وہ خطا یاد آتی ہے کہ مجھ کو درخت کے کھانے کی ممانعت ہوئی تھی اور میں اس کا مرتکب ہوا تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ کیوں کہ وہ سب سے پہلے نبوت کی غرض سے بھیجے گئے ہیں وہ نوح علیہ السلام کے پاس آویں گے اور یہی کہیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں مجکو وہ اپنی خطا یاد آتی ہے کہ بغیر علم کے میں نے خدا سے سوال کیا تھا (انہوں نے کہا تھا کہ میرا بیٹا میرے اہل سے ہے تو اس کو بھی غرق سے نجات دے) ہاں تم ابراہیم ؑ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ خلیل اللہ ہیں وہ لوگ ان کے پاس حاضر ہو کر ویسا ہی عرض کریں گے اور وہ ویسا ہی عذر کریں گے اور ان کو موسی علیہ السلام کے پاس بھجوادیں گے اور وہاں بھی یہی قصہ پیش آوے گا وہ عیسے علیہ السلام پر حوالہ کریں گے وہ عیسے علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے وہ عذر بیان کر کے کہیں گے کہ تم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ کیوں کہ ان کے خدا نے سب اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے آپ ؐ فرماتے تھے کہ وہ لوگ میرے پاس حاضر ہوں گے میں خدا سے اجازت چاہوں گا کہ اس کے پاس حاضر ہوں پس مجکو اجازت دی جاوے گی تو جب میں اس کو دیکھوں گا تو میں سجدے میں گر پڑوں گا۔ پھر ادھر سے ارشاد ہوگا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جاوے گی اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جاوے گی اور مانگو تمہاری مراد پوری کی جاوے گی۔ آپ فرماتے ہیں تو میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور خدا کی وہ حمد و ثنا کروں گا جو خدا مجھے سکھلائے گا (بقیہ بر صفحہ ٢٤٨)

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ

پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت سے اور اپنی لمبی

اَمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

امیدوں اور اپنے برے کاموں اور اپنی سستی سے

الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ

تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰٓى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

تو بہت اچھا فریاد رس ہے توساتھ تیرے مدد مانگتے ہیں ہم

عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى

اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر سو تو مدد کر ہماری اور

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ

تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی بھلائی میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ

اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہمارے اور تیرے ہی رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کی جناب سے لگاؤ رکھتے ہیں ہم سو تو نہ دور کر ہم کو

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْاَلُ

اور تیرے ہی دروازے پر کھڑے ہیں ہم سو نہ کھدیڑ ہمکو اور تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں ہم

فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا

سو نا امید نہ کر ہمکو الٰہی رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہم کو ڈر سے



وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کردے حال ہمارے اور کر دے اپنی بندگی میں

اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

ہم کو مشغول اور بھلائی کی طرف ہمارا انجام اور ٹھیک کردے بڑھا کر

اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ

ہماری امیدیں اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری ظاہر ہے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا

تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر جو تو نے حکم کیا ہے

فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَآ اِلَّا عَفْوُكَ

سو اس کو ہم نے چھوڑا اور جس سے تو نے منع کیا سو وہ ہم نے اختیار کیا اور نہیں سما سکتی ہم کو مگر تیری

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَامُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ

سو تو معاف کر ہم کو اے بہتر سب ان سب سے جن سے امید رکھئے اور بہت بخشش والے ان سب سے جن سے سوال کیجئے بیشک تو

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

معافی والا بخشنے والا مہربان رحم والا ہے اے بہت رحم والے بہت رحم والوں سے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا

تَمَّتْ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴۷) پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لئے ایک حد مقرر کی جاوے گی تو میں اتنے لوگوں کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا پھر میں دوبارہ میں خدا کے پاس جاؤں گا اور اسی طرح جب خدا کو دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا پھر ارشاد ہوگا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاؤ تمہاری بات سنی جاوے گی اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول ہوگی۔ اور مانگو دیئے جاؤ گے۔ پھر میں سر اٹھاؤں گا اور جو مجھے خدا حمد اور ثنا سکھائے گا۔ ویسی ہی حمد و ثنا کروں گا۔ پھر شفاعت کروں گا تو میرے لئے ایک حد مقرر کی جاوے گی تو میں ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا۔ پھر تیسری بار جاؤں گا اور آپ نے ویسا ہی قصہ جیسے اول مرتبہ اور دوسری مرتبہ بیان کیا تھا۔ بیان فرمایا اور آخر میں فرمایا کہ دوزخ میں کوئی نہیں رہے گا مگر جس کو قرآن نے روکا، یعنی جس پر خلود واجب ہے اور فرمایا یہی مقام محمود ہے جس کا تمہارے نبی سے وعدہ ہوا ہے ۱۲

Alhamdulillah Monday Finishes here:

اعتصام و اختتام اصل حزب میں داخل نہیں اور نہ قدمار سے منقول ہے۔ جب یہ درود عملیات کی صورت میں لایا گیا تو اس فن کے لوگوں نے اس میں یہ اضافہ کیا میں روزانہ یہ اصل دعا پڑھتا ہوں مگر صفر کے مہینے میں اس کی ادائے زکوٰۃ کرتا ہوں تو اعتصام و اختتام بھی بمصلحت پڑھ لیتا ہوں اشارات جس طرح میرے شیخ نے بتلائے ہیں اسی طرح کیا کرتا ہوں مگر یہ نہیں جانتا کہ یہ اصل صاحب دعا سے منقول ہے یا متاخرین نے بڑھایا ہے مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ یہ اشارات بے حد مفید ہیں۔ اس سے ملاحظہ معانی ہے جو لوگ معانی سے بے خبر ہوتے ہیں وہ فقط الفاظ کی برکت سے مشرف ہوتے ہیں۔ معانی کے انوار ان سے بہت دور رہتے ہیں آپ ماشاء اللہ اہل علم ہیں آپ کو معانی میں کیا تلقین کروں۔ آپ مجھ سے زیادہ اس میں دراک ہیں

محمد سلیمان قادری چشتی، از پھلواری

دُعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے ہے جو بڑے مہربان ہیں نہایت رحم والے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں زندہ ہے قائم اس کو نہ اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

زمین میں ہے کون سفارش کر سکتا ہے اس کے یہاں

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

مگر اس کے حکم سے جانتا ہے لوگوں کے آگے کے (واقعات) اور

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

پیچھے کے اور لوگ احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم میں سے کسی پر

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جس قدر کہ وہ چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

سما لیا ہے اور بھاری نہیں ہے اس پر ان دونوں کی حفاظت اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

برتر ہے عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی نہیں ہے

دوسرا خط

بسم اللہ الرحمان الرحیم

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی کے مندرجہ ذیل احوال قابل تحریر ہیں۔ جو حزب البحر کے مصنف ہیں ان کے مقدس حالات و سلسلہ میں بعض باتیں نہایت ہی عجیب و غریب ہیں یہ بزرگ سادات بنی حسن سے ہیں۔ ان کے آبا و اجداد کا مولد و منشا مغرب اقصیٰ (مراکش) ہے مگر حضرت سید مغرب سے نکل کر تونس میں قیام پذیر ہوئے اور علم و فضل میں عرفانی دولت نہیں پائی۔ حضرت عبدالسلام بن مشیش ان کے مرشد ہیں اور حضرت موصوف کا طریقہ تمام طرق سے علیحدہ ہے کہ حضرت جابر جعفی سے ملتا ہے اور وہ حضرت سیدنا امام حسن علیہ السّلام کی طرف منسوب ہیں۔ عن ابیہ سیدنا علی عن سیدنا النبی صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوالحسن کی ظاہری آنکھیں تھیں ایک مدت تک تونس میں رہے (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۱) پھر وہاں سے اخراج پر مجبور ہوئے اور مصر میں جلوہ افروز ہوئے۔ یہاں اسکندریہ۔ قاہرہ صحرائے عیذاب ان کی عرفانی انوار سے تاباں ہوگیا۔ حرمین شریفین و یمن میں ان کا غلغلہ بلند ہوا۔ مصری اکابر علماء و عرفان ان کے حلقہ ارادت میں آئے ہندوستان میں وہ زمانہ قطب الاقطاب باوا صاحب قدس اسراہم کا تھا۔ ۵۹۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۵۶ھ میں انتقال فرمایا۔ کئی صدی تک مصر و مغرب میں یہ سلسلہ محیط تھا۔ اس سلسلہ میں اکابر فقہا و محدثین گزرے ہیں اور حضرت ابوالحسن اور اُن کے خلفاء نے حقائق و معارف علوم ربانی بہت بیان فرمائے ہیں اور لوگوں نے ان سے بے شمار فائدے اٹھائے ہیں مسائل تصوف میں نہایت محققانہ اور مجتہدانہ روش رکھتے تھے۔ وہ اپنے مریدین کو کسی شیخ کے پاس طالب ہونے سے روکتے نہ تھے۔ بلکہ فرماتے تھے نحن لانقید علی مریدنا انہ لایجتمع بغیرانما یقول لہ ان وجدت منھلا اعذب من منھلنا فعلیک بہ حضرت ابوالعباس مرسی سے جو آپ کے سب سے بڑے خلیفہ تھے فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سب شیوخ زمانہ کے سیرابی کے لئے جاتے تھے مگر سچ یہ ہے کہ سوائے اس چشمہ شیریں کے کہیں سیرابی نہ ہوتی تھی۔ شیخ ابوالحسن کبھی یہ بھی فرماتے کہ میرا طریقہ عرفان اہل مشرق و اہل مغرب سے بالکل علیحدہ ہے۔ ہمارے ہاں شجرہ و سند کی ضرورت نہیں۔ یہاں محض مواہبت اور جذب الٰہی ہے اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فقط ہمارے مربی ہیں جو کچھ پایا ان ہی سے پایا (بقیہ آئندہ)

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

کہ ہدایت جدا ہوچکی ہے گمراہی سے پس اب جو کوئی گمراہ کرنیوالے کو نہ مانے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور خدا کا یقین کرے تو اس نے اپنے سہارے کے لئے ایک مضبوط حلقہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

تھام لیا جس کو ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سنتا ہے اور سب کچھ جانتا اور خدا دوست ہے ان کا جو یقین کرتے ہیں

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

وہ ان کو تاریکیوں سے نکالتا ہے نور کی طرف اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

کافر ہیں ان کا دوست شیطان ہے وہ انکو نور سے گمراہی کی طرف

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نکالتا ہے (اس وجہ سے) یہ سب دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ایک بار اِعْتَصَمْتُ

جو دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے میں خدا کی پناہ

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

مانگتا ہوں جو کھولنے والا روح قبض کرنے والا ہے اور پناہ خدا کی جو سنتا

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

اور جانتا ہے اس شیطان سے جو رحمت سے دور کیا گیا ہے شروع اللہ کے نام سے

(بقیہ صفحہ ۲۵۲) کبھی فرماتے کہ عبدالسلام بن مشیش آپ کے پیر میرا ابتدائی مربی تھا اب ہم اور ہی دریاؤں سے سیراب ہوتے ہیں۔ شیخ ابوالحسن نے یہ پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میرے واسطے پانچ ہیں میرے طریقے کا ایک آفتاب عالم تاب ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت شیخ محمد حنفی شاذلی کا زمانہ آگیا، ان کے تصرفات اور کرامات نے بھی عام احاطت پیدا کی اور قطب و غوث کہلاتے تھے۔ مگر جب سے ہندوستان میں حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد رحمۃ اللہ علیہ کثیر الدعاوی گزرے ہیں اور بعضے اور ادراک و معارف میں منفرد ہیں۔ یہ بزرگ بھی اسی طرح ہیں۔ یہ حضرت غوث الثقلین سے حضرت شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا درجہ زیادہ بتاتے ہیں اور اسی پر کفایت نہیں بلکہ فرماتے ہیں کہ اس وقت اگر شیخ عبدالقادر ہوتے تو میرا ادب کرتے۔ یہ اقوال بلاتردید امام شعرانی نے طبقات کبریٰ میں نقل کئے ہیں اور معہذا مقامات میں اولیاء میں ہم لوگوں کو دخل نہ دینا چاہیے۔ البتہ جمہور کے خلاف کسی بزرگ کا کوئی مکشوف ہو تو واجب التاویل ہے مگر اس کی عظمت و جلالت میں کوئی فرق نہیں۔ حضرت علی وفا مصری بن محمد وفا مصری جو اکابر اس طریقۂ عالیہ شاذلیہ کے گزرے ہیں وہ اپنے والد قطب زمانہ سید محمد وفا کی نسبت فرماتے ہیں سیدی و والدی صاحب الختم الاعظم فالشاذلی وجمیع الاولیاء من جنودہ مملکتہ وہو یحکم ولا یحکم علیہ فی سائر الدوائر فلا ینال لنا لم لاتقرؤن حزب الشاذلی لانہ من تباعہ امام شعرانی (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

جو نہایت رحم والا مہربان ہے جب تیرے پاس وہ لوگ آویں جو ہمارے حکموں کا

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

یقین کرتے ہیں تو ان سے کہو کہ تم پر خدا کا سلام ہو جس نے تمہارے لئے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

رحمت کا وعدہ کیا ہے بے شک جس نے تم میں سے نادانی سے

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

برائی کی پھر توبہ کی اور پھر اپنا عمل درست کیا تو بیشک خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ

معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اس قسم کے احکام کی تفصیل ہم اسی لئے کرتے ہیں اور

لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ

تاکہ ظاہر ہوجاوے مجرموں کی راہ اور کہہ دو کہ مجھے

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ممانعت کی گئی ہے کہ ان بتوں کی پرستش کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو

اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ

اے رسول کہدو کہ اگر تمہاری خواہشوں کا پیرو ہوجاؤں تو گمراہ ہوجاؤں گا اور

اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

نہ ہوں گا ہدایت پانے والوں سے پھر نازل کی تم پر پریشانی کے

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ

بعد امن کی حالت جو نیند تھی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانک لیا

(بقیہ ۲۵۳) یہاں کچھ بولے اور یوں کہا کہ مدعی ختم ولایت محمدیہ تو ایک جماعت صادق الاحوال گزری ہے۔ بس میرے خیال میں ہر زمانہ میں ایک خاتم ہوتا ہے جس طرح ہر ولی کے لئے ایک خضر ہے واللہ اعلم بالصواب (طبقات کبریٰ جلد ۲ صفحہ ۴۲) مرشد عالم مرشدی و مخدومی مولانا شاہ بدر الدین چشتی قادری سجادہ نشین پھلواری شریف کا سرفراز نامہ درج کیا جاتا ہے جس میں آپنے حزب البحر کی اجازت کے ساتھ چند خاص طریقے اس کے عمل کے تعلیم فرماتے ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ ان نعمتوں کو اپنے لئے مخصوص اور مخفی رکھوں اس واسطے کتاب میں درج کرتا ہوں تاکہ ہر طالب راہِ مولیٰ اور حاجت مند مقاصد دنیا اس سے فائدہ اٹھا سکے حضرت اقدس کا سرفراز نامہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وصلے اللہ تعالےٰ علےٰ سیدنا و مولانا محمد و آلہ واصحابہ وسلم دعائے حزب البحر بموافقت روایت واجازت حضرت حاجی امداد اللہ صاحب چشتی صابری قدس اللہ سرہ میں نے چھپوایا تھا۔ تین نسخے اس کے آج آپ کی خدمت میں روانہ کر رہا ہوں۔ اس پر اپنی طرف سے آپ کو اجازت پڑھنے کی نصاب دینے کی اور دوسروں کو اسی طرح کی اجازت کبھی میں نے لکھ دی ہے اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو اس حزب کی تاثیر و منافع سے متمتع فرمائے۔ میری خاندانی اجازت میں جو مجھے اپنے پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ محمد علی صاحب حبیب قادری (بقیہ آئندہ صفحے پر ملاحظہ فرمایئے)

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ

اور ایک جماعت کو ان کے نفسوں نے پریشانی میں ڈالا کہ خدا کی بابت ناحق اور جہالت

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا

کی سی بدگمانی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اب ہمارے لئے

مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

کوئی وسیلہ نہیں (اے محمدؐ) کہدو کہ سب کاموں کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے

يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

اس وقت یہ اپنے دلوں میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے تھے

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو یہاں ہم مارے نہ جاتے

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

تم کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی وہ لوگ جنکے حق میں مارا جانا

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

لکھا ہوا تھا اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ اس لئے ہوا تاکہ امتحان (ظاہر) کرے خدا

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ بات جو تمہارے دل میں ہے اور خالص کرے جو دل میں ہے اور خدا

عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے محمد خدا کا رسول

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں کفار کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں

بقیہ صفحہ ۲۵۴ قدس اللہ سرہٗ سے ہے اس کے نصاب میں تو ترک حیوانات اور دوام پڑھنے میں فقط گائے کا گوشت ترک ہے مجھے سفر میں (جس زمانے میں اتنا زیادہ سفر ہوا کرتا تھا کہ دوستوں نے رجال الغیب کی پھبتی کہی تھی غریب و امیر سب کے گھر جانا ہوتا تھا) کسی غریب سے یہ کہنا کہ میں گائے کا گوشت نہیں کھاتا ہوں شرم کی بات معلوم ہوتی تھی اس لئے اس کے پڑھنے اور نصاب کے دینے کا ارادہ ہی نہیں کیا بلکہ مکہ معظمہ میں جب حضرت عارف باللہ حاجی امداد اللہ قدس اللہ سرہٗ سے مجھے اس کی اجازت ایسی ملی جس میں نصاب کے اندر بھی حیوانات کا ترک نہیں اور بعد میں بھی گائے کے گوشت سے پرہیز نہیں تو میں نے حرم شریف کے اندر ہی اس کا نصاب دیا اور واپسی کے بعد مکان پر بھی مکرر بہت دفعہ نصاب دیا اور ہر سال ماہ صفر میں پرانے نصاب دیئے ہوئے اور کچھ نئے آدمی خانقاہ کی مسجد میں نصاب دیا کرتے ہیں۔

طریقہ ورد

میں اپنا قدیم خاندانی طریقہ نصاب حزب البحر کا اور انواع حاجات میں جس جس طرح پر پڑھا جاتا ہے ذیل میں لکھ دیتا ہوں۔ نصاب تو اس آسان طریقہ سے دیجئے اور دوسروں سے دلوایئے اور حسب ضرورت حاجات میں اس طریقہ سے پڑھئے اور پڑھنے کو بتایئے جو ذیل میں تفصیل سے لکھا جاتا ہے۔ نصاب کا قدیم طریقہ جو کہ تمام ہندوستان کے مشائخ کے (بقیہ آئندہ صفحے پر ملاحظہ فرمایئے)

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

رحم دل ہیں رکوع سجدہ کرتے ہیں خدا کے فضل اور خوشی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

تلاش کرتے ہیں ان کی پیشانی پر سجدے کی نشان ہیں

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ

ان کی یہی خصلت توریت اور انجیل میں ہے (کہ نیک لوگ ایسے

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

ہوا کرتے ہیں) ان کی مثال اس کھیتی کی طرح سے ہے جسنے اپنا سر نکالا پس اونچا کیا

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

پس وہ سخت ہو کر سیدھی اپنی جڑ پر کھڑی ہو جائے (اور) اپنے مالک کو خوش کرے تاکہ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

ایسے مسلمانوں سے خدا کافروں کو رنج میں لائے اور خدا یقین کرنیوالوں اور نیک عمل کرنے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ

والوں کے لئے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اور ثواب عظیم کا الف با تا ثا جیم حا خا دال ذال

رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ

را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین

فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ، يَا رَبِّ

فا قاف کاف لام میم نون واو ہا یا اے خدا

سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

ہمارا کام ہمارے لئے آسان کر اور ہم پر مشکلات نہ ڈال اے پرورش کرنیوالے

(بقیہ صفحہ ۲۵۶) خاندان میں ترک حیوانات کے ساتھ معمول اور جاری ہے وہی طریقہ خاندان مجیبیہ میں بھی ہے ترک حیوانات جمالی

دُعَاءِ حِزْبُ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

یَا اللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ
اے خدا برتر اے بزرگ اے بردبار اے کریم اے دانا تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم

رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ
مجھ کو کافی ہے پس اچھا پروردگار میرا پروردگار اور اچھا

الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ
کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو جس کو چاہے اور تو ہی غالب اور رحم

الرَّحِیْمُ ○ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَ
والا ہے سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات اور

السَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَ
سکنات اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَ
خیالات میں جو از جنس گمان اور شک اور

الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ
وہموں سے ہوں جو دلوں پر حجاب بن جانے والے پوشیدہ

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
باتوں پر اطلاع پانے سے کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے

وجلالی کرے روغنوں میں تل کے تیل اور روغن بادام کی اجازت ہے۔ دریا یا تالاب کا پانی استعمال کرے آب چاہ سے بھی پرہیز کرے۔ تنہائی میں روزہ رکھ کر پڑھے ایسی چھری سے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بناوے سامنے پچھم کی طرف سے شروع کرے اور دا ہنے لا کر پیچھے سے لے جا کر بائیں طرف سے ہو کر ابتدائی خط تک پہنچا کر اس جگہ اس کو زمین میں دھنسا کر چھری کو کھڑی گڑی ہوئی چھوڑ دے اور قبلہ رو بیٹھ کر نصاب کی غرض سے آیات اعتصام اور دعا حزب البحر اور دعائے اختتام کو بہ یک وضو پڑھے۔ عود و لوبان کا بخور جلائے۔ دعوت کبیر تین دن میں تین سو ساٹھ بار اس حساب سے کہ ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے تین روز میں بحسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے واسطے ایک گاؤ یا ایک خصی راہ حق میں قربانی کرے اور صالحین وغیرہ کو کھلائے دعوت متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار تمام کرے۔ یعنی ہر روز تیس بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز دے۔ یہ شرط فقط دعوتِ متوسط میں ہے۔ دعوت صغیر یہ کہ چالیس دن میں یہ تعداد کو پوری کرے۔ بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے (...)

(بقیہ ۲۵۶) روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔

زِلْزَالًا شَدِیْدًا جب یہ الفاظ یعنی شَدِیْدًا
گئے ہیں سخت ہلایا جانا

پڑھ چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کیطرف اشارہ

کرے وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ
اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا
دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے

غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی وَانْصُرْنَا
کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے وَسَخِّرْ لَنَا
اور ہمارے کار آمد

هٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ
کر دے اس دریا کو جیسا کہ کار آمد کر دیا تھا دریا کو موسے علیہ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ
السلام کیلئے اور کار آمد کر دیا تھا آگ کو ابراہیم علیہ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ
السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَ
علیہ السلام کے لئے اور حکم میں کر دی تھی ہوا اور شیاطین اور

اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے نصاب کے بعد ہر روز ایک بار عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے اگر حصولِ دولت و مال اور اپنے کاموں کے ثبات و استقلال کی غرض سے پڑھے تو پہلے تین بار انا کفیناک المستہزئین سے آخر سورۃ تک پڑھ لیا کرے اور اگر کسی بڑی مہم کے سر اور آسان ہونے کے واسطے پڑھے تو حزب البحر کے اندر اور کلام اللہ کی جو آیتیں ہیں وہ جس سورت کی آیت ہوں وہاں سے تمام سورت تک تمام کر کے پڑھے دشمن کے کمزور کرنے کو اول تین بار سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھ کر حزب البحر پڑھے۔ چشم زخم کے دفع کی غرض سے آیتِ کریمہ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک سے للعالمین تک تین بار سورۂ کافرون تین بار سورۂ اخلاص تین بار سورۂ فلق۔ تین بار سورۂ ناس تین بار پڑھے۔ کسی کو اپنی طرف مائل کرنے اور محبت و تسخیر کے لئے چالیس بار پڑھ کر عرق گلاب پر پھونکے۔ ہر بار جب اس مقام پر پہنچے وھب لنا من لدنک رحمۃ طیبۃ کما فی علمک تو اس آیت کو ستر بار پڑھے یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ اس کے بعد الہٰی الف المحبۃ والمودۃ فی قلب فلاں (رماں کا نام) ابن فلانہ آمین آمین تین بار پڑھے بعد اس کے بقیہ حزب البحر کو تمام کرے۔ ہر بار اسی طرح پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے۔ تین روز پڑھنے کے بعد کسی شیشہ میں رکھے جب مطلوب سے ملاقات کو جائے (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۷) تو اس عرق کو لے کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر لگائے اور دفع اعدا کے لئے ہر روز ۳۳ بار پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے واطمس علی وجوہ اعدائنا تو اس اسم کو ستر بار پڑھے، یا قاہر ذا البطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یا قاہر اس کے بعد کہے ادفع شر فلاں بن فلانہ و اجعلہ مشغولا بنفسہ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین ایک بار بیمار کی شفا کے واسطے ہر روز پچیس بار پڑھے اور ہر بار جب اس آیت پر پہنچے بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شئ الخ تو اس آیت شریفہ کو ستر بار پڑھے وننزل من القرآن ما ہو شفاء و رحمۃ للمؤمنین اور کہے یا شافی اشف فلاں بن فلانہ من جمیع الاسقام والآلام سفر کی سلامتی اور طریق کے امن کے لئے سفر کرنے سے پہلے بارہ بار پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے بحول اللہ لایقدر علینا تو ستر بار پڑھے یا حفیظ احفظنی من جمیع الآفات یا ارحم الراحمین بادشاہ اور حکام اور دولت مندوں کی تسخیر کی نیت سے ہر روز اکیس بار پڑھے یا عزیز عزنی فی عین ابن فلانہ اس کے بعد تین بار سورۃ انا انزلنا فی لیلۃ القدر پڑھے۔ ان سب کے تمام کرنے کے بعد اس بادشاہ یا حاکم یا دولت مند وغیرہ کے سامنے جا کر دور سے سلام کرے۔ ادائے قرض کے واسطے ہر روز پندرہ بار پڑھے۔ اور جب اس جگہ پہنچے وارزقنا فانک خیر الرازقین کو ستر بار پڑھے۔ اللہم اکفنی بحلالک عن حرامک اغننی بفضلک عمن سواک (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

الْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے لئے اور ہمارے کار آمد کر دے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَ

اپنے اس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور ملک اور

الْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ

جہان میں ہو اور دنیا کے دریا کو اور آخرت کے دریا کو اور ہمارے کار آمد

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

کو تین بار لکھا گیا اسلئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے

اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کیساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اسطرح

کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کیساتھ

چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کیساتھ

بیچ کی انگلی چوتھے کیساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کیساتھ انگوٹھا

بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے

ساتھ اسی ترتیب سے کھولدے پھر تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ

کے ساتھ بند کرے اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی انصرنا

ہماری مدد کر

پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَإِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے

النَّاصِرِينَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی

بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

کھول دے فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَاغْفِرْ لَنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش ہم کو

یہاں تیسری انگلی کھول دے فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَإِنَّكَ خَيْرُ

اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے

الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھولے

بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے

اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنیکی ہے فَإِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر

(بقیہ صفحہ ۲۵۸) فتح باب رزق کے لئے اکتیس بار عرقِ گلاب پر پڑھ کر پھونکے اگر گلاب نہ ملے تو نہر کا پانی جو طلوع آفتاب سے پہلے لایا گیا ہو اس پر پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے افتح لنا فانک خیر الفاتحین تو ستر بار پڑھے۔ قل اللہم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھے اور اس عرق یا پانی دم کئے ہوئے سے اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے۔ دعائے حزب البحر کی دس شرطیں ہیں جس کی رعایت ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے۔ اجازت صحیح زکوٰۃ صحیح پاکی جوارح جمعیت خاطر۔ پابندی شریعت اکلِ حلال۔ خبیث مراد طلب نہ کرنا۔ اعتصام و اختتام اشارات حزب اگر کبھی ناغہ ہو جائے تو مکرر نصاب دے، محمد بدر الدین از پھلواری ۲۹ شعبان یکشنبہ ۱۳۳۲ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ علی نبیہ طریقہ خاص نصاب حزب البحر کا کہ حالت نصاب میں یا بعد نصاب کے لباس اور کھانے پینے میں سوائے ممنوعات شرعیہ کے دوسری کسی چیز سے پرہیز نہیں ہے بقید تاریخ چھٹی ساتویں بارھویں ماہ صفر کے تین دن تک روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور ہر روز تین بار پڑھے۔ چاشت کے وقت ایک بار مغرب کے بعد ایک بار۔ عشا کے وقت ایک بار (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ

اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا

اور چلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

اس کے ذریعے سے لے چلنا عزت کا اور مع سلامتی دین اور دنیا

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور آخرت کے امن چین کے ساتھ کیونکہ تو ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر

پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام

یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَ

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہمارے

الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا

دین اور دنیا میں اور وہ ہمارا ساتھی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۵۹) بس چاہئے کہ ۵ صفر کو غروب آفتاب کے پہلے بہ نیت خالص عبادت حق تعالےٰ کے تین روز کے اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو اور بعد نماز مغرب کے ایک بار بعد عشا ایک بار اسی طرح تین روز پڑھے نویں شب کو بعد نماز مغرب اعتکاف سے باہر آئے۔ اگر بعد نصاب کے روزانہ پڑھنے کا وقت مغرب مقرر کرنا ہو تو ایک بار پڑھکر۔ باہر آئے اور اگر دوسرا وقت مقرر کرنا ہو تو پڑھنے کی ضرورت نہیں اور پیشتر سے دعوت کا سامان مہیا کر رکھے تاکہ اعتکاف سے باہر آکر چند صلحا کی دعوت کرے۔ خود بھی ان کے ساتھ کھائے اور کھانا کھلانے کا ثواب حضرت شیخ ابو الحسن علی شاذلی قدس اللہ سرہٗ کی روحِ پاک کو ہدیہ کرے اور کسی کو اجازت دینے کے وقت بھی کچھ شیرینی پر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر صالحین کو کھلانا اس طریقہ میں معمول ہے۔ اس طریقہ کی اجازت خادم رسول اللہ الامین محمد بدرالدین پھلواری کو حضرت عارف باللہ حاجی شاہ امداد اللہ صاحب چشتی صابری قدس اللہ سرہٗ مہاجر سے ہے، اور ان کو حضرت خواجہ زین العابدین قدس اللہ سرہٗ سے جو مصنف حزب البحر کے خاندان سے تھے اجازت ملی تھی پڑھنے کے طریقے نصاب میں سورۂ اخلاص تین بار۔ پھر معوذتین ایک ایک بار۔ سورۂ فاتحہ ایک بار (بقیہ صفحہ ۲۶۱ پر ملاحظہ فرمایئے)

فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى

سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے

وُجُوْهِ اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں تبصور اعدا داہنے ہاتھ کی منہ

مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے اَعْدَآئِنَا

ہمارے دشمنوں کو

وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور ان کو مسخ کر دے ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

گذر کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا ہی کہ اگر چاہیں ہم تو

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○

ان کی آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر چاہیں تو مسخ کر دیں ان کو ان کی جگہ پر پھر

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○

نہ طاقت رکھیں وہ وہاں سے چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں یٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

قسم ہے قرآن محکم کی بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

سیدھے راستے پر (یہ قرآن) اتارا ہوا ہے (خدائے) غالب

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶۰) ارشاد نامہ حضرت مولانا سید محمد علی صاحب بانی و سابق ناظم ندوۃ العلماء کا ہے جو انہوں نے بمقام بھوپال جناب مولوی نواب سید نور الحسن خاں صاحب کو تلقین فرمایا تھا۔ حضرت مولانا سید محمد علی صاحب کو اس کی اجازت حضرت مولوی شاہ غلام محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی ہے وہ ارشاد نامہ یہ ہے مشائخ نامدار نے فرمایا ہے کہ دعائے حزب البحر تمام دینی اور دنیاوی مہمات کے لئے مجرب ہے اگرچہ عامل دعا اور اس کے مقصود میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ اور دوری ہو اسی واسطے اس کو کبریت احمر اور اکسیر اعظم کہتے ہیں اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس دعا کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے۔ اس لئے کہ جیسے عمال میں رجعت وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے اس میں نہیں ہے۔ جو شخص اس دعا کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کسی بیہودہ اور چھچھوری مراد کے لئے اس کو نہ پڑھے۔ دعوت دعا کا سلسلہ اس حزب کے صاحب شیخ الشیوخ امام ابو الحسن الحسنی الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے متصل کرنا چاہئے اور ہر روز دعا شروع کرنے کے وقت ان کی روح پاک کو فاتحہ کا ثواب پہنچانا چاہئے اور ہر دفعہ اعتصام و اختتام کے ساتھ دعا پڑھنی چاہئے۔ جب عمل کرنے بیٹھے تو مندلہ کے اندر بیٹھے مندلہ ایک ریشمی حصار کو کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کالے ریشم کے سات تارے کر بیٹھنے کے قابل ان کا (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

(بقیہ صفحہ ۲۶۱) گول حلقہ بنایا جائے اور جب حلقہ کے اندر جانے لگے تو اس کا سرا ہٹا کر اندر داخل ہو جائے اور اس کے بعد پھر اس سرے کو دوسرے سرے سے ملا لے یعنی حلقہ کو قائم کرے پڑھتے وقت دُعا کے الفاظ کو نہایت درستی اور صحت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ اور ان تمام شرطوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے جو اعمالوں کے لئے مقرر ہیں اور جب عمل ختم ہو جائے تو حسبِ توفیق گائے یا بکری یا مُرغ ذبح کر کے فقراء میں خیرات کر دے اس دعا کی اجازت نا اہل کو نہ دی جائے صاحب حرز کا ارشاد ہے کہ جو شخص تمام شرائط کا لحاظ کر کے اس دعا کو پڑھے گا جو مراد چاہے گا پوری ہوگی۔ خاص کر جذب دوست دفع اعدا رشفائے مریض امن طریق۔ سلامتی۔ سفر۔ حفظ کشتی اور تسخیر سلاطین وغیرہ اور ادائے قرض کشاکش بخت دختران حصولِ تونگری زیادتی فہم شرح سینہ کمال معرفت حق سلامتی ایمان از غارت شیطان۔ ازبس مجرب اور آزمودہ ہے ان شرائط اور دُعا کو بیان کیا جاتا ہے جو اس ضعیف (یعنی حضرت مولانا سید محمد علی صاحب) کو پہنچی ہیں اور وہ چار ہیں اول صغیر دوم بسیط۔ سوم کبیر۔ چہارم اکبر اور اس کی دو قسمیں ہیں پس چاہیئے کہ اگر بہ نیت صغیر پڑھنا چاہے تو تین روز پڑھے ہر روز اکیس بار اور اگر

الرَّحِيْمِ ﴿۱۱﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

اور رحیم کا — تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو اُن کی پہلی نسلیں ڈر نہیں سُنیں

غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

اس وجہ سے وہ غافل ہیں — سچی ہو چکی ہے (خدا تعالیٰ کی) بات ان میں بہتوں پر پھر بھی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

یہ ایمان نہیں لاتے — ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں طوق کہ وہ

فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا

ٹھڈیوں تک ہیں پس ان کے سر اُلل گئے ہیں اور قائم کر دی ہے ہم نے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار ان کے سامنے اور پیچھے ان کے ایک دیوار کہ اُسنے ان کو آڑ

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ

میں کر دیا — پس وہ دیکھ نہیں سکتے — بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

مُنہ — بگڑ جائیں — مُنہ — بگڑ جائیں — مُنہ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ قہر نازل کرے پر مارے ہر بار

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○ وَ

(جیسا قیامت کے بارے میں ہے) اور جھک جائیں گے منہ (خدائے) حی و قیوم کے سامنے اور

قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ طٰسٓمٓ

خسارہ میں پڑا وہ جس نے — گناہ کا بار اٹھایا — طٰسٓ — طٰسٓمٓ

بہ نیت بسیط پڑھے تو بارہ روز اور ہر روز تیس بار اگر بہ نیت کبیر پڑھنا چاہے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول تین روز تک تو اکیس بار روزانہ پڑھے اور اس کے بعد ۴۰ دن تک ۴۰ بار روزانہ پڑھے اور اگر بہ نیت اکبر پڑھنا چاہے تو تین روز چہارشنبہ و پنجشنبہ اور جمعہ کو پڑھے اور ہر روز ایکسو بیس بار پوری کرے یا بارہ ہزار مرتبہ کو اکتالیس دن پر تقسیم کر کے پڑھے۔ بہرحال اگر شرائط کو پیش (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

لے قرأۃ امام شاذلی قدس سرہٗ بالضم ہے ۱۲

(بقیہ صفحہ ۲۶۲) نظر رکھ کر اس دُعا کا عمل حاصل ہو جائے گا تو بہت جلد کمال عمل حاصل ہو جائے گا اگر یہ چاروں پانچوں طریقے میسر ہو جائیں یعنی مذکورہ پانچویں طریق پر عمل کر لیا جاوے تو عامل اکمل ہو جائے گا۔ ورنہ کم سے کم پہلے کے دو طریقے یعنی صغیر و بسیط کا تو معمول کر لینا چاہیئے اس کے بعد جب مطلب یا مراد کے واسطے ضرور ہو شرائط مذکورہ کی رعایت کے ساتھ تین روز تک اسی تعداد سے پڑھے انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا اور اگر خدا نخواستہ حصول مقصد میں کچھ دیر ہو تو چاہیئے کہ دوبارہ تین روز تک پھر پڑھے۔ عمل میں ان سات چیزوں کی رعایت رکھنی چاہیئے (اول) یہ کہ جب وسخر لنا ہذا البحر پر پہنچے تو اس کے لفظ کے تلفظ یعنی زبان سے ادا کرنے کے وقت اپنی مراد کا خیال دل میں لائے (۲) یہ کہ جب کٓہٰیٰعٓصٓ پر پہنچے تو تین بار اس کو کہے اور ہر طرف پر دائیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی کا حلقہ بنایا جائے یعنی انگلی کو موڑ کر گول کر لے اور جب حٰمٓ عٓسٓقٓ پر پہنچے تو ان حلقہ شدہ انگلیوں کو ترتیب کے ساتھ ایک ایک بار کھولتا جائے یعنی جب کٓہٰیٰعٓصٓ پر پہنچے اور اس کو تین بار کہے تو پہلے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کا حلقہ بنائے اور اس کے بعد بائیں کی چھوٹی انگلی کا حلقہ اسی ترتیب سے کہ اول دائیں

حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۱﴾ بَيْنَهُمَا

حٰمٓعٓسٓقٓ — ملا دیا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں — اور بیچ میں

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿ج﴾ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے — حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ چوں کہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا ہے

بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار

پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار

پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار

پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

گرم ہوا کام اور آگئی مدد پس وہ ہم پر

يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

فتح نہیں پا سکتے — حٰمٓ — اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

جو غالب ہے اور دانا ہے — گناہ کا بخشنے والا — اور توبہ کا قبول کرنے والا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سخت عذاب والا — بڑے اختیار والا — کوئی معبود اس کے سوا نہیں

پھر بائیں کا بنائے اور اس کے بعد اس کی برابر والی اُنگلی کا اسی ترتیب سے اور جب حٰمٓ عٓسٓقٓ پر پہنچے تو جس ترتیب سے ان کا حلقہ بنایا تھا اسی صورت سے ایک ایک کر کے ان کو کھولے (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

الیہ المصیر ۝ بسم اللہ بابنا تبارک حیطاننا

اسی کی طرف لوٹنا ہے — بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری

یٰس سقفنا کٓھٰیٰعٓصٓ (یہاں داہنے ہاتھ کی

چہار دیواری ہے یٰس ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر

ختم کرے اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے

پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت

شہادت، پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کرے) کفایتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا

(کفایتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ) انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح

بند کی تھیں) حمایتنا فسیکفیکھم اللہ وھو

ہماری پناہ ہے بس اللہ تجھ کو ان کے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا اور وہ

السمیع العلیم ۝ ستر العرش مسبول علینا

سننے والا جاننے والا ہے — عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وعین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو

ل ستر العرش لایقدر علینا تک سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا گیا ہے ۱۲

(بقیہ صفحہ ۲۶۳) یعنی اول چھوٹی اور اس کے برابر والی پھر اس کے پاس والی کھولے (۳) یہ کہ جب کل شیئ قدیر پر پہنچے تو اپنی مراد کا تصور کرے (۴) یہ کہ جب شاہت الوجوہ کے مقام پر آوے تو اپنے دشمنوں کا خیال کرے (۵) یہ کہ جب اس مقام پر پہنچے جہاں حٰمٓ سات بار کہی جاتی ہے تو چاہیئے کہ پہلی بار حٰمٓ کہہ کر اپنی داہنی جانب دم کرکے یعنی پھونکے اور دوسری بار بائیں طرف اور تیسری بار آگے کے رخ اور چوتھی دفعہ پس پشت اور پانچویں دفعہ اوپر آسمان کی جانب اور چھٹی مرتبہ نیچے زمین کی طرف اور ساتویں بار خود اپنے تمام جسم پر اس کے بعد سات بار حٰمٓ کہہ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے اس کو تمام بدن پر پھیرے (۶) یہ کہ جب کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا و حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا پر پہنچے تو بیان کردہ قاعدے کے موافق انگلیوں کو کھولے اور بند کرے (۷) یہ کہ جب اختتام کی دعا پوری ہو چکے تو تین بار آمین کہے (۸) ہر بار دایاں ہاتھ زمین پر مارے اور مراد کو ذہن میں لائے اس دعا کا وظیفہ ایک بار نماز صبح سے پہلے اور ایک بار نماز عصر کے بعد اور ایک بار نماز مغرب و عشا (بقیہ آئندہ صفحے پر ملاحظہ ہو)

علینا ستر العرش مسبول علینا وعین

نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر

اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر علینا

ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

ستر العرش مسبول علینا وعین اللہ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ ہماری

ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر علینا ستر

طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

العرش مسبول وعین اللہ ناظرۃ الینا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بحول اللہ لا یقدر علینا ستر العرش مسبول

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا

علینا وعین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا

ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی

یقدر علینا ستر العرش مسبول علینا و

ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور

عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر

حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو

علینا ستر العرش مسبول علینا وعین

نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر

(بقیہ صفحہ ۲۶۴) کے درمیان پڑھنا چاہیئے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب کے مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھنا نہ ہو سکے تو جمعہ کی نماز کے بعد ایک بار سورۃ حزب شریف اور فاتحہ و آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر صاحب حزب شریف اور ان کے مشائخ سلسلہ کی ارواح کو بخشدے اور اُن کی برکت سے اپنی مراد مندی کی دُعا مانگے۔ روایت ہے کہ اگر ہر روز یا ہر شب میں ایک بار اس دعا کو پڑھنے کا ورد رکھے تو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اگر کوئی بادشاہ یا کوئی دشمن در پے آزار ہو تو اس دعا کو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور ہاتھوں کو تمام اعضا میرے جسم پر مل لے خدا نے چاہا تو بادشاہ و دشمن زیر ہو جاتے گا اور اگر درندوں کا خوف ہو گا جاتا رہے گا اور اگر کسی مصیبت میں پریشانی ہو تو ایک صاف ستھرے تخلیہ کے مکان میں غسل کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس دُعا کو پانچ بار یا سات بار پڑھے مشکل آسان ہو گی۔ اس دعا کو حرز العصریہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی عصر کے بعد جس مقصد کے لئے پڑھے گا پورا ہو گا اور اگر ہمیشہ پڑھنے کا قاعدہ مقرر کرلے گا تو تمام موجودات عالم اس کے تابع فرمان رہے گی اور ہر طرح کے فائدے اس کو پہنچیں گے اور دین دنیا کی تونگری حاصل ہوگی۔

طریق دعوت

اب دعوت عمل کے طریقے کو معلوم کرنا چاہیئے۔ محبت کے واسطے تین روز تک روزانہ (بقیہ آئندہ صفحے پر ملاحظہ فرمائیے)



اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

وَاللهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ (کتاب) قرآن

مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا

مجید ہے لوح محفوظ میں پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللهُ الَّذِىْ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بیشک میرا پروردگار اللہ ہے جس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ

اُتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک میرا مددگار

وَلِیِّۦَ اللهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب وہی مددگار ہوتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

نیکوں کا بیشک میرا پروردگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ

اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی

(بقیہ صفحہ ۲۶۵) اکتالیس بار گلاب
پر دم کرے اور جب وہب لنا من
لدنک ریحا طیبۃ کما ہی فی علمک پر پہنچے
تو ستر بار یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا
اشد حبا للہ پڑھے اور کہے الٰہی فلاں
بن فلاں کے دل وجان اور تمام اعضائے
بدن مغز واستخواں میں فلاں بن فلاں
کی محبت ظاہر وطاری فرما ایسی کہ بغیر
اس کے ایک لحظہ قرار نہ پا سکے آمین
آمین۔ ہر آمین کے ساتھ ہتھیلی زمین
پر مارے اور اس کو گلاب پر دم کرے
جب مطلوب کے سامنے جائے تو چہرہ
پر تھوڑا مل لے ۱۲



اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے

هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش

الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ

عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ

بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے

اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِىَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ
پروردگار ہے عرش عظیم کا اس خدا کے نام سے جسکے نام کیساتھ کوئی

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے جس کے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں نہ

فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ
آسمان میں اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے اس خدا

اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ○
اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ○
اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ○
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالےٰ اپنی بہترین مخلوق محمد صلے اللہ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ
علیہ وسلم پر اور آپ کے آل و اصحاب پر سب پر اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اے ارحم الراحمین

دعائے حزب البحر تمام شد

دعائے اختتام

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ
اے خدا اے نور اے حق اے ظاہر کرنیوالے

اَكْسِنِیْ مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ
اپنے نور کا لباس مجھے پہنا اور اپنا علم مجھے سکھا

وَفَهِّمْنِیْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِیْ
اور اپنی طرف سے سمجھ دے اور اپنا حکم مجھے سنا اور اپنی معرفت دے

بِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ يَا سَمِيْعُ
بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے سننے والے

يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَآئِیْ
اے دانا اے بردبار اے برتر اے عظیم الشان اپنی مہربانی سے

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

میری دُعا سُن آمین آمین آمین

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

میں خدا کے تمام حکموں کے ذریعے ان تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

جن کو اس نے پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ ○ يَا

ان تمام کے شر سے جن کو اس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ○ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے اے رزق

الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا

پیدا کرنے والے اے زیادہ عطیات والے اے آفتوں کو دفع کرنیوالے اے

حَاضِرَ الَيْسَ بِغَآئِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

غائب نہ ہونے والے حاضر اے سختیوں کے وقت مدد کرنے والے

يَا مُجْمِلَ السِّرِّ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ

اے مجمل سر والے پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے

يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ اِقْضِ

اے بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی اپنی رحمت سے

حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

میری حاجت پوری کر دے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے مہربان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے

الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ

سلامت ہے نازل کرنے والا ہے پاک پاک کرنے والا پاک تیرا

الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ

نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جس کی

يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

انتہا نہیں اے وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کائنات میں اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ

کوئی مثل ہے اے وہ جو ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ اے وہ

مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ

جس کے سوا کوئی خدا نہیں اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا اے سچ اے وہ جو

يَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اَشْرَاهِيًّا

تھا تمام کائنات سے قبل اے وہ ازلی جس کو کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی

اُذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتْ يَا مُجْلِيَ عَظَآئِمِ

جس کو کبھی فنا نہیں اے سختیوں کو دور کرنے والے

الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

تو پاک ہے کہ قدرت کے بعد معاف کرتا ہے

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

اگر وہ راہ راست سے پھریں تو کہہ دو کہ میرے لئے خدا کافی ہے جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ط وَ

کا پیدا کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے اے خدا محمد اور ان کے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم اور ان کے اہل پر یقیناً تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

قابل تعریف بزرگ ہے اے خدا برکت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد اور ان کے اہل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم اور ان کی اہل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

یقیناً تو قابل تعریف بزرگ ہے

تمت بالخیر

مؤلف حزب البحر کی سوانحعمری اور حزب البحر کے پڑھنے کے طریقے !

کی بابت جو حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام حضرت محمد سلیمان صاحب قادری چشتی پھلواری و حضرت محمد بدر الدین صاحب قادری چشتی پھلواری کے مفصل و جامع خطوط موصول ہوئے ہیں وہ یہاں درج کئے جاتے ہیں ان کے اندراج کے بعد پھر کسی ترکیب کی ضرورت نہیں ہے کہ حزب البحر کے پڑھنے کے یہ طریقے خاندانی ہونے کے علاوہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکہ کی سند پر مشتمل ہیں جن کو خاص مولف حزب البحر حضرت شیخ ابو الحسن کی اولاد سے سند حاصل ہے اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی جو حزب البحر کے بہت بڑے عامل تھے اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں اسی قسم کی ہدایات درج فرما چکے ہیں

عطاء الرحمن شروانی عفی عنہ

پہلا خط

از خادم درویشاں محمد سلیمان قادری چشتی اما بعد دعا، حزب البحر کے متعلق جو حضرات نے استفسار فرمایا ہے اُس کا جواب مشرح بہ تفصیل درج ذیل ہے۔ مگر پہلے یہ ضرور خیال شریف میں رہے کہ کسی شخص کی تالیف کردہ دعا ہمارے مشائخوں میں داخل حزب و وظیفہ نہیں ہو سکتی جب تک وہ انوار سنت محمدیہ سے منور نہ ہوئے مگر یہاں انوار سنت محض محدثین کی اسناد ظاہری پر منحصر نہیں بلکہ الہامی وجدانیات اور روحانیت نبویہ ارشاد و کشفیہ محمدیہ سے بھی بجنسہ یہ سلسلہ جاری ہے اور جاری رہے گا۔ بس مجموعۂ دلائل الخیرات و حرز یمانی و اوراد فتحیہ و دعائے حزب البحر وغیرہا یہ سب ایک قسم کے ماثورہ ورد ہیں کسی کو روحانیت سے پایا کسی کو اپنے ذوق و شوق میں ادا کیا اور روحانیت اقدس سے منظور کرا لیا۔ کسی کو الہام و واردات سے اخذ کیا اور جیسے محدثین کی جمع کردہ دعاؤں میں سند کی ضرورت ہے اسی طرح مشائخوں کی روحانی ماثورہ دعاؤں میں بھی سند کی ضرورت ہے اسی لئے ان حضرات میں اجازت و شجرہ کا معمول ہے اور جس طرح محدثین کی جمع کردہ دعاؤں میں بوجہ بُعد زمانہ و قلت حفظ وغیرہا کی کچھ الفاظ وغیرہ کا یا کسی کمی بیشی بعضے جملات کی ہوتی ہے ۔۔۔۔ اسی طرح مشائخوں کے یہاں بھی کچھ اختلاف ہوتا ہے۔

حزب البحر

کتاب کشف الظنون جلد اول صفحہ ۳۲۲ میں ہے کہ حضرت سید ابو الحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لئے جا رہے تھے اور ہوا نے مخالفت کی لوگوں پر مایوسی کا عالم تھا۔ اُس وقت مراقبہ میں آپکو حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم زیارت ہوئی اور آپکو یہ دعائے مبارک بتائی۔ آپنے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ اپنی منزل مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب کے اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف باسلام ہوئے۔۔

اس حزب کی تمام دعائیں باستثنائے تین دعاؤں کے قریب قریب ماثورہ ہیں جن کا پتہ حدیث کی کتابوں میں ملتا ہے۔۔ شیخ ابو الحسن فرماتے تھے وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُهٗ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَرْفًا بِحَرْفٍ یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں بلکہ ایک ایک حرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے لیا ہے۔ (متن کبریٰ امام عبد الوہاب شعرانی جلد اول صـ ۲۲۴) اس جواب کے بعد پھر بولنا محض گستاخی و بیباکی ہے۔ مصر میں حضرت سیدی کے معتقدین اور خلفاء نے اس کا ورد شروع کیا۔ اجل خلفاؤں میں آپ کے حضرت ابی العباس مرسی ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نماز صبح اور بعد نماز عصر پڑھا کرتے تھے۔

صحیح نسخہ دُعا

حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ حضرت ابی العباس المرسی نے ابو العباس و شیخ ابو الحسن کے احوال میں ایک



کتاب لکھی ہے جس کا نام لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہ ابی الحسن ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے اس میں یہ دعا اسی طرح ہے جس طرح میرا طریقۂ ورد ہے ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ ابن بطوطہ سیاح نے جو یاقوت العرشی خلیفہ حضرت ابو الحسن سے نقل کیا ہے اس میں یہ حرف قلہ بھی داخل ہے۔ اسفار ابن بطوطہ دیکھ لیجئے۔ الغرض میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا ورد بعینہ خلفائے خاص اور خلفاء کے خلفائے منقول اور اصل کے مطابق ہے پس اس کو تمام اختلافات ورد پر ترجیح ہے علاوہ ازیں مجھے اس کی اجازت حضرت شیخ شیوخ العالم حاجی امداد اللہ صاحب چشتی صابری کی سے ہے اور حضرت موصوف نے حضرت شیخ ابو الحسن خاندان کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین سے بمقام شہر مخا اجازت حاصل کی تھی پس بمقتضائے اہل البیت ادریٰ بمافیہ میں اس طریقہ ورد کو اور اختلافات پر ترجیح دوں گا۔ اور جو نسخہ حزب البحر اس متن مندرجہ ذیل میں درج ہے وہ مصنف شیخ ابو الحسن کے اصل نسخہ کے مطابق ہے اور جملہ روایتوں کے مطابق ہے اور درود پڑھنے کے وقت بزرگوں نے یہ ادب بنایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی پر علیہ السلام کہنا چاہیئے اس لئے ہر نبی کے نام مبارک کے ساتھ علیہ السلام ہے جیساکہ دلائل الخیرات میں پڑھا جاتا ہے۔ نسخہ لطائف المنن میں نہیں ہے مگر میں اپنے اس ادب و شوق پر مجبور ہوں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علیحدہ ذکر کی ضرورت نہیں۔ تمام حزب المنن کا عطیہ ان ہی کا فیض اور انہی کا کرشمہ ہے۔

سیدنا موسیٰ و سیدنا ابراہیم و سیدنا داؤد و سیدنا سلیمان علیہم السلام سب کو ان ہی کے ذریعہ سے جانا ہے: سرخیل توئی و جملہ خیل اند مقصود توئی ہمہ طفیل اند۔ ظاہر میں ان کے نام کو لاؤ نہ لاؤ وہ تمہارے ہیں تم ان کے ہو دیکھنے والے تو عیسٰے علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام سب میں ان ہی کو دیکھتے ہیں۔ اور جہاں پاتے ہیں ان کو ہی پاتے ہیں:

در جملہ جہاں دیدم فیضانِ محمدؐ را + دیدیم بہر ذرہ سرمانِ محمدؐ را
در کسوت ہر زاہد در طاعت ہر عابد + دیدم بہمہ یکسر شانِ محمدؐ را
اے نصر من و احمد یک جانم و دو قالب + دیدم بہمہ قالب یک جانِ محمدؐ را

اس مبارک حزب کے فوائد و برکات کیا ہیں۔ اس اللہ تعالےٰ کا اسم اعظم ہے جس کی شان ہے اذا سئل بہ اجاب و اذا دعی بہ اعطےٰ یہ مصائب سے بہترین بچاؤ ہے اور اس میں تفریج کروب ہے۔ خود حضرت سید ابو الحسن شاذلی فرمایا کرتے تھے لو ذکر حزبی فی بغداد لما اخذت۔ یعنی اہل بغداد میری اس حزب البحر کو جاری رکھتے تو کبھی غنیم (ہلاکو) اس کو نہ لے سکتا۔

اور بیسیوں فوائد ہیں اور سیکڑوں برکات ہیں جو اس حزب کے مداوم کو حسب صلاحیت شامل حال ہوتی ہیں۔ مجھے بھی اس کا تجربہ و معائنہ و مشاہدہ ہے۔ والحمد للہ علے ذلک ۔۱۲

التجاء!!!

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ سرکار دو عالم کی امت پر رحم فرمائے اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے آمین

دعا ہے کہ رب کائنات اپنے خصوصی فضل و کرم سے ہماری تمام پریشانیوں کو سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے صدقے میں دور کرے۔۔ آمین ثم آمین

اے اللہ ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں ، اور قبر کے عذاب سے بھی ، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے بھی، اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے بھی تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ آمین

آپ سب سے التماس ہے کہ میرے والدین، لواحقین کے حق میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں۔۔

اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہاں کی سعادتوں سے نوازے اور ہمیشہ سلامت رکھے ۔ آمین